بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما آتاکم الرسول فخذوہ وما نہاکم عنہ فانتہوا

القرآن

سنن نسائی شریف مترجم

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبد الرحمن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعے سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد:۔

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

—ناشر—

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور پاکستان

نام کتاب ---------- سنن نسائی
جلد ---------- جلد سوم
نام مؤلف ---------- امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم ---------- علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح ---------- عبدالصمد ریالوی
طابع ---------- ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر ---------- اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت ---------- ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع ---------- زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اوّل ---------- ربیع الاول ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت ---------- مکمل سیٹ
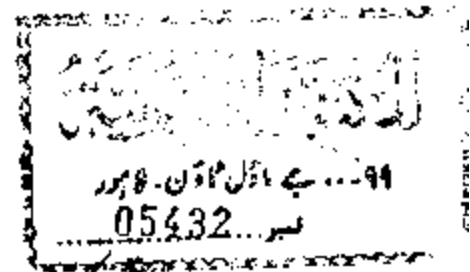
ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ۔ اُردو بازار ۔ لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم قارئین

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول، افسانے اور بے سروپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی۔ مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش موطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح اہمالات اور بیان علل کے پیش نظر بعض حضرات نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مد نظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین السطور اور ترجمہ کے آخر میں دیئے ہوئے تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہ دامت فیوضہم سے مقدمہ تلخیص

اور جامعیت کا حامل ہے درج کر دیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبد الصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندہی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جا سکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کر دے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

امام ابو عبد الرحمٰن نسائی

سنہ ۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ ... متوفی ۳۰۳ھ

نام ونسب: آپ کا نام احمد اور ابو عبد الرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے "احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی"[1] — لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[2] یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے سنہ ۲۱۴ھ اور بعض نے سنہ ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[3]۔ اور بعض نے سنہ ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[4]۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علامہ ابن العماد نے امام نسائی ؒ کی وفات سنہ ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ ثمان وثمانون سنۃ[5] اس لحاظ سے ان کی پیدائش سنہ ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری ؒ نے امام نسائی ؒ سے نقل کیا ہے۔

یشبہ ان یکون مولدی فی سنۃ ۲۱۵ھ[6]

جس سے سنہ ۲۱۴ھ یا سنہ ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش سنہ ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

وطن: امام نسائی ؒ نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت وسفر: امام نسائی ؒ کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ، ص۲۴۱ ج۲ طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲ بستان ص۱۱۶ وغیرہ [2] البدایہ ص۱۲۳ وفیات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ۔ التہذیب طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص۲۷۳ [5] شذرات ص۲۳۹ ج۲ [6] مقدمہ تحفہ ص۶۵۔

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری، امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں:۔

ان رحلتی الاولی الی قتیبة کانت فی سنة تسع وثلاثین[1]۔

علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں:۔

رحل الی قتیبة وھو ابن خمسة عشرة سنة[2]۔

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البدایہ ص۱۲۳)

رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمة الحذاق۔ (بدایہ ص۱۲۳)

اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

شیوخ:۔ امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابو داؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلی، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی، عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنی، زیاد بن یحیی الحسانی، اسحق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ:۔ امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابوالقاسم طبرانی، (۲) حافظ ابوعوانہ، (۳) امام ابوجعفر طحاوی (۴) امام ابوبشر الدولابی (۵) امام ابوجعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابوعلی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابوبکر السنی (۱۲) ابوبکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابوبکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں، جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی۔ امام دار قطنی رح فرماتے ہیں۔

کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلته حجة بینی وبین اللہ تعالی۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۲ التذکرہ ص۲۲۳ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱)

علامہ سبکی رح نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ واتقان: قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔

سألت شیخنا ابا عبد اللہ الذھبی الحافظ وسألته ایھما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی فقال النسائی۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲)

---

[1] مقدمہ تحفہ ص۴۶ ومقدمہ نسائی ص۲۱ [2] طبقات شافعیہ ص۸۳ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲

علامہ سیوطی رح نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔

الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ صفحہ ۱۲۸ ج ا۔ تذکرۃ المحدثین صفحہ ۲۷۴)

ابن یونس فرماتے ہیں :۔

کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظاً۔ (ہدایہ صفحہ ۱۲۳)

اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ و امام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں :۔

ابو عبد الرحمٰن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ۔

(التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ)

حافظ ابو علی فرماتے ہیں :۔

"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

امام حاکم ابوالحسن مصری سے نقل کرتے ہیں۔

خرجنا مع ابی عبد الرحمٰن الی طرسوس سنۃ الفداء فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراہیم مربع وابو الاذان وکیلجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمٰن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ۔ (معرفت علوم الحدیث صفحہ ۸۳)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال و فضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

وکذلک اتفق علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشأن۔

(علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں)

ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی زرعۃ۔ (توضیح الافکار امیر یمانی صفحہ ۲۲۳ ج ۱)

ورع و تقویٰ :- امام نسائی رح کی عملی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جسے علامہ ذہبیؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتھاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنھار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شھامتہ واقامتہ السنن المأثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ۔

(التذکرہ)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع و تقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز میں یعنی "قرأۃ علیہ وانا اسمع" سے بیان کیا

لے و برادالاصل ابو الفداء" محرفاً من ابو الفداء" صحاً بالاصل دمشق کذا کا قال الاستاذ الدکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت و وفات: مولانا موصوف بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی) ہندوستان پیدا ہوئے اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمدہ اللہ بغفرانہ و ادخلہ بحبوحۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام و نسب: وحید الزمان بن مسیح الزمان بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدرآبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب ہے۔

تعلیم و تربیت: جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا، قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزمان (متوفی مکہ مکرمہ ۱۳۱۲ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذہ فنون: مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری (تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ)، مولانا محمد بشیر الدین قنوجیؒ (مصنف شرح سلم الثبوت و تفہیم المسائل وغیرہ) مولانا محمد عبدالحی لکھنوی، مولانا عبدالحق بنارسی نیوتنوی (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید و امام شوکانیؒ) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھیؒ۔

مشائخ حدیث: حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، الشیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجی، الشیخ احمد بن عیسی الشرقی الحنبلی، مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث لکھنوی، مولانا الشیخ عبدالغنی المجددی، مولانا فضل الرحمٰن مرادآبادی۔ رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد: ۱۲۸۲ھ (۱۸۶۶ء) میں آپ کے والد مولانا مسیح الزمانؒ نے ریاست حیدرآباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق: وراثت میں ملا تھا اور ذہین و مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی۔ سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال۔ ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف ملازمت ہی کے دوران ۴۰ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آ گیا کم و بیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا پھر ہر ماہ میں دو دو دفعہ ختم کرنے کا آخر تک التزام رکھا۔

تصوف اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ اور نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا منزجہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسیر الباری کے آخر میں تاریخ کا تخلص و اختتام وغیرہ۔

انگریزی کی بھی ۱۳۱۱ھ میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارت مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے [illegible]ھ، ۱۲۹۰ھ اور ۱۳۲۳ھ پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی معیت میں آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب اقامت رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگ عظیم چھڑ گئی۔ اس لیے پھر جا کر مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلس مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۲۳ھ میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحب علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۂ وحید)

قومی خدمات مولانا کو باوجود شغف علمی و انہماک ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی)، مدرسہ فیض عام کانپور، انجمن اخوان الصفا، جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث، مدارس وغیرہ، سماجی اور مذہبی معاملات میں گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک مولانا شروع میں پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایہ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ اسی دور کی تالیف ہے اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوب تقلید شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید و جرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمان (جو واقعۃً پکے اہل حدیث تھے) تبادلہ افکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلید شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیل صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزمان صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۰۴ھ میں بمقام حیدرآباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدارس، بنگلور، حیدرآباد، بنگالہ، پنجاب، دکن، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے۔ ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔ فہرست قرآن مجید [illegible] ترجمہ ترمذی [illegible] ترجمہ شمائل [illegible] بزبان اردو"

تذکرہ وحید حیدرآباد دکن ۱۹۲۹ء۔

صاحب نزہۃ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

كان شديدا في التقليد في بداية أمره ثم رفضه وتحرر واختار مذهب أهل الحديث مع شذوذ عنهم في بعض المسائل (ج ۸) یعنی ابتداءً تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کر کے آزاد فکر ہو گئے تھے اور مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق وعادات مولانا با اخلاق منکسر المزاج اور متواضع تھے لباس و طعام وغیرہ میں شب و روز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے محنت و جفاکشی کے عادی مہمان نواز اور علماء پرور تھے حق بات کہنے میں جری، سحر خیزی و تہجد گذاری کی بچپنے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت و تیزی تھی لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ اخلاص حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ و اشاعت دین کے عشق کا یہ عالم کہ انوار اللغۃ جیسی ۲۸ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کر کے طبع کرایا۔

تالیف وتصنیف ترجمہ اور تالیف و تصنیف میں باعتبار کثرت تنوع موضوعات اور جواز مولانا نادرۂ روزگار تھے۔ مؤلفات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موضح الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید)، تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی)، لغات القرآن اور بشارۃ القرآن بفضائل القرآن یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں۔ تبویب القرآن بضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی، تسہیل القاری ترجمہ شرح صحیح بخاری اردو میں صحیح بخاری کی پہلی شرح جو غالباً پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جو کہ لاہور میں طبع ہو گئی تھی۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح، کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک، الہدی المحمود ترجمہ سنن ابی داؤد، روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی، رفع العجاجۃ ترجمہ سنن ابن ماجہ، اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی)، احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی)، انوار اللغۃ و اسرار اللغۃ یا وحید اللغات ۲۸ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح شرح وقایہ (فقہ حنفی)، کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی) فقہ الحدیث، نزل الابرار من فقہ النبی المختار (عربی) (دو جلد) موضوع نام سے ظاہر ہے، ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں، دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایہ و تسدید الروایۃ و اصلاح الہدایہ، موضوع نام سے ظاہر ہے۔ یہ حصہ شوال ۱۳۲۸ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ سے طبع ہوا۔ (یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقائد الاستبصار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے ثبوت کی کتاب) عقیدۂ اہل سنت و استواء ربی کے بحث میں مختصر رسالہ فتاوی

۱؎ صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزمان کے ترجمہ شرح ترمذی کا ترجمہ ہونا اس کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے۔ نیز آپ نے ارشاد اہل السنۃ الی... مذیل بالنقد ... کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہوئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۲۹۸ھ دو سو صفحات کی ... تحقیق

بے نظیر (نبی مثل آنحضرت بشیر و نذیر (اردو)، الحاشیۃ الوحیدیہ علی الحاشیۃ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات | راہ نجات (اردو)، وظیفہ نبی بادرام وحیدی (وظائف اردو)، تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۱۲ھ تک (اردو))، تقریر دلپذیر (ہندو مسلمان) مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلم نسواں، قواعد محمدی (اردو)، مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال | علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اوّل حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی | موطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزمان کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ

"جناب مشفق مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ ... سید محمد صدیق حسن خاں بہادر ... ہمارے تمہارے مقصود بہت ۱۲۹۰ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذر اوقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن نسائی کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے موطا شریف کا۔ (ص ۲ مطبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

تلامذہ: قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا چنانچہ اس دور کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے جن میں مولانا انوار اللہ خاں فضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات | ۱۳۱۷ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو حج کا ارادہ کر کے بھیجے گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھی چنانچہ انوار اللغۃ کو کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال ۱۳۳۷ھ وقار آباد (ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی) میں آ گئے اسی جگہ ۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۲۴ اپریل ۱۹۲۰ء) کو آپ کا لڑکا محمد محسن کا عین شباب میں انتقال ہوا اور ۱۰ دن بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ کو خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

نوٹ: حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۲۵ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزمان مرتبہ مولانا عبدالحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۴۱۳ تا ۵۱۴)

ترتیب: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور

ورکن وفاق مجلس شوریٰ پاکستان

۱؎ نام جائزۃ الشعوذی۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ما جاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

فہرست ابواب سنن نسائی مترجم مع شرح زہر الربی جلد سوم

كِتَابُ النُّحْلِ

کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں

١٨٠٩ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي النُّحْلِ

ناقلین نے نعمان بن بشیر کی خبر کے لفظوں میں جو اختلاف کیا ہے اس کتاب میں اسکا بھی ذکر کیا گیا ہے

٣٧٠٠ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے عطیہ اور بخشش کے طور پر دیا ان کو ایک غلام پھر آئے نعمان بن بشیر کے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کریں آپ کو عطیہ پر۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں سب کیلیے تو بخشش میں نے نہیں کی۔ آپ نے رد کرا دیا اس بخشش کو لو مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے دو استاد ہیں اس حدیث میں۔ اسی واسطے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں لفظ محمد کے ہیں قتیبہ کے نہیں۔

٣٧٠١ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گیا ان کا باپ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ کے روبرو میں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخش دیا۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو بخشش کی ہے تو نے یا فقط ایک ہی کو۔ اس نے عرض کیا سب کو تو میں نے کچھ نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا پھیر لے اس اپنے دیے ہوئے کو۔

* * *

٣٧٠٢ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

اللہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکُلَّ بَنِیْکَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ۔

دوسرے بیٹوں کو بھی کچھ دیا؟ انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

۳۷۰۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَیْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ:

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ فَقَالَ اِنِّیْ نَحَلْتُ ابْنِیْ هٰذَا غُلَامًا فَاِنْ رَاَیْتَ اَنْ تُنْفِذَهُ اَنْفَذْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکُلَّ بَنِیْکَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت بشیر بن سعدؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نعمان بن بشیر کو لائے اور کہا میں نے بخش دیا ایک غلام اپنے اس بیٹے کو اگر آپ فرمائیں تو میں اس بخشش کو جاری کروں آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو تو نے بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس غلام کو اس سے۔

۳۷۰۹ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ اُمُّهُ اَشْهِدِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا نَحَلْتَ ابْنِیْ فَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَهُ فَکَرِهَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّشْهَدَ لَهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے دیا ان کو کچھ بخشش کے طور پر نعمان بن بشیر کی ماں نے نعمان کے باپ کو کہا اس اپنے عطیہ پر جو عطا کیا ہے تو نے یعنی دیا ہے میرے بیٹے کو اس پر گواہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے اس پر گواہ ہونے کو مکروہ سمجھا۔

۳۷۱۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ یَعْنِی ابْنَ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ بَشِیْرٍ اَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ غُلَامًا فَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَرَادَ اَنْ یُّشْهِدَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَکُلَّ وَلَدِکَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک غلام بخشش میں دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس ارادہ سے گئے کہ گواہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا رد کر لے اس کو یعنی مت دے وہ غلام اس کو!

۳۷۱۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ هِشَامٍ:

عَنِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ بَشِیْرًا اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً قَالَ اَعْطَیْتَ لِاِخْوَتِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت عروہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ آئے بشیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا نبی اللہ میں نے دیا ہے نعمان کو کچھ بخشش کے طور پر آپ نے فرمایا اس کے بھائیوں کو بھی کچھ دیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

۳۷۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ۔

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے کہ ان کے باپ ان کو اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ان کے باپ نے میں بخشش دیتا ہوں نعمان کو اپنے مال میں سے فلاں فلاں چیز اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو اسی قدر دیا ہے جیسا کہ نعمان کو دیا ہے تو نے۔

۳۷۱۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ:

عَنِ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا۔

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے لایا باپ ان کا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دیے ہوئے پر جو نعمان کو دیا تھا آپ نے نے فرمایا کیا تو نے اپنے اور لڑکوں کو اسی قدر دیا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں نہیں گواہ ہوتا اس پر آپ نے نعمان کے باپ کو کہا تجھ کو خوش نہیں آتا کہ سب تیرے ساتھ احسان برابر کریں انھوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو مت کر ایسا کام۔

۳۷۱۴ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ أُمَّهُ ابْنَةَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ۔

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے نعمان کی ماں رواحہ کی بیٹی نے سوال کیا نعمان کے باپ سے کہ کچھ دے اپنے مال میں سے اس کے بیٹے نعمان کو نعمان کے باپ نے ٹالا اور ڈھیل میں رکھا برس بھر اس کو پھر کچھ جی میں آیا اس کے تو دینے لگا نعمان کو وہ بخشش کی شئے نعمان کی ماں نے کہا میں نہیں مانتی جب تک کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ کرے تو نعمان کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں یعنی رواحہ کی بیٹی لڑتی ہے مجھ سے اس بات پر اور بخشش کروانا چاہتی ہے مجھ سے اس لڑکے کے لیے آپ نے فرمایا اے بشیر تیرے اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا انہوں نے کہا ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسا اس اپنے بیٹے کو ہبہ کرتا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے یہ سن کر فرمایا تو مجھ گواہ نہ کر اس پر کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

۳۷۱۶ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى أُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ ۔

حضرت نعمانؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ میری ماں نے میرے باپ سے کچھ بخشش اور ہبہ کے طور پر اس نے ہبہ کیا اور دینا چاہا مجھ کو اس وقت میری ماں نے کہا میں راضی نہ ہوں گی جب تک گواہ نہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نعمان کہتے ہیں میرا باپ ہاتھ پکڑ کر لایا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں ان دنوں لڑکا تھا اور آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں رواحہ کی بیٹی کچھ ہبہ اور بخشش کے طور پر مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس میں ہے کہ میرے دینے پر آپ گواہ ہو جائیں آپ نے فرمایا اے بشیر کیا تجھ کو اور بیٹا نہیں اس کے سوا بشیر نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے کہ نہیں آپ نے فرمایا ایسا ہے تو میری گواہی مت لے کیونکہ میں گواہ نہیں ہوتا ظلم کی بات پر۔

۳۷۱۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ أَمَرَتْنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ ۔

حضرت عامرؓ سے روایت ہے بشیر بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ میری بیوی عمرہ ابی رواحہ کی بیٹی کہتی ہے کچھ صدقہ کرو اور میرے بیٹے نعمان کو دے اور کہتی ہے اس دیئے ہوئے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آپ نے بشیر سے پوچھا کہ تیرے اور بیٹے ہیں اس کے سوا یا نہیں اس نے کہا ہاں ہیں! آپ نے فرمایا ان کو تو نے اتنا ہی دیا ہے کہ نہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کا مجھ کو گواہ مت بنا ظلم پر۔

۳۷۱۸ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى ابْنِي بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَعْطَيْتَهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَتُشْهِدُنِي عَلَى جَوْرٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور محمد جو استاد ہیں مصنف کے ان کی روایت میں رجل کا لفظ نہیں بلکہ اتی کا لفظ ہے اور معنی دونوں کے ایک ہیں اور اس آدمی نے آکر کہا میں نے دیا ہے اپنے بیٹے کو آپ گواہ ہیے اس پر آپ نے پوچھا کیا تجھ کو اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اسکو تو نے بھی اسی طرح دیا ہے یا نہیں اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھ کو

۳۷ أخبرنا عبيد الله بن سعيد عن يحيى عن فطر قال حدثني مسلم بن صبيح قال سمعت النعمان بن بشير يقول ذهب بي أبي إلى النبي صلى الله عليه وسلم يشهده على عطية أعطانيه فقال ألك ولد غيره قال نعم وصف بيده بكفه أجمع كذا ألا سويت بينهم.

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے لے گیا میرا باپ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اس پر جو مجھ کو دیا تھا آپ نے پوچھا اس کے سوا اور کوئی لڑکا ہے تیرا اس نے کہا ہاں ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتلایا کہ سب لڑکوں کو برابر رکھنا چاہیے (ایک کو دینا ایک کو نہ دینا ظلم ہے)

۳ أخبرنا محمد بن حاتم قال أنبأنا حبان قال أنبأنا عبد الله عن فطر عن مسلم بن صبيح قال سمعت النعمان يقول وهو يخطب انطلق بي أبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يشهده على عطية أعطانيها فقال هل لك بنون سواه قال نعم قال سوّ بينهم.

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے اور وہ خطبہ پڑھ رہے تھے بیان کی انھوں نے یہ حدیث کہ لے گیا تھا میرا باپ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اپنے دیئے ہوئے پر اور وہ بخشش تھی جس پر آپ کی گواہی چاہتا تھا آپ نے فرمایا اس کو اور بیٹے بھی ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا سب کے ساتھ برابر کر جو کچھ کر تو کرے۔

۳۷ أخبرنا يعقوب بن سفيان قال حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن جابر بن المفضل بن المهلب عن أبيه قال سمعت النعمان بن بشير يخطب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعدلوا بين أبنائكم اعدلوا بين أبنائكم.

حضرت جابر بن مفضل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے سنا نعمان بن بشیرؓ سے خطبے میں وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابری اور عدل کو کام میں لاؤ تم اے لوگو اپنی اولاد کے معاملہ میں دوبارہ کہا اسی طرح۔

كتاب الهبة

کتاب ہبہ کے بیان میں

۱۔ هبة المشاع

مشاع کا ہبہ

۳۷ أخبرنا عمرو بن زيد قال حدثنا ابن أبي عدي قال حدثنا حماد بن سلمة عن محمد بن إسحاق عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ أتته وفد هوازن فقالوا يا محمد إنا أصل وعشيرة

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا سے کہا دادا نے کہ ہم تھے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آئے تھے ایلچی ہوازن کے تو نام سے

وقد نزل بنا من البلاء ما لا يخفى عليك فامنن علينا من الله عليك فقال اختاروا من اموالكم او من نسائكم وابنائكم فقالوا قد خيرتنا بين احسابنا واموالنا بل نختار نساءنا وابناءنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما ما كان لي ولبني عبد المطلب فهو لكم فاذا صليت الظهر فقوموا فقولوا انا نستعين برسول الله على المؤمنين او المسلمين في نسائنا وابنائنا فلما صلوا الظهر قاموا فقالوا ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كان لي ولبني عبد المطلب فهو لكم فقال المهاجرون وما كان لنا فهو لرسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت الانصار ما كان لنا فهو لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الاقرع بن حابس اما انا وبنو تميم فلا وقال عيينة بن حصن اما انا وبنو فزارة فلا وقال العباس بن مرداس اما انا وبنو سليم فلا فقامت بنو سليم فقالوا كذبت ما كان لنا فهو لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس ردوا عليهم نساءهم وابناءهم فمن تمسك من هذا الفيء بشيء فله ست فرائض من اول شيء يفيئه الله عز وجل علينا وركب راحلته وركب الناس اقسم علينا فيئنا فالجؤه الى شجرة فخطفت رداءه فقال يا ايها الناس ردوا علي ردائي فوالله لو ان لكم شجر تهامة نعما قسمته عليكم ثم لم تلقوني بخيلا ولا جبانا ولا كذوبا ثم اتى بعيرا فاخذ من سنامه وبرة بين اصبعيه ثم يقول ها انه ليس لي من الفيء شيء ولا هذه الا خمس والخمس مردود فيكم فقام اليه رجل بكبة من شعر فقال يا رسول الله اخذت هذه لاصلح بها بردعة

قبیلہ کا) اور کہنے لگے اے محمد ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک قبیلے کے ہیں اور جو کچھ بلا ہم پر نازل ہوئی ہے وہ آپ پر ظاہر ہے آپ احسان کرو ہم پر اللہ تعالیٰ احسان کرے آپ پر آپ نے فرمایا دو چیزوں میں سے ایک چیز اختیار کر لو یا مال لے لو یا اپنی عورتیں چھڑا لو انہوں نے کہا اختیار دیا آپ نے ہم کو ہماری حسب خواہش یعنی عورتوں میں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے ہیں اپنی عورتوں اور بچوں کو (یعنی خیر مال نہ ملے تو نہ ملے ہماری عورتیں بچے مل جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (غنیمت کے مال میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جب میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو اور یوں کہو ہم لوگ مدد چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سے مومنوں سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں (راوی بیان کرتا ہے جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے وہ ایلچی اور کہی انہوں نے وہی بات پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ بات سن کر مہاجروں نے بھی کہا یہی کہا اقرع بن حابس نے کہا ہم اور بنی تمیم دونوں اس بات میں نہیں شامل ہوتے اور عیینہ بن حصین نے کہا ہم اور بنو فزارہ دونو نہیں اس بات میں اقرار کرتے اور عباس بن مرداس نے یوں ہی کہا اور شامل کیا اپنے ساتھ بنی سلیم کے قبیلے کو جب اس نے چالاکی کی بات کہی بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولا تو ہمارا جو کچھ ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو پھیر دو ان کی عورتوں اور بچوں کو اور جو کوئی نہ دینا چاہے مفت تو اس کے لیے میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کو چھ اونٹ دیے جائیں گے اس مال میں سے جو پہلے اللہ جل جلالہ عطا فرمائے (یعنی ان عورتوں اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا اس کے بدلے) یہ فرما کر آپ سوار ہو گئے اونٹ پر لیکن لوگ

بَعِيرٍ ثُمَّ قَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَوَ بَلَغَتْ هٰذِهِ فَلَا أَرَبَ فِيهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ

آپ کے پیچھے لگ گئے اور کہنے لگے واہ واہ ہمارا غنیمت کا مال ہم کو بانٹ دیجئے۔ اور آپ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف سے گئے وہاں چادر آپ کی درخت سے اٹک کر جدا ہو گئی آپ نے فرمایا اے لوگوں میری چادر مجھے دو قسم خدا کی اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو بانٹ دوں ان کو تمہارے اور پھر تم نہ پاؤ گے مجھ کو بخیل اور نہ بزدل اور نہ خلاف گو پھر آپ آئے ایک اونٹ کے نزدیک اور لے لیے اس کی پیٹھ کے بال اپنی چٹکی میں پھر فرمانے لگے سنو تم نہیں لیتا میں اس میں سے کچھ اور نہ یہ مگر خمس یعنی پانچواں حصہ اور وہ خمس بھی پھر کر تمہارے ہی خرچ میں آتا ہے۔ یہ بات سن کر ایک آدمی آپ کے نزدیک کھڑا ہوا اور اس کے پاس ایک گچھا تھا بالوں کا اور کہا اس لیے یا رسول اللہ میں نے لیا ہے یہ اس لیے کہ درست کروں اس سے کملی اپنے اونٹ کی، آپ نے فرمایا اس کو جو چیز کہ میرے لیے اور عبدالمطلب کی اولاد کے لیے ہے بس وہ تیری ہے اس شخص نے کہا جب یہ معاملہ اس حد کو پہنچا اب مجھے حاجت نہیں اس کی اور پھینک دیا وہ بالوں کا گچھا۔ راوی بیان کرتا ہے پھر فرمایا حضور صلعم نے لوگوں سے داخل کرو سوئی اور تاگا بھی (اگر کسی نے لیا ہو) کیونکہ مالِ غنیمت میں چوری شرم اور ننگ اور عیب ہوگا چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن ؎

۱۸۱۱ رُجُوعُ الْوَالِدِ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

باپ اپنے بیٹے کو دے کر پھر پھیر لے تو کیسا ہے اور اس حدیث کے راویوں کا اختلاف

۳۶۲۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ أَحَدٌ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ـ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے کر پھیر نہ لے مگر باپ اپنے بیٹے کو اگر دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں کیونکہ دی ہوئی چیز واپس لینے والا قے کر کے چاٹ لینے والے کی مانند ہے

۳۶۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز کسی آدمی کو جو بخش دے کسی کو کوئی چیز پھر کر پھیرے ہوئے اس سے وہ دی ہوئی چیز کو مگر باپ اپنے بیٹے کو

ف:۔ ہبہ مشاع اس کو کہتے ہیں کہ ایک چیز مشترک ہو کئی آدمیوں میں اور کوئی آدمی تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ کسی کو بخش دے تو یہاں آپ نے اپنا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہوازن کے لوگوں کو بخش دیا یہ بھی ہبہ مشاع ہے۔

ولده ومثل الذي يعطي العطية ثم يرجع فيها كمثل الكلب أكل حتى إذا شبع قاء ثم عاد في قيئه۔

کوئی چیز دے کر پھیرے اس سے تو جائز ہے اس کے لیے یہ باپ، اور فرمایا آپ نے دے کر پھیر لینے کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کتا کھاتا چلا جاتا ہے جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے وہ اپنی قے کو۔

٣٧٢٤ أخبرنا محمد بن عبد الله الخلنجي المقدسي قال حدثنا أبو سعيد وهو مولى بني هاشم عن وهيب قال حدثنا ابن طاوس عن أبيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يقيء ثم يعود في قيئه۔

٣٧٢٥ أخبرنا محمد بن حاتم قال حدثنا حبان قال أنبأنا عبد الله عن إبراهيم بن نافع عن الحسن بن مسلم عن طاوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لأحد أن يهب هبة ثم يرجع فيها إلا الوالد لولده قال طاوس كنت أسمع الصغار يقولون يا عائد في قيئه فلم أدر أنه ضرب له مثلا قال فمن فعل ذلك فمثله كمثل الكلب يأكل ثم يقيء ثم يعود في قيئه۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی کو یہ بات کہ بخشش کرے اور پھیرے اس کو سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے پھیر سکتا ہے اور طاؤس بیان کرتے ہیں میں نے سنا تھا اور میں ان دنوں چھوٹا تھا اور وہ لفظ جو میں نے سنا تھا عائد فی قیئہ تھا نہیں معلوم آپ نے یہ مثل بیان فرمائی تھی اس شخص کے لیے یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو کوئی کرے یہ کام پس اس کی مثال کتے کی ہے کھاتا ہے پھر قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

١٨١٢ ذكر الاختلاف لخبر عبد الله بن عباس فيه

عبداللہ ابن عباس کی روایت کے اختلاف کا بیان

٣٧٢٦ أخبرنا محمود بن خالد قال حدثنا عمر عن الأوزاعي قال حدثني محمد بن علي بن حسين قال حدثني سعيد بن المسيب قال حدثني عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يرجع في صدقته كمثل الكلب يرجع في قيئه فيأكله۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کیونکہ کتا اگل دیتا ہے اپنے کھائے ہوئے کو پھر کھا لیتا ہے اس کو۔

٣٧٢٧ أخبرنا إسحاق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا حرب وهو ابن شداد قال حدثنا يحيى هو ابن أبي كثير قال حدثني عبد الرحمن بن عمرو وهو الأوزاعي أن محمد بن علي بن حسين بن فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثه عن سعيد بن المسيب عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل الذي يتصدق بالصدقة ثم يرجع فيها

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر جو پھیرتا ہے اس کی مثل ایسی ہے جیسی

كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ ۔

کتے کی مثل ہے قے کرتا ہے اور پھر اپنی قے کو کھا جاتا ہے۔

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ ؛

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کتے کا کام ہے قے کرنا اور اس کو کھا لینا۔

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے کے مانند ہے۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے مانند ہے۔

۳۷۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو پھر قے کو کھا لینے کی مانند ہے ف

۳۷۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی قے کو کھا لینے کی مانند ہے

۳۷۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہیے ہمارے لیے بری مشابہت پھیر لینے

ف: یعنی مسلمان کو چاہیے کہ بری شے سے اپنی مشابہت نہ پیدا کرے۔

كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِ —

والا شے کر اپنا چیز کو کتے کی مانند ہے قے کے کھانے میں یعنی جیسا کتا اگلی ہوئی چیز کو کھا جاتا ہے ویسی ہی دے کر پھیر لینے والا بھی ہوا۔

۸۱۳ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى طَاوُسٍ فِي الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ

اس اختلاف کا ذکر جو راویوں نے طاؤس کی روایت میں کیا ہے

۳۷۳۴ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ —

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ —

حضرت ابن عمر اور ابن عباس دونوں سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال کیا کسی کے لیے شے کر پھیر لینا مگر باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں بلکہ درست ہے اس کے لیے اور اس شخص کی مثل جو دے کر پھیر لیتا ہے کتے کی سی قے کرنے کی خصلت ہے کھاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے تو الٹ دیتا ہے اس کھائے ہوئے کو اور پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

۳۷۳۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ،

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَهَبُ هِبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُولُونَ يَا عَائِدًا فِي قَيْئِهِ وَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ ذَلِكَ مَثَلًا حَتَّى بَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں کسی کے لیے یہ بات کہ بخشش دے کسی کو کوئی چیز بعد پھیر لے اس کو مگر باپ کو جائز ہے کہ پھیر لے اپنے بیٹے سے وہ چیز جو دی تھی اسکو طاؤس بیان کرتے ہیں میں سنتا تھا لڑکوں سے یہ بات یا عائدا فی قیئہ یعنی اے قے پاٹنے والے لیکن مجھ کو معلوم نہ تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال میں بیان فرمایا تھا اس شکل کو

وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ ۔

آخر مجھے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دے کر پھیر لینے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی ایسے تھے یعنی وہ دے کر پھیر لینے والا کتے کے مانند ہے کھاتا ہے اپنی قے کو (ف)

۳۷۲۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ فَيَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَيَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ ۔

حضرت حنظلہ سے روایت ہے اس نے یہ حدیث طاؤس سے سنی اور طاؤس کہتے ہیں میں نے خبر پائی ایسے آدمی سے جس کو نصیب ہوئی تھی صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ [illegible] سے آپ نے فرمایا [illegible] اس کی مثال جو دے کر پھیر لوٹا لے اپنی بخشی ہوئی چیز کو ایسی ہے جیسے مثل کتے کی کتا کھاتا ہے اور قے کرتا ہے اور پھر اپنی قے کو دوبارہ کھا لیتا ہے۔

كِتَابُ الرُّقْبٰى

کتاب رقبٰی کے بیان میں

۱۸۱۲ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رقبیٰ جائز ہے (ف۲)۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ ۔

ف ۱: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ایک ضرب المثل ہو گیا تھا یہاں تک کہ لڑکے کسی کو برا کہتے وقت یوں کہہ کر پکارتے تھے طاؤس کو اس کلمے کی حقیقت معلوم نہ تھی آخر معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا لفظ ہے یعنی حریص اور لالچی کی اور کتے کی ایک خصلت ہے اپنی چیز ملے تب بھی صبر نہیں اور نہ ملے تب بھی صبر نہیں۔ پہلے کوتاہی کر کے بخشش دیتا ہے پھر پچھتاتا ہے اور حرص دامنگیر ہوتی ہے پھر کر مانگتا ہے۔ اللہ مسلمان کو ایسی خصلتوں سے بچائے۔

ف ۲: رقبیٰ یعنی زمین یا گھر دے دے کوئی آدمی کسی کو اس شرط پر اور یہ کہہ کر کہ اگر پہلے میں مر جاؤں تو یہ میرا مکان مثلاً تو لے لینا اور اگر تو مر گیا تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَهَا۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبیٰ کا مالک اسی کو کیا جس کو دی تھی وہ چیز مالک نے فلہ

۳۷۴۳ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ لِمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے رقبیٰ کرنا نہیں چاہیے پھر جس کسی نے رقبیٰ کیا اس کا راستہ میراث کا ہے فلہ

۱۸۱۵ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ

اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر خلاف کیا گیا اس کا ذکر ہے

۳۷۴۴ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالوں کا رقبیٰ نہ کیا کرو پھر جو کوئی رقبیٰ کرے کسی شے کا تو وہ شے جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا اسی کو ہو گئی فلہ

۳۷۴۵ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے اور ہو جاتا ہے اس کے لیے جس کو دیا جائے اور رقبیٰ ہو جاتا ہے اس کا جس کے واسطے رقبیٰ کیا گیا لوٹا لینے والا دی ہوئی چیز کو ایسا ہے جیسے قے کر کھا لینے والا فلہ

۳۷۴۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ۔

حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ عمریٰ اور رقبیٰ دونوں برابر ہیں۔

فلہ :۔ کیونکہ یہ ہبہ تھا اور ہبہ میں رجوع کرنا البتہ منع ہے۔

فلہ :۔ یعنی رقبیٰ لینے والے کے وارثوں کو میراث میں دیا جائے گا۔

فلہ :۔ عمریٰ اس کو کہتے ہیں کسی کو گھر وغیرہ کچھ دینا یہ کہہ کر کہ تمام عمر کے لیے دیا تجھ کو یہ گھر یا زمین۔

فلہ :۔ اور بعض لوگوں کے نزدیک عمریٰ میں اور رقبیٰ میں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے عمریٰ کرنا دینا کسی گھر یا زمین کا مالک کر دینا ہے اور رقبیٰ کرنا ایسا ہے جیسا کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی دے دینا وہ مانگ کر لے جانے والا اس سے ایک بات یعنی اور وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے۔ ابن عباسؓ کے نزدیک دونوں برابر ہیں فرق کچھ نہیں

٣٧٤٥ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى وَلَا الْعُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا رقبے درست نہیں ہے (کسی کو گھر یا زمین دینا اس شرط سے کہ اگر دینے والا پہلے مر جائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور جو لینے والا پہلے مر جائے تو دینے والا اس کو پھیر لے گا رقبے اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے) اسی طرح جائز نہیں عمری پھر فرمایا جو کوئی کسی شے کو عمرے کے طور پر لے پس وہ اسی کی ہے جس کو عمرے دیا گیا اور جس شخص نے رقبے میں دی کوئی شے تو وہ رقبے لینے والے کی ہو گی۔ ف۱

٣٧٤٦ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرَى وَلَا الرُّقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَرْقَبَهُ فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ وَأُرْقِبَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ أَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مصلحت کی بات نہیں عمرے کرنا اور رقبے کرنا، پھر جس کو دی گئی کوئی چیز عمرے یا رقبے میں وہ چیز اسی کی ہو گئی حیات میں اور موت میں حنظلہ نے اس کو مرسل کیا ہے۔ ف۲

٭ ٭ ٭

٣٧٤٧ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ طاوس فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں رقبے کرنا پھر جس کسی کو رقبے کے طور پر کوئی چیز دی گئی اس کا راستہ ہے میراث کا۔

٭ ٭ ٭

٣٧٤٨ - أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے یعنی زمین یا گھر لینے والے کے وارثوں کی میراث ہو جاتا ہے۔

٭ ٭ ٭

٣٧٤٩ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ

عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری میراث ہے وارثوں کی۔

ف : ۔ عمرے اس کو کہتے ہیں کوئی شخص دوسرے سے کہے میں نے تجھ کو اپنا گھر عمر بھر کے واسطے دے دیا۔

ف۱ : ۔ اس حدیث سے مراد ہے رقبے اور عمرے کرنا مخالف مصلحت کے ہے لیکن جب کر دیا پھر واپس لینا جائز نہیں۔ کیونکہ دینے کے بعد اس کا ہو گیا جس کو دے دیا۔

ف۲ : ۔ آخر سند میں سے حدیث کے یعنی تابعی کے اگر کوئی راوی کم ہو جائے اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

ف۳ : ۔ یعنی دینے والے کا اس میں کچھ حق نہیں، بلکہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

۳۷۵۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کرنا جائز ہے

۳۷۵۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے

۳۷۵۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے۔

۱۸۱۶ كِتَابُ الْعُمْرٰى — کتاب عمریٰ کرنے کے بیان میں

۳۷۵۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُحَدِّثُ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى هِيَ لِلْوَارِثِ:

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ حق وارث کا ہے۔

۳۷۵۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ وارث کی ملک ہے۔

۳۷۵۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا وارث کے لیے۔

۳۷۵۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ عَرَضَ عَلٰى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ ـ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کیا کسی شے کو عمرے تو وہ شے اسی کی ہوگی جس کے واسطے عمرے کیا جیتے اور مرے پر اس کے اور فرمایا تم مت کیا کرو اور جس آدمی نے رقبے کیا کسی چیز میں تو وہ اپنے راستے میں جا وے گی یعنی رقبے کا جو حکم ہے اس کے موافق عمل ہوگا وہ جس کو رقبے دیا ہے اسی کی ہو جائے گی اور شرط پر عمل نہ ہوگا ۔

۱۷۵۷ أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ الْمَخْزُومِيِّ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے ف

۱۷۵۸ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے ۔

۱۷۵۹ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ طَاوُسٍ بِهِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى ـ

حضرت مکحولؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عمرے اور رقبے کی ۔

۱۸۱۷ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِي الْعُمْرَى

جابر نے جو خبر و حدیث کو عمرے کے باب میں ذکر کی ہے اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا ہے اس کا بیان

۱۷۶۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ ؛

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عطاءؒ سے روایت ہے کہ خطبہ کے وقت فرمایا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی نافذ ہو جاتا ہے کر نے کے بعد ۔

۱۷۶۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ؛

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى قُلْتُ وَمَا

حضرت عطاءؒ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے اور رقبے کرنے سے راوی کہتا ہے

ف : یعنی اگر کسی نے عمرے کیا تو جائز ہو جائے گا اور دی ہوئی چیز دوسرے کی ملک میں چلی جائے گی ۔

ف ۲ : یعنی بخشش کر کے کے بعد اس کے لوٹانے کا حکم نہ کیا بلکہ اس بخشش کو قائم رکھا ۔

الرُّقْبَى قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ جَائِزٌ ۔

ارشاد یعنی جابرؓ سے پوچھا رقبے کیا چیز ہے اور کیا بات ہے انہوں نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو کہے یہ چیز تیری زندگی تک تیرے واسطے ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔ اس طرح دینے کو منع فرمایا پھر اگر کسی نے کسی کو اس طرح کہہ کر دیا تو وہ چیز اسکی ہو جاتی ہے جس کو اس طرح کہا

۳۷۶۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۔

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے (یعنی نافذ ہو جاتا ہے) کرنے کے بعد۔

۳۷۶۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْطَى شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ ۔

حضرت عطاء سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے دی کوئی چیز کسی کو زندہ رہے برتنے کو وہ چیز اس کی ہوگی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی ف۱

۳۷۶۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ أَوْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ ۔

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے مت کیا کرو اور عمرے کرنا اچھا نہیں پھر جس کو رقبے دیا جائے گا یا عمرے کسی چیز میں تو وہ چیز اس کے وارثوں کی ہو جائے گی ف۲

۳۷۶۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عمرے کرنا چاہیے اور نہ رقبے کرنا چاہیے پھر جس کسی نے عمرے یا رقبے کیا تو پھر وہ شے اس کی ہوگی ہمیشہ کو مرے وہ آدمی جس کو دی ہے وہ چیز یا جیتا رہے۔

۳۷۶۶ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رقبے ہے اور نہ عمرے پھر جس نے

ف۱: یعنی مرنے کے بعد لینے والے کے وارثوں کی ہو جائے گی۔ وہ شے لوٹ کر دینے والے کو نہیں مل جائے گی۔

ف۲: یعنی پہلے اس چیز کا مالک وہ شخص ہوتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس کے مرنے کے بعد اس چیز کے مالک اسکے وارث ہیں الغرض وہ عمرے یا رقبے میں دی ہوئی چیز پلٹ نہیں سکتی سدا کو لینے والے کی ملک ہو جاتی ہے

فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخَرِ۔

کیا عمریٰ کسی چیز میں یا رقبیٰ پھر وہ اسی کا ہو گیا جیتے اور مرتے جس کے لیے کیا گیا وہ عمریٰ اور رقبیٰ۔

٣٧٦٧۔ اَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ اَنْبَانَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقْبَى وَقَالَ مَنْ اُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ لَهُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی۔

٣٧٦٨۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی۔

٣٧٦٩۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا

جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ يَعْنِي اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انصاری لوگو رکھو اپنا مال کو اپنے پاس عمریٰ نہ کرو اپنے مال میں پھر جو عمریٰ کرے گا کسی چیز میں دوسرے کی ہو جائے گی زندگی میں اور مرنے کے بعد۔

٣٧٧٠۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگو سنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمریٰ کیا کرو ان مالوں میں پھر جو کوئی عمریٰ کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اسی کی ہے۔

٣٧٧١۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالرُّقْبَى لِمَنْ اُرْقِبَهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبیٰ اس کا ہے جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا۔

ف: ... اس کے فرمانے سے یہ غرض ہے کہ لوگ آگاہ ہو جائیں کہ عمریٰ ایک ہبہ اور بخشش ہے جو صحیح اور کامل طور ... اور جس کو بخشش کی وہ اس چیز کا مالک بھی پوری طور پر ہو گیا ہے بخشش کرنے والے کو وہ چیز پھر نہیں آ سکتی جب ... معلوم کرا دے اب اس کے بعد جس کا جی چاہے وہ عمریٰ کرے جس کا جی چاہے نہ کرے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... کو اس واسطے بتا دی کہ لوگ اس کو عاریت نہ سمجھیں۔

٣٧٧٢ - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے اس کے لوگوں کا جن کو دیا گیا اور رقبیٰ کے مالک بھی اس کے لوگ ہوتے ہیں فیلہ

١٨١٨ - ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْهِ

ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا اس خبر میں

٣٧٧٣ - أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ۔

حضرت زہری نے عروہؓ سے انہوں نے جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ کیا کسی کے لیے وہ چیز اس کی ہو گئی اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

٣٧٧٤ - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لئے ہے جس کے لیے عمریٰ کیا گیا اور اس کے پچھلوں کے لیے وارث اس عمریٰ کا وہ ہے جو وارث ہوگا اس کے مال کا اس کے پیچھے

ف: یعنی دینے والا اور اس کے وارث اس شخص سے نہیں لے سکتے جیتے جی تو اس کے قبضے میں رہے گی وہ چیز جس کو بخشش دی تھی اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث لے لیویں گے پھر دینے والا پھیر لے سکتا ہے اس کو اور یہ بات جس کو یاد رکھنا چاہیے عمریٰ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دینے والا کہے۔ میں نے یہ چیز تجھ کو دی تیری زندگی تک اور تیرے مرنے کے بعد تیرے وارثوں کو دی، اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں ۔ سب کے نزدیک وہ شخص اور اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اس چیز کے اگر اس کا کوئی وارث نہ ہو گا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہو جائے گا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ دیا کہ تیری زندگی تک دیتا ہوں یہ گھر تجھ کو اکثر علماء کے نزدیک اس کا حکم بھی اول کی مانند ہے ، اور بعضوں کے نزدیک اول کے مانند نہیں بلکہ دینے والا پھیر اس گھر کو واپس لے سکتا ہے لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں ۔ اور تیسرے یہ کہ دینے والا کہے دوسرے شخص کو یعنی جس کو دیتا ہے اور بخشش کرتا ہے اس کو یوں کہہ دیوے کہ تیری زندگی بھر کے واسطے یہ گھر میں نے تجھ کو دیا اور تیرے مرنے کے بعد پھر یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں مر گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ صحیح قول یوں ہے کہ یہ بھی اول کے مانند ہے یعنی دینے والے کی طرف نہیں پھر سکتا وہ گھر بلکہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اس کے مرنے کے بعد اور دینے والے نے زندگی کی جو شرط لگائی وہ فاسد ہے قابل اعتبار کے نہیں

۳۷۷۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لیے ہے جس کے لیے عمریٰ کیا گیا ہے اور عمریٰ میں جو چیز اس کو ملی ہے اسکی ہے اور اسکے بعد اسکی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا اس کے اور جو کوئی اس کے مال کا وارث ہوگا وہی اس عمریٰ کا بھی وارث ہے۔

۳۷۷۶ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ وَلِمَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ مَوْرُوثَةً۔

حضرت عبداللہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کسی آدمی کو عمریٰ میں دے کوئی چیز اسکو اور اسکے پیچھے رہ جانے والے کو تو وہ بخشش میں آئی ہوئی چیز اس کی ملک ہے جس کو دی مالک نے اور پھر اس کی ہے جو کوئی وارث ہوگا اس بخشش لینے والے کا۔

۳۷۷۷ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فِيهَا وَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ میں دی اپنی چیز دوسرے آدمی کو اور اس کے وارثوں کو اس نے اپنی بات سے اپنے حق کو مٹایا اس کے کہنے سے وہ چیز اس کی ہوگئی اور اس کے پچھلوں کی۔

۳۷۷۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عمریٰ کرے کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے یعنی اسکے وارثوں کے لیے اب اس چیز دی ہوئی کا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص نہیں لوٹ سکتی وہ چیز دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس نے ایسی بخشش کی ہے کہ اس میں میراث ہوگئی ہے لینے والے کے وارثوں کی۔

۳۷۷۹ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیا کسی کو عمریٰ کے طور پر اور مالک کر دیا اسکو

لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللّٰهِ وَحَقِّهِ۔

اور پیچھے وارثوں کو اس عمرے کا اور مالک ہو گیا وہ آدمی اس چیز کا اب اس کے وارث ہوں جب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کے اس عمرے کو لے لیں گے اور دینے والے کو کچھ نہ ملے گا۔

۳۷۸۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسرے آدمی کو اور اس آدمی کے وارثوں کو جو پیچھے رہ جائیں اس کے مرنے کے اور وہ حکم یہ ہے آپ نے فرمایا وہ بتلہ ہے یعنی وہ ایسی بخشش اور عطیہ ہے جو دینے والے کو نہیں مل سکتی اور دینے والے کو جائز نہیں کوئی شرط لگانا اس میں اور نہ استثنا کرنا۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں وہ عطیہ اس واسطے نہیں پھر سکتا کہ اس دینے والے نے ایسی طرح بخشا اور دیا ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں کی میراث ثابت ہو گئی ہے پھر قطع کر دیا وارثوں نے اس کی شرط کو ف۱

۳۷۸۱ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی کے لیے اور اس کے وارثوں کے لیے اور کہا اس دینے والے نے دوسرے کو بخشا میں نے تجھ کو وہ گھر یا اور کچھ چیز اور بخشا تیرے پچھلوں کے لیے جب تک ان میں سے کوئی باقی رہے تو اب وہ گھر اس کے لیے ہو گیا جس کو دیا اس دینے والے نے اب وہ نہیں پلٹ سکتا ہے دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس دینے والے نے اس طور پر بخشش کی کہ واقع ہو گئیں اس میں میراثیں ف۲

۳۷۸۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حکم کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱:۔ یعنی اگرچہ وہ شرط لگائے کہ میری چیز میں لے سکتا ہوں مگر وہ شرط لغو ہے کیونکہ اس نے خود کہہ دیا کہ یہ عمرے ہے تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے۔

ف۲:۔ یعنی جو کہ میں وارثوں کو آ گیا اب اس کا پلٹنا دینے والے کی طرف ممکن نہیں۔

قضی بالعمری ان یھب الرجل للرجل ولعقبہ الھبة ویستثنی ان حدث بک حدث وبعقبک فھو الی والی عقبی انھا لمن اعطیھا ولعقبہ۔

نے عمریٰ کے باب میں اگر شخص دے کوئی شخص کسی کو کوئی چیز اور مالک کرے اس چیز کا اس آدمی کو اور اس کے پیچھے رہ گیوں کو۔ اور استثنا کرے یوں کہہ کر اگر تو مرے تیرے اوپر کوئی حادثہ یا پچھلوں پر تو یہ چیز میری ہے اور میرے پیچھے رہ جانے والوں کی اس طرح کہہ کر دیتے اور شرط لگا لیتے پر بھی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بخشش میں دی گئی چیز کا مالک ہو گیا وہ دوسرا آدمی جس کو وہ چیز بخشش دی اور مالک ہو گئے اس چیز کے اس دوسرے آدمی کے حق دار ہیں۔

۱۸۔ ذکر اختلاف یحیی بن ابی کثیر ومحمد ابن عمرو علی ابی سلمة فیہ

اس حدیث میں یحییٰ بن کثیر اور محمد بن عمر کا ابوسلمہ پر اختلاف

۳۷۸۳۔ اخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا ھشام قال حدثنا یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو سلمة قال سمعت جابرا یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمری لمن وھبت لہ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس آدمی کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۴۔ اخبرنا یحیی بن درست قال حدثنا ابو اسمعیل قال حدثنا یحیی ان ابا سلمة حدثہ عن جابر بن عبد اللہ عن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال العمری لمن وھبت لہ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۵۔ اخبرنا علی بن حجر قال انبانا اسمعیل عن محمد عن ابی سلمة عن ابی ھریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عمری فمن اعمر شیئا فھو لہ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کرنا اچھا نہیں لیکن جس کسی نے عمریٰ میں دی کوئی چیز پس وہ اسی کی ہو گئی جس کو دے دی۔

۳۷۸۶۔ اخبرنا اسحق بن ابراھیم قال حدثنا یحیی وعبدة بن سلیمان قال حدثنا محمد بن عمرو قال حدثنا ابو سلمة عن ابی ھریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعمر شیئا فھو لہ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

۳۷۸۷۔ اخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن قتادة عن النضر بن انس عن بشیر بن نھیک،

ف: یعنی باوجود استثنا کرنے کے اور شرط لگانے کے بھی آپ نے فرمایا کہ مالک کو وہ چیز پھر لیٹ نہیں سکتی۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے ۔

۳۷۸۸ ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْعُمْرَى فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قَضَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ۔

قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ۔

قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حسن کہتے تھے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی جس کے لیے عمریٰ کیا جاتا ہے وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے ۔

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّمَا الْعُمْرَى إِذَا أُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطَهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ زہری نے کہا عمریٰ جب دیا جائے کسی کو اس کی زندگی بھر اور بعد اس کے اس کے وارثوں کو تو پھر وہ دینے والے کی طرف نہ پھرے گا، اور جو اس کے وارثوں کے لیے نہ کہے تو شرط کے موافق عمل ہوگا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے ۔

قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهَذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضَى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے عطا بن ابی رباح سے انھوں نے بیان کیا کہ جابر بن عبداللہؓ نے حدیث سنائی مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ جائز ہے قتادہ نے زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفا نے اس کے موافق حکم نہیں کیا یعنی ابوبکرؓ اور عمرؓ نے عمریٰ کے جواز کا حکم نہیں دیا مگر عطا کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے اس کے موافق حکم دیا ہے

عَطِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ دے سکتا ہے

ف : یعنی جیسا عمریٰ دینے والا شرط کرے اس کے موافق عمل ہوگا ۔

ف : عبدالملک بن مروان بنی اُمیہ میں سے ایک خلیفہ تھا اس نے عمریٰ کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا مگر خلفائے راشدین نے عمریٰ کو جائز کہا اور یہی صحیح

۳۷۸۹: أخبرنا محمد بن معمر قال حدثنا حبان قال حدثنا حماد بن سلمة ح وأخبرني إبراهيم بن يونس بن محمد قال حدثنا أبي قال حدثنا حماد بن سلمة عن داود وهو ابن أبي هند وحبيب المعلم

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجوز لامرأة هبة في مالها إذا ملك زوجها عصمتها. اللفظ لمحمد۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز عورت کو ہبہ اور بخشش کرنا اپنے مال میں سے اس وقت کہ جس وقت مالک ہو گیا مرد اس کی عصمت کا۔

۳۷۹۰: أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا حسين المعلم عن عمرو بن شعيب أن أباه حدثه عن عبد الله بن عمرو ح وأخبرني حميد بن مسعدة قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا حسين المعلم

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة قام خطيبا فقال في خطبته لا يجوز لامرأة عطية إلا بإذن زوجها۔

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے جب فتح کیا مکہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے آپ خطبہ پڑھنے کو اور بیان کیا آپ نے خطبہ میں نہیں جائز کسی عورت کو کہ بخشے کسی کو کچھ بے حکم اپنے خاوند کے۔

۳۷۹۱: أخبرنا هناد بن السري قال حدثنا أبو بكر بن عياش عن يحيى بن أبي الهيثم عن أبي حذيفة عن عبد الملك بن محمد بن بشير

عن عبد الرحمن بن علقمة الثقفي قال قدم وفد ثقيف على رسول الله صلى الله عليه وسلم معهم هدية فقال أهدية أم صدقة فإن كانت هدية فإنما يبتغى بها وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقضاء الحاجة وإن كانت صدقة فإنما يبتغى بها وجه الله عز وجل قالوا لا بل هدية فقبلها منهم وقعد معهم يسائلهم ويسألونه حتى صلى الظهر مع العصر۔

حضرت عبدالرحمن بن علقمہ سے روایت ہے آئے ایلچی ثقیف کے (نام ایک قبیلے کا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ساتھ کچھ تحفہ بھی تھا آپ نے فرمایا ان سے یہ تحفہ ہے یا صدقہ یعنی خیرات ہے اگر تحفہ ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ کے رسول کی اور حاجت روائی کی چیز ہے اور اگر صدقہ یعنی خیرات ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی ان ایلچیوں نے یہ سن کر عرض کیا نہیں یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ اور تحفہ ہے آپ نے اس وقت اس کو قبول فرمایا اور بیٹھے آپ ان کے پاس باتیں کرنے لگے ان سے اور وہ لوگ سوال کرنے لگے آپ سے یہاں تک نماز

۳۷۹۲: أخبرنا أبو عاصم خشيش بن أصرم قال حدثنا عبد الرزاق قال أنبأنا معمر عن ابن عجلان عن سعيد

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لقد هممت أن لا أقبل هدية إلا من قرشي أو أنصاري أو ثقفي أو دوسي۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں چاہتا ہوں کسی کا ہدیہ اور تحفہ قبول نہ کروں مگر قرشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا۔

۳۷۹۳: أخبرنا إسحاق بن إبراهيم قال حدثنا وكيع قال حدثنا شعبة عن قتادة

عن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي بلحم فقال ما هذا فقيل تصدق به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية۔

حضرت انس سے روایت ہے دیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک روز گوشت آپ نے فرمایا کیا ہے یہ گوشت؟ لوگوں نے یعنی گھر والوں نے عرض کیا کہ بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا تھا یہ سن کر آپ نے فرمایا صدقہ بریرہ کے واسطے تھا ہمارے لیے ہدیہ ہے، تمام ہوئی کتاب عمرے رقبے اور عطیہ کے بیان میں تھی۔

۱۸۲۱ كِتَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ — کتاب قسموں اور نذروں کے بیان میں

۳۷۹۲ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ وَمُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ومقلب القلوب کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے یعنی قسم ہے مجھ کو اس کی جو دلوں کا پھیرنے والا ہے۔

۱۸۲۲ اَلْحَلْفُ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ — مصرف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۵ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں تھی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لا ومصرف القلوب کہ کھایا کرتے تھے یعنی نہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی دلوں کا پھیرنے والا اللہ ہے۔

۱۸۲۳ اَلْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ اَرْسَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ اُنْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلَيْهَا فَانْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَى النَّارِ وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اور آگ کو تو بھیجا جبرئیل علیہ السلام کو بہشت کی طرف اور فرمایا کہ دیکھ اس کو اور دیکھ کیا کیا تیار کیا ہے ہم نے جنت والوں کے لئے اس میں جبرئیل علیہ السلام نے آکر دیکھا اس کو پھر جاکر جناب باری میں عرض کیا کہ قسم ہے تیری عزت کی وہ ایسی چیز ہے جو کوئی سنے گا اس کا حال داخل ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ یعنی ہر کوئی اسی میں داخل ہوگا۔ پھر حکم ہوا اس کے واسطے وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے پھر حکم کیا جبرئیل علیہ السلام کو اب پھر جاکر دیکھ جنت کو اور اس چیز کو جو جنت میں تیار کی گئی ہے جنتیوں کے لیے اس میں

فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا۔

پھر جا کر دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے بہشت کو تو ڈھانپی ہوئی پایا اس کو مکروہ اور ناپسند چیزوں سے ف۱ پھر آ کر جناب باری میں عرض کی کہ قسم ہے تیری عزت کی اب تو اس کا یہ حال ہے کہ مجھے خوف ہوا اس بات کا شاید کوئی بھی نہ جا سکے گا اس میں اس کے بعد حکم ہوا جا دیکھ آگ یعنی دوزخ کو اور اس تیاری کو جو دوزخیوں کے لیے کی گئی ہے وہاں آ کر دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے چڑھی جاتی ہے ایک پر ایک ف۲۔ جبرئیل علیہ السلام نے آ کر عرض کی قسم ہے تیری عزت کی اس میں کوئی نہ جائے گا۔ پھر جناب باری کا حکم ہوا تو فوراً ڈھانپ دی گئی دل کی چیزوں سے پھر جا کر جبرئیل علیہ السلام نے اس کو دیکھا اور عرض کیا جناب باری میں قسم ہے تیری عزت کی اب اس کے حال کو دیکھ کر یہ خوف ہوا مجھ کو اس میں جائے بغیر ایک بھی باقی نہ رہے گا ف۳۔

۱۸۲۴ اَلتَّشْدِيدُ فِي الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللهِ تَعَالَى
اللہ کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان

۳۷۹۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھایا کرے تو اللہ کے نام سوا کی قسم نہ کھایا کرے اور قریش کی عادت تھی اپنے باپوں کے نام پر قسم کھانے کی آپ نے منع فرمایا کہ باپوں کی قسم مت کھایا کرو۔

۳۷۹۸ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ باپوں کی قسم کھانے سے۔

ف۱ :- مکروہ اور ناپسند چیزوں سے مراد وہ نیک کام ہیں جن کا کرنا نفس کو ناگوار اور مشکل ہوتا ہے جب تک نفس کو نہ مارے جنت ملنا دشوار ہے دنیا داروں کو جنتیوں کے کام برے معلوم ہوتے ہیں اور جنتی لوگوں کی وضع اور معیشت سے یہ لوگ چڑتے ہیں خصوصاً اس تیرھویں صدی میں کس قدر مسلمانوں پر فاسقوں اور کافروں کا زور ہے۔ خدا پناہ میں رکھے ہزاروں علم والے کافروں کی چال پسند کرتے جاتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ پیٹے لیے جاتے ہیں۔

ف۲ :- یعنی اس میں نہایت شدت اور حدت ہے مارے زور اور حدت کے ایک پر ایک غالب ہوئی جاتی ہے اس میں جلنا مشکل ہے۔

ف۳ :- کیونکہ دوزخ میں جانے کے کام نفس کو نہایت بھلے اور لذت دار معلوم ہوتے ہیں۔ پھر ہر شخص ان کاموں میں پھنس جاتا ہے۔ مگر وہی شخص جس کو اللہ بچائے اس حدیث کے یہاں لانے سے مقصود یہ ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے قسم کھائی اللہ جل جلالہ کی عزت کی تو معلوم ہوا کہ یہ قسم جائز ہے۔

۱۸۲۵ اَلْحَلْفُ بِالْآبَاءِ — باپوں کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۹ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمرؓ نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایک بار وہ اپنی زبانی کا کلمہ یعنی باپ کی قسم جو کہ باپ کی قسم کھا رہے تھے ان کو فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو باپ کی قسم کھانے سے حضرت عمرؓ کہتے ہیں اللہ کی قسم پھر یہ مسئلہ سننے کے بعد میں نے کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی نہ اپنی زبانی اور نہ کسی اور سے نقل کر کے۔

۳۸۰۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی جب سے میں نے یہ سنا تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی باپوں کی نہ اپنی طرف سے نہ اور کسی کی بات نقل کر کے۔

۳۸۰۱ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ،

عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۱۸۲۶ اَلْحَلْفُ بِالْأُمَّهَاتِ — ماؤں کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۲ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نہ کھایا کرو باپوں اور ماؤں اور شریکوں یعنی بتوں کی اور خدا کے سوا کسی کی قسم نہ کھایا کرو اور اللہ کی قسم بھی کھاؤ تو سچی کھایا کرو۔

۱۸۲۷ اَلْحَلْفُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ — اسلام کے سوا اور کسی ملت اور دین کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۳ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ

حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيْثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيْدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت اور دین کی سوائے دین اسلام کے جھوٹی قسم وہ آدمی ویسا ہی ہوگا جیسی قسم کھائی اس نے اور جس نے مار ڈالی اپنی جان کسی چیز سے عذاب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اسی چیز سے جس سے اس نے اپنے تئیں مار ڈالا تھا دوزخ میں ڈال کر۔

۳۸۰۴ اَخْبَرَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی دین اور ملت کی سوائے اسلام کے اور جھوٹا ہوا اس قسم میں پھر وہ وہی ہے جو اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے مار ڈالا اسی چیز کے۔

۱۸۲۸ اَلْحَلْفُ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْاِسْلَامِ

قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے

۳۸۰۵ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَمْ يَعُدْ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے میں بری ہوں اسلام سے اگر وہ جھوٹا ہے تو ویسا ہی ہے جیسا اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا، اور اگر وہ سچا ہے تو بھی نہ پھرے گا اسلام کی طرف سلامت تک۔

ف ۱ ۔ مثلاً کسی نے کہا اگر میں یہ کام نہ کروں تو یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا بیزار ہوں دین اسلام سے یا پیغمبر سے یا قرآن سے نعوذ باللہ اور جھوٹا ہوگیا اپنی قسم میں یعنی جس کام پر اس نے قسم کھائی تھی وہ کام بھی نہ کیا تو وہ اپنے کہے کے موافق ہوگیا وہی جو اس نے کہا تھا۔

ف ۲ ۔ جیسا کسی نے اپنے تئیں ہلاک کیا چھرے سے تو عذاب کیا جائے گا اس کو قیامت کے دن اسی چھرے سے اس طور پر کہ دیا جائے گا اس کے ہاتھ میں وہ چھرا اور کاٹے گا اپنے تئیں ہمیشہ جب تک خدائے تعالیٰ چاہے۔

اور بیان کیا قتیبہ نے جو استاد ہیں مصنف کے اپنی حدیث میں لفظ متعمداً کا یعنی کاذباً کی جگہ اور معنی متعمداً کے قصداً اور جان کر خلاف کیا اپنی قسم کا اور یزید جو دوسرے استاد ہیں مصنف کے اسی حدیث کی سند میں ان کی روایت میں کاذباً کا لفظ ہے یعنی اسلام کے سوا کی قسم کھائی اور پھر جھوٹا ہوگیا اپنی قسم میں تو وہی ہو جائے گا جو اس نے اپنے کو ٹھیرایا تھا اور علماء نے کہا ہے کہ یہ بطریق تشدید کے ہے کافر نہ ہوگا بلکہ جھوٹ اس کا کفارہ ہے۔

ف ۳ ۔ یعنی گناہ سے تب بھی خالی نہیں کیونکہ بیزار ہونا اسلام سے اپنی زبان سے قبول کیا۔

۱۸۲۹: اَلْحَلْفُ بِالْكَعْبَةِ — کعبہ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۶: اَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ قُتَيْلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ اَنَّ يَهُودِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَاِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَتَقُولُونَ وَالْكَعْبَةِ فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادُوا اَنْ يَحْلِفُوا اَنْ يَقُولُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

جہینہ کے قبیلے کی ایک عورت روایت کرتی ہے آیا ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا تم اللہ کے بیے شریک ٹھیراتے ہو اور تم شرک کرتے ہو اور کہتے ہو تم ماشاء اللہ وشئت یعنی جو چاہے اللہ اور جو تم اور کہتے ہو تم لوگ والکعبہ یعنی قسم ہے کعبہ کی پھر حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جس وقت تم ارادہ کرو قسم کھانے کا تو ورب الکعبہ کہا کرو یعنی قسم ہے کعبے کے رب کی اور اگر کوئی کہنا چاہے ما شاء اللہ تو اس کے بعد ثم شئت کہا کرے وشئت نہ کہا کرے۔

۱۸۳۰: اَلْحَلْفُ بِالطَّوَاغِيتِ — جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت قسمیں کھایا کرو اپنے باپوں اور جھوٹے معبودوں کی۔

۱۸۳۱: اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ — لات کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۸: اَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے لات کی (وہ نام تھا ایک بت کا) اس کو چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جو کوئی کہے اپنے ساتھ والے کو آؤ جوا کھیلیں گے۔ اس کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کرے۔

ف: ۔ کوئی شخص ہو اچھی بات کہے تو قبول کرنا چاہیے اس یہودی کا کہنا تھا آپ نے اور لوگوں کو حکم کر دیا والکعبہ کی جگہ ورب الکعبہ کہا کریں اس کے معنی یوں ہوئے یعنی قسم ہے کعبہ کے خدا کی اب وہ لفظ درست ہو گیا، اور ماشاء اللہ وشئت کہا کرتے تھے اس کے معنی وہ بات کہ اللہ چاہے اور تم چاہو تو اس کلمہ میں ذرا شرک کی بو تھی۔ آپ نے اتنا بھی گوارا نہ کیا اور فرمایا کہ ما شاء اللہ ثم شئت کہا کرو، وہ بات جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد تیرا چاہنا بھی ہو۔

۱۸۳۲ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی — لات اور عزیٰ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۹ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْاَمْرِ وَاَنَا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَقَالَ لِيْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ فَاِنَّا لَا نَرَاكَ اِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَاَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ لِيْ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهٗ۔

حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے بیان کیا ان کے باپ نے ہم باتیں کرتے تھے لوگوں میں اور ان دنوں میں نیا نیا مسلمان ہوا تھا میرے منہ سے نکل گیا باللات والعزیٰ یعنی قسم ہے لات اور عزیٰ کی مجھ کو ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے کہا بری بات کہی تو نے آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر کہیں یہ بات اور کہا اس لئے ہمارے نزدیک تو تو نے کفر کی بات کہی مصعب رضی اللہ عنہ کے باپ کہتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حال آپ نے فرمایا تو لا الٰہ الا اللہ وحدہ تین بار کہہ لے اور اعوذ باللہ پڑھ اور تھوک کر تین بار اعوذ باللہ من الشیطان جب پڑھ چکے آدمی اور بائیں طرف تھوک دے اور پھر کبھی ایسی قسم کھا۔

۳۸۱۰ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَقَالَ لِيْ اَصْحَابِيْ بِئْسَ مَا قُلْتَ قُلْتَ هُجْرًا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کے باپ نے بیان کیا کہ میں نے قسم کھائی لات اور عزیٰ کی میرے ساتھی نے سن کر کہا بری بات کہی تو نے اور فحش کلام ہے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ حال آپ کے روبرو آپ نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھ کر تھوک اپنے بائیں طرف تین بار اور اعوذ باللہ من الشیطان پڑھ اور ایسا نہ کرنا۔

۱۸۳۳ اِبْرَارُ الْقَسَمِ — قسموں کے پورا کرنے کے بیان میں

۳۸۱۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ اَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَتَشْمِيْتِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا اول آن میں سے پیچھے جانا جنازوں کے اور بیمار پرسی کو جانا اور چھینک کا جواب دینا یعنی جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے اس وقت یرحمک اللہ کہنا

ف: یعنی اس گناہ کا یہی کفارہ ہے اور بھول کر منہ سے نکل جائے تو اس سے آدمی کافر نہیں ہوتا لیکن برا کلمہ ہے۔

الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ۔

یعنی رحم کرے اللہ تعالیٰ تجھ پر اور دعوت اگر کوئی کرے تو قبول کرنا اور جس پر ظلم ہوا ہو اس کی مدد کرنا اس طرح سے جن کے وہ قسموں کو سچا کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

١٨٢٤ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پایا تو وہ آدمی کیا کرے!

٢٨١٢ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ يَمِينٌ أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُهُ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی قسم روئے زمین پر ایسی نہیں ہے کہ اگر میں قسم کھاؤں اس پر پھر بہتر جانوں میں اس کے سوا کو تو وہی کام کروں میں جو بہتر ہے۔

١٨٢٥ اَلْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

٢٨١٣ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللَّهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یعنی اکیلا نہیں بلکہ اپنی قوم کی جماعت میں مل کر آیا تھا اور گئے تھے ہم سب اس غرض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگیں آپ نے ہم لوگوں کو فرمایا واللہ میں تم کو سواری نہ دوں گا اور میرے پاس سواری کا کچھ تمہارے لیے نہیں ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا اتنے میں کچھ اونٹ آئے پھر حکم ہوا ہمارے لیے تین اونٹ دینے کا جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہ ہوں گی کیونکہ جب ہم نے آپ کے پاس آ کر سواریاں مانگیں تب آپ نے قسم کھائی اور فرمایا کہ تم کو سواری نہ دیں گے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم آئے آپ کے پاس اور تذکرہ کیا آپ سے اس بات کا جو ہم نے آپس میں کہی تھی آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور فرمائی یہ بات اللہ کی قسم میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر بہتر دیکھتا ہوں اس کے غیر کو اس سے، تو کفارہ دے دیتا ہوں اپنی قسم کا اور کرتا ہوں وہ کام جو بہتر ہوتا ہے اس قسم سے۔

٢٨١٤ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیبؒ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے

ف ۱۔ یعنی قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کر دوں تاکہ اچھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے۔

ف ۲۔ پہلے کفارہ دینا اس سے ثابت ہوا کہ آپ نے فرمایا میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر اس کام کی طرف آتا ہوں جس کو بہتر جانتا ہوں۔

قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

کسی چیز پر پھر دیکھے اس کے غیر میں بہتری اول کفارہ دے اپنی قسم کا پھر اس کام کی طرف رجوع کرے جو بہتر لگا ہے اس کو اس چیز سے جس پر قسم کھائی تھی۔

٣٨١٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے تم میں سے کسی بات پر پھر اس کے خلاف میں بھلائی دیکھے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور نظر کرے اس کو جو بہتر ہے اس پر سے اور آوے اس کام کی طرف جو بہتر ہے۔

٣٨١٦ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو جب تو قسم کھائے کسی چیز پر پہلے کفارہ دے اپنی قسم کا پھر کر اس کام کو جو بہتر ہو اس چیز سے جس پر تو نے قسم کھائی تھی۔

٣٨١٧ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

١٨٢٤ اَلْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ — قسم توڑنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

٣٨١٨ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کرے کسی چیز پر پھر دیکھے اس کے غیر میں بھلائی اول کرے اس کام کو جو بہتر ہے اور پھر کفارہ دے اپنی قسم کا۔

٣٨١٩ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

يَمِيْنٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ۔

١٨٣٧ اَلْيَمِيْنُ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ — جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے بیان میں

٣٨٢٥ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِيْنَ فِيْمَا لَا تَمْلِكُ وَلَا فِيْ مَعْصِيَةٍ وَلَا قَطِيْعَةِ رَحِمٍ۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر اور قسم اس چیز کی نہیں ہو سکتی جس کا آدمی مالک نہیں اور گناہ کی بات اور قطع رحمی میں بھی قسم نہیں ہو سکتی ف

١٨٣٨ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى — جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لے اس کا بیان

٣٨٢٦ أَخْبَرَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰى فَإِنْ شَاءَ مَضٰى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لے خواہ پوری کرے یا نہ کرے کفارہ نہ ہوگا ف

١٨٣٩ اَلنِّيَّةُ فِي الْيَمِيْنِ — قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے

٣٨٢٧ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام ہو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور آدمی کو وہی چیز ملے گی جو اس نے نیت کی ہوگی جب یہ بات معلوم ہوئی تو جو کوئی ہجرت کرے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو وہ ہجرت یعنی گھر اور تعلق کو چھوڑنا اللہ کے واسطے ہوگا اور جو کوئی ہجرت کرے دنیا کے لیے یعنی اس خیال سے کہ ہجرت کروں گا تو مال ہاتھ آوے گا یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہوگی یعنی عورت اور دنیا کی طرف تو اب اس کو کچھ ملنے والا نہیں رہبر کار خیر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے ایسا ہی قسم میں بھی نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

ف: یعنی غیر ملک میں نذر کرنا مثلاً کوئی کہے اگر اچھی ہو جائے میری بیماری تو فلانے کا جو غلام ہے اس کو آزاد کروں گا یا قطع رحم یعنی کسی نے قسم کھائی کہ میں اپنے بھائی یا بھتیجے سے سلوک نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

ف: لیکن انشاء اللہ کہنا اس طرح پر ہو کہ قسم کے ساتھ سمجھا جاوے اور اگر بہت دیر ہو گئی تو معتبر نہیں۔

۱۸۴۱: اِذَا حَلَفَ اَنْ لَّا يَأْتَدِمَ فَاَكَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ

اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کیساتھ روٹی نہ کھاؤں گا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو اس کا کیا حکم ہے

۳۸۲۸: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ فَاِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ فَنِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو فلق یعنی روٹی کا ٹکڑا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھاؤ کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

۱۸۴۲: فِي الْحَلْفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَّمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِيْنَ بِقَلْبِهٖ

جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

۳۸۲۹: اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَاَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيْعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنِ اسْمِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے ہم کو لوگ سمسار یعنی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کھوچ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر رکھ دیا۔ سوداگر دیکھو بیع میں قسم بھی کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے کا اگر دل سے نہ بولو تو ملا دیا کرو اپنی خرید و فروخت میں صدقے کو (یعنی کچھ خیرات دیا کرو تو یہ گناہ مٹ جائے گا)۔

۳۸۳۰: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَاصِمٍ وَجَامِعٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيْعُ بِالْبَقِيْعِ فَاَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِّنِ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلْفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیچتے تھے ہم بقیع میں نام ہے جگہ کا مدینہ طیبہ میں باقی ترجمہ اوپر گزرا

۱۸۴۳: فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ

بیہودہ اور جھوٹ بیوپار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے؟

۳۸۳۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ السُّوقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کہ یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں

فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ۔

ملاؤ تم اس میں صدقہ کو۔

۳۸۲۳ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے کہ ہم مدینہ منورہ میں لوگ خرید و فروخت کرتے تھے جو اوساق میں (غلوں کھجور وغیرہ کی) اور ہم اپنے تئیں سماسرہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سماسرہ (یعنی دلال) کہا کرتے تھے گھر سے باہر نکلے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور ہمارا نام لیا ایسے نام کے ساتھ جو بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے اپنے لیے رکھا تھا اور بہتر تھا اس سے جو لوگ ہم کو کہہ کر بلاتے تھے اور فرمایا اے تاجرو کہ یعنی اے سوداگری کرنے والے لوگو تمہاری سوداگری اور تجارت میں جھوٹ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں تمہارے لیے ضروری ہے صدقہ کو ملاؤ رکھنا اس تجارت میں ف[1]

۱۸۲۳ النَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ — نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان

۳۸۲۴ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لاَ يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر اور منت ماننے سے اور فرمایا نذر سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی بلکہ نذر اس لیے ہے کہ بخیل کی ہاتھ سے کچھ نکلے۔

۳۸۲۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لاَ يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے اور فرمایا وہ تقدیر نہیں رد کرتی ہے کسی چیز کو نذر فقط اس لیے ہے کہ بخیل کے مال میں سے کچھ خرچ کرایا جائے ف[2]

ف ۱: یعنی جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہا کرو تاکہ جھوٹ اور لغو کا کفارہ ہو جائے۔

ف ۲: نذر ماننے سے شاید اس واسطے منع کیا ہے کہ منت ماننے والا خدا سے گویا ایک شرط کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر خدا نے تعالیٰ میری بیماری اچھی کر دے گا تو میں اتنا صدقہ کروں گا۔ اس کے نام سے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو نہیں اور ایسا عقیدہ بخیل کا ہی ہو سکتا ہے تو گویا نذر بخیل کے حق میں اس کے مال کے خرچ کرانے کے لیے ہوتی ہے اور سخی صدقہ دینے والے کو نذر ماننے کی کیا حاجت ہے وہ تو بے نذر کے بھی خرچ کرتا ہے نذر ماننا گویا اپنے کو بخیل کہلانا ہے۔ سخی کے حق میں نذر کرنا مکروہ ہے اور بخیل کے لیے خدا کی طرف سے جرمانے کے طور پر ہے۔ منت ماننے والے کو چاہیے جس چیز کے دینے کا خدا سے اقرار کیا ہے اس چیز کو اپنے اوپر واجب جانے کام ہو یا نہ ہو تاکہ بخیلی کی صفت سے پاک ہو جائے اور صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو جائے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے نذر کی ممانعت منظور نہیں ہے بلکہ غرض یہ ہے کہ لوگ نذر خالص خدا کے لیے کریں نہ اپنی غرض کے واسطے جیسے بخیل لوگوں کی عادت ہوتی ہے۔

١٨٢٥ - اَلنَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ — نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی

٣٨٣٦ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ
عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی۔ نذر بخیل کا مال خرچ کرانے کے لیے ہی ہے۔

٣٨٣٧ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر نہیں لاتی انسان کے لیے کوئی چیز اور نہیں لا سکتی آدمی کو کسی شے کا جو اس کی تقدیر میں نہیں لیکن نذر ایک چیز ہے جو خرچ کراتی ہے مال بخیل کا۔

١٨٢٦ - اَلنَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ — نذر اس لیے ہے کہ خرچ کرایا جائے اس سے مال بخیل کا

٣٨٣٨ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت مت مانا کرو کیونکہ نذر اور منت تقدیر کے لکھے میں کچھ کام نہیں آتی جو بات ہونا ہے اس کو نہیں روکتی وہ تو اس لیے ہے کہ بخیل سے کچھ خرچ کرائے۔

١٨٢٧ - اَلنَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ — کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان

٣٨٣٩ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر مانے کہ فرمانبرداری کرے گا اللہ تعالیٰ کی اس کو چاہیے کہ وہ فرمانبرداری کرے اس کی اور جو کوئی نذر کرے نافرمانی کرنے کی اللہ تعالیٰ کی تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے اس کی۔

١٨٢٨ - اَلنَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ — گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان

٣٨٤٠ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

ف ۱ : یعنی جس نے قربان برداری کرنے کی نذر کی وہ پورا کرے نذر کو اور نافرمانی اور بے حکمی نہ کرے یعنی نافرمانی کا کام نہ کرے اور قسم کو توڑ ڈالے اس کا کفارہ دے دے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر کرے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت کی تو چاہیے اس کو اطاعت کرے خدا تعالیٰ کی اور جو شخص نذر مانے اس بات کی گناہ کرے اللہ تعالیٰ کا اور نافرمانی کرے اس کو اس کی بات ضروری نہیں۔

۳۸۴۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهٖ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۱۸۴۹ اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ — نذر کے پورا کرنے کا بیان

۳۸۴۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهٗ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ جَمْرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں پھر ان کے بعد وہ لوگ ہیں جو قریب ہیں میرے زمانے کے اور پھر جو قریب ہوں گے اس زمانے کے لیکن تیسرے زمانے کے لوگ جو قریب ہیں اس زمانے کے۔ پھر راوی بیان کرتا ہے کہ مجھے یاد نہیں رہا دو بار فرمایا آپ نے یا تین بار یعنی ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ کا کہہ دہرایا تھا یا تین بار پھر ذکر کیا ان لوگوں کا جو خیانت کیا کرتے ہیں اور امانت دار نہیں ہوتے اور گواہی دیتے ہیں لوگ گواہی کو بلائے نہیں جاتے اور نذر کرتے ہیں لیکن نذر کو پورا نہیں کرتے۔

۱۸۵۰ اَلنَّذْرُ فِيْمَا لَا يُرَادُ بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ — بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے

۳۸۴۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُوْدُ رَجُلًا فِيْ قَرَنٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهٗ قَالَ اِنَّهٗ نَذْرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نکلے ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے نزدیک سے کہ کھینچتا تھا وہ شخص دوسرے آدمی کو رسی میں باندھ کر گئے ہیں کہ نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کاٹ ڈالا اس کو یعنی اس چیز کو جس سے اس کو کھینچتا تھا عرض کیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اس نے نذر مانی تھی اسی طرح۔

۳۸۴۵ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ طَاؤُسًا اَخْبَرَهٗ

ف ۱: یعنی تین زمانے بہتر ہیں ایک زمانہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دوسرا زمانہ اس کے بعد کا اور تیسرا زمانہ اس دوسرے کے بعد کا۔

ف ۲: اس سے معلوم ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَإِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ بِإِنْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ایسی طرح پر کھینچ رہا تھا اس کو دوسرا آدمی اونٹ کی نکیل سے باندھ کر تو کاٹ ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے دست مبارک سے اور حکم کیا اس کو کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ روایت کیا ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اس شخص کے نزدیک سے اور وہ طواف کر رہا تھا کعبہ کا اور ایک آدمی نے باندھ لیا تھا اس کے ہاتھ دوسرے آدمی کے ساتھ اور جس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمہ یا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ پھر کاٹ ڈالا اس چیز کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا اس کھینچنے والے سے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ۔

١٨٥١ النَّذْرُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ — نذر کرنا اس چیز کی جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو

٣٨٤٥ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز نذر کرنا اللہ کی نافرمانی اور گناہ کی چیز میں اور نہیں جائز اس چیز میں جس کا مالک نہیں آدمی۔

٣٨٤٦ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت ثابت بن ضحاکؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت کی سوائے ملت اسلام کے اور جھوٹا ہووے اپنی قسم میں تو ہو جاوے گا وہ آدمی ایسا ہے جیسا اس نے اپنے تئیں کہا اور جس نے قتل کیا اپنے تئیں دنیا میں کسی چیز سے عذاب کیا جائے گا وہ آدمی اسی چیز کے ساتھ جس چیز سے اس نے اپنے تئیں ہلاک کیا تھا قیامت کے روز اور نہیں ہوتا نذر اس پر [illegible]

١٨٥٢ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ تَعَالَى — جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل جاؤں گا اس کا حکم

٣٨٤٧ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

ف: سوائے ملت اسلام کے قسم کھانی اس طرح ہے کہ اگر میں فلانا کام نہ کروں تو میں نصرانی ہوں یا یہودی وغیرہ نعوذ باللہ منہ اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر کرنا جائز نہیں۔ جیسے کوئی کہے اگر میری بیماری اچھی ہو جائے تو فلانا غلام آزاد کروں گا اور حالانکہ وہ غلام اس کی ملک میں نہیں۔

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری بہن نے نذر کی کہ پیدل چل کر جاؤں گی بیت اللہ کو اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو اس مسئلہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے پوچھا اس کے لیے یہ مسئلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پیدل چلے اور سوار ہو جایا کرے[ف۱]

۱۸۵۳ اِذَا حَلَفَتِ الْمَرْاَةُ لَتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

اگر کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر حج کیلئے جانے کی قسم کھائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے

۳۸۴۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زَحْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ،

أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا اپنی بہن کے لیے مسئلہ کہ اس نے نذر مانی ہے ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر جانے کی، آپ نے فرمایا کہ اپنی بہن کو اوڑھے اپنی اوڑھنی اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

۱۸۵۴ مَنْ نَذَرَ اَنْ يَصُوْمَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يَصُوْمَ

بیان میں اس آدمی کے کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر وہ شخص مر گیا اور روزے رکھنے نہ پایا

۳۸۴۹ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتِ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت سوار ہوئی تھی دریا میں اور نذر مانی تھی اس نے ایک مہینے کے روزے رکھنے کی پھر مر گئی وہ عورت روزے رکھنے سے پہلے۔ آئی اس کی بہن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے سامنے یہ حال اس کا، آپ نے حکم کیا اس کو کہ

۱۸۵۵ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر ہو

۳۸۵۰ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ،

ف۱ : یعنی فقط پیدل چلنے کی نذر ماننا اپنی جان پر تکلیف بے فائدہ اٹھانا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت سعد بن عبادہؓ نے پوچھا مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے باب میں جو تھی اس کی ماں کے ذمے اور وہ مرگئی نذر ادا کرنے سے پہلے فرمایا آپ نے سعد بن عبادہؓ کو ادا کرو تو اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے۔

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۵۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ لَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے گئے سعد بن عبادؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا کہ میری ماں مرگئی اور اس نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر ادا نہیں ہوئی اس کے ذمے ہے آپ نے حکم فرمایا کہ ادا کر تو۔

۱۸۵۶ إِذَا نَذَرَ ثُمَّ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَفِيَ — بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہوگیا

۳۸۵ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے نذر مانی تھی جاہلیت کے زمانے میں بیت اللہ شریف میں اعتکاف کرنے کی فرمایا آپ نے ان کو کہ اعتکاف کریں تاکہ نذر پوری ہوجائے۔

۳۸۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر مانی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات بھر اعتکاف کرنے کی مسجد حرام میں تو پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ آپ نے حکم دیا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

ف:۔ معلوم ہوا ان حدیثوں سے جو نذر کہ موجب قربت اور ثواب کی ہو اس نذر کو اگر وارث ادا کرے تو ادا ہو جاتی ہے جیسے روزے کھانا اور پرہیز؛ آزاد کرنا وغیرہ اور جو نذر بے فائدہ ہو جیسے ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل چلنے کی نذر اس نذر کو پورا کرنا واجب نہیں کرے کرے نذر کرے تو خیر کچھ کفارہ سے بچنا غرض ہے کسی طرح بھی ہو جیسا اوپر کی حدیث میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن کو حکم کیا پیدل بھی چل اور سوار ہو کر۔

٣٨٥٥- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نیت کی تھی جاہلیت کے زمانے میں ایک دن کے اعتکاف کی پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ حکم کیا آپ نے ان کو اعتکاف کرنے کا اس جگہ۔

٣٨٥٦- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جب توبہ قبول ہوئی ان کی کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ میں الگ ہوں اپنے مال سے اور کر دیتا ہوں اس کل کو صدقہ بھیجوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا اس کو کچھ رکھ لے اپنے مال میں سے تاکہ اس سے تیرا کام چلے اور آرام ہو تجھ کو

١٨٥٧- إِذَا أَهْدَى مَالَهُ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ

اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے اس کا

٣٨٥٧- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن کعب روایت کرتے ہیں سنا میں نے حضرت کعب بن مالکؓ سے جب انہوں نے بیان کیا اپنے پیچھے رہ جانے کا حال یعنی اس زمانے کا جس زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی لڑائی

ف: یہ صدقہ تھا اور ہدیہ نذر نہیں تھی لیکن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نذر کے طور پر اپنے دل میں ٹھان لیا تھا یہ کہ ضرور بالضرور اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی میں صرف کر دوں گا اسی واسطے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس میں سے کچھ مال رکھ لے اگر نذر ہوتی تو سب مال کا دینا واجب ہوتا۔ اور دوسرے اس میں سے یہ بھی معلوم ہوا ہدیہ تھا نذر نہ تھی کہ انہوں نے کہا میں کر دوں اس کو صدقہ اللہ کے اور اس کے رسول کے واسطے کیونکہ نذر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام ہے چنانچہ دوسری حدیثوں سے صاف ظاہر ہے اسی واسطے امام نسائی ابوعبدالرحمن نے فرمایا ہے۔ ہدیہ دینا بطور نذر کے اور اس کا باب باندھا ہے۔

جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ۔

کو تشریف لے گئے تھے کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب میں بیٹھا سامنے آپ کے کہا میں نے یا رسول اللہ میری توبہ میں سے یہ بات بھی ہے کہ جدا ہو جاؤں اپنے مال سے اور کر دوں اس کو صدقہ اللہ تعالیٰ کے واسطے اور اس کے رسول کے واسطے آپ نے فرمایا اس کو رکھ لے اپنے نزدیک تھوڑا سا مال یہ بات اچھی ہے تیرے لیے۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ رکھ لیا ہے میں نے اپنے لیے وہ حصہ جو خیبر میں ہے یہ روایت مختصر ہے۔

٣٨٥٨: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

ترجمہ بیان ہو چکا ہے

٣٨٥٩: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا أَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ کعب بن مالک سے وہ بیان کیا کرتے تھے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خداوند بزرگ و برتر نے نجات دی مجھ کو سچ کے سبب سے اور میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ جدا کر دوں میں اپنے مال میں سے صدقہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے آپ نے فرمایا رکھ لے اس میں سے کچھ مال اپنے لیے یہ بات بہتر ہے تیرے حق میں وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے لیے وہ حصہ میں نے جو خیبر میں ہے۔

١٨٥٨- هَلْ تَدْخُلُ الْأَرَضُونَ فِي الْمَالِ إِذَا نَذَرَ

مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی اس میں داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں

٣٨٦٠: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تھے ہم رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالثِّيَابَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ فَأَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ بِشِرَاكَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے سال میں تو فتح ہم کو وہاں لوٹ کا مال اور متاع یعنی اسباب اور کپڑے کر دیا ایک آدمی نے کہ ہدیہ کرتے تھا اسکو رفاعہ بن زید اور تھا وہ بنی ضبیب کے قبیلے سے ایک غلام حبشی ہدیہ کے طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اس کو مدعم کہہ کر پکارا کرتے تھے پھر متوجہ ہوئے وہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم وادی القریٰ کی طرف جب ہم لوگ وادی القریٰ پہنچے تو یکایک ایک تیر بے خبر آ کر لگا مدعم کو اور مار ڈالا اس تیر نے اس کو اور وہ تیر اس وقت میں لگا جس وقت وہ مدعم اسباب اتار رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگ کہنے لگے مبارک ہو تجھ کو جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگی یہ بات یعنی جنت ملنا خیریت ہے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ کملی جو لی تھی اس نے خیبر کے دن لوٹ کے مال میں سے جو مال تقسیم نہیں ہوا تھا اس کے سبب سے شعلے مارے گی اور دہکے گی اس پر آگ جب سنی لوگوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لایا ایک یا دو دوالیں چمڑے کی اس وقت فرمایا آپ نے یہ ایک دوالی یا دو دوالیں چمڑے کی جو ہیں وہ آگ ہیں۔

۱۸۵۹- اَلْاِسْتِثْنَاءُ — انشاء اللہ کہنے کا بیان

۳۸۶۰- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ،

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر ان شاء اللہ کہہ لیوے اس نے استثناء کر لیا یعنی نکال لیا قسم میں سے اختیار ہے پوری کرے اپنی قسم یا نہ کرے

۳۸۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۶۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

ف :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مال و متاع یعنی ضروری چیزیں جن کی خانہ داری میں حاجت پڑتی ہے اور کپڑوں ہی کا نام لیا سوائے ان چیزوں کے اور چیز کا ذکر نہیں کیا حالانکہ زمین اور باغات بھی لوٹ میں آئے تھے معلوم ہوا کہ زمین بھی مال میں داخل ہے اگر کوئی اپنے مال کی نذر کرے تو اس میں زمین بھی داخل ہوگی۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْضٰى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی چیز پر اور بعد انشاء اللہ کہہ لیوے اس کو اختیار ہے یا ہے وفا کرے یا چاہے نہ پورا کرے اس بات کو۔

۱۸۶۰۔ إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

اگر کوئی آدمی قسم کھاوے اور دوسرا آدمی اس کے لئے انشاء اللہ کہے تو دوسرے کا انشاء اللہ کہنا اس کیلئے معتبر ہے یا نہیں

۳۸۶۴۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوْفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِيْنَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَأْتِيْ بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيْعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَأَيْمُ الَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا أَجْمَعِيْنَ۔

عبدالرحمٰن بن اعرج نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سن کر روایت کرتے ہیں کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا ایک روز سلیمان بن داؤدؑ نے جاؤں گا میں ایک رات میں اپنی نوے بیبیوں کے پاس ہر ایک جنے گی ایک سوار کو جو جہاد کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کے ساتھ والے نے کہا ان کے لیے انشاء اللہ کا جملہ اور سلیمانؑ نے نہ کہا پھر گئے سلیمان اپنی بیبیوں کے پاس اور جماع کیا سب کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی سوائے ایک کے اور وہ ایک بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ دھورا بچہ پیدا ہوا اس کو پھر فرمایا آپؐ نے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو البتہ جہاد کرتے ان کے *

۱۸۶۱۔ كَفَّارَةُ النَّذْرِ

نذر کے کفارے کا بیان

۳۸۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے قسم کا۔

۳۸۶۶۔ أَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گناہ کی بات میں نذر نہیں ہوا کرتی۔

ف: اس سے معلوم ہوا کہ غیر کے انشاء اللہ کہنے سے استثناء نہیں ہو سکتا۔

۳۸۶۷- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور کفارہ اُس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ

ترجمہ اُوپر گزر چکا

۳۸۶۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا

۳۸۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ قِیْلَ اَنَّ الزُّهْرِیَّ لَمْ یَسْمَعْ هٰذَا مِنْ اَبِیْ سَلَمَةَ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَی الْفَرْوِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۳۸۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ التِّرْمِذِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عَتِیْقٍ وَمُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ یَحْیَی بْنَ اَبِیْ كَثِیْرٍ الَّذِیْ كَانَ یَسْكُنُ الْیَمَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ یُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَیْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوْكُ الْحَدِیْثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خَالَفَهٗ غَیْرُ وَاحِدٍ

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

مِنْ أَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

٣٨٧٣- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر غضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

٣٨٧٤- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر غضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

٣٨٧٥- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

ترجمہ جو اوپر گزرا

٣٨٧٦- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

٣٨٧٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ.

ان دونوں حدیثوں کا ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے!

۳۸۷۸۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ :

عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ فَذٰلِكَ لِلّٰهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذریں دو طرح کی ہوتی ہیں جو نذر ہووے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لیے پس وہی نذر اللہ کے واسطے ہے اور اسی کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کیلئے ہے اور پورا کرنا اس کا کچھ ضرور نہیں اور نذر کا کفارہ دے یا ہو

۳۸۷۹۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ :

عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جائز نذر اللہ کے غضب کے کاموں میں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کفارہ یمین کا ہے ۔

۳۸۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ :

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ :

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور نہ غضب کے کام میں اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے ۔

۳۸۸۱۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ :

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۳۸۸۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ :

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہے نذر آدمی کی اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں اور نہیں صحیح ہے نذر اس کام کی جس میں نافرمانی ہو اللہ بزرگ عزت والے کی منصور کے خلاف علی بن زید نے روایت کی ہے حسن سے

۳۸۸۳۔ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ :

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ۔

ظاہر ہے اوپر کے ترجمہ سے

۳۸۸۴۔ أَخْبَرَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۱۸۶۳۔ مَا الْوَاجِبُ عَلَى مَنْ أَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ

کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے

۳۸۸۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہ چلتا ہے دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آپ نے پوچھا کیا سبب ہے اسکا لوگوں نے عرض کیا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی تھی بیت اللہ کو جانے کے لیے آپ نے فرمایا اللہ بے پروا ہے اس کی جان کو اس طرح کی ایذا دینے سے اس کو کہو کہ سوار ہو جائے پھر حکم کیا سوار ہونے کا۔

۳۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ يُهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۸۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا فَقِيلَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس وہ چلتا تھا اپنے دو بیٹوں کے درمیان یعنی ان کا کندھا پکڑے ان کے بیچ میں جڑے ہوئے جاتے تھے آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے ایسے کیوں چلتا ہے کسی نے کہا اس نے نذر مانی ہے کعبے پیدل جانے کی آپ نے فرمایا

بِتَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ -

اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں کرتا پھر حکم کیا اس کو سوار ہونے کا۔

۱۸۶۳ - اَلْاِسْتِثْنَاءُ

ان شاء اللہ کہنے کا بیان

۳۸۸۸ - أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان شاء اللہ کہہ دے تو اس نے استثناء کر لیا اور حانث نہیں ہوگا۔

۳۸۸۹ - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ -

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک کا بچہ پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا تو آپ سے کہا گیا کہ ان شاء اللہ کہو تو وہ نہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے تو کوئی نہ جنی مگر ایک عورت جو نصف بچہ جنی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آپ ان شاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے اور مقصد بھی پورا ہو جاتا۔

۱۸۶۴ - كِتَابُ الشُّرُوطِ

فِيهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

کتاب شرطوں کے بیان میں

اور اس میں بیان ہے زمین کو مزارعت یعنی بٹائی پر دینے کا اور عہد اور میثاق باندھنے کا

۳۸۸۹ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

ف ۱: یعنی اتنا عذاب اٹھانے سے اس کو کچھ تقرب اور ثواب کی زیادتی نہ ہوگی کیونکہ ثواب حج کا پیادہ پا پر موقوف نہیں اور ان حدیثوں میں کچھ نہیں بیان کیا کہ جو شخص نذر کرے بیت اللہ جانے کی پیدل پھر عاجز ہو جائے تو سوار ہو کر جائے اور ہدی دیوے اب دوبارہ جب آئے تو پیدل چلنا ضرور نہیں۔ امام ابو حنیفہؒ کا بھی یہی قول ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عاجز ہونے کے وقت کچھ دینا نہیں آتا اور نذر کا کفارہ اور قسم کا کفارہ ایک ہے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو کھلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر اناج جو۔ یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا ہے یا بردہ آزاد کرے اور ان چیزوں میں سے کسی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: إِذَا اسْتَأْجَرْتَ أَجِيرًا فَأَعْلِمْهُ أَجْرَهُ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت تم مزدوری کرانا چاہے کسی مزدور سے جتلا دے اس کی مزدوری اس کو فا

۳۸۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ:

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتَّى يُعْلِمَهُ أَجْرَهُ۔

حضرت حسن سے روایت ہے وہ اس بات کو مکروہ جانتے تھے کہ مزدور سے مزدوری معلوم کیے بغیر کام کرائیں۔

۳۸۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ:

عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا عَلَى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتَّى تُعْلِمَهُ۔

حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے مسئلہ کسی آدمی نے مزدور رکھا اس شرط پر کہ کھانا کھلائے گا کیا حکم ہے اسکا انہوں نے جواب دیا اسکو پہلے مزدوری معلوم کرانے کے نہ رکھنا چاہیے۔

۳۸۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ:

عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْتَكْرِي مِنْكَ إِلَى مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ شَهْرًا أَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا وَكَرِهَا أَنْ يَقُولَ أَسْتَكْرِي مِنْكَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ أَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَكَذَا۔

حضرت حماد اور قتادہ سے روایت ہے بیان میں ان دو آدمیوں کے کہا ایک نے دوسرے کو کرایہ کرتا ہوں تجھ سے مکے تک کا اتنے کو داموں پر اگر چلا میں مہینہ بھر اس سے اتنے دن یا اتنے دن بڑھ کر عرض کچھ دن کا اور کہا اس سے کہ تجھ کو اتنا کرایہ زیادہ دوں گا حماد اور قتادہ کہتے تھے اس میں کچھ مضائقہ نہیں اور مکروہ جانتے تھے۔ یہ بات اگر کہے کوئی شخص کسی کو میں کرایہ کرتا ہوں تیرے سے اتنے داموں پر اگر میں مہینے سے زیادہ مدت لگا کر چلنے میں تو اس قدر

۳۸۹۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ:

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ أُوجِرُهُ سَنَةً بِطَعَامِهِ وَسَنَةً أُخْرَى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَيُجْزِئُهُ اشْتِرَاطُكَ حِينَ تُؤَاجِرُهُ أَيَّامًا أَوْ آجَرْتَهُ وَقَدْ مَضَى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ إِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِي لِمَا مَضَى۔

حضرت ابن جریج نے عطاء سے پوچھا اگر ایک غلام کو میں نوکر رکھوں ایک سال تک کھانے کے بدلے اور پھر ایک دو سال تک اتنے اتنے مال کے بدلے انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں اور کافی ہے تیرا شرط کر لینا کہ اتنے دنوں تک نوکر رکھوں گا۔ اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے ہیں یوں کہہ دیوے کہ جو دن گزر گئے ان کا حساب نہیں۔

۱۸۶۵۔ ذِكْرُ الْأَحَادِيثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ

ذکر مختلف حدیثوں کا جو وارد ہوئی ہیں زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ دینے کے

ف ۱۔ یعنی مزدور سے کہتے تھے کہ تجھ کو اتنی مزدوری دوں گا جب وہ قبول کر لیتا تب اس سے کام لیتے۔ ف ۲۔ کیونکہ بغیر اجرت معلوم ہوئے اجارہ فاسد ہے اور آخر کو جھگڑے اور فساد کا باعث ہوتا ہے۔ ف ۳۔ یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بھی معین نہیں کیا اور فرقت اور رضا پر چھوڑ دیا تو اس بات کو حماد اور قتادہ دونوں حضرات مکروہ جانتے تھے۔

وَالرُّبُعِ وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ

ممانعت میں

٣٨٩٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ،

عَنْ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى قَوْمِهِ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا نُكْرِيهَا بِشَيْءٍ مِنَ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي قَالَ لَا ازْرَعْهَا أَوْ امْنَحْهَا أَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے وہ آئے اپنے قوم والوں کی طرف اور کہا اے بنی حارثہ کے لوگو تمہارے اوپر مصیبت پڑ گئی لوگوں نے کہا کیا ہے وہ مصیبت بیان کی اسید بن ظہیر نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے عرض کیا رسول اللہ اگر کرایہ پر دیں ہم زمین دانوں کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا کہ ہم دیتے تھے اس کو بھوسہ کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا ہم دیتے تھے اس کو کرایہ میں اس پیداوار کے جو نالوں پر ہو آپ نے فرمایا نہیں اور فرمایا کھیتی کرے تو اس میں یا بھائی کو دیدے بھائی برادر بخشش کے طور پر دے اس کو۔

٣٨٩٦- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ۔

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج آئے اور کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنے کو اور منع کیا ہے مزابنت سے اور مزابنت کہتے ہیں خریدنے کو اس میوے کے جو درخت پر موجود ہے وسق معین کے ساتھ قیل

٣٨٩٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ،

ف ١: بعض کہتے ہیں مزارعت سے منع فرمایا تھا ابتدائے اسلام میں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کو تشریف لے گئے تھے وہاں انصاری لوگوں کے پاس زمین وافر تھی کرایہ پر دیتے تھے لوگوں کو کسی کو تہائی کی بٹائی پر اور کسی کو چوتھائی کی بٹائی پر اس وقت آپ نے فرمایا تھا لوگوں کو یا تو خود زراعت کیا کرو یا بھائی مسلمان کو بخشش کرو تا کہ وہ بیچارہ گزارہ کر لیا کرے اس میں۔

ف ٢: حقل کی تفسیر کئی طور پر آئی ہے ایک اس میں یہ بھی ہے جو مذکور ہوئی یعنی یہ کہہ کر دینا زمین کو کہ جو کچھ پیدا ہوگا اس میں سے تہائی یا چوتھائی لے لیں گے اور مزابنہ کے معنی یہ ہیں کسی آدمی کا کھیتی یا باغ ہو خشک کھجور وغیرہ کا دوسرا آدمی اس کو تخمینہ کر کے اس کے مالک سے جا کر کہے کہ اس میں اتنا اناج یا ثمرہ ہوگا اس کو مجھے دے دے میں تجھ کو اس کے بدلے اسی قدر اناج یا خرما خشک دوں گا وہ دونوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں اس طرح کرنے کو حرام فرمایا ہے کیونکہ درخت کا میوہ زیادہ یا کم ہو تو سود ہو جائے گا۔

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے گئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیجؓ اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے نفع کا اور فرمانبرداری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے لیے منع کیا تم کو حقل سے اور فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہو چاہیے کہ اس کو بخش دے یا چھوڑ دے اور منع کیا مزابنت سے راوی بیان کرتا ہے مزابنت اسکو کہتے ہیں کسی آدمی کے پاس مال ہو بڑا مال کھجوروں کے باغ کی قسم سے آئے اس کے نزدیک کوئی شخص اور لے لیوے اس باغ کو یہ کہہ کر اتنے وسق خشک کھجوروں کے بدلے تجھ کو دوں گا۔

۳۸۹۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ وَلَمْ أَفْهَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيءُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرِ ذَلِكَ الْعَامِ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیجؓ اور کہنے لگے کہ میرے فہم میں نہیں آیا پھر کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو ایک امر سے تھا وہ امر تمہارے نفع کا لیکن اطاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے حق میں اس نفع سے اور منع کیا تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی یا باغ کو تہائی یا چوتھائی ٹھہرا کر دوسرے کو دے دینا۔ راوی بیان کرتا ہے اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس اتنی زمین ہو کہ اس کو کچھ پرواہ نہیں ایسی زمین کو مسلمان بھائی کو بخش دینا چاہیے یا یہ چھوڑ دینا بہتر ہے بٹائی پر دینے سے اور کہا راوی نے منع کیا تم کو مزابنت سے اور راوی بیان کرتا ہے مزابنت وہ ہے کسی مالدار آدمی کے پاس بہت سے درخت کھجور کے ہوں وہ کہے دوسرے آدمی کو لے لے یہ

۳۸۹۹ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے منع کیا ہم کو حضور نے ایسے امر سے تھا وہ امر فائدے کا ہمارے واسطے لیکن اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ فائدہ مند ہے ہمارے لیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس ہو زراعت کی زمین وہ آپ زراعت کرے اس میں اگر اس سے نہ ہو سکے تو اپنے مسلمان بھائی کو دے دے تاکہ وہ زراعت کرے اس میں۔

ف: یعنی اٹکل سے کہتا ہے کھجوریں جو اس درخت پر لگی ہیں ان کے بدلے خشک کھجوریں اتنے من یا اتنے صاع دوں گا۔ اکثر باغوں والے راضی ہو جاتے ہیں محنت سے بچنے کو اور نقصان سے ڈر کر یعنی اگر ہوا وغیرہ آفات سے نقصان ہوگا تو لینے والے کا ہوگا ان کو کچھ واسطہ نہیں اس سے چونکہ اس میں ضرر تھا اس لیے شریعت نے اس کو جائز نہیں رکھا۔ اور وسق ایک ناپ ہوتا ہے۔ ساٹھ صاع کا اور صاع آٹھ رطل کا ہوتا ہے اور رطل آدھ سیر کا ہوتا ہے۔

فليزرعها فإن عجز عنها فليزرعها أخاه خالفه عبد الكريم بن مالك ۔

٣٩٠٠ أخبرنا علي بن حجر قال أنبأنا عبيد الله يعني ابن عمرو عن عبد الكريم عن مجاهد قال أخذت بيد طاوس حتى أدخلته على ابن رافع بن خديج فحدثه عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن كراء الأرض فأبى طاوس فقال سمعت ابن عباس لا يرى بذلك بأسا ورواه أبو عوانة عن أبي حصين عن مجاهد قال عن رافع مرسل ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کرایہ پر دینے سے طاؤس نے انکار کیا اور کہا میں نے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وہ اس میں کچھ مضائقہ نہ جانتے تھے۔

٣٩٠١ أخبرنا قتيبة قال حدثنا أبو عوانة عن أبي حصين عن مجاهد قال قال رافع بن خديج نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أمر كان لنا نافعا وأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم على الرأس والعين نهانا أن نتقبل الأرض ببعض خرجها تابعه إبراهيم بن مهاجر ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر سے جو فائدے مند تھا ہمارے لیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہمارے سر اور آنکھوں پر ہے منع کیا ہم کو کہ قبول کریں ہم زمین میں سے کچھ تہائی اور چوتھائی پیداوار پر (یعنی بٹائی پر)

٣٩٠٢ أخبرنا محمد بن سليمان عن عبيد الله قال حدثنا إسرائيل عن إبراهيم بن مهاجر عن مجاهد عن رافع بن خديج قال مر النبي صلى الله عليه وسلم على أرض رجل من الأنصار قد عرف أنه محتاج فقال لمن هذه الأرض قال لفلان أعطانيها بالأجر فقال لو منحها أخاه فأتى رافع الأنصار فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم عن أمر كان لكم نافعا وطاعة رسول الله صلى الله عليه وسلم أنفع لكم ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے گزرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی زمین پر سے اور وہ آدمی انصاری تھا آپ کو معلوم ہوا کہ یہ شخص محتاج ہے آپ نے فرمایا کس کی ہے یہ زمین عرض کیا ایک لڑکے کی ہے اس نے مجھے اجرت پر دی ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا اگر بھائی مسلمان کو یونہی دے دیتا تو اچھا تھا یہ حکم سن کر رافع آئے انصار کے پاس اور کہا ان سے کہ حضور صلعم نے منع کیا ہے تم کو ایک امر سے کہ تھا وہ امر تمہارے نفع کا اور اطاعت و فرمانبرداری حضور صلعم کی بہت فائدے مند ہے تمہارے لیے

٣٩٠٣ أخبرنا محمد بن المثنى ومحمد بن بشار قالا حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن الحكم عن مجاهد عن رافع بن خديج قال نهى رسول الله

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف: مجاہد کہتے ہیں میں طاؤس کا ہاتھ پکڑ کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا انہوں نے اپنے باپ سے سنی ہوئی حدیث بیان کی لیکن طاؤس نے اس کی روایت کا اعتبار نہ کیا اور کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ باوجود نہایت فقیہ ہونے کے اس میں کچھ مضائقہ نہیں جانتے تھے اور اس اوپر کی حدیث کو ابو عوانہ نے ابو حصین سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بطور ارسال کے بیان کیا ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ -

۳۹۰۴: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ،

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَوْ يَذَرْهَا -

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۵: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا رُبَّمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ،

ترجمہ اس کا بھی اوپر گزرا ہے

۳۹۰۶: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَاجِرَ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ -

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے طاؤس برا جانتے تھے اس بات کو کہ دے دیں اپنی زمین کرائے پر سونے یا چاندی کے بدلے لیکن تہائی یا چوتھائی اناج کی بٹائی پر دینے کو مضائقہ نہیں سمجھتے تھے مجاہد نے کہا طاؤس کو چل رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لو ان سے حدیث طاؤس نے کہا قسم اللہ کی اگر میں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے تو نہ کرتا میں اس کام کو اور تحقیق ہے میں نے حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ بڑے عالم تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا ان ہی بے اجرت دے دیا کرو تم زمین اپنا اپنے مسلمان بھائی کو زراعت کرنے کے لیے کیونکہ یہ بات تمہارے حق میں اچھی ہے اجرت معین کر کے دینے سے ؎

(فائدہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

۳۹۰۷- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ :

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ عَجَزَ اَنْ يَّزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا اِيَّاهُ۔

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ :

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِيْهَا تَابَعَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ۔

حضرت عطاء و جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جابر کہتے تھے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے اس میں یا اپنے بھائی کو دے دے اور کرائے پر نہ دے کسی کو۔

۳۹۰۹- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ :

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِاُنَاسٍ فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ يُكْرُوْنَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يُزْرِعْهَا اَوْ لِيُمْسِكْهَا وَافَقَهٗ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ۔

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کئی لوگوں کے پاس زمین فضول یعنی حاجت سے زیادہ اس کو کرایہ پر دیا کرتے تھے آدھی یا تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر آپ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے یا رکھ لے بے زراعت کے یعنی کسی کو کرایہ پر نہ دیوے۔

۳۹۱۰- اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ اَبُوْ عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ هُوَ الْفَاخُوْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ :

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا۔

حضرت مطر جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں خطبہ پڑھا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جس کے پاس زمین ہو زیادہ حاجت سے اس زمین میں اسی شخص کو چاہیے زراعت کرنا جس کی وہ زمین ہے یا دوسرے سے زراعت کرانا راوی کہتا ہے اتنا ہی لفظ فرمایا اس کے ساتھ وَلَا يُؤَاجِرْهَا کلمہ بھی زیادہ کیا وَلَا يُؤَاجِرْهَا کا ترجمہ یعنی اجرت پر نہ دیا کرے

۳۹۱۱- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ :

عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهٗ نَهٰى عَنْ

مطر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی منع کیا رسول اللہ

ف :- یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدور دیا ہے وہ اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس بات کے معنی یہ نہیں کہ اجرت پر دینا حرام ہے، تو اب مطلب یہ ہوا یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ طاؤس اسی واسطے اجرت پر یعنی بٹائی پر دینے کو جائز رکھتے تھے اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی سند پکڑتے تھے اور جن کے نزدیک نہی ثابت ہے اور زمین کرائے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں وہ یوں جواب دیتے ہیں کہ نہی ابتداء اسلام میں بسبب تنگی کے کی گئی تھی جب تنگی رفع ہو گئی یہ حکم بھی مرتفع ہو گیا۔

كِرَاءِ الْأَرْضِ وَ أَوْقَفَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ ـ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے ۔ موافقت کی بطرح عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے نہی کی حدیث میں ف

٣٩١٢ـ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعِمَ إِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ ـ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو بٹائی پر دینے سے اور مزابنہ اور محاقلہ کرنے سے اور ان پھلوں کے بیچنے سے جو کھانے کے قابل نہیں ہوئے مگر عرایا کے لیے اجازت ہے بیع مزابنہ کی ف٢

٣٩١٣ـ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ ـ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَاءً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا ـ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ کرنے سے اور مزابنہ کرنے سے اور مخابرہ اور ثنیا کرنے سے ف٣

٣٩١٤ـ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءً سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ

حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ـ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف١: یعنی عبدالملک بن عبدالعزیز نے بھی یوں ہی روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرایہ پر دینے سے

ف٢: عرایا کے معنی کھجوروں کے درخت جو عاریت کے طور پر دیے جائیں کسی مسکین کو تاکہ وہ اس کا میوہ اپنے تصرف میں لائے اور مخابرہ یہ کہ زمین ایک کی اور تخم دوسرے کا جب کھیتی کٹے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے۔

ف٣: ثنیا کے معنی یہ کہ بیچے کوئی چیز اور اس میں سے بلا تعیین کچھ نکالنے کی شرط کرنا جیسے کہے میں تیرے ہاتھ یہ سب غلہ بیچتا ہوں مگر کچھ اس میں سے نکال لوں گا تو جائز نہیں جب تک تعیین نہ کرے کیونکہ بغیر تعیین کے جھگڑا ہوگا۔

ف٤: یعنی جیسا عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے ویسا ہی یزید بن نعیمؓ نے بھی جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے لیکن عطاء کی روایت میں اتنا قصور ہے کہ عطاءؒ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حدیث من کان لہ ارض فلیزرعہا کو نہیں سنی اور دلیل نہ سننے کی یہ ہے جو ہمام بن یحیی رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔

۳۹۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ خَالَفَهُ هِشَامٌ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت یزید بن نعیم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے، اور محاقلہ اسی کو مزابنہ بھی کہتے ہیں۔

۳۹۱۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَزْهُوَ وَالْمُخَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعٍ خَالَفَهُ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے اور مخاضرہ سے، اور مخاضرہ بیچنا پھلوں یا اناج کا پختگی سے پہلے اور مخابرہ کے معنی بیچنا انگور کا خشک انگور کے بدلے

۳۹۱۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ۔

ترجمہ جواوپر گزرا

۳۹۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمُ الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ۔

ترجمہ جواوپر گزرا

ف: حقل اور مزابنت کے ایک ہی معنی ہیں کیونکہ حقل کے معنی جابر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان کیے ہیں کہ کھڑے کھیت کو بیچ دینا خشک گیہوں کے بدلے، اور مزابنہ کے معنی پھلوں کو درخت پر بیچ دینا اس شرط پر کہ ہم لینے انگور یا کھجوریں خشک اس کے بدلے لے لیں گے، تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہوئے لیکن حقل کا لفظ کھیت کی بیع میں مستعمل ہے اور مزابنہ کا پھلوں میں مستعمل ہے۔

۳۹۱۹ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۲۰ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً اُخْرَى ـ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے ۔

۳۹۲۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ اَبُو عَاصِمٍ ؛

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيهِ ـ

حضرت عثمان بن مرہ سے روایت ہے پوچھا میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ انہوں نے بیان کیا کہ کہا رافع بن خدیج نے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے ۔

۳۹۲۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ ؛

حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ اَرْسَلَنِي عَمِّي وَغُلَامًا لَهُ اِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَاْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعٌ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَرَاَى زَرْعًا فَقَالَ مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ فَقَالُوا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ فَقَالَ اَلَيْسَ اَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوا بَلَى وَلٰكِنَّهُ اَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ قَالَ فَاَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ ـ

حضرت یحییٰ سے روایت ہے کہ ابوجعفر خطمی کہ نام ان کا عمیر بن یزید ہے وہ کہتے تھے بھیجا مجھ کو میرے چچا نے اور ایک غلام یعنی لڑکے کو میرے ساتھ کیا تاکہ سعید ابن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ پوچھ کر آویں ۔ ہم گئے سعید ابن مسیب نے فرمایا ابن عمرؓ مزارعت کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے تھے پھر پہنچی ان کو حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اس کے بعد ملاقات کی انہوں نے رافع بن خدیجؓ سے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کی طرف اور دیکھا ایک کھیت کو اور فرمایا کیا اچھا کھیت ہے ظہیر کا لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں آپ نے فرمایا کیا ظہیر کا نہیں یہ کھیت لوگوں نے عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں لیکن اس نے مزارعت کی ہے تب آپ نے حکم کر فرمایا لے لو اپنی کھیتی کو اور دے دو اس کا جو کچھ خرچ ہوا ہے ۔ راوی کہتا ہے لے لیا ہم نے اپنی زراعت کو اور دے دیا اس کا جو کچھ صرف ہوا تھا ۔

٣٩٢٣ - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ۔

حضرت طارق نے سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت کی ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے اور کہا کھیتی تین آدمی کر سکتے ہیں اول تو وہ آدمی جس کی زمین ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو کھیتی کرنے کو احسان کے طور پر دی جائے زمین اور تیسرے وہ آدمی جس نے کرایہ پر لیا ہو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے مصنف فرماتے ہیں جدا کیا اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے پس کو مرسل کہا پہلے کلام کو اور اخیر والے کلام کو کہا کہ قول سعید بن مسیب کا ہے حدیث نہیں ہے۔

٣٩٢٤ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ۔

حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے کہا سعید نے ذکر کیا اس نے یعنی سعید نے اسی طرح۔

٣٩٢٥ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا: سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةٍ أَوْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَأْجِرُهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ۔

حضرت سفیان ثوری طارق سے روایت کرتے ہیں کہ طارق کہتے تھے میں نے سنا سعید بن مسیب سے وہ فرماتے تھے۔ مناسب نہیں زراعت کرنا سوائے تین آدمیوں کے اول مالک کو دوسرے اس آدمی کو جس کو زراعت کرنے کو دی گئی ہو وہ زمین مفت میں احسان اور ثواب کی نظر سے اور تیسرے اس شخص کو جس نے لیا میدان اجارے پر زر کے بدلے۔ زہری نے کلام اول کو سعید بن مسیب سے روایت کیا اور ارسال کیا۔

٣٩٢٦ - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

حارث کہتے ہیں میں نے سنا قاسم سے اور انہوں نے مالک سے اور مالک نے ابن شہاب سے ابن شہاب نے سعید سے سعید بن مسیب کہتے ہیں منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے اور بیع مزابنہ سے اور روایت کیا اس کو محمد بن عبدالرحمن ابن لبیبہ نے سعید بن المسیب سے اور سعید بن المسیب نے کہا سعد بن ابی وقاص سے۔

٣٩٢٧ - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہا سعد بن ابی وقاص

وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ فَجَاءُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُومَتِهِ ـ

نے کھیتی کرنے والے لوگ کرائے پر دیا کرتے تھے اپنے کھیتوں کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اناج کے بدلے جو مینڈوں اور نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر آئے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کر لیا تھا انہوں نے اس زمین کے بعض مقدمہ میں پھر منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کرائے پر دینے سے زراعت کے اور فرمایا کرو نقدی کے بدلے روایت کیا اس حدیث کو سلیمان نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی شخص سے جو تھا اس کے چچاؤں میں سے ۔

۳۹۲۸- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ أَيُّوبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلَى ـ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کھیتی کو بیچ دیا کرتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کرائے پر دیا کرتے تھے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے یا کھانے معین پر آیا ایک روز ایک آدمی میرے چچاؤں میں سے اور کہنے لگا کہ منع کیا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے فائدہ کا اور فرمانبرداری اللہ کی اور اسکے رسول کی زیادہ نفع ہے ہم کو منع کیا حقل کرنے سے ہم کو اور تہائی یا چوتھائی بٹائی پر کرایہ دینے کو بھی منع کیا اور کھانے معین پر کرایہ کرنے سے باز رکھا ہم کو اور زمین والے کو حکم کیا کہ خود زراعت کرے یا دوسرے سے کرا لے اور بٹائی کرنے کو برا جانا اور جو اس کے سوا ہو

۳۹۲۹- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ إِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الأَرْضَ نُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ،

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُ فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج نے بیع کیا کرتے تھے ہم کھیتی کو اناج کے بدلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو آیا ہمارے چچاؤں میں سے ایک چچا اور کہنے لگا منع کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر

عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكَارِيْهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتُلِفَ عَلٰى رَبِيْعَةَ فِيْ رِوَايَتِهِ۔

نافع ہے اور اطاعت اللہ کی اور اس کے رسول کی بہت نافع ہے ہمارے لیے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا کونسی چیز ہے وہ؟ اس نے کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ خود زراعت کیا کرے اپنی زمین میں یا زراعت کرے بھائی اس کا اور تہائی اور چوتھائی کے کرایہ پر نہ دیا کرے اور منع کیا اناج لے کر کرائے پر دینے سے۔

۳۹۳۱: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِيْ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْاَوْزَاعِيُّ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچا نے اور کہا ہم کرائے پر دیا کرتے تھے زمین کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہوا اور کچھ اناج کے بدلے جو زمین والے کا ہوتا پھر منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے۔ رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے کہا نقدی پر کرایہ کیسا ہے انہوں نے جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں دینار اور درہموں سے کرایہ کرنے میں۔

۳۹۳۲: اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى هُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالدِّيْنَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ اِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَاجِرُوْنَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ اِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَاَمَّا شَيْءٌ مَعْلُوْمٌ مَضْمُوْنٌ فَلَا بَاْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَالِكٌ ۔۔۔

حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ دیناروں یا چاندی کے ساتھ یعنی نقدی کے بدلے کرایہ پر دینا زراعت کی زمین کا جائز ہے یا نہیں۔ رافع بن خدیج نے فرمایا جائز ہے کچھ مضائقہ نہیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے دیا کرتے جو پانی بہنے کی جگہوں پر اور مینڈوں کے سروں پر ہوتی پھر کہیں وہاں پر پیداوار ہوتی اور جگہ نہ ہوتی اور کہیں اور جگہ ہوتی وہاں نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس لیے اس کی ممانعت ہوئی اور اگر

ف: تہائی یا چوتھائی کی قید سے یہ غرض نہیں کہ اتنی مقدار پر کرایہ کرنا منع ہے اس کے سوا بھی جائز ہے بلکہ اکثر لوگ اس قدر پر معاملہ کیا کرتے ہیں اس واسطے ان کا نام لیا اور مقرر کر لینا یہ کہ پہلے اس سے گیہوں یا اور کوئی اناج سو من یا پچاس من لے لینا اور اس کو وہ ٹکڑا کھیت حوالے کر دینا۔

شهاب فقلت لرافع بعد ذلك كيف كانوا يكرون الارض قال بشيء من الطعام مسمى ويشترط ان لنا ما تنبت ماذيانات الارض واقبال الجداول رواه نافع عن رافع بن خديج واختلف عليه فيه.

سے بعد اس کے کیسے کرایہ دیا کرتے تھے لوگ زمین کا انہوں نے کہا کچھ اناج معین کے ساتھ اور شرط کر لیتے تھے جو کچھ نہروں پر ہو یا اس میں نالیاں جاری ہوں ان میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

۳۹۲۱ اخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع قال حدثنا فضيل قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرني نافع ان رافع بن خديج اخبر عبد الله بن عمر ان عمومته جاؤوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم رجعوا فاخبروا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن كراء المزارع فقال عبد الله قد علمنا انه كان صاحب مزرعة يكريها على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم على ان له ما على الربيع الساقي الذي يتفجر منه الماء وطائفة من التبن لا ادري كم هي رواه ابن عون عن نافع فقال عن بعض عمومته.

حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ نافع کہتے تھے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا عبداللہ بن عمرؓ سے اپنے چچاؤں کی روایت وہ آئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب واپس آئے تو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرایہ پر دینے سے کھیتوں کو عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہم خوب جانتے ہیں۔ کرایہ پر دیتے تھے کھیتی والے کھیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو نہروں کے کنارے پر ہے اور اس نہر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے۔ اور تھوڑی گھاس کے بدلے کرایہ دیا کرتے تھے معلوم نہیں اس کی مقدار کتنی گھاس لیا کرتے تھے۔

۳۹۲۲ اخبرني محمد بن اسماعيل بن ابراهيم قال حدثنا يزيد قال انبانا ابن عون عن نافع كان ابن عمر ياخذ كراء الارض فبلغه عن رافع بن خديج شيء فاخذ بيدي فمشى الى رافع وانا معه فحدثه رافع عن بعض عمومته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن كراء الارض فتركه عبد الله بعد.

حضرت ابن عون نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ لیا کرتے تھے کرایہ زمین کا کچھ بات سنی عبداللہ بن عمرؓ نے رافع بن خدیجؓ کی نافع کہتے ہیں پکڑا میرا ہاتھ اور چلے رافع بن خدیجؓ کے پاس اور میں بھی ساتھ تھا ان کے رافع بن خدیجؓ نے بیان کی حدیث اپنے چچاؤں کے نام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کرایہ لینے سے زمین کا اس دن سے عبداللہ بن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

۳۹۲۳ اخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا اسحق الازرق قال حدثنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر انه كان ياخذ كراء الارض حتى حدثه رافع عن بعض عمومته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن كراء

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

ف: یعنی بٹائی پر زمین دیتے تھے اور یوں شرط کر لیا کرتے تھے کہ جو زمین نہروں کے کنارے ہے اس میں سے اتنا حصہ لیں گے سو اس میں کسی وقت طرفین کا نقصان ہو جاتا ہے اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا۔

الْأَرْضِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ. رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عُمُومَتَهُ۔

٣٩٢٤- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُخْبِرُ فِيهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا. وَافَقَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرایہ لیا کرتے تھے زمین کا پہنچی ان کو خبر آخر خلافت میں معاویہؓ کی رافع بن خدیج ممانعت کی حدیث بیان کرتے ہیں اس کرایہ لینے کے باب میں پھر گئے ابن عمرؓ ان کے یہاں اور میں ساتھ تھا ابن عمرؓ نے پوچھا ان سے انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے پھر اس کے بعد ابن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔ ابن عمر سے جو کوئی مسئلہ پوچھتا تھا وہ کہتے تھے کہ رافع بن خدیج کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے۔

٣٩٢٥- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ

أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا۔

حضرت نافع عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کرایہ پر دیا کرتے تھے کھیت کی زمین کو عبداللہ بن عمرؓ کو بیان ہوا ان کے روبرو کہ رافع بن خدیج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کرتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے نافع بیان کرتے ہیں چلے ابن عمرؓ انکی طرف بلاط کو (جو ایک مقام کا نام ہے) اور میں انکے ساتھ تھا رافع بن خدیج سے ابن عمرؓ نے دریافت کیا انہوں نے کہا ہاں منع کیا ہے حضور صلعم نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے۔

٣٩٢٦- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ حَدِيثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ أَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَخْبَرَهُ حَتَّى أَتَى رَافِعًا فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَ الْأَرْضِ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ایک آدمی نے خبر دی ابن عمرؓ کو رافع بن خدیج ایک حدیث بیان کرتے ہیں زمین کے کرایہ کے باب میں نافع کہتے ہیں چلا میں اور وہ آدمی جس نے خبر دی تھی عبداللہ کو ابن عمرؓ کے ہمراہ یہاں تک کہ آئے رافع بن خدیج کے پاس رافع بن خدیج نے یہ خبر سنائی عبداللہ بن عمرؓ کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرایہ پر دینے سے اس دن سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے چھوڑ دیا کرایہ پر دینا زمین کا۔

٣٩٢٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے۔

مسئلہ نہی عن کراء المزارع۔

۳۹۴۸۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عِيَاثٍ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دُفِعْنَا إِلَى رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُكْرُوا الْأَرْضَ بِشَيْءٍ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرایہ پر دیا کرتے اپنی زمین اُس اناج کے بدلے جو کہ اس زمین سے پیدا ہوے پھر خبر ملی عبداللہ بن عمر کو یہ خبر کہ رافع بن خدیج منع کرتے ہیں کرایہ پر دینے سے اور کہتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ پر دینے سے زمین کو کہنے لگے ابن عمرؓ ہم کرایہ پر دیا کرتے تھے جب تک رافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر کچھ جی میں آیا رکھا ہاتھ اپنا میرے کندھے پر میں نے پہنچا دیا رافع بن خدیج تک عبداللہ بن عمرؓ نے پوچھا رافع بن خدیج سے کہا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی یہ بات کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ پر دینے سے زمین کو رافع بن خدیج نے جواب دیا میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت کرایہ پر دیا کرو زمین کو کسی شے کے بدلے۔

۳۹۴۹۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۵۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ۔

عمرو بن دینار سے روایت ہے سنا میں نے ابن عمرؓ سے وہ کہتے تھے کہ ہم مخابرہ کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیج نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ سے منع کیا ہے ف

۳۹۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حجاج سے روایت ہے ابن جریج کہتے تھے سنا میں نے عمرو بن دینار سے وہ کہتے تھے میں گواہ ہوں البتہ میں نے

ف: یہ اختلاف روایت میں عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور مخابرہ یہ کہ زمین کو چوتھائی یا تہائی وغیرہ حصے پر دینا اور مخابرت اور مزارعت میں اتنا ہی فرق ہے کہ مخابرت میں تخم عامل کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مزارعت میں مالک کی طرف سے ہے۔

وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْخَبْرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَ الأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَبْرِ. وَافَقَهُمْ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ.

سنا ابن عمرؓ سے جب ان سے پوچھا جاتا تھا مخابرہ کے متعلق تو وہ کہتے تھے ہمارے نزدیک تو مخابرہ کرنے میں کچھ قباحت نہیں لیکن خبر دی ہم کو اول سال میں رافع بن خدیجؓ نے وہ کہتے تھے کہ سنا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کرتے تھے مخابرہ کرنے سے یعنی بٹائی پر دینے سے زمین کو۔

٣٩٥٢- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لاَ نَرَى بِالْخَبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامُ الأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ. خَالَفَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ.

ترجمہ جو اوپر گزر چکا ہے

٣٩٥٣- قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الأَرْضِ. تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ.

٣٩٥٤- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ. جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ.

ترجمہ جو اوپر گزرا

٣٩٥٥- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُسَوِّرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاَحُهُ وَنَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ. رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ.

حضرت عمرو بن دینار ابن عمرؓ اور جابرؓ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے پھلوں کے جب تک کہ وہ اپنی مراد کو نہ پہنچ جائیں اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور منع کیا بٹائی پر دینے سے اور کرایہ پر لینے سے زمین کو تہائی یا چوتھائی پر

٣٩٥٦- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو نجاشی سے روایت ہے بیان کی مجھ سے رافع بن خدیجؓ نے حدیث کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے [illegible]

ف: اس حدیث میں بجائے مخابرہ کے خبر ہے اور معنی اس کے وہی ہیں جو مخابرہ کے ہیں۔

قَالَ لِيْ رَافِعٌ أَتُؤَاجِرُوْنَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا أَوْ أَزْرِعُوْهَا أَوْ أَمْسِكُوْهَا خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ۔

دیا کرتے ہو اپنے کھیتوں کو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی پر دیتے ہیں یا کسی وسق جو کے طلب کرتے ہیں ہم آپ نے فرمایا مت کرو ایسا کام خود زراعت کیا کرو یا کسی کو عاریت مانگے سے دیا کرو یا ایسا نہ کرو تو رکھو اپنی زمین کو ویسا ہی بے زراعت کے

٣٩١٧۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ

عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ فِي مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيْرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوْهَا أَوْ أَزْرِعُوْهَا أَوْ أَمْسِكُوْهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے پاس ظہیر بن رافع اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مفید کام سے ہم نے پوچھا کیا بات ہے وہ جس سے منع کیا کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اور آپ کا فرمانا حق ہے پوچھا مجھ سے کیسے کرتے ہو تم اپنے کھیتوں کے معاملے میں ظہیر بن رافع کہتے ہیں میں نے عرض کیا چوتھائی حصے پر دے دیتے ہیں اور کبھی کئی وسق کھجوروں اور جووں پر بھی اجرت ٹھہرا کر معاملہ کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو خود زراعت کرو یا دوسرے کو دو یا خالی رکھ چھوڑو!

٣٩١٨۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّ أَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَأَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ۔

حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رافع کے بھائی نے کہا اپنی قوم سے آج منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شے سے کہ تھی وہ چیز تمہارے فائدے کی اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طاعت اور بہتر ہے سب فائدوں سے اور جس سے منع کیا وہ حقل ہے۔

٣٩١٩۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْأَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ مُنِعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ أَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا فِيْهَا رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ۔

حضرت عبدالرحمن بن ہرمزؓ سے روایت ہے میں نے سنا اسید بن رافع بن خدیج انصاری سے وہ بیان کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ممانعت ہوئی محاقلے سے اور محاقلہ اس کو کہتے ہیں کہ زمین دی جائے کھیتی کرنے کے لیے اور اس کی پیداوار میں سے ایک حصہ ٹھہرا لیویں زمین کے بدلے۔

٣٩٢٠۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ أَبِي شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حَجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ۔

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں یتیم تھا اور پرورش پاتا تھا اپنے دادا رافع بن خدیج کی گود میں جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافع آیا اور کہنے لگا اے باپ (یعنی دادا کو) ہم نے اپنی فلانی زمین دو سو درہم کو کرائے پر دی ہے انہوں نے کہا بیٹا چھوڑ دے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ دوسری طرح سے روزی دے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے۔

۳۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

حضرت عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے زید بن ثابتؓ نے کہا اللہ بخشے رافع بن خدیجؓ کو میں ان سے زیادہ اس حدیث کو جانتا ہوں اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخص آپس میں لڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو مت کرائے پر دیا کرو کھیتوں کو رافع بن خدیجؓ نے اتنا ہی سن لیا کہ مت کرایہ دیا کرو کھیتوں کو اور یہ خیال کیا کہ ممانعت کا سبب کیا تھا تو زید بن ثابت بتائی کو درست جانتے تھے

۳۸۶۲۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلَى أَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلَى صَاحِبِ الْأَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا۔

امام نسائیؒ نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ زمین کے مالک کا ہے اور جو تنے بونے والے کا پیداوار زمین سے چوتھائی حصہ ہے۔

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ الَّتِي بِمَوْضِعِ كَذَا فِي مَدِينَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِي تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُودٌ أَرْبَعَةٌ يُحِيطُ بِهَا كُلِّهَا وَأَحَدُ تِلْكَ الْحُدُودِ بِأَسْرِهِ لَزِيقُ كَذَا وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هَذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِحُدُودِهَا الْمُحِيطَةِ بِهَا وَجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَشِرْبِهَا وَأَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيهَا أَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اور فلاں کا پوتا ہے اپنی تندرستی کی حالت میں اور اس حالت میں جب اس سب کاروبار چلنے کے قابل ہیں (یعنی دیوانہ یا بیمار نہیں ہے) اس کتاب میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک نے یہاں اس کا نام اور اس کے باپ دادا کا نام لکھنا چاہیے) اپنی ساری زمین جو فلاں موضع میں فلاں پرگنہ میں واقع ہے مزارعت کے طور پر مجھے دی اس زمین کا نام ونشان جس سے اس کی شناخت ہو یہ ہے اور اس کی چاروں حدیں یہ ہیں ایک حد فلاں مقام سے ملی ہوئی ہے اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلاں فلاں مقاموں سے (یعنی چاروں حدوں کا حال لکھنا چاہیے جیسے دستور ہے) آپ نے یہ ساری

ذٰلِكَ كُلُّهٗ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا فَصَارَ جَمِيعُ ذٰلِكَ فِي يَدِي لَكَ لَا مِلْكَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةَ إِلَّا الْأَجْرَ وَالْمُزَارَعَةَ الْمَوْصُوفَةَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ فَإِذَا انْقَضَتْ فَذٰلِكَ كُلُّهٗ مَرْدُودٌ إِلَيْكَ وَإِلَى يَدِكَ وَلَكَ أَنْ تُخْرِجَنِي بَعْدَ انْقِضَائِهَا مِنْهَا وَتُخْرِجَهَا مِنْ يَدِي وَيَدِ كُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهُ فِيهَا يَدٌ بِسَبَبِي أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَكُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ

ہو جاوے گی وہ تیرے اختیار ہے۔ مدت گزرنے کے بعد مجھ کو اس زمین سے بے دخل کر دے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اقرار کیا اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے (یہاں پر دونوں کے دستخط یا مہر چاہیے) اور اس کی دو نقلیں لکھی جا ئیں گی ایک تو زمین کے مالک کے پاس رہے گی اور دوسری زمین لینے والے کے پاس۔

۱۸۰۲۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْأَلْفَاظِ الْمَأْثُورَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ

بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت کے باب میں منقول ہیں

۳۹۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلَحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلَحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَّارِ عَلَى أَنْ يَعْمَلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَقَرِهِ وَلَا يُنْفِقُ شَيْئًا وَتَكُونُ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ۔

حضرت ابن عون سے روایت ہے حضرت محمد بن سیرین کہتے تھے زمین کا حال ایسا ہے جیسے مضاربت کا مال تو جو مضاربت کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو مضاربت کے مال میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں اور کہتے تھے میرے نزدیک کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اپنی سب زمین کاشتکار کے حوالہ کر دے اس شرط پر کہ وہ خود اور اس کے بال بچے اور لوگ محنت کریں بیل بھی اسی کے لیکن خرچہ اس پر نہیں وہ سب زمین کا ہے۔

۳۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیے اور زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچ سے اور جو کچھ پیدا ہو اس میں سے آدھا ہمارا ہے۔

۳۹۶۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا۔

۳۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَّ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَطَائِفَةٌ مِنَ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هُوَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر کہتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھیت بٹائی پر دیے جاتے تھے اس شرط پر کہ جو پیداوار مینڈوں پر ہو اور کچھ گھاس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کو ملے۔

۳۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ،

حضرت عبدالرحمن بن اسود سے روایت ہے میرے دونوں چچا مزارعت کرتے تھے تہائی اور چوتھائی پر اور میرے والد ان دونوں کا شریک تھا اور علقمہ اور اسود کو یہ بات معلوم تھی مگر وہ کچھ نہ کہتے۔

۳۹۲۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ:

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ يُؤَاجِرَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ابن عباس نے کہا بہتر ہے جو تم کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے کرائے پر دیتے ہو۔

۳۹۲۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ۔

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر خالی زمین کو کرایہ پر دینا برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۲۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ،

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ أَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُضَارِبِ إِلَّا بِقَضَاءَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلَى مُصِيبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ أَنَّ أَمِينَكَ خَائِنٌ وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا خَانَكَ۔

حضرت محمد نے کہا شریح رحمہ اللہ قاضی فیصلہ کرنے میں مضارب کے باب میں دو طرح سے حکم دیتے تھے کبھی تو مضارب کو کہتے کہ گواہ لا اس مصیبت پر جس کی وجہ سے تو معذور رہے اور تاوان نہ دینا پڑے اور کبھی صاحب مال سے کہتے کہ گواہ لا اس بات پر کہ مضارب نے خیانت کی نہیں تو اس سے حلف لے اللہ تعالیٰ کا کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقٍ،

٣٨٩٨ - عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِإِجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعَ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ مَالًا قِرَاضًا فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْهِ بِذٰلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا مِنْهُ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرِهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ قِرَاضًا عَلَى تَقْوَى اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا كُلَّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَنْ أُصَرِّفَهَا وَمَا شِئْتُ مِنْهَا فِيْمَا أَرَى أَنْ أُصَرِّفَهَا فِيْهِ مِنْ صُنُوْفِ التِّجَارَاتِ وَأَخْرُجَ بِمَا شِئْتُ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ وَأَبِيْعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيْعَهُ مِمَّا أَشْتَرِيْهِ بِنَقْدٍ رَأَيْتُ أَمْ بِنَسِيْئَةٍ وَبِعَيْنٍ رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَعْمَلَ فِي جَمِيْعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِرَأْيِي وَأُوَكِّلَ فِي ذٰلِكَ مَنْ رَأَيْتُ وَكُلُّ مَا رَزَقَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ إِلَيَّ الْمَذْكُوْرِ الْمُسَمّٰى فِي هٰذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ النِّصْفُ بِحَظِّ رَأْسِ مَالِكَ وَلِيَ فِيْهِ النِّصْفُ تَامًّا بِعَمَلِي فِيْهِ وَمَا كَانَ فِيْهِ مِنْ وَضِيْعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَقَبَضْتُ مِنْكَ هٰذِهِ الْعَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ الْوُضْحَ جِيَادًا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا فِي سَنَةِ كَذَا وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي قِرَاضًا عَلَى الشُّرُوْطِ الْمُشْتَرَطَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَ لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ وَيَبِيْعَ بِالنَّسِيْئَةِ كَتَبَ وَقَدْ نَهَيْتَنِي أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيْعَ بِالنَّسِيْئَةِ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خالی زمین کو کرائے پر دینا درست ہے سونے چاندی کے بدلے اور جو کوئی شخص کسی کو مال مضاربت کے طور پر دیوے [1] پھر چاہیے کہ نوشتہ کرا لے اس پر تو اس طور پر لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت میں اور جواز امر کی حالت میں فلاں کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے تو نے مجھ کو دیے فلاں مہینے فلاں سنہ کے شروع ہوتے ہی دس ہزار درم جو کھرے اور چوکھے تھے ہر دس درم سات مثقال وزن کے ہیں بطور مضاربت کے اس شرط پر کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں گا ظاہر اور باطن اور امانت ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ جو مال میں چاہوں گا ان درہموں سے خرید کروں گا اور صرف کروں گا (یعنی اور درہموں یا دیناروں سے بدلوں گا) اور خرچ کروں گا جہاں مناسب دیکھوں گا جس تجارت میں چاہوں گا اور جہاں مناسب ہوگا وہاں لے جاؤں گا اور جو مال میں خرید کروں گا اس کو نقد یا ادھار جیسا مجھے مناسب معلوم ہوگا بیچوں گا اور اس کی قیمت میں نقد پیسہ لوں گا یا دوسرا مال لوں گا ان سب باتوں میں میں اپنی رائے کے مطابق عمل کروں گا اور جس کو چاہوں گا اپنی طرف سے وکیل کروں گا پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دے وہ اصل مال کے بعد جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور جس کا ذکر اس کتاب میں ہو چکا آدھوں آدھ مجھ میں اور تجھ میں تقسیم ہوگا تجھ کو آدھا نفع تیرے مال کے بدلے ملے گا اور مجھے آدھا نفع میری محنت کے بدلے ملے گا۔ اگر تجارت میں کچھ نقصان ہو تو وہ تیرے مال کا ہوگا اس شرط پر یہ دس ہزار درم کھرے جو کھے میں نے اپنے قبضے میں کیے فلاں مہینے کے شروع سے فلاں سنہ میں اور یہ مال بطور قراض (مضاربت) کے ان سب شرطوں پر جو اس کتاب میں مذکور ہوئیں میرے ہاتھ میں آیا اس بات کا اقرار کیا فلاں اور فلاں نے۔ اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو کہ مضارب ادھار کا سودا نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو منع کیا ہے ادھار خرید و فروخت سے۔

[1] ف: جس کو قراض بھی کہتے ہیں وہ یہ کہ روپیہ ایک کا ہو اور محنت دوسرے کی اور نفع میں دونوں شریک ہوں۔

۱۸۶۹ شركة عنان بين ثلاثة

تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو اس کا غذ کیونکر لکھا جائے؟ ف۱

هذا ما اشترك عليه فلان وفلان وفلان
في صحة عقولهم وجواز أمرهم اشتركوا شركة
عنان لا شركة مفاوضة بينهم في ثلاثين ألف
درهم وضحا جيادا وزن سبعة لكل واحد منهم
عشرة آلاف درهم خلطوها جميعا فصارت
هذه الثلاثين ألف درهم في أيديهم مخلوطة
شركة بينهم أثلاثا على أن يعملوا فيه بتقوى
الله وأداء الأمانة من كل واحد منهم إلى كل
واحد منهم ويشترون جميعا بذلك وبما أرادوا
منه اشتراءه بالنقد ويشترون بالنسيئة عليه
ما أرادوا أن يشتروا من أنواع التجارات وأن
يشتري كل واحد منهم على حدته دون صاحبه
بذلك وبما رأى منه ما رأى اشتراءه منه
بالنقد وبما رأى اشتراءه عليه بالنسيئة تعملوا
في ذلك كله مجتمعين بما أرادوا ويعمل كل واحد
منهم منفردا به دون صاحبه بما رأى جائزا
لكل واحد منهم في ذلك كله على نفسه وعلى
كل واحد من صاحبيه فيما اجتمعوا عليه وفيما
انفرد به من ذلك كل واحد منهم دون

یہ وہ کتاب ہے جس میں بیان ہے فلاں اور فلاں اور فلاں
کی شرکت کا ان کی حالت صحت اور درستی حواس اور جواز امر
میں یہ تینوں شخص شریک ہوئے ہیں عنان کے طور پر نہ مفاوضہ
کے طور پر تیس ہزار درہم میں جو سب کے سب عمدہ اور کھرے ہیں
اور ہر دس ہزار درہم سات مثقال وزن کے ہیں اور ہر ایک شخص
کے دس ہزار درہم ہیں ان سب کو تینوں نے ملا دیا تو کل سب
تیس ہزار درہم ہوئے ان تینوں کے ہاتھ میں ایک تہائی حصہ اس شرط
پر کہ سب محنت کریں اللہ سے ڈر کر اور ہر ایک دوسرے کی امانت
ادا کرنے کی نیت سے اور سب مل کر خریدیں مال کو اور جس مال کو
چاہیں نقد خریدیں اور جس کو چاہیں قرض خریدیں اور جس قسم کی
چاہیں تجارت کریں اور ہر ایک شخص ان تینوں میں سے علیحدہ دوسرے
کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خریدے اس سب رقم میں تینوں
شریک مل کر ایک ساتھ معاملہ کریں یا ہر ایک تنہا ہو کر معاملہ کرے
جو معاملہ سب مل کر کریں وہ سب پر لازم اور نافذ ہوگا کرنے والے
پر بھی اور اس کے دونوں ساتھیوں پر بھی اور جو کوئی اکیلا کرے
وہ بھی اس کے اوپر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر لازم ہوگا
غرضکہ ہر معاملہ تھوڑا ہو یا بہت وہ سب پر نافذ ہوگا خواہ ایک
کا کیا ہوا ہو یا سب کا کیا ہوا ہو پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دیوے وہ بعد
راس المال کے تین حصے کر کے سب شریکوں پر تقسیم ہوگا۔

ف۱ ۔ شرکت چار قسم پر ہے ایک شرکت معاوضہ جب دو شخص مال شرکت اور تصرف اور دین میں برابر ہوں اور اس شرکت میں ہر
شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوتا ہے۔ اور دوسری شرکت عنان جس میں صرف وکالت ہوتی ہے اور کفالت نہیں ہوتی اور
اس میں اگر بعض مال میں شرکت ہو اور بعض مال میں نہ ہو، یا ایک کا مال زیادہ ہو اور دوسرے کا کم لیکن نفع برابر ہو یا مال دونوں کے
برابر ہوں اور نفع برابر نہ ہو یا خلاف جنس ہو، ایک نے روپیہ دیا ہو دوسرے نے اشرفیاں ہر طرح درست ہے۔ تیسری شرکت
صنائع اور تقبل کہ دو کاریگر مثلاً دو درزی یا ایک درزی اور ایک رنگریز اس شرط پر شریک ہوں کہ دونوں مشترک کام کیا
کریں اور مزدوری جو کچھ ملے اس کو دونوں بانٹ لیا کریں برابر یا جس طرح چاہے مقرر کریں چوتھی شرکت وجوہ اس کی صورت یہ ہے کہ
دو شخص بدون مال کے شریک ہوں اس طرح کہ اپنے اپنے اعتبار سے مال لائیں اور بیچیں اور اصل قیمت مالک کے حوالے کر کے جو
کچھ نفع ہو وہ بانٹ لیں۔

الْآخَرِينَ فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ مِنْ قَلِيلٍ وَمِنْ كَثِيرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَمَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ عَلَى رَأْسِ مَالِهِمُ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا وَمَا كَانَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَضِيعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ أَثْلَاثًا عَلَى قَدْرِ رَأْسِ مَالِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِأَلْفَاظٍ وَاحِدَةٍ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةٌ وَثِيقَةٌ لَهُ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ -

اور جو اس میں نقصان ہو وہ سب پر ہوگا تہائی تہائی بموجب راس المال کے اس کتاب کے تین نسخے لکھے گئے اور ایک ایک نسخہ ایک ہی عبارت اور لفظوں کا ہر ایک شریک کو دیا گیا کہ بطور سند کے اپنے پاس رکھے اس بات پر اقرار کیا فلاں نے اور فلانے اور فلاں نے یعنی تینوں شریکوں نے۔

۱۸۷- شَرِكَةُ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلَى مَذْهَبِ مَنْ يُجِيزُهَا

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ هَذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِي رَأْسِ مَالٍ جَمَعُوهُ بَيْنَهُمْ مِنْ صِنْفٍ وَاحِدٍ وَنَقْدٍ وَاحِدٍ وَخَلَطُوهُ وَصَارَ فِي أَيْدِيهِمْ مُخْتَلِطًا لَا يُعْرَفُ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ وَمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ وَحِصَّتُهُ سَوَاءٌ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا فِي ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي كُلِّ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالتِّجَارَاتِ نَقْدًا وَنَسِيئَةً بَيْعًا وَشِرَاءً فِي جَمِيعِ الْمُعَامَلَاتِ وَفِي كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ التُّجَّارُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِينَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهِ بِكُلِّ مَا رَأَى وَكُلُّ مَا يَرَى أَنَّهُ جَائِزٌ أَمْرُهُ فِي ذَلِكَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَلَى أَنَّهُ كُلَّ مَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ

شرکت مفاوضہ چار آدمیوں میں جو اس کو جائز رکھتا ہے قرار پائے تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو پورا کرو عہدوں کو یہ وہ کتاب ہے جس کے رو سے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں بطور مفاوضہ کے شریک ہوئے اس راس المال میں جس کو سب نے جمع کیا تھا ایک ہی قسم کا ایک سکے کا اور اس کو ملا دیا اور سب کے قبضے میں مل کر گیا اب کسی کا حصہ پہچانا نہیں جاتا اور سب کا مال اور حصہ برابر ہے اس شرکت پر کہ سب مل کر محنت کریں اس میں اور اس کے سوا میں قلیل ہو یا کثیر ہر طرح کے معاملے نقد ہوں یا ادھار خرید و فروخت کے جو لوگ کیا کرتے ہیں سب مل کر یا الگ الگ مگر ہر ایک کا معاملہ اس کے شریکوں پر جائز اور نافذ ہے اور جو اس شرکت کے رو سے کسی شریک پر حق یا دین لازم ہو تو وہ ہر ایک پر لازم ہے جن کا نام اس کتاب میں ہے اور جو اللہ دے سب کو یا ایک کو نفع یا بچت وہ سب میں برابر تقسیم ہوگی اور جو نقصان ہوگا وہ بھی سب پر ہوگا برابر برابر اور ان چاروں شخصوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے ساتھیوں میں سے جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں اپنا وکیل

فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَعَلٰى أَنَّ جَمِيْعَ مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ فِي هٰذِهِ الشَّرِكَةِ مِنْ تِجَارَةٍ فِيْهِ وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يُفَرِّقُهُ عَلٰى حِدَتِهِ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ فَهُوَ بَيْنَهُمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ نَقِيْصَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ مَعَهُ وَكِيْلَهُ فِي الْمُطَالَبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ وَالْمُخَاصَمَةِ فِيْهِ وَقَبْضِهِ وَفِي خُصُوْمَةِ كُلِّ مَنِ اعْتَرَضَهُ بِخُصُوْمَةٍ وَكُلِّ مَنْ يُطَالِبُهُ بِحَقٍّ وَجَعَلَهُ وَصِيَّهُ فِي تَرِكَتِهِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ وَفِي قَضَاءِ دُيُوْنِهِ وَإِنْفَاذِ وَصَايَاهُ وَقَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مَا جَعَلَ إِلَيْهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

کیا ہر ایک کو حق کے مطالبے کے لیے اور خصومت کرنے کے لیے اور قبض الوصول کرنے کے لیے یا جو کچھ مطالبہ کرے کوئی اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو وصی کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرضوں کے ادا کرنے کے لیے اور وصیتیں پوری کرنے کے لیے اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے جو اس کو دیے گئے اقرار کیا ان سب باتوں پر فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے۔

۱۸۱۔ بَابُ شَرِكَةِ الْأَبْدَانِ

شرکۃ الابدان یعنی شرکۃ الصنائع کے بیان میں

۳۹۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيْرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

حضرت عبد اللہؓ سے روایت ہے بدر کی لڑائی کے روز میں اور عمارؓ اور سعدؓ شریک ہوئے کہ جو کچھ کمائیں گے کافروں کا مال یا قیدی وہ سب مل کر بانٹ لیں گے، تو سعد دو قیدی پکڑ لائے

۳۹۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي عَبْدَيْنِ مُتَفَاوِضَيْنِ يُكَاتِبُ أَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ إِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَيْنِ يَقْضِي أَحَدُهُمَا عَنِ الْآخَرِ۔

حضرت زہری نے کہا دو غلام شریک ہوں مفاوضہ کے طور پر پھر ایک کتابت کرے انہوں نے کہا جائز ہے ادا کرے گا ایک دوسرے کی طرف سے۔

۱۸۲۔ تَفَرُّقُ الشُّرَكَاءِ عَنْ شَرِيْكِهِمْ

حصہ داروں کی شرکت چھوڑنے کا بیان

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ وَأَقَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيْعِ مَا فِيْهِ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ أَنَّهُ جَرَتْ بَيْنَنَا مُعَامَلَاتٌ

یہ نوشتہ لکھتا ہے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے اور ہر ایک نے اقرار کیا ہے ان میں سے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام لیا گیا اس کتاب میں اس سارے نوشتے کا اپنی صحت اور تندرستی اور جواز امر کی حالت میں کہ ہم چاروں

وَمُتَاجَرَاتٍ وَاَشْرِيَةٍ وَبُيُوْعٍ وَخُلْطَةٍ وَشَرِكَةٍ فِيْ
الْاَمْوَالِ وَفِيْ اَنْوَاعٍ مِنَ الْمُعَامَلَاتِ وَقُرُوْضٍ وَمُضَارَبَاتٍ
وَوَدَائِعَ وَاَمَانَاتٍ وَسَفَاتِجَ وَمُضَارَبَاتٍ
وَعَوَارِيَ وَدُيُوْنٍ وَمُؤَاجَرَاتٍ وَمُزَارَعَاتٍ
وَمُكَارَاتٍ وَاِنَّا تَفَاسَخْنَا عَلَى التَّرَاضِيْ مِنَّا جَمِيْعًا بِمَا
نَعْلَمُ جَمِيْعَهُ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ مُخَالَطَةٍ كَانَتْ
جَرَتْ بَيْنَنَا فِيْ نَوْعٍ مِنَ الْاَمْوَالِ وَالْمُعَامَلَاتِ
وَفَسَخْنَا ذٰلِكَ كُلَّهُ فِيْ جَمِيْعِ مَا جَرٰى بَيْنَنَا فِيْ جَمِيْعِ
الْاَنْوَاعِ وَالْاَصْنَافِ وَبَيَّنَّا ذٰلِكَ كُلَّهُ نَوْعًا وَعَلِمْنَا
مَبْلَغَهُ وَمُنْتَهَاهُ وَعَرَفْنَاهُ عَلٰى حَقِيْقَتِهِ وَصِدْقِهِ فَاسْتَوْفٰى
كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا جَمِيْعَ حَقِّهِ مِنْ ذٰلِكَ اَجْمَعَ وَصَارَ فِيْ
يَدِهِ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ
اَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ وَلَا قِبَلَ
اَحَدٍ بِسَبَبِهِ وَلَا بِاسْمِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰى وَلَا طَلِبَةٌ
لِاَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنَّا قَدِ اسْتَوْفٰى جَمِيْعَ حَقِّهِ وَجَمِيْعَ
مَا كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَصَارَ فِيْ يَدِهِ مُوَفَّرًا
اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ ۔

میں معاملات اور تجارتیں اور خرید و فروخت اور طلب
اور شرکتیں ہر طرح کے اموال اور ہر طرح کے معاملات اور
قرضوں اور صرفوں اور امانتوں اور ہنڈیوں اور مضاربتوں
اور عاریتوں اور قرضوں اور اجاروں اور مزارعتوں اور
کرایوں میں جاری تھیں اب ہم نے اپنی رضامندی سے
سب نے اس کو توڑ دیا ہر ایک شرکت اور طلب کو ہر ایک
مال اور معاملے میں اب تک جاری تھی سب کو ہم نے فسخ کیا
ہر ایک قسم کو اور ہر ایک نوع کو ہم نے بیان کر دیا الگ الگ
اس کی حد اور مقدار کو اور جو سچ اور صحیح تھا اس کو دریافت
کر لیا اور ہر ایک نے اپنا حق پورا بھر پایا اپنے قبضے میں کر لیا
اب ہم میں سے کسی کو کسی ساتھی کی طرف جن کے نام اس
کتاب میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے
کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا
حق جو کچھ تھا پورا پایا اور اپنے ہاتھ میں کر لیا اقرار کیا اس کا
فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے ۔

۱۸۷۔ تَفَرُّقُ الزَّوْجَيْنِ عَنْ مُزَاوَجَتِهِمَا

خاوند اور بیوی نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کریں؟

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ
تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّا اَنْ يَّخَافَا اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهِ هٰذَا كِتَابٌ
كَتَبَتْهُ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِنْهَا
وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِنِّيْ كُنْتُ
زَوْجَةً لَكَ وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِيْ فَاَفْضَيْتَ اِلَيَّ ثُمَّ
اِنِّيْ كَرِهْتُ صُحْبَتَكَ وَاَحْبَبْتُ مُفَارَقَتَكَ عَنْ
غَيْرِ اِضْرَارٍ مِنْكَ بِيْ وَلَا مَنْعِيْ لِحَقٍّ وَاجِبٍ لِيْ
عَلَيْكَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا اَنْ لَا نُقِيْمَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو درست نہیں عورتوں سے پھیر
لینا اپنا دیا ہوا مگر جب وہ دونوں ڈریں کہ اللہ تعالیٰ کے قاعدے
ٹھیک نہ رکھ سکیں گے پھر جب ایسا ڈر ہو تو عورت پر گناہ نہیں کہ کچھ
دے کر اپنے کو چھڑا لے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلانی عورت نے
جو بیٹی ہے فلاں شخص کی اور وہ بیٹا ہے فلاں شخص کا اپنی حالت
صحت اور جواز تصرف میں فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے
میں تیری بی بی تھی اور تو نے مجھ سے صحبت کی تھی اور دخول کیا تھا پھر
مجھے تیری صحبت بری معلوم ہوئی اور میں نے تجھ سے جدا ہونا پسند
کیا تو نے مجھے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا نہ میرے حق کو جو مجھ پر
واجب تھا تو نے روکا اور میں نے تجھ سے درخواست کی جب ہم کو

حُدُودَ اللّٰهِ أَنْ تُطَلِّقَنِي فَتُبِينَنِي مِنْكَ بِتَطْلِيقَةٍ
بِجَمِيعِ مَا لِي عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِينَارًا
جِيَادًا مَثَاقِيلَ وَبِكَذَا وَكَذَا دِينَارًا جِيَادًا مَثَاقِيلَ
أَعْطَيْتُكَهَا عَنْ ذٰلِكَ سِوَى مَالِي مِنْ صَدَاقِي فَفَعَلْتَ
الَّذِي سَأَلْتُكَ مِنْهُ فَطَلَّقْتَنِي تَطْلِيقَةً بَائِنَةً
بِجَمِيعِ مَا كَانَ بَقِيَ لِي عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي الْمُسَمّٰى
مَبْلَغُهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَبِالدَّنَانِيرِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ
سِوَى ذٰلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ
إِيَّايَ بِهِ وَجَاوَبْتُكَ عَلَى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا
عَنْ مَنْطِقِنَا ذٰلِكَ وَدَفَعْتُ إِلَيْكَ جَمِيعَ هٰذِهِ
الدَّنَانِيرِ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ الَّتِي
خَالَعْتَنِي عَلَيْهَا وَافِيَةً سِوَى مَا فِي صَدَاقِي فَصِرْتُ
بَائِنَةً مِنْكَ مَالِكَةً لِأَمْرِي بِهٰذَا الْخُلْعِ الْمَوْصُوفِ
أَمْرُهُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا
مُطَالَبَةَ وَلَا رَجْعَةَ وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيعَ
مَا يَجِبُ لِمِثْلِي مَا دُمْتُ فِي عِدَّةٍ مِنْكَ وَجَمِيعَ مَا
أَحْتَاجُ إِلَيْهِ بِتَمَامِ مَا يَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِي تَكُونُ
فِي مِثْلِ حَالِي عَلَى زَوْجِهَا الَّذِي يَكُونُ فِي مِثْلِ
حَالِكَ فَلَمْ يَبْقَ لِوَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ حَقٌّ
وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةٌ فَكُلُّ مَا ادَّعٰى وَاحِدٌ مِنَّا
قِبَلَ صَاحِبِهِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَعْوَى وَمِنْ طَلِبَةٍ
بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوهِ فَهُوَ فِي جَمِيعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ
وَصَاحِبُهُ مِنْ ذٰلِكَ أَجْمَعَ بَرِيءٌ وَقَدْ قَبِلَ
كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا كُلَّ مَا أَقَرَّ لَهُ بِهِ صَاحِبُهُ وَكُلَّ مَا
أَبْرَأَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً
عِنْدَ مُخَاطَبَتِهِ إِيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ
مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِي جَرٰى
بَيْنَنَا فِيهِ أَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَفُلَانٌ۔

ڈر ہوا کہ ہم اللہ کے دستور ٹھیک ٹھیک نہ رکھ سکیں گے کہ مجھ سے خلع کرلے اور
مجھے ایک طلاق بائن دے دے اس سب مہر کے بدلے میں جو میرا تیرے
ذمے پر ہے اور وہ اتنے اتنے دینار ہیں کھرے اتنے مثقال کے اور
اتنے دینار کھرے اتنے مثقال کے اور جو میں نے تجھ کو دیا گیا ہے سوا
میرے مہر کے پھر تو نے میری درخواست قبول کی اور مجھے ایک طلاق بائن
دی اس سب مہر کے بدلے جو میرا تجھ پر باقی تھا اور جس کی تعداد اس
کتاب میں لکھی ہے اور ان دیناروں کے بدلے جن کی تعداد اوپر بیان
ہوئی سوا مہر کے پھر میں نے قبول کیا یہ تیرے سامنے جب تو میری طرف
مخاطب تھا اور میں تیری بات کا جواب دیتی تھی قبل اس بات کے کہ ہم اس
گفتگو سے فارغ ہوں اور میں نے تجھے دیئے وہ سب دینار جن کی
تعداد اوپر مذکور ہوئی ہے کتاب میں جن کے بدلے تو نے خلع کیا پورے
پورے مہر کے سوا اب میں تجھ سے بائن (جدا) ہوگئی اور اپنی مرضی کی
اب مالک ہوئی بوجہ اس خلع کے جس کا ذکر اوپر ہوا اب تیرا مجھ پر
کچھ اختیار نہیں نہ کچھ مطالبہ ہے نہ تجھے رجوع کا اختیار ہے (یعنی طلاق
رجعی نہیں ہے کہ پھر اگر چاہے تو مجھے بی بی بنالے بلکہ بائن ہے)
اور میں نے تجھ سے لے لیے وہ سب حقوق جو میری مثل عورت کے
ہوتے ہیں جب تک میں تیری عدت میں رہوں (یعنی نفقہ عدت وغیرہ)
اور ساری وہ چیزیں میں نے بھر پائیں جو مانند میری طلاق والی عورت کے
لیے درکار ہوتی ہیں اور دینا ہوتی ہیں خاوند کو مانند تیرے۔ اب کسی
کو ہم میں سے دوسرے پر کسی طرح کا حق یا دعویٰ یا مطالبہ کسی طور کا جو
پیش کرے تو اس کا سب دعویٰ باطل ہے اور جس پر دعویٰ کیا وہ بالکل
بری ہے ہم میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کا اقرار اور اس کا ابراء (یعنی
بری کرنا) قبول کیا جس کا ذکر اس کتاب میں ہوا روبرو سوال جواب
کے وقت قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں یا اس
مجلس سے اٹھ کھڑے ہوں جہاں یہ اقرار ہوئے ہیں خاوند اور جورو
کی طرف سے یعنی جائے دونوں کے بیچ میں ۔

۱۸۶۵۔۱۸۶۴۔ اَلْكِتَابَةُ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا هٰذَا الْكِتَابُ كَتَبَهٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفَتَاهُ السِّنْدِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ كَاتَبْتُكَ عَلٰى ثَلَاثَةِ الَافِ دِرْهَمٍ وُضْحٍ جِيَادٍ وَزْنِ سَبْعَةٍ مُنَجَّمَةٍ عَلَيْكَ سِتَّ سِنِيْنَ مُتَوَالِيَاتٍ اَوَّلُ نَجْمٍ مِّنْهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلٰى اَنْ تُؤَدِّيَهَا اِلَيَّ هٰذَا الْمَالَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهٗ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فِيْ نُجُوْمِهَا فَاَنْتَ حُرٌّ لَكَ مَا لِلْاَحْرَارِ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَاِنْ اَخْلَلْتَ شَيْئًا مِّنْهُ عَنْ مَّحِلِّهٖ بَطَلَتِ الْكِتَابَةُ وَكُنْتَ رَقِيْقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ قَبِلْتُ مُكَاتَبَتَكَ عَلَيْهِ عَلَى الشُّرُوْطِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَّنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَّجْلِسِنَا الَّذِيْ جَرٰى بَيْنَنَا ذٰلِكَ فِيْهِ اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

۱۸۶۶۔ تَدْبِيْرٌ

هٰذَا الْكِتَابُ كَتَبَهٗ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاهُ الصَّقْلَبِيِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهٖ وَيَدِهٖ اِنِّيْ دَبَّرْتُكَ لِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَرَجَاءِ ثَوَابِهٖ فَاَنْتَ حُرٌّ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِيْ لَا سَبِيْلَ لِاَحَدٍ عَلَيْكَ بَعْدِيْ اِلَّا سَبِيْلَ الْوَلَاءِ فَاِنَّهٗ لِيْ وَلِعَقِبِيْ مِنْ بَعْدِيْ اَقَرَّ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ بِجَمِيْعِ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ طَوْعًا فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ مِّنْهُ بَعْدَ اَنْ قُرِئَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ عَلَيْهِ بِمَحْضَرٍ مِّنَ الشُّهُوْدِ الْمُسَمَّيْنَ فِيْهِ فَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ قَدْ سَمِعَهٗ وَفَهِمَهٗ وَعَرَفَهٗ فَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ثُمَّ

غلام یا لونڈی کو مکاتب کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو غلام یا لونڈیاں مکاتب ہونا چاہتے ہیں تو مکاتب کرو ان کو اگر تم جانو کہ وہ اس لائق ہیں جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں اپنے غلام کے لیے جو نوبہ (ایک ملک ہے) کا رہنے والا ہے اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کہا یہ بات میں نے تجھ کو مکاتب کیا تین ہزار درہم پر جو بڑے بول اور کھرے وزن سبعہ کے (یعنی ہر درہم سات مثقال کے ہوں) اور ادا کیے جاویں قسط قسط کر کے چھ سال میں لگاتار پہلی قسط فلانے مہینے کے فلانے سال میں چاند دیکھتے ہی دی جاوے اگر یہ روپیہ جس کی تعداد اوپر مذکور ہوئی تو مجھ کو برابر قسطوں میں پہنچا دے تو آزاد ہے اور تیرے لیے وہ سب باتیں ہوں گی جو آزادوں کے لیے ہیں اور تجھ پر وہ باتیں سب لازم ہوں گی جو آزادوں پر ہیں اگر تو نے اس میں خلل کیا اور وقت پر نہ پہنچایا تو کتابت باطل ہو گی اور تو پھر غلام ہو جائے گا اور میں نے تیری کتابت قبول کی ان شرطوں پر جن کا ذکر اس کتاب میں ہوا قبل اس بات کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں یا اپنی جگہ

غلام یا لونڈی کو مدبر کرنا جس کی تفسیر آگے آتی ہے

(جب مدبر کرے تو یہ اقرار لکھے)

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو بیٹا ہے فلانے کا اپنے غلام کے لیے جو صیقل گر ہے یا نان بائی یا باورچی اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کی ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو مدبر کیا خاص اللہ کے واسطے اور ثواب کی امید سے تو تو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد کسی کا اختیار نہیں تجھ پر میرے مرنے کے بعد مگر ولاء کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں نے اقرار کیا فلاں بن فلاں نے اس کا جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ کتاب پڑھی گئی گواہوں کے سامنے جن کا نام اس کتاب میں ہے تو اس نے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہچانا اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس پر اور اللہ کافی ہے گواہی کے

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

کے لیے ہے اور ان پر ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

۳۹۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ۔

حضرت میمون بن سیاہ نے انس بن مالکؓ سے پوچھا اے ابا حمزہ مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے انہوں نے کہا جو شخص گواہی دے اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمدؐ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے تو وہ مسلمان ہے اس کے لیے ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں کیلئے ہیں اور اس پر ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں پر ہیں۔

۳۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰہِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو بعض عرب اسلام سے پھر گئے حضرت عمرؓ نے کہا اے ابوبکرؓ تم عربوں سے کیونکر لڑو گے وہاں تک وہ لا الٰہ الا اللہ کے قائل ہیں۔ ابوبکرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں قسم خدا کی اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہ دیں گے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ عمرؓ نے کہا جب میں ابوبکرؓ کی رائے کھلی دیکھی تو میں نے جانا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور

ف:۔ اس حدیث سے باطل ہو گیا خیال ان جاہلوں کا جو کہتے ہیں فقط لا الٰہ الا اللہ پر یقین کرنا اسلام کے لیے کافی ہے اگرچہ وہ پیغمبروں کو نہ مانے قرآن کو نہ مانے قیامت کو نہ مانے فرشتوں کو نہ مانے جس حدیث میں یہ بات آئی ہے کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے وہ جنت میں جائے گا اس سے مراد یہی ہے کہ عقائد اور اصول اسلام کو دل سے تصدیق کرے اور سب پر عقیدہ رکھے اور ارکان اسلام کی پابندی کرے۔

عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا۔

مال اور جان کو بچالیا مگر کسی حق کے بدلے اور اس کا حساب اللہ پر ہے

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

ترجمہ وہی جو
جو اوپر گزرا
اس میں عقالا کے بدلے عناقا ہے یعنی ایک
بکری کا بچہ

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ،

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ
اوپر
گزرا

۳۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا جَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اکٹھا کیا لوگوں کو یا مستعد ہوئے ان سے لڑنے کے لیے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تم

قاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوها منعوا مني دماءهم وأموالهم إلا بحقها قال أبو بكر لأقاتلن من فرق بين الصلاة والزكاة والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو إلا أن رأيت الله قد شرح صدر أبي بكر لقتالهم فعرفت أنه الحق۔	کیونکہ لڑتے رہو لوگوں سے اخیر تک ۔

۳۹ أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا أبو معاوية ح وأنبأنا محمد بن حرب قال حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح؛

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوها منعوا مني دماءهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله عز وجل۔	ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۷ أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا يعلى بن عبيد عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر وعن أبي صالح؛

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوها منعوا مني دماءهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله۔	ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۷ أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار قال حدثنا عبيد الله بن موسى قال حدثنا شيبان عن عاصم عن زياد بن قيس؛

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوا لا إله إلا الله حرمت علينا دماؤهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله۔	اس روایت میں یہ اضافہ ہے آپ نے فرمایا ہم لڑیں گے لوگوں سے یہاں تک کہ وہ لاالٰہ الا اللہ کہیں اخیر تک

۳۹۸۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ أَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنَّمَا يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس نے چپکے سے آپ سے کچھ کہا آپ نے فرمایا قتل کرو اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ شخص بولا ہاں مگر بچنے کے لیے کہتا ہے اور دل میں اس کو یقین نہیں ہے آپ نے فرمایا مت قتل کرو اس کو کیونکہ مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر جب وہ کہیں تو انہوں نے بچا لیا اپنے جانوں اور مالوں کو مجھ سے مگر کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ پر ہے۔

۳۹۸۶: أَخْبَرَنَا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ:

عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ فِيهِ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ نَحْوَهُ۔

ایک شخص سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے آپ نے فرمایا مجھے وحی ہوئی کہ لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اسی طرح جیسے اوپر گذرا۔

۳۹۸۷: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَوْسًا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

حضرت اوسؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم ایک قبے کے اندر تھے پھر بیان کیا اسی حدیث کو۔

۳۹۸۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ

حضرت نعمان بن سالم سے روایت ہے میں نے حضرت اوسؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ثقیف کے لوگوں کے ساتھ پھر میں آپ کے ساتھ تھا ایک قبے میں سب لوگ سو گئے تھے مگر میں اور آپ جاگتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور چپکے سے کچھ باتیں کیں آپ سے آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی نہیں دیتا اس بات کی کہ کوئی برحق معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اس کا رسول ہوں وہ بولا کیوں نہیں گواہی دیتا ہے اس بات کی آپ نے فرمایا چھوڑ دے اس کو پھر فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں جب انہوں نے یہ کہا تو ان کی

ابُوْ جَعْفَرٍ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ اَلَيْسَ فِي الْحَدِيْثِ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَظُنُّهَا مَعَهَا وَلَا اَدْرِيْ۔

جائیں اور مال محفوظ ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے محمد نے کہا میں نے شعبہ سے پوچھا کیا یہ حدیث میں نہیں ہے یشہدان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہے اور میں نہیں جانتا۔

۳۹۸۹- اَخْبَرَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا۔

حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا اللہ کے پھر حرام ہو جائیں گے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قَلِيْلَ الْحَدِيْثِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّغْفِرَهُ اِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا اَوِ الرَّجُلُ يَمُوْتُ كَافِرًا۔

حضرت ابو ادریس سے روایت ہے میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے اور انہوں نے بہت کم حدیثیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں وہ کہتے تھے میں نے سنا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ خطبے میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ اللہ بخش دے گا (یعنی امید ہے بخشے جانے کی) مگر جو مسلمان کو قصداً قتل کرے یا جو شخص کافر ہو کر مرے (تو ان دونوں کی مغفرت کی امید نہیں)۔

۳۹۹۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا وَذٰلِكَ اَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خون نہیں ہوتا ظلم سے مگر آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس خون کے گناہ کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے کیونکہ اسی نے پہلے خون کرنا نکالا (اور اپنے بھائی ہابیل کو ظلم سے مارا اسی طرح جو شخص بری بات نکالے تو قیامت تک اس کا وبال اس پر)

۱۷۰- تَعْظِيْمُ الدَّمِ

خون کرنا کتنا بڑا گناہ ہے

۳۹۹۲- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالَجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک ساری دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

قَالَ أَبُوعَبْدِالرَّحْمٰنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

۳۹۹۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ کے نزدیک حقیر ہے مسلمان کے قتل کرنے سے (ناحق)

۳۹۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

۳۹۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۹۶- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

۳۹۹۷- أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ الْخَتْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب ہوگا اور سب سے پہلے لوگوں کے خون کا فیصلہ کیا جاوے گا۔

۳۹۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جو لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا تو خون کے مقدموں کا قیامت کے دن

۳۹۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ،

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

۴۰۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

۴۰۰۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لَكَ فَيَقُولُ فَإِنَّهَا لِي وَيَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ إِنَّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَيَقُولُ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبُوءُ بِإِثْمِهِ۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک شخص دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اے پروردگار اس نے مجھ کو قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے کیوں اس کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا تیرے لیے تاکہ تجھ کو عزت ہو (یعنی کافر تھا اور تیرے سوا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی عزت کرتا تھا تو میں نے تیرا نام بلند کرنے کے لیے اس کو قتل کیا یعنی جہاد میں) تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا بیشک عزت میرے لیے ہے اور ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا پروردگار فرمائے گا تو نے اس کو کیوں قتل کیا وہ بولے گا فلاں شخص کو عزت دینے کے لیے (یعنی کسی بادشاہ یا امیر کی حکومت جمانے کے لیے) تب پروردگار فرمائے گا فلاں شخص کو عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ سمیٹ لے گا۔

۴۰۰۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ:

جُنْدُبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدُبٌ فَاتَّقِهَا۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول قیامت کے دن قاتل کو لائے گا اور کہے گا اے پروردگار اس سے پوچھ مجھے کیوں قتل کیا تھا وہ کہے گا میں نے اسکو قتل کیا فلاں شخص کی سلطنت میں (یعنی فلاں بادشاہ کا ملک لینے کے لیے) جندبؓ نے کہا تو بچ اس سے۔

ف: یعنی قاتل پر مقتول کے سب گناہ ڈالے جائیں گے مقصود یہ ہے کہ سب قاتل پکڑے جائیں گے مگر وہ جس نے محض خدا کا نام بڑا کرنے کے لیے اور اس کا دین پھیلانے کے لیے قتل کیا۔

۴۰۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ جس شخص نے مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے لیکن ہدایت پر یا تو اس کی توبہ قبول کہاں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے آئے گا قیامت کے روز اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا اے رب پوچھ اس سے اس نے مجھے کس گناہ میں قتل کیا ابن عباسؓ نے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا ومن یقتل مومنا متعمدا پھر اس کو منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۰۶- أَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر نے کہا کوفے والوں نے اختلاف کیا ہے اس آیت میں ومن یقتل مومنا متعمدا اخیر تک کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں تو میں ابن عباس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت اخیر میں اتری اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۰۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ،

ف: اس باب میں دو آیتیں ہیں۔ ایک پہلے آخری سورۂ فرقان میں جو کی ہے والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق یعنی نہیں قتل کرتے ہیں کسی نفس کو جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کے بدلے اور جو ایسا کرے گنہگار ہوگا قیامت میں اس کو دونا عذاب ہے اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل مگر جو توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہے پھر ایک دوسری آیت سورۂ مائدہ میں جو مدنی ہے بعد کو اتری ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا وغضب اللہ علیہ ولعنہ واعد لہ عذابا عظیما یعنی جو کوئی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور اللہ نے اس پر غصہ کیا اور لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے اب اختلاف کیا ہے علما نے بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت منسوخ ہے دوسری آیت سے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت ان لوگوں کی شان میں ہے جنہوں نے کفر کی حالت میں مسلمانوں کو قتل کیا پھر ایمان لائے اور مسلمان ہوگئے تو ان کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اس آیت میں الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا ہے اور دوسری آیت اس شخص کے باب میں ہے جو مسلمان ہو کر مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور بعضوں نے کہا کہ دوسری آیت میں ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ مدتوں رہے گا یعنی بہت دنوں تک اور توبہ مسلمان کے قاتل کی قبول ہے۔ اور یہی قول ہے جمہور علماء کا واللہ اعلم۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو قتل کرے قصداً اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا نہیں میں نے وہ آیت پڑھی جو سورۂ فرقان میں ہے والذین لا یدعون مع اللہ الٰہاً آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق اخیر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکی ہے (یعنی مکہ میں اتری) اور اس کو منسوخ کر دیا ایک آیت نے جو مدنی ہے (یعنی مدینے میں اتری) ومن یقتل مومناً متعمداً فجزاؤہ جہنم اخیر تک۔

۴۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مجھے حکم کیا حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھوں ان دونوں آیتوں کو ومن یقتل مومناً متعمداً فجزاؤہ جہنم میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا پھر اس آیت کو والذین لا یدعون مع اللہ الٰہاً آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق انہوں نے کہا یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری ف۔

۴۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللَّهُ شِرْكَهُمْ إِيمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک قوم تھی عرب کی جس نے بہت خون کیے تھے اور بہت زنا کیے تھے خوب حرام کام کیے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد تم جو کہتے ہو اور جس طرف بلاتے ہو وہ اچھا ہے مگر کہو کہ ہم نے جو کام کیے ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری والذین لا یدعون مع اللہ الٰہاً آخر فاولئک یبدل اللہ سیاٰتہم حسنات تک یعنی اللہ بدل دے گا (اگر وہ ایمان لاویں اور توبہ کریں) ان کے شرک کو ایمان سے اور ان کے زنا کو پاکی سے اور یہ آیت اتری یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم اخیر تک یعنی اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کیے ہیں) اخیر تک۔

۴۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ف: تو اب پہلی آیت کے خلاف نہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کے حق میں ہے۔

عن ابن عباس أن ناسا من أهل الشرك أتوا محمدا فقالوا إن الذي تقول وتدعو إليه لحسن لو تخبرنا أن لما عملنا كفارة فنزلت والذين لا يدعون مع الله إلها آخر ونزلت قل يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ مشرکین میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جو فرماتے ہیں اور جس طرف دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔ اخیر تک جیسی اوپر گزری۔

٤٠١١۔ أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا شبابة بن سوار قال حدثني ورقاء عن عمرو

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيامة ناصيته ورأسه في يده وأوداجه تشخب دما يقول يا رب قتلني حتى يدنيه من العرش قال فذكروا لابن عباس التوبة فتلا هذه الآية ومن يقتل مؤمنا متعمدا قال ما نسخت منذ نزلت وأنى له التوبة۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول قاتل کو لائے گا اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا (یعنی مقتول کے) اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا اے رب اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ عرش کے پاس لے جائے گا جس کے اوپر پروردگار ہے۔ راوی نے کہا پھر لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا ذکر کیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ومن یقتل مؤمنا متعمدا اور کہا جب سے یہ آیت اتری منسوخ نہیں ہوئی اور اس کی توبہ کہاں قبول ہے۔

٤٠١٢۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا الأنصاري قال حدثنا محمد بن عمرو عن أبي الزناد عن خارجة بن زيد

عن زيد بن ثابت قال نزلت هذه الآية ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها الآية كلها بعد الآية التي نزلت في الفرقان بستة أشهر قال أبو عبد الرحمن محمد بن عمرو لم يسمعه من أبي الزناد۔

زید بن ثابت نے کہا یہ آیت ومن یقتل مؤمنا متعمدا اخیر تک چھ مہینے بعد اتری ہے اس آیت کے جو سورۂ فرقان میں اتری۔

٤٠١٣۔ أخبرني محمد بن بشار عن عبد الوهاب قال حدثنا محمد بن عمرو عن موسى بن عقبة عن أبي الزناد عن خارجة بن زيد

عن زيد في قوله ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم قال نزلت هذه الآية بعد التي في تبارك الفرقان بثمانية أشهر والذين لا يدعون مع الله إلها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله إلا بالحق قال أبو عبد الرحمن أدخل أبو الزناد بينه وبين خارجة مجالد بن عوف۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا مگر اس میں چھ مہینے کے بدلے آٹھ مہینے ہیں۔

۴۰۱۴: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِیْهَا اَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتِ الْاٰیَةُ الَّتِیْ فِی الْفُرْقَانِ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے یہ آیت اتری ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا آخر تک کہ مسلمان کے قاتل کیلئے ہمیشہ جہنم ہے، پھر یہ آیت اتری والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق (یعنی سورہ فرقان کی آیت) تو ہمارا ڈر کم ہوا کیونکہ اس آیت سے قاتل کی توبہ قبول ہونا معلوم ہوتا ہے مگر یہ روایت مخالف ہے اگلی دو روایتوں کے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ومن یقتل مومنا متعمدا بعد میں اتری۔

۱۸۸۰- ذِكْرُ الْكَبَائِرِ — کبیرہ گناہوں کا بیان

۴۰۱۵: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنِیْ بَحِیْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ اَنَّ اَبَا رُهْمٍ السَّمَعِیَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اَبَا اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَآءَ یَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا یُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَیُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتِی الزَّكٰوةَ وَیَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ یَوْمَ الزَّحْفِ۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کو پوجتا ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور قتل کرنا مسلمان مرد یا عورت کو اور بھاگنا کافروں کے مقابلے سے۔

۴۰۱۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ (یہ تو بڑا ذات بے مثل کے ساتھ اور ایسا قصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا) دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی (جائز کاموں میں) تیسرے مسلمان کو ناحق قتل کرنا، چوتھے جھوٹ بولنا۔

۴۰۱۷: اَخْبَرَنِیْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَیْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

ف: جن کا ذکر ہو رہا ہے اس آیت میں کیا ان تجتنبوا کبائر ما تنہون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وندخلکم مدخلا کریما یعنی اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچ گئے تو باقی برائیاں ہم معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ لے جائیں گے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا، نافرمانی کرنا ماں باپ کی، ناحق خون کرنا، جھوٹی قسم کھانا۔

٤٠١٨- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارُ يَوْمِ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبید بن عمیر سے ان کے باپ نے بیان کیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا سات گناہ سب سے بڑے یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ناحق خون اور مقابلے کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا یہ حدیث مختصر ہے۔

١٨١- ذِكْرُ أَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافُ يَحْيَى وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ۔

بڑا گناہ کونسا ہے اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف

٤٠١٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا گناہ سب سے بڑا ہے آپ نے فرمایا یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو برابر کرے (اللہ کی طرح اس کی تعظیم کرے اس کی عبادت کرے اس کو نذر اور علم والا سمجھے اس کو مشکل وقت پکارے اس سے مدد چاہے ان کاموں میں جو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہیں) میں نے کہا پھر کونسا گناہ؟ آپ نے فرمایا تو اپنی اولاد کو مار ڈالے اس ڈر سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوں گے میں نے کہا پھر کونسا گناہ؟ آپ نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

٤٠٢٠- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

٤٠٢١- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا گناہ بڑا ہے آپ نے فرمایا شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو کرنا اور زنا کرنا اپنے پڑوسی کی عورت سے اور قتل کرنا اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے کہ وہ

وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ الَّذِيْ قَبْلَهُ وَحَدِيْثُ يَزِيْدَ هٰذَا خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ساتھ کھائیں گے پھر پڑھا عبداللہ نے اس آیت کو والذین لا یدعون مع اللہ الہا آخر تک۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح روایت پہلی ہے اور یزید نے اس میں بجائے واصل کے عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے

۱۸۲۔ ذِكْرُ مَا يَحِلُّ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ — کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون درست ہوجاتا ہے

۴۰۲۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ لِلْاِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهٖ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مسلمان کا خون کرنا درست نہیں جو گواہی دیتا ہو اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی برحق معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں مگر تین شخصوں کو ایک تو جو مسلمان اسلام کو چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے جس کو مرتد کہتے ہیں یعنی اسلام سے پھرنے والا اب خواہ کوئی اور دوسرا دین اختیار کرے جیسے یہودی یا نصرانی یا بت پرست ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر ملحد بے دین بن جائے۔ دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد زنا کرنے والا اس کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیے تیسرے جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) اعمش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیمؒ سے بیان کی تو انہوں نے اسود سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے۔ ایسا ہی روایت کیا۔

۴۰۲۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ اَوْ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ اَوِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَفَهُ زُهَيْرٌ۔

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہے خون کسی مسلمان آدمی کا مگر اس شخص کا جو محصن ہو کر زنا کرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا دوسرے کی جان لیوے۔

۴۰۲۴۔ اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ اَمَا اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ اِلَّا ثَلَاثَةً النَّفْسُ بِالنَّفْسِ اَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا اُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمارؓ سے کہا اے عمارؓ تو جانتا ہے کہ کسی آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین شخصوں کا یا جان کے بدلے جان، یا جو شخص زنا کرے محصن ہو کر، اور بیان کیا حدیث کو۔

۴۰۲۵- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

أَبُوْ أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِي بِالْقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُوْنِي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ أَنَّ لِي بِدِيْنِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِيَ اللّٰهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُوْنَنِي۔

حضرت ابوامامہ بن سہلؓ اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے ہم حضرت عثمان کے ساتھ تھے جب وہ گھرے ہوئے تھے (باغیوں نے ان کو گھیر رکھا تھا) اور ہم جب کسی جگہ سے اندر گئے تو بلاط والوں کی باتیں سنتے (بلاط ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں [illegible] تھے) ایک روز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر گئے پھر باہر نکلے اور کہا جو لوگ مجھے قتل کرنے کو کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ ان کے لیے کافی ہے (یعنی ان کو سزا دینے کے لیے) حضرت عثمانؓ نے کہا وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرد کا خون کرنا درست نہیں مگر تین سبب سے ایک تو جو اسلام لا کر پھر کافر ہو جائے یا احصان کے بعد زنا کرے (احصان کہتے ہیں نکاح ہو کر دخول کرنے کو) یا کسی کی جان ناحق لیوے تو قسم اللہ کی میں نے زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ میں نے آرزو کی کہ میں دین کو بدلوں جب سے اللہ نے مجھے ہدایت کی اور نہ میں نے کسی کو ناحق قتل کیا پھر وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں۔

۱۸۸۳- قَتْلُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِيْهِ-

جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا اور زیاد پر راویوں کا اختلاف

۴۰۲۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوْهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيْدُ يُفَرِّقُ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنًا مَنْ كَانَ فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ-

حضرت عرفجہ بن شریحؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا میرے بعد نئی نئی باتیں ہوں گی (یا شر اور فساد ہوں گے) تو جس کو تم دیکھو اس نے جماعت کو چھوڑ دیا (یعنی مسلمانوں کے گروہ سے الگ ہو گیا) اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہی تو جو کوئی ہو اس کو قتل کرو اس لیے کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے (یعنی جو جماعت اتفاق پر ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہے اور اس کے بچاؤ میں) اور شیطان اس کے ساتھ ہے جو جماعت سے جدا ہوا اس کو لات مار کر ہنکاتا ہے۔

ف: جماعت کو توڑنا اور ایک امت کے اتفاق کو تفریق کے ساتھ بدلنا یعنی پھوٹ ڈالنا اس سے بڑھ کر کوئی گناہ اور کوئی بری بات نہیں ہے اسی پھوٹ کی بدولت مسلمان تباہ ہو گئے ان کی حکومت جاتی رہی کافروں کے محکوم ہو گئے مگر اب تک غور نہیں کرتے اور اپنی حالت کے

٤٠٢٧۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُرِيدُ تَفْرِيقَ أَمْرِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ۔

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد فساد ہوں گے اور آپ نے ہاتھوں کو اٹھایا تو جس کو تم دیکھو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہے جب وہ متفق ہوں تو قتل کرو اس کو چاہے کوئی ہو لوگوں میں سے

٤٠٢٨۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمْعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ۔

٤٠٢٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ۔

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری امت میں پھوٹ ڈالنے کو نکلے اس کی گردن مارو۔

(بقیہ فائدہ) درست کرنے میں اور اتفاق پھیلانے میں کوشش نہیں کرتے اور کافر مسلمانوں کی نااتفاقی دیکھ کر ہنستے ہیں اور خوش ہوتے ہیں بلکہ اسلام کے دین کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں جس دین کا اثر اس دین والوں پر ایسا پڑتا ہے کہ آپس میں دن رات لڑتے جھگڑتے ہیں دو شخص مل کر نہیں رہتے وہ دین کیا ہوگا حالانکہ اسلام ایسا دین تھا جس نے بڑی پھوٹی ٹوٹی قوم کو جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھی اور ایک دوسرے کی دشمن تھی ملا کر ایک کر دیا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: واذكروا نعمة الله عليكم إذ كنتم أعداء فألف بين قلوبكم فأصبحتم بنعمته إخوانا۔ یعنی یاد کرو اللہ کے احسان کو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر تم سبھوں کے دل میں الفت ڈالی اور ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اگر کوئی یہ کہے کہ مسلمانوں میں فرقے بہت سے ہیں جیسے شیعہ سنی خارجی وہابی مرجئی قدری وغیرہ اسی وجہ سے نااتفاقی ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ نصاریٰ میں بھی بہت سے فرقے ہیں مگر وہ غیر قوم کے مقابلے کے وقت یک دل ہو جاتے ہیں اور اپنے دین کے فرقے کو وہ کتنا ہی مخالف ہو غیر قوم کی نسبت ہمیشہ پسند کرتے ہیں ایسے ہی مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ جو کوئی جماعت پیغمبر کا قائل ہے اور قرآن کو اللہ کا کلام برحق سمجھتا ہے (اور ارکان اسلام کا پابند ہے) وہ کتنا ہی مخالف ہو اس کو مسلمان سمجھیں اور جب کسی غیر قوم سے جھگڑا پڑے یا کوئی عام کام ہو جس میں سب مسلمانوں کا فائدہ ہو جیسے مسجد کا بنانا مدرسہ تیار کرنا یا اور کوئی قومی کام تو سب مل کر متفقانہ کوشش کریں اگر ایسا کریں گے تو اور چند روز تک ان کا دین ان کا مذہب قائم رہے گا ورنہ کافر ان کا نام تک مٹا دینے کو مستعد اور تیار ہیں اور رات دن اسی کے لیے کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سمجھ دے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں۔

۱۸۸۲- باب تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ وَفِيمَنْ نَزَلَتْ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ۔

اس آیت کی تفسیر انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یعنی ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد پھیلا دیں یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹے جائیں (یعنی دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں) یا دور کیے جائیں ملک سے اور کن لوگوں کی شان میں یہ آیت اتری اس کا بیان

۴۰۳۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فَأَخَذُوهُمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے (جو ایک قبیلہ ہے عرب میں) آٹھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کو مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی اور بیمار ہو گئے انہوں نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ جاؤ گے اونٹوں میں (باہر کی ہوا کھانے کو) اور ان کا دودھ اور موت پیو گے (جو تمہاری بیماری کی دوا ہے) وہ بولے ہاں پھر وہ گئے اور دودھ اور موت اونٹوں کا پیا اور تندرست ہو گئے جب اچھے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کیا (اور اونٹ لے بھاگے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا، وہ ان کو گرفتار کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کٹوائے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈال دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے (یہی سزا ہے لٹیرے ڈاکو کی جو خون کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔

۴۰۳۱- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ وَتَرَكَهُمْ حَتَّى مَاتُوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے برا جانا مدینے میں رہنے کو (بوجہ ناموافقت آب وہوا کے) آپ نے ان کو حکم کیا صدقے کے اونٹوں میں جانے کا اور ان کا دودھ اور موت پینے کا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر چرواہے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ہانک لے گئے آپ نے ان کے پکڑنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ لائے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں اور ان کے زخم کو داغا نہیں (خون بند کرنے کے لیے) بلکہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک۔

۴۰۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ لَمْ يَحْسِمْهُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ -

۴۰۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ وَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ بِذَوْدٍ أَوْ لِقَاحٍ يَشْرَبُونَ أَلْبَانَهَا وَأَبْوَالَهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عکل یا عرینہ کے چند لوگ آئے ان کو مدینے کی آب و ہوا ناموافق ہوئی آپ نے ان کے لیے حکم کیا کہ اونٹوں کا یا دودھ والی اونٹنی کا کہ پییں دودھ اور موت اس کا پھر انہوں نے قتل کیا چرواہے کو اور ہانک لے گئے اونٹوں کو۔ آپ نے ان کے لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا پھر ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا لئے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۱۸۸۵- ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ

اس حدیث میں انس بن مالکؓ سے حمید پر راویوں کا اختلاف

۴۰۳۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَوْدٍ لَهُ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ -

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اس میں یہ ہے کہ وہ عرینہ کے لوگ تھے جب اچھے ہوئے تو اسلام سے پھر گئے اور چرواہے کو جو مسلمان تھا مار ڈالا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں پھوڑ کر ان کو سولی دی۔

۴۰۳۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں سولی کا ذکر نہیں

صلى الله عليه وسلم لو خرجتم إلى ذودنا فكنتم فيها فشربتم من ألبانها وأبوالها ففعلوا فلما صحوا قاموا إلى راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقتلوه ورجعوا كفارا واستاقوا ذود النبي صلى الله عليه وسلم فأرسل في طلبهم فأتي بهم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم۔

۴۰۳۳۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا خالد قال حدثنا حميد، عن أنس قال قدم ناس من عرينة على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتووا المدينة فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم لو خرجتم إلى ذودنا فشربتم من ألبانها قال وقال قتادة وأبوالها فخرجوا إلى ذود رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما صحوا كفروا بعد إسلامهم وقتلوا راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم مؤمنا واستاقوا ذود رسول الله صلى الله عليه وسلم وانطلقوا محاربين فأرسل في طلبهم فأخذوا فقطع أيديهم وأرجلهم وسمر أعينهم۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اتنا زیادہ ہے کہ گئے الٹے ہوئے

۴۰۳۴۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا محمد بن أبي عدي قال حدثنا حميد، عن أنس قال أسلم أناس من عرينة فاجتووا المدينة فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم لو خرجتم إلى ذود لنا فشربتم من ألبانها قال حميد وقال قتادة عن أنس وأبوالها ففعلوا فلما صحوا كفروا بعد إسلامهم وقتلوا راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم مؤمنا واستاقوا ذود رسول الله صلى الله عليه وسلم وهربوا محاربين فأرسل رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتي بهم فأخذوا فقطع أيديهم وأرجلهم وسمر أعينهم وتركهم في الحرة حتى ماتوا۔

ترجمہ وہی ہے
جو اوپر گزرا
مگر اتنا زیادہ ہے کہ پھر ان کو چھوڑ دیا حرہ (جو ایک زمین پتھریلی ہے مدینے کے پاس) میں۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

٤٠٣٨۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ کچھ لوگ عکل یا عرینہ کے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولے یا رسول اللہ ہم تھن والے تھے (یعنی جانور رکھتے اور ان کا دودھ پیتے تھے) اور زمین والے یعنی کھیتی والے نہ تھے تو ان کو ناموافق ہوئی ہوا مدینے کی اخیر تک۔

٤٠٣٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ

٤٠٤٠۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةَ نَزَلُوا فِي الْحَرَّةِ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونُوا فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكْدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اتنا زیادہ ہے کہ انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کے مارے یہاں تک کہ مر گئے۔

١٨٨٦۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید پر طلحہ اور مصرف کا اختلاف

۴۰۴۰۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ عرینہ کے چند گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر مدینے کی ہوا ان کو ناموافق ہوئی یہاں تک کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ پھول گئے۔ آپ نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا۔ اخیر تک۔ عبدالملک نے انس سے یہ حدیث بیان کرتے وقت پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سزا ان کو قصور کے بدلے میں دی یا کفر کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا کفر کے بدلے۔

۴۰۴۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا ثُمَّ مَرِضُوا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لِقَاحٍ لِيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَكَانُوا فِيهَا ثُمَّ عَمَدُوا إِلَى الرَّاعِي غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ آلَ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتَاقُوا إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن المسیب سے مرسلاً روایت ہے کچھ لوگ عرب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر بیمار ہوئے تو آپ نے ان کو بھیجا دودھ والی اونٹنیوں میں اس لیے کہ ان کا دودھ پئیں وہ وہیں رہے یہاں تک کہ ان کی نیت چرواہے پر آئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا اس کو قتل کیا اور اونٹنیوں کو ہانک لے گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ خبر سن کر) فرمایا الٰہی پیاسا رکھ اس شخص کو جس نے محمد کی آل کو (غلام بھی آل میں داخل ہے) رات بھر پیاسا رکھا۔ پھر آپ نے ان کے ڈھونڈنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ پکڑے گئے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے (اندھا کیا) اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہے کو اسی طرح مارا تھا بعضے راوی دوسروں سے کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر معاویہ نے اس حدیث میں یہ کہا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے ملک میں ہانک لے گئے۔

۴۰۴۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَغَارَ قَوْمٌ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگوں نے لوٹا

لقاح رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخذهم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو لوٹ لیا۔ آپ نے ان کو پکڑا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۳۴: أخبرنا محمد بن المثنى عن إبراهيم بن أبي الوزير قال حدثنا عبد العزيز ح وأنبأنا محمد بن بشار قال حدثنا إبراهيم بن أبي الوزير قال حدثنا الدراوردي عن هشام بن عروة عن أبيه؛

عن عائشة أن قوما أغاروا على لقاح رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخذهم النبي صلى الله عليه وسلم فقطع النبي صلى الله عليه وسلم أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم. اللفظ لابن المثنى۔

۴۰۳۵: أخبرنا عيسى بن حماد قال أنبأنا الليث؛

عن هشام عن أبيه أن قوما أغاروا على إبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم۔

حضرت ہشام سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ حضرت عروہ سے کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۳۶: أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال أنبأنا ابن وهب قال وأخبرني يحيى بن عبد الله بن سالم وسعيد بن عبد الرحمن وذكر آخر عن هشام بن عروة؛

عن عروة بن الزبير أنه قال أغار ناس من عرينة على لقاح رسول الله صلى الله عليه وسلم واستاقوها وقتلوا غلاما له فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم في آثارهم فأخذوا فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم۔

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے عرینہ کے کچھ لوگوں نے لوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کو اور ان کو ہانک لے گئے اور آپ کے غلام کو مار ڈالا۔ آپ نے لوگوں کو ان کے پیچھے بھیجا وہ پکڑے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری گئی۔

۴۰۳۷: أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال أخبرني ابن وهب قال أخبرني عمرو بن الحارث عن سعيد بن أبي هلال عن أبي الزناد عن عبد الله بن عبيد الله؛

عن عبد الله بن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ونزلت فيهم آية المحاربة۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی روایت کیا اور کہا ان ہی لوگوں کے حق میں محاربہ کی آیت اتری (یعنی انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ آخر تک)

۴۰۳۸: أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال أنبأنا ابن وهب قال أخبرني الليث عن ابن عجلان؛

عن أبي الزناد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قطع الذين سرقوا لقاحه وسمل

حضرت ابوالزناد سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہاتھ پاؤں کاٹے ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کی اونٹنیاں

أَعْيُنَهُمْ بِعَاقِبَةِ اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ كُلَّهَا.

چرائی تھیں اور ان کی آنکھیں اندھی کیں انکو دیے تو اللہ جل جلالہ نے عتاب کیا اور کہ اتنی سخت تکلیف دینا ضرور نہ تھی اور یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ۔

۴۰۴۹۔ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَ أُولٰئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرِّعَاءِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہوں کی آنکھیں اندھی کی تھیں تو قصاصاً آپ نے ایسا کیا۔

۴۰۵۰۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک لڑکی کو قتل کیا زیور کی طمع سے اور اس کو کنوئیں میں ڈال دیا اور پتھر سے اس کا سر کچلا پھر وہ پکڑا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مارنے کا یہاں تک کہ مر جائے۔

۴۰۵۱۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ۔

۴۰۵۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُشْرِكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذٰلِكَ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ الَّذِي أَصَابَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ کے اس قول میں انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری ہے تو جو ان میں سے توبہ کرے پکڑے جانے سے پہلے تو اس کو سزا نہ ہوگی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں یعنی مسلمان اگر قتل کرے یا فساد پھیلائے ملک میں اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے پھر کافروں سے جا کر مل جائے پکڑے جانے سے پہلے تو اس پر سے حد ساقط نہ ہوگی اور جب مسلمانوں کے ہاتھ آوے گا اس کو سزا ملے گی۔

۱۸۸۷- اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُثْلَةِ
مثلہ کی ممانعت

۴۰۵۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّ فِيْ خُطْبَتِهٖ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں صدقہ دینے کی رغبت دلاتے اور مثلے سے منع کرتے۔

۱۸۸۸- اَلصَّلْبُ
سولی دینے کا بیان

۴۰۵۴- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ يُرْجَمُ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ اَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ يُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلَهٗ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک تو جو محصن ہو کر زنا کرے وہ سنگسار کیا جائے (یعنی پتھروں سے مارا جائے) دوسرے وہ شخص جو کسی شخص کو قصداً مار ڈالے تو وہ بھی قتل کیا جائے گا اس کے قصاص میں، تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے اور قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے (یہاں تک کہ توبہ کرے)

۱۸۸۹- اَلْعَبْدُ يَاْبِقُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَرِيْرٍ فِيْ ذٰلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ
مسلمان کا غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے

۴۰۵۵- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جب تک اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آئے۔

۴۰۵۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ،

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ

حضرت شعبی سے روایت ہے جریرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر مر جائے گا تو کافر مرے گا ایک غلام جریرؓ کا بھاگا حتی

لِدَمِهٖ وَاِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا فَاَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيْرٍ فَاَخَذَهٗ فَضَرَبَ عُنُقَهٗ۔

انہوں نے اس کو گرفتار کیا اور اس کی گردن ماری (اس لیے کہ وہ اسلام سے پھر کر کافر دلا میں مل گیا ہوگا)۔

۴۰۵۷-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهٗ۔

حضرت جریر بن عبداللہ نے کہا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو پھر اس کا ذمہ نہیں ہے۔

۱۸۹۰-اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحٰقَ

ابی اسحق پر اختلاف

۴۰۵۸-اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۵۹-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۶۰-اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

۴۰۶۱-اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهٗ۔

۴۰۶۲-اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيْهِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ اَحَلَّ بِنَفْسِهٖ۔

حضرت جریرؓ نے کہا جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے بھاگا اور دشمن کے ملک (یعنی دارالحرب) میں چلا گیا اس نے اپنا خون آپ حلال کر دیا۔

۱۸۹۱-اَلْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِّ

مرتد کا بیان (یعنی جو اسلام سے پھر جائے)

۴۰۶۳-اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عثمانؓ نے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ اَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ اَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ۔

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان آدمی کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے ایک تو جو زنا کرے احصان کے بعد اس پر رجم ہے، دوسری جو قتل کرے قصداً اس پر قصاص ہے تیسری جو اسلام سے پھر جائے وہ قتل کیا جائے۔

۴۰۲۴- اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِثَلَاثٍ اَنْ يَزْنِيَ بَعْدَمَا اُحْصِنَ اَوْ يَقْتُلَ اِنْسَانًا فَيُقْتَلَ اَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ فَيُقْتَلَ۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے یا تو زنا کرے احصان کے بعد یا قتل کرے کسی آدمی کو یا کافر ہو جائے اسلام کے بعد تو قتل کیا جائے۔

۴۰۲۵- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

۴۰۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ

عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوْا بِعَذَابِ اللّٰهِ اَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ اَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کچھ لوگ اسلام سے پھر گئے تو حضرت علیؓ نے ان کو انگار میں جلوا دیا ابن عباسؓ نے کہا اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو کبھی ان کو نہ جلاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت عذاب کرو اللہ کے عذاب (آگ) سے کسی کو البتہ میں ان کو قتل کرتا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اس کو قتل کرو!

۴۰۲۷- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۲۸- اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۲۹- اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ عَبَّادٍ۔

نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

۴۰۷۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ۔

أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُوْنَ وَثَنًا فَأَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ کے پاس کچھ لوگ زط (جو ایک جاٹ ہیں) کے لائے گئے جو بت پوجتے تھے آپ نے ان کو آگ میں جلا دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کرو (تو آگ میں جلانا درست نہیں)۔

۴۰۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ:

أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ فَأَلْقٰى لَهُ أَبُوْ مُوْسٰى وِسَادَةً لِيَجْلِسَ عَلَيْهَا فَأُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُوْدِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا أَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا (صوبہ دار کر کے) پھر معاذ بن جبلؓ کو بھیجا بعد اس کے جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے کہا اے لوگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف ابوموسیٰؓ نے ان کے لیے تکیہ رکھا اس پر ٹیک لگا کر بیٹھنے کے لیے، اتنے میں ایک شخص لایا گیا جو پہلے یہودی تھا پھر مسلمان ہو گیا تھا پھر کافر ہو گیا، معاذؓ نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا جب تک یہ قتل نہ کیا جائے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق تین بار یہ کہا جب وہ قتل کیا گیا تب بیٹھے۔

۴۰۷۳۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ،

سَعْدٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ اقْتُلُوْهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوْهُمْ مُتَعَلِّقِيْنَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِيْ جَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِيْسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَأَمَّا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دیا مگر چار مردوں اور دو عورتوں کو فرمایا وہ جہاں ملیں ان کو قتل کرو اگرچہ کعبے کے پردوں سے لٹکے ہوں (اپنی جان بچانے کے لیے) وہ چار مرد یہ تھے عکرمہ بن ابی جہل اور عبداللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی السرح تو عبداللہ بن خطل کعبہ کے پردوں

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هٰهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنَ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هٰذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلَهُ فَقَالُوا وَمَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ۔

سے لٹکا ہوا اس کے مارنے کو دو شخص لپکے ایک سعید بن حریث دوسرے عمار بن یاسر لیکن سعید جوان تھے عمار سے انہوں نے اس کو قتل کیا آگے بڑھ کر اور مقیس بن صبابہ بازار میں ملا وہیں لوگوں نے اس کو مار ڈالا اور عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار ہوگیا وہاں طوفان میں پھنسا کشتی والوں نے کہا اب سب خالص خدا کو پکارو کیونکہ اور تمہارے معبود (بت وغیرہ) یہاں کچھ نہیں کر سکتے عکرمہ نے کہا قسم اللہ کی اگر دریا میں سوا اس کے کوئی مجھ کو نہیں بچا سکتا تو خشکی میں بھی کوئی سوا اس کے نہیں بچا سکتا۔ اے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس بلا سے جس میں پھنسا ہوں تو مجھے بچا دے گا تو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں گا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھوں گا (یعنی بیعت کروں گا) اور میں ضرور ان کو اپنے اوپر بخشنے والا مہربان پاؤں گا پھر وہ آیا اور مسلمان ہوگیا اور عبداللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس چھپا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا بیعت کے لیے تو حضرت عثمانؓ نے اس کو لاکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیعت کیجیے عبداللہ سے۔ آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار عبداللہ کی طرف دیکھا گویا ہر بار بیعت سے انکار کیا پھر تین بار کے بعد آخر اس سے بیعت کر لی۔ اس کے بعد صحابہ کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار نہ تھا جو اٹھ کھڑا ہوتا اس کی طرف جب مجھے دیکھا بیعت سے ہاتھ روکے ہوئے اور قتل کرتا اس کو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو آپ کے دل کی بات کیونکر معلوم ہوتی آپ نے آنکھ سے اشارہ کیوں نہ کیا۔ آپ نے فرمایا نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ چور آنکھ رکھے (یعنی ظاہر میں چپ رہے اور آنکھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے)

ف: عکرمہ بن ابی جہل اور اس کے باپ ابوجہل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف پہنچائی تھی تو ابوجہل مارا گیا بدر کے دن اور عکرمہ زندہ تھا اور عبداللہ بن خطل اسلام لاکر مرتد ہوگیا تھا اور دو لونڈیاں رکھی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برائیاں گایا کرتیں اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن ابی السرح یہ دونوں اسلام سے پھر گئے۔

۱۸۹۲۔ تَوْبَةُ الْمُرْتَدِّ — اگر مرتد توبہ کرے اور پھر مسلمان ہو جائے

۴۰۷۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَسْلَمَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار میں سے ایک شخص (جس کا نام حارث بن سوید تھا) مسلمان ہو گیا پھر اسلام سے پھر گیا اور مشرکوں میں جا ملا اس کے بعد شرمندہ ہوا تو اپنی قوم کو کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو! کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہوا ہے اور اس نے ہم کو حکم کیا ہے آپ سے پوچھنے کا کیا اس کی توبہ قبول ہے؟ اس وقت یہ آیت اتری كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ... غَفُورٌ رَحِيمٌ تک پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کیونکر اللہ ہدایت کرے گا اس قوم کو جو کافر ہوئی ایمان لانے کے بعد اور گواہی دے چکی کہ پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئیں ان کو دلیلیں اور اللہ نہیں راہ بتلاتا ظالموں کو، ان لوگوں کا بدلہ لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ان پر ہمیشہ رہیں گے اس میں کبھی ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ کبھی مہلت ملے گی مگر جن لوگوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر اس شخص کو کہلا بھیجا وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۰۷۵۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي سُورَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ إِلَى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الَّذِي كَانَ عَلَى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سورۂ نحل میں جو یہ آیت ہے مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ آخر تک یعنی جس نے کفر اختیار کیا ایمان کے بعد اس پر غضب اللہ کا ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب ہے منسوخ ہو گئی اور اس میں سے کچھ لوگ نکال لیے گئے جن کو بیان کیا اس کے بعد کی آیت میں ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا اخیر تک، یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے بچل جانے کے بعد اور جہاد کیا اور صبر کیا تو تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے یہ آیت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے حق میں اتری جو مصر میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی پھر شیطان نے اس کو بہکا دیا وہ کافروں میں مل گیا۔ جب مکہ فتح ہوا تو آپ نے حکم کیا اس کے قتل کا، پھر عثمان نے اس کے لیے پناہ مانگی آپ نے پناہ دی۔

۱۴۹۳- اَلْحُكْمُ فِيْمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — جو شخص رسول اللہ صلعم کو برا کہے اس کی کیا سزا ہے؟

۴۰۷۶- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْرَائِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ اَقُوْدُ رَجُلًا اَعْمٰى فَانْتَهَيْتُ اِلٰى عِكْرِمَةَ فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

اِبْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ اَعْمٰى كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ لَهُ اُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيْعَةَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِيْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَتْ فِيْهِ فَلَمْ اَصْبِرْ اَنْ قُمْتُ اِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِيْ بَطْنِهَا فَاتَّكَاْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهَا فَاَصْبَحَتْ قَتِيْلًا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا لِيْ عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ اِلَّا قَامَ فَاَقْبَلَ الْاَعْمٰى يَتَدَلْدَلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ اُمَّ وَلَدِيْ وَكَانَتْ بِيْ لَطِيْفَةً رَفِيْقَةً وَلِيْ مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَلٰكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيْعَةَ فِيْكَ وَتَشْتُمُكَ فَاَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِيْ وَاَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ فَلَمَّا كَانَتِ الْبَارِحَةُ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيْكَ فَقُمْتُ اِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِيْ بَطْنِهَا فَاتَّكَاْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اشْهَدُوْا اَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک اندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کی ایک لونڈی تھی جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی اور آپ کو برا بھلا کہتی، اندھا اس کو ڈانٹتا وہ نہ مانتی منع کرتا تو وہ باز نہ آتی، ایک رات کو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نکالا اور لگی آپ کو برا کہنے، اندھا کہتا ہے مجھ سے صبر نہ ہو سکا، میں نے تیغہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئی صبح کو جب وہ مری ہوئی نکلی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا میں خدا کی قسم دیتا ہوں اس کو جس پر میرا حق ہے (کہ وہ میری اطاعت کرے) جس نے یہ کام کیا ہے وہ اٹھ کھڑا ہو یہ سن کر وہ اندھا گرتا پڑتا لرزتے ہوئے آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا کام ہے وہ عورت میری لونڈی تھی اور مجھ پر بہت مہربان اور میری رفیق تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں مثال موتی کے لیکن وہ آپ کو اکثر برا بھلا کہا کرتی گالیاں دیتی میں منع کرتا تو نہ مانتی جھڑکتا تو بھی نہ سنتی آخر گزشتہ رات کو اس نے آپ کا ذکر نکالا اور لگی برا کہنے میں نے تیغہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! سب لوگ گواہ رہو اس لونڈی کا خون ہدر ہے (یعنی اس کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے قصور ہی ایسا کیا جس سے اس کا قتل ضروری ہو گیا۔ ایک تو خاوند کی اطاعت نہ کرنا لونڈی ہو کر دوسرے پیغمبر کو برا کہنا۔ سبحان اللہ صحابہ کرام میں دین کی حمیت اور غیرت کس درجے بڑھی ہوئی تھی خدا اور رسول سے کیسی محبت رکھتے تھے اس کے سامنے اپنی بی بی بچوں کی کچھ قدر نہ تھی ایمان اسی کو کہتے ہیں نہ یہ ایمان جو ہمارے زمانہ میں رائج ہے کہ برائے نام، خدا اور رسول کا نام لیتے ہیں۔ اگر مولود شریف کہو تو سیکڑوں پڑھوا دیتے ہیں مگر خدا کے دشمنوں سے اور رسول کے دشمنوں سے دنیا کے فائدے کے لیے دوستی رکھتے ہیں ان کا لحاظ کرتے ہیں لعنت خدا کی ایسے جھوٹے محبوں پر۔

۴۰۷۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقُلْتُ أَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ابوبکر صدیقؓ کو سخت کہا میں نے کہا اس کو قتل کر دوں انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا یہ رتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں ہے۔

۱۸۹۴۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں اعمش پر اختلاف

۴۰۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِأَضْرِبَ عُنُقَهُ إِنْ أَمَرْتَنِي بِذَلِكَ قَالَ أَفَكُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي الَّتِي قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں اس کی گردن ماردوں آپ نے پوچھا کیا تو اس طرح کرے گا میں نے کہا ہاں تو خدا کی قسم میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کر دیا پھر کہا یہ مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں

۴۰۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ مَنْ هَذَا الَّذِي تَغَيَّظُ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سے گزرا وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہو رہے تھے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

۴۰۸۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَهُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں پھر کچھ کروں یعنی اس کو قتل کر دوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی یہ کسی کو جائز نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔

ف:۔ کہ اس کے برا کہنے سے قتل واجب ہو نہ کسی صحابی کا نہ کسی ولی کا نہ کسی امام کا۔

۴۰۸۱: أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَكَأَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو نَصْرٍ وَاسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ۔

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے بہت سخت یہاں تک کہ ان کا رنگ بدل گیا میں نے کہا اے خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم خدا کی اگر تم مجھ کو حکم کرو تو میں ان کی گردن ماردوں میرا یہ کہنا تھا کہ ان پر جیسے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ان کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا اور کہنے لگے اے ابو برزہ تیری ماں تجھ پر روئے (یہ محاورہ ہے عرب میں کچھ بددعا مقصود نہیں ہے۔ جیسے تربت یداک ثکلتک) یہ درجہ کسی کے لیے نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد

امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے ابونضرہ کے ابونصر ٹھیک ہے اور اس کا نام حمید بن ہلال ہے شعبہ نے ایسا ہی روایت کیا اور وہ یہ ہے۔

۴۰۸۲: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ أَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَانْتَهَرَنِي فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو نَصْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَأَسْنَدَهُ۔

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے سخت کہا کسی کو تو اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا میں نے کہا میں اس کی گردن اڑادوں انہوں نے مجھے جھڑکا اور کہا یہ کسی کو درست نہیں حضور صلعم کے بعد (امام نسائی نے کہا ابونصر کا نام حمید بن ہلال ہے اور روایت کیا اس سے یونس بن عبید نے مسندًا وہ روایت یہ ہے)

۴۰۸۳: أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ،

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ قَالَ أَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے لتنے میں وہ غصے ہوئے ایک مسلمان پر اور بہت سخت غصے ہوئے جب میں نے یہ دیکھا تو کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کہو تو میں اس کی گردن ماروں جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے یہ ذکر چھوڑ دیا اور باتیں کرنے لگے جب ہم وہاں سے چلے اور جدا ہوگئے تو مجھ کو بلا بھیجا اور کہا اے ابو برزہ تو نے کیا کہا تھا میں بھول گیا تھا میں نے کہا مجھے یاد دلایئے انہوں نے کہا تجھے یاد نہیں جو تو نے کہا تھا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں نے کہا جب تو نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے دیکھا تھا تو کہا تھا میں اس

يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّكَ لَوْ كُنْتَ فَاعِلًا ذٰلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللّٰهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

کی گردن ماروں لے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کیا تو ایسا کرتا؟ میں نے کہا بے شک! اور اگر اب حکم دیجئے تو کرتا ہوں انہوں نے کہا قسم خدا کی یہ درجہ کسی کو حاصل نہیں بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت سب روایتوں سے بہتر اور عمدہ ہے۔

۱۸۹۵- اَلسِّحْرُ

جادو کا بیان

۴۰۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هٰذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ۔

حضرت صفوان بن عسال سے روایت ہے ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا چلو اس نبی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس چلیں، دوسرے نے کہا اسے نبی مت کہہ اگر سن لے گا تو اس کی آنکھیں چار ہو جائیں گی (یعنی خوشی کے مارے پھول جائے گا کہ یہودی بھی مجھ کو نبی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ مراد ظاہر کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں یعنی ظاہراً اور باطناً خوش ہوگا) خیر پھر دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ وہ نو آیتیں کیا ہیں (جو حضرت موسیٰ کو اللہ نے دی تھیں جیسا فرمایا ولقد آتینا موسیٰ تسع آیات بینات) آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو مت شریک کرو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو ناحق قتل مت کرو اور بے قصور شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ (ناحق سزا دلوانے کے لیے) اور جادو مت کرو اور سود مت کھاؤ اور پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن مت بھاگو! یہ نو حکم ہیں اور ایک حکم خاص تمہارے لیے ہے اے یہودیو یہ کہ ہفتے کے دن زیادتی مت کرو (یعنی اس کی حرمت رکھو اور اس دن مچھلیوں کا شکار نہ کرو) یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور فرمایا بے شک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ پیغمبر ہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تم میری تابعداری کیوں نہیں کرتے انہوں نے کہا حضرت داؤد پیغمبر نے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد

ف ۔۔ آیات سے مراد یا تو معجزے ہیں وہ تو یہ تھے عصا اور ید بیضا اور طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈکیاں اور خون اور قحط اور میووں کا کم ہونا، یا وہ احکام جو سب شریعتوں میں عام تھے، وہ وہی ہیں جو حدیث میں مذکور ہوئے ہیں۔

ہیں سے نبی ہوا کرے۔ اور آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا۔ حضرت داؤد نے تو خود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی ہے ۔ اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو اور یہود ہم کو مار ڈالیں گے (یعنی اصل بات یہ تھی کہ ذلت برادری کا ڈر تھا)۔

۱۸۹۶۔ اَلْحُكْمُ فِي السَّحَرَةِ — جادوگر کا حکم

۴۰۸۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِّلَ إِلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گرہ ڈال کر اس میں پھونکے اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا وہ مشرک ہو گیا اور جس نے گلے میں کچھ لٹکایا پھر وہ اسی پر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ نہیں خدا اس کی حفاظت نہ کرے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لٹکانا اس پر بھروسہ کر کے اتنا بڑا گناہ ہے۔ اور بعضوں نے کہا مراد وہ تعویذ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں رائج تھے)

۱۸۹۷۔ سَحَرَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ — اہل کتاب کے جادوگروں کا بیان

۴۰۸۶۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي يَزِيدَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ أَيَّامًا فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِي بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَخْرَجُوهَا فَجِيءَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ ذَلِكَ لِذَلِكَ الْيَهُودِيِّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ۔

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا ایک یہودی نے (جس کا نام لبید بن اعصم تھا) آپ کتنے دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے فلانے کنوئیں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں آپ نے لوگوں کو وہاں بھیجا وہ نکال کر لائے ان کے لاتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کھڑے ہو گئے جیسے رسی میں بندھے ہوں اور کوئی کھول دے پھر آپ نے اس کا ذکر اس یہودی سے نہیں کیا اور نہ اس نے آپ کے چہرے پر اس کا کچھ اثر دیکھا (یعنی آپ نے اپنا رنج بھی اس سے ظاہر نہ کیا تاکہ اس کو خبر ہی نہ ہو ورنہ وہ شیطان پھر جادو کرتا)

۱۸۹۸۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ تُعُرِّضَ لِمَالِهِ — کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے

۴۰۸۷۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ،

عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

حضرت قابوس بن مخارق سے روایت ہے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَأْتِينِي فَيُرِيدُ مَالِي قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَذَّكَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَإِنْ نَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي قَالَ قَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ۔

اس نے سنا اپنے باپ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر کوئی آدمی میرا مال چھیننے آئے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اس کو ڈرا اللہ سے، وہ بولا اگر وہ نہ ڈرے آپ نے فرمایا تو اس پاس کے مسلمانوں سے مدد لے وہ بولا اگر وہاں کوئی مسلمان نہ ہو؟ آپ نے فرمایا حاکم سے کہہ وہ بولا اگر حاکم بھی دور ہو آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اپنے مال کے لیے اگر مارا گیا تو شہید ہوگا نہیں تو اپنا مال بچا لے گا۔

٤٠٨٨۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

٤٠٨٩۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

۱۸۹۹- مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ — جو شخص اپنا مال بچانے کیلئے مارا جائے وہ شہید ہے

۴۰۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَقُتِلَ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِیْ یُوْنُسَ الْقُشَیْرِیِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَقُتِلَ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن صفوانؓ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۲- اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ فَضَالَۃَ بْنِ اِبْرَاہِیْمَ النَّیْسَابُوْرِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِکْرِمَۃَ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ مَظْلُوْمًا فَلَہُ الْجَنَّۃُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے ظلم سے مارا جائے اس کے لیے جنت ہے۔

۴۰۹۳- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْہُذَیْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ الْخِمْسِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَۃَ اَنَّہٗ سَمِعَ

عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَمْرٍو یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُرِیْدَ مَالُہٗ بِغَیْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَھُوَ شَہِیْدٌ ھٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِیْثُ سَعِیْدِ بْنِ الْخِمْسِ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا مال ناحق کوئی لینا چاہے اور وہ لڑے اور مارا جائے تو شہید ہوگا۔ (امام نسائی نے کہا اس روایت میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے)

(اور بعض نسخوں میں یہ ہے کہ پہلی روایت غلط ہے اور یہ صحیح ہے)

۴۰۹۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ ہِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ ـ

ترجمہ اوپر گزر چکا

٤٠٩٦ ـ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ ـ

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے ۔

٤٠٩٧ ـ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ ـ

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال لڑے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے ۔

٤٠٩٨ ـ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ ـ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے ۔

٤٠٩٩ ـ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ ؛

عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ـ

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے (یہ روایت جامع ہے اور شہید کی یہی تعریف ہے کہ جو ناحق مارا جائے ۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی جس کو مؤمل نے روایت کیا خطا ہے)

١٩٠٠ ـ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهِ

جو شخص اپنے بال بچوں کے بچانے میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے

٤١٠٠ ـ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ ـ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لڑے اپنے مال کے لیے پھر وہ مارا جائے وہ شہید ہے اسی طرح جو لڑے اپنی جان بچانے کے لیے وہ بھی شہید ہے اور جو لڑے اپنے بال بچوں کے لیے وہ بھی شہید ہے ۔

۱۹۰۱- مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ
جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے

۴۱۰۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے بال بچوں کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے دین کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنی جان کے لیے وہ شہید ہے۔

۱۹۰۲- مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَظْلِمَتِهٖ
جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے

۴۱۰۲- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ

عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلِمَتِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے میں سوید بن مقرن کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے ظلم سے وہ شہید ہے (یعنی اس پر ظلم ہوتا ہو وہ لڑے ظلم دفع کرنے کے لیے پھر مارا جائے)

۱۹۰۳- مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فِي النَّاسِ
جو شخص تلوار نکال کر چلانا شروع کرے

۴۱۰۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهٗ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تلوار میان سے نکالے پھر اس کو چلائے لوگوں پر تو اس کا خون ہدر ہے (یعنی ضائع ہے اب اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو قصاص یا دیت کچھ نہیں۔

۴۱۰۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

۴۱۰۵- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر جب چلا دے تو اس کا خون ہدر ہے۔

۴۱۰۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُمْ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی جو مسلمان پر ہتھیار چلانا چاہے وہ کافر ہو گیا، اسلام سے باہر ہو گیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مسلمان کافروں کی فوج میں نوکری کر کے ہیں پھر مسلمانوں سے لڑتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے۔

۴۱۰۳۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ،

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِيْ تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِيْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَقَالُوْا يُعْطِيْ صَنَادِيْدَ اَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ اِنَّمَا اَتَاَلَّفُهُمْ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللّٰهَ قَالَ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ اِذَا عَصَيْتُهُ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ فَسَاَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَخْرُجُوْنَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے یمن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا بھیجا جو مٹی کے اندر تھا (یعنی ابھی صاف نہیں ہوا تھا) آپ نے اس کو تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی اور بنی مجاشع میں سے ایک شخص کو اور عیینہ بن بدر فزاری اور علقمہ بن علاثہ عامری اور بنی کلاب کے ایک شخص کو اور زید خیل طائی اور بنی نبہان کے ایک شخص کو (یہ سب قبیلوں کے نام ہیں) یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آپ نجد والوں کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا میں ان کے دلوں کو ملاتا ہوں (کیونکہ وہ نومسلم ہیں، اور تم تو پرانے مسلمان ہو) اتنے میں ایک شخص آیا آنکھیں بیٹھی ہوئیں اور گلے پھولے ہوئے گھنی داڑھی والا، سر منڈا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے ڈر! آپ نے فرمایا اللہ کی تابعداری کون کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے، اتنے میں ایک شخص نے درخواست کی لوگوں میں سے (وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے) اس کے قتل کی آپ نے منع فرمایا۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق کے نیچے نہ جاوے گا (یعنی دل میں کچھ اثر نہ ہوگا) وہ دین سے اس طرح نکل جاویں گے جیسے تیر جانور میں سے صاف نکل جاتا ہے آر پار اس میں کچھ نہیں بھرتا، اسی طرح ان میں بھی دین کا کچھ نشان نہ ہوگا) مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو اس طرح قتل کروں جیسے عاد کے لوگ قتل ہوئے (یعنی ایک کو نہ چھوڑوں، مراد ان لوگوں سے خارجی ہیں جو حضرت علی کے وقت میں ظاہر ہوئے بڑی دینداری جتلاتے قرآن کے ایک ایک لفظ پر لڑتے، نماز خوب پڑھتے، سر گھٹا کر صاف رکھتے، مگر مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے مسلمانوں کو کافر بنا کر ان ہی سے لڑنے کو مستعد ہوئے)

۴۱۰۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آخر زمانہ میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے کم سن بیوقوف ظاہر میں قرآن کی آیتیں پڑھیں گے یا لوگوں کی خیرخواہی اور بہتری کی باتیں کہیں گے، مگر ایمان ان کے حلق کے نیچے نہ اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ میں سے پار نکل جاتا ہے جب تم ان کو دیکھو تو قتل کرو اس لیے کہ ان کے قتل میں ثواب ہوگا قیامت کے روز۔

۴۱۰۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنّٰى أَنْ أَلْقٰى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِيْ وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِيْ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے مجھے آرزو تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں اور ان سے خارجیوں کا حال پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن میں نے ابوبرزہ کو پایا ان کے کئی دوستوں کے ساتھ، میں نے پوچھا آپ نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے خارجیوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اپنے کان سے اور دیکھا اپنی آنکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا آپ نے تقسیم کر دیا ان لوگوں کو جو داہنی طرف بیٹھے تھے، اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے، اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے ان کو کچھ نہ دیا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے انصاف سے تقسیم نہیں کیا۔ وہ ایک سانولا شخص تھا سر منڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے۔ یہ سن کر آپ بہت سخت غصے ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی کو نہ دیکھو گے انصاف کرتے ہوئے پھر فرمایا اخیر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی ان ہی میں سے ہے قرآن پڑھیں گے مگر ان کی ہنسلی کے نیچے نہ اترے گا، اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے رہیں گے

هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْمَشْهُورِ۔

یہاں تک کہ ان کے پیچھے دجال کے ساتھ نکلیں گے جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کرو، وہ بدترین سب مخلوقات سے اور بدنفس ہیں۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط مسلمان نام سے انسان مسلمان نہیں ہو سکتا، جب تک مسلمانوں کے سے عمدہ اخلاق اختیار نہ کرے، نیک نفسی اور خوش اخلاقی اور ایمانداری اور راستبازی مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں ہوتا۔ امام نسائی نے کہا شریک بن شہاب کچھ مشہور نہیں ہے۔

۱۹۰۳۔ قِتَالُ الْمُسْلِمِ

مسلمان سے لڑنا کیسا ہے

۴۱۱۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا گناہ ہے۔

۴۱۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۴۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحٰقَ أَمَا سَمِعْتَهُ إِلَّا مِنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنَ الْأَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۴۱۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

۴۱۱۴۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو برا کہنا فسوق ہے یعنی اس سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

۴۱۱۵- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُورًا وَسُلَيْمَانَ وَزُبَيْدًا يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ أَتَتَّهِمُ مَنْصُورًا أَتَتَّهِمُ زُبَيْدًا أَتَتَّهِمُ سُلَيْمَانَ قَالَ لاَ وَلَكِنِّي أَتَّهِمُ أَبَا وَائِلٍ۔

حضرت شعبہ سے روایت ہے میں نے حماد سے کہا میں نے سنا منصور اور سلیمان اور زبید سے وہ سب نقل کرتے ہیں حضرت ابووائل سے اس نے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو بُرا کہنا فسوق (گناہ) ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے تم کس پر تہمت کرتے ہو منصور پر یا زبید پر یا سلیمان پر انہوں نے کہا نہیں مگر میں تہمت کرتا ہوں ابووائل پر کہ اس نے یہ روایت عبداللہ سے سنی یا نہیں)

۴۱۱۶- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لأَبِي وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا زبید نے کہا میں نے ابووائل سے پوچھا تم نے یہ عبداللہ سے سنا؟ انہوں نے کہا ہاں!

۴۱۱۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۱۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ گزر چکا

۴۱۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۵- التَّغْلِيظُ فِيمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ — جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے تلے لڑے

۴۱۲۰- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلاَلٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے پھر وہ مرے تو جاہلیت کی موت مرا (یعنی

عَلٰى أُمَّتِيْ يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِيْ لِذِيْ عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّيْ وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُوْ إِلٰى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ۔

کی حالت میں مرے گا اور جو شخص میری امت پر نکلے نیک اور بد سب کو قتل کرے اور مومن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہوا ہو اقرار پورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا اور جو شخص اندھا دھند یعنی گمراہی اور بغاوت کے جھنڈے کے تلے لڑے اور تعصب کی طرف لوگوں کو بلائے یا اس کا غصہ تعصب کی وجہ سے ہو نہ خدا کے لیے پھر قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔

۴۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے راہ جھنڈے کے تلے لڑے (یعنی شریعت سے وہ لڑائی صحیح اور لازم نہ ہو) اپنی قوم کے تعصب سے اور غصہ کرے تعصب سے (تعصب کہتے ہیں ظلم پر مدد کرنے کو اور مطلب یہ ہے کہ خدا کے لیے لڑائی نہ ہو بلکہ اپنی عزت اور ناموس کے لیے ہو) تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں عمران القطان ہے جو قوی نہیں ہے۔

۱۹۰۶۔ تَحْرِيْمُ الْقَتْلِ — مسلمان کا قتل حرام ہے

۴۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مَنْصُوْرٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلٰى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيْعًا فِيْهَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ہتھیار اٹھائے اور وہ بھی ساتھ ہی اٹھائے تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پھر جب قتل کیا تو جہنم میں گر پڑیں گے (یہ جب ہے کہ دونوں نے ساتھ ہی ہتھیار اٹھایا ہو اور دونوں کی نیت ایک دوسرے کو مارنے کی ہو) اور جو ایک نے ہتھیار اٹھایا اور دوسرے نے اپنے تئیں بچانا چاہا تو ہتھیار اٹھانے والا جہنم میں جائے گا۔

۴۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ إِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ۔

حضرت ابوبکرہ نے کہا جب دو مسلمانوں نے ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھایا تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پھر جب ایک نے دوسرے کو قتل کیا تو دونوں جہنم میں جاویں گے (قاتل تو مسلمان کے قتل کی وجہ اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی)۔

۴۱۲۴۔ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

آپ نے فرمایا جب دو مسلمان مقابل ہوں تلواریں لے کر پھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو دونوں جہنم میں جاویں گے کسی نے کہا یا رسول اللہ قاتل تو جائے گا مگر مقتول کیوں جائے گا؟ آپ نے فرمایا اس کی نیت بھی ساتھی کو قتل کرنے کی تھی اور آگے کی روایت میں ہے وہ حریص تھا اپنے صاحب کے قتل پر۔

۴۱۲۵۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ مِثْلَهُ سَوَاءً۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۴۱۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ۔

حضرت ابوبکرہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کا ارادہ رکھتے ہوں۔

۴۱۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ۔

۴۱۲۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا۔

۴۱۲۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ۔

۴۱۲۰: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۲۱: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک تم میں سے دوسرے کی گردن مارے۔

۴۱۲۲: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ أَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارو۔ کوئی نہیں پکڑا جائے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت خطا ہے اور صحیح مرسل ہے۔

۴۱۲۳: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک دوسرے کی گردن اڑاؤ

ف :۔ نووی نے کہا اس حدیث کا مطلب سات طرح سے ہو سکتا ہے۔ ایک یہ مراد وہ لوگ ہیں جو ناحق خون کو حلال سمجھیں وہ کافر ہیں بلاشک۔ دوسرے یہ کہ مراد کفر سے ناشکری ہے نعمت کی اور اسلام کے حق کی۔ تیسرے یہ کہ مراد قریب ہو جانا ہے کفر کے۔ چوتھے یہ کہ یہ فعل کافروں کا سا ہے۔ پانچویں یہ کہ وہ حقیقت کفر مراد ہے یعنی کافر مت ہو جانا بلکہ ہمیشہ مسلمان رہنا۔ چھٹے یہ کہ مراد کفر سے کفر ہے یعنی ہتھیار پہننا۔ ساتویں یہ کہ ایک دوسرے کو کافر مت بناؤ پھر گردن مارو ایک دوسرے کی۔ ان سب سے بہتر چوتھا قول ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے قاضی عیاض نے (زہر الربی)

بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ۔

کوئی نہیں پکڑا جاوے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔)

۱۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت مسروق سے مرسلاً روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ پاؤں اس طرح کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ اخیر تک امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۱۲۴ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى

عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُرْسَلٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۱۲۵ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ نہ ہو جانا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو۔

۱۲۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ

عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش (چپ) کیا، پھر فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

۱۲۷ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِي

أَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا أَرَى تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے چپ کرا لوگوں کو پھر فرمایا دیکھو میں تم کو نہ پاؤں بعد اس کے (یعنی قیامت کے روز) تم میرے بعد کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کی گردن مارو

آخِرُ كِتَابِ الْمُحَارَبَةِ

کتاب لڑائی کی ختم ہوئی

١٩٠٧ - کتاب قسم الفئ — کتاب فے کے تقسیم کرنے کی

٤١٣٩ - اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُوْرِيَّ حِيْنَ خَرَجَ فِيْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَاَيْنَاهُ دُوْنَ حَقِّنَا فَاَبَيْنَا اَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِيْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُعِيْنَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيْرَهُمْ وَاَبٰى اَنْ يَزِيْدَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ حروری (جو خارجیوں کا سردار تھا) جب عبداللہ بن الزبیر کے فتنے میں نکلا تو ابن عباسؓ کے پاس کہلا بھیجا کہ ذوی القربیٰ کا حصہ کن کو ملنا چاہیے ابن عباس رضی اللہ نے کہا وہ ہمارا ہے جو ناتا رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے انہیں لوگوں میں اس کو تقسیم کیا (یعنی بنی ہاشم اور بنی مطلب میں) اور حضرت عمرؓ نے ہم کو دینا چاہا تھا مگر وہ ہمارے حق سے کم دیتے تھے تو ہم نے نہیں لیا۔ انھوں نے یہ کہا تھا کہ ہم ناتے والوں کے نکاح کرنے والے کو مدد دیں گے اور ان میں جو قرضدار ہو جائے گا اس کا قرضہ ادا کریں گے اور جو مفلس ہوگا اس کو دیں گے۔ اور اس سے زیادہ دینے سے انہوں نے انکار کیا۔

٤١٤٠ - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ؛

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَاَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى نَجْدَةَ كَتَبْتُ اِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ نے ابن عباس کو لکھا ذوی القربیٰ کا حصہ (فے اور غنیمت میں سے) کس کو ملنا چاہیے؟ میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو اہل بیت ہیں عزیز ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت عمرؓ نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصے میں سے نکاح کر دوں گا

ف: جس کا ذکر اللہ جل جلالہ نے اس آیت میں کیا ما افاء اللہ علی رسولہ من اہل القریٰ فللہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو عنایت فرمایا اللہ نے اپنے رسول کو گاؤں والوں سے (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں سے) تو وہ اللہ اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا (یعنی ذوی القربیٰ کا) اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اس میں یعنی فے میں اللہ تعالیٰ نے پانچ حصے کیے ایک تو خاص اللہ اور اس کے رسول کا، دوسرے رسول کے ناتے والوں کا، تیسرے یتیموں کا، چوتھے مسکینوں کا، پانچویں مسافروں کا۔ تو فے کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے اب رہا مال غنیمت اس کے لیے فرمایا واعلموا انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو مال تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے اور باقی رہے چار حصے وہ لڑنے والوں میں تقسیم ہوں گے تو اس میں بھی ناتے والوں کا پانچویں حصے میں ایک حصہ یعنی خمس خمس ہوا۔

دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيُخْدِمَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَأَبَيْنَا إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا وَأَبَى ذٰلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ۔

جس کا نکاح نہیں ہوا، اور جو قرض دار ہو اس کا قرضہ ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو انہوں نے نہ مانا تو ہم نے انہیں پر چھوڑ دیا۔

۴۱۴۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ۔

عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ كِتَابًا فِيهِ وَقَسْمُ أَبِيكَ لَكَ الْخُمُسَ كُلَّهُ وَإِنَّمَا سَهْمُ أَبِيكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَفِيهِ حَقُّ اللّٰهِ وَحَقُّ الرَّسُولِ وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَمَا أَكْثَرَ خُصَمَاءَ أَبِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَيْفَ يَنْجُو مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَإِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الْإِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ إِلَيْكَ مَنْ يَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوءِ۔

حضرت امام اوزاعی سے روایت ہے عمر بن عبد العزیز نے (جو خلیفہ عادل تھے بنی امیہ میں سے) عمر بن ولید کو لکھا تیرے باپ (ولید بن عبد الملک بن مروان) کی تقسیم کے موافق تو کل پانچواں حصہ تیرا ہے مگر درحقیقت تیرے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصے میں اللہ اور رسول اور ذوی القربیٰ اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا تو کتنے دعویدار ہوں گے تیرے باپ پر قیامت کے روز اور کس طرح نجات ہوگی اس شخص کو جس کے اتنے بہت سے دعویدار ہوں اور تو نے جو باجے اور ستار نکالے ہیں وہ سب بدعت ہیں اسلام میں (اور ہر ایک بدعت بری گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی) اور میں نے قصد کیا تھا کہ تیرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو تیرے برے پٹے پکڑ کر کھینچے (تاکہ تو ذلیل ہو اور باز رہے گمراہی سے)

۴۱۴۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ،

أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے، وہ اور حضرت عثمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اس مال میں جو حنین (ایک جگہ کا نام ہے) کا مال آپ نے تقسیم کیا بنی ہاشم اور بنی مطلب کو انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے بنی مطلب کو دیا جو ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہ دیا حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قرابت رکھتے ہیں جو وہ۔ آپ نے فرمایا میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک سمجھتا ہوں (اس لیے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوئے اور ملے رہے جاہلیت اور اسلام میں) جبیر بن مطعمؓ نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو

ف: اس لیے کہ عبد مناف کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسرے مطلب تیسرے شمس جن کی اولاد میں حضرت عثمان ہیں، چوتھے نوفل جن کی اولاد میں جبیر بن مطعم ہیں۔

عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذٰلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ۔

خمس میں سے کچھ نہیں دیا جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔

۴۱۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تقسیم کیا تو میں اور عثمان آپ کے پاس گئے اور کہا یا رسول اللہ بنی ہاشم کی فضیلت کا تو ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں سے کیا لیکن بنی مطلب کو آپ نے دیا اور ہم کو نہ دیا اور ہم اور وہ برابر ہیں ایک درجے میں آپ سے آپ نے فرمایا کہ بنی مطلب مجھ سے جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور آپ نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں (یعنی اس طرح ملے ہوئے ہیں جیسے یہ انگلیاں ایک دوسرے سے)

۴۱۴۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا اے لوگو مجھے درست نہیں اس مال میں جو اللہ نے تم کو عنایت کیا اس بال کے برابر مگر پانچواں حصہ اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو پھیر دیا جاتا ہے (کیونکہ اس میں یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کی پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام مسلمانوں کے فائدے کے ہیں اس میں صرف ہوتا ہے۔

۴۱۴۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کے کوہان میں سے ایک بال لیا اپنی دو انگلیوں کے بیچ میں پھر فرمایا میرے لیے فئے میں سے اتنا بھی نہیں ہے اور نہ یہ مگر پانچواں حصہ وہ بھی پھر تم ہی کو دیا جاتا ہے۔

۴۱۳۶۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ۔

عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے بنی نضیر کے مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مفت کے طور پر دیئے یعنی مسلمانوں نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے نہ اونٹ (یعنی بغیر لڑائی کے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنے ایک سال کا خرچ لے لیتے اور باقی گھوڑوں اور ہتھیاروں میں صرف کرتے جہاد کے سامان میں۔

۴۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا اپنا ترکہ مانگنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے کا اور خیبر کے مال کا پانچواں حصہ ابوبکرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے ہمارے ترکے کا کوئی وارث نہیں بلکہ ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے اور اسی حدیث کے بموجب ابوبکرؓ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ترکہ بھی نہیں دیا، بلکہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بی بیوں اور کنبے والوں کو دیا کرتے تھے اسی طرح دیتے رہے۔

۴۱۳۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ،

عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللّٰهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ۔

حضرت عطاء سے روایت ہے جو اللہ نے فرمایا جو تم غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ذی القربیٰ کا ہے تو اللہ اور رسول کا ایک ہی حصہ تھا (یعنی اللہ کے جدا کانہ کوئی حصہ نہ تھا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے لوگوں کو سواریاں دیتے نقد دیتے جہاں چاہتے صرف کرتے، جو کچھ چاہتے صرف کرتے۔

۴۱۳۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ قَالَ هٰذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے میں نے حسن بن محمد سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شئ فان للہ خمسہ انہوں نے کہا یہ تو شروع ہے اللہ کے کلام کا جیسے کہتے ہیں دنیا اور

لِلّٰهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ لِلّٰهِ قَالَ اخْتَلَفُوْا فِيْ هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمِ الرَّسُوْلِ وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الْخَلِيْفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلٰى أَنْ جَعَلُوْا هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَكَانَا فِيْ ذٰلِكَ خِلَافَةَ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ۔

آخرت اللہ کے لیے ہے رہا اگر دنیا سے ہم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح غنیمت میں بھی اللہ کا نام ہے مگر اس کا کوئی علیحدہ حصہ نہیں ہے) مگر اختلاف کیا ہے لوگوں نے دو حصوں میں ایک تو رسول کے حصے میں دوسرے ذی القربیٰ کے حصے میں بعضوں نے کہا رسول کا حصہ رسول کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعضوں نے کہا ذوی القربیٰ کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناتے والوں کو ملنا چاہیے (جیسے پہلے ملتا تھا) اور بعضوں نے کہا نہیں اب خلیفہ کے ناتے والوں کو ملنا چاہیے۔ پھر آخر سب کی رائے اس بات پر آئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کے سامان میں صرف کرنا چاہیے اور اسی میں صرف ہوتا رہا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی خلافت میں۔

۴۱۵۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ:

عَنْ مُوْسَى بْنِ أَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ ﴿وَاعْلَمُوْا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ﴾ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ۔

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت ہے میں نے یحییٰ بن جزار سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شئی فان للہ خمسہ وللرسول میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کتنا تھا انہوں نے کہا پانچواں حصہ پانچویں حصے کا یعنی کل مال کا پچیسواں حصہ۔

۴۱۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ:

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهٖ فَقَالَ أَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ شَاءَ۔

حضرت مطرف سے روایت ہے حضرت شعبی سے سوال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے کا اور صفی کا (صفی اس کو کہتے ہیں جو غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز امام رکھ لیتا ہے جیسے غلام یا لونڈی یا گھوڑا وغیرہ) انہوں نے کہا حصہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ایک مسلمان کے حصے کے تھا اور صفی کے لیے آپ کو اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے آپ لے لیں (مگر یہ مخصوص تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کوئی امام یہ اختیار نہیں رکھتا آپ کے بعد)

۴۱۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ:

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهٗ قِطْعَةُ أَدَمٍ قَالَ كَتَبَ

حضرت یزید بن الشخیر سے روایت ہے میں مطرف کے ساتھ تھا مربد (ایک مقام کا نام ہے) میں اتنے میں ایک شخص آیا چمڑے

ف: اور ابوبکر اور عمر نے ہرگز وہ حصہ نہ لیا جو رسول کا تھا حالانکہ اس کے مستحق تھے اس سے زیادہ اور کیا بات ہوگی جو ابوبکر اور عمر کی بے طمعی اور حقانیت کا ثبوت ہے

مِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذَلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصَى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهَكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِينٍ وَسَهْمَ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ۔

کو دے گا، اور ناطے والوں کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ملے گا، خواہ مالدار ہوں خواہ محتاج اور بعضوں نے کہا جو ان میں محتاج ہوں ان کو ملے گا نہ مالداروں کو جیسے یتیم اور مسافروں میں جو محتاج ہوں انہی کو ملے گا اور یہ قول مجھے زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے لیکن چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت سب برابر ہیں حصہ میں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ مال ان کو دلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تقسیم کیا اور حدیث میں یہ نہیں ہے کہ حضرت نے بعضوں کو زیادہ دلایا ہو بعضوں کو کم، اور ہم اس مسئلے میں علماء کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد کے لیے تو وہ سب اولاد کو برابر برابر ملے گا، خواہ مرد ہوں خواہ عورت جب ان کا شمار ہو سکے اسی طرح جو چیز کسی کی اولاد کو دلائی جائے تو اس میں سب برابر ہوں گے، مگر جس صورت میں دلانے والا تصریح کر دے کہ فلانے کو اتنا ملے اور فلانے کو اتنا تو اس کے کہنے کے موافق دلایا جائے گا، اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو دلایا جائے گا جو مسلمان ہیں، اسی طرح جو مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے نہ دیے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کے

بلکہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ مسکین کا حصہ لے یا مسافر کا۔ اب باقی چار خمس مال غنیمت میں سے تو وہ امام تقسیم کرے گا ان مسلمانوں کو جو بالغ ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

۴۱۵۱۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ اِلٰى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ هٰذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا اَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ مِنْهَا قُوْتَ اَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيْلَهُ سَبِيْلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وَلِيْتُهَا بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيْهَا الَّذِيْ كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ اَتَيَانِيْ فَسَاَلَانِيْ اَنْ اَدْفَعَهَا اِلَيْهِمَا عَلٰى اَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ وَالَّذِيْ وَلِيْتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا اِلَيْهِمَا وَاَخَذْتُ عَلٰى ذٰلِكَ عُهُوْدَهُمَا ثُمَّ اَتَيَانِيْ يَقُوْلُ هٰذَا اقْسِمْ لِيْ بِنَصِيْبِيْ مِنِ ابْنِ اَخِيْ وَيَقُوْلُ هٰذَا اقْسِمْ لِيْ بِنَصِيْبِيْ مِنِ امْرَاَتِيْ وَاِنْ شَاءَا اَنْ اَدْفَعَهَا اِلَيْهِمَا عَلٰى اَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ وَلِيَهَا بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ وَالَّذِيْ وَلِيْتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا اِلَيْهِمَا وَاِنْ اَبَيَا كُفِيَا ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ هٰذَا لِهٰؤُلَاءِ اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ هٰذِهِ لِهٰؤُلَاءِ وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هٰذِهِ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ دونوں جھگڑتے ہوئے آئے اس مال کے بارے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جیسے فدک اور بنی نضیر اور خیبر کا خمس وغیرہ جس کو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان دونوں کے سپرد کر دیا تھا) عباس نے کہا میرا اور ان کا فیصلہ کر دیجئے (یعنی اس مال کو تقسیم کر دیجئے) لوگوں نے کہا فیصلہ کر دیجئے ان دونوں کا۔ حضرت عمرؓ نے کہا میں نہیں فیصلہ کروں گا (یعنی اس مال کو تقسیم نہ کروں گا) کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا اور جو ہم چھوڑ جاویں وہ صدقہ ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے موافق لے لیتے اور باقی خدا کی راہ میں خرچ کرتے۔ پھر آپ کے بعد حضرت ابوبکرؓ اس کے متولی رہے پھر ابوبکر کے بعد میں متولی ہوا میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسے ابوبکر کرتے تھے (کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو خرچ کے موافق دیتے اور باقی بیت المال میں جمع کرتے) پھر یہ دونوں (یعنی عباس اور علی) میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ یہ مال ہمارے حوالے کر دو ہم اسی طرح اس میں عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کرتے تھے اور تم کرتے رہے میں نے وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا اب یہ دونوں پھر آئے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے بھتیجے سے دلاؤ (یعنی عباس کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بی بی کی طرف سے دلاؤ (یعنی علیؓ کیونکہ وہ خاوند تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) اگر ان کو منظور ہو

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِي هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُونَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ۔

تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اسی طرح عمل کریں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے اور ان کے بعد ابوبکرؓ نے کیا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور جو ان کو منظور نہ ہو تو اپنے گھر بیٹھیں اور مال میں اپنے قبضے میں رکھوں گا۔[1] پھر حضرت عمرؓ نے کہا قرآن سے دیکھو اللہ تعالیٰ مال غنیمت کے لیے فرماتا ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور عاملوں اور مسافروں کا ہے اور صدقات کے لیے فرماتا ہے کہ وہ فقیروں اور مسکینوں اور عاملوں اور مؤلفہ قلوبہم اور غلاموں اور قرضداروں اور مجاہدوں کے لیے ہیں اور اس مال کو بھی حضرت نے صدقہ کہا تو اس میں بھی فقیروں اور مسکینوں اور سب مسلمانوں کا حق ہوگا اور کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مال اللہ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائیں (یعنی بغیر جنگ کے ہاتھ آیا) زہری نے کہا البتہ یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ چند گاؤں ہیں عربیہ یا عرینہ کے اور فدک اور فلاں فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا پھر فرماتا ہے کہ ان فقیروں کا بھی اس میں حق ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر آئے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور مالوں سے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دار الاسلام میں آ چکے تھے اور ایمان لا چکے تھے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو (پھر ایسا مال جس کے حق دار سارے مسلمان ہوں اور علاوہ اس کے پیغمبر فرما چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا کیونکر تقسیم ہو سکتا ہے) البتہ بعضے تمہارے غلام لونڈی رہ گئے ان کا حق اس مال میں نہیں ہے اور اگر میں جیوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا۔[2]

---

[1] کیونکہ وہ مال مثل ترکے کے نہیں ہے کہ سب وارثوں میں تقسیم ہو، وہ تو ایک وقف کی طرح ہے جس کا انتظام ہمیشہ کے لیے اسی طرح کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

[2] یہ وہ وجہیں تھیں جو ابوبکرؓ اور عمرؓ نے مال حضرت کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا اور حضرت فاطمہؓ کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ اب شیعوں کا طعن ان دونوں بزرگواروں پر محض لغو ہے کیونکہ یہ خلاف اللہ اور اس کے رسول کے فرمودے کے نہیں کر سکتے تھے۔

کِتَابُ الْبَیْعَۃِ — کتاب بیعت کے بیان میں

۱۹۰۸ اَلْبَیْعَۃُ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ — حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۵ اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِیُّ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیَی ابْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِیْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ؛

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَایَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِی الْیُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَاَنْ نَقُوْمَ بِالْحَقِّ حَیْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (یعنی جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر (یعنی آپ جس کو ہم پر حاکم کر دیں گے اس کی بھی اطاعت کریں گے) اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

۴۱۵۶ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِیْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْهِ؛

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَایَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِی الْعُسْرِ وَالْیُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهٗ؛

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۹ بَابُ الْبَیْعَةِ عَلٰی اَنْ لَا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ — اس بات پر بیعت کرنا کہ جو سردار بنے اسکی مخالفت نہ کریں گے

۴۱۵۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ؛

عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَایَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِی الْیُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَاَنْ نَقُوْلَ اَوْ نَقُوْمَ بِالْحَقِّ حَیْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہؓ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

۱۹۱۰۔ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ — سچ کہنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ
عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ
وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ
حَيْثُ كُنَّا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ہم نے بیعت کی اثرہ پر (یعنی اگر آپ کسی کو ہم سے زیادہ دیں گے تو ہم جھگڑا نہ کریں گے) اور سچ کہیں گے جہاں ہم ہوں گے

۱۹۱۱۔ الْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ — انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۹۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ
أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ
عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ
فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا وَعَلَى أَنْ
لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ
أَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یوں ہے کہ ہم نے بیعت کی انصاف کی بات کہنے پر جہاں ہم ہوں اور نہیں ڈریں گے ہم اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

۱۹۱۲۔ الْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرَةِ — اثرہ (جس کے معنی اوپر گزر چکے) پر بیعت کرنا

۴۱۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا
عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا
وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ
الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ
فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ
حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ
فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۹۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْکَ بِالطَّاعَۃِ فِیْ مَنْشَطِکَ وَمَکْرَھِکَ وَعُسْرِکَ وَیُسْرِکَ وَاَثَرَۃٍ عَلَیْکَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم ہے تجھ پر اطاعت کرنا (مسلمان حاکم کی) خواہ تو خوش ہو خواہ رنجیدہ، سختی ہو یا آسانی اگرچہ تیرے اوپر دوسرے کو بڑھایا جائے (اور وہ تجھ سے زیادہ مستحق نہ ہو تب بھی اطاعت کرنا ضروری ہے یہاں تک کہ شرع کے خلاف نہ ہو۔ اور جو شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں۔ نووی)

۱۹۱۳- اَلْبَیْعَۃُ عَلَی النُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ　بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

۴۱۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَۃَ؛

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی النُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر مسلمان کے ساتھ خلوص رکھیں گے صاف دل رہیں گے یہ نہیں کہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی جو منافقوں کی خصلت ہے۔

۴۱۹۳- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنْ یُوْنُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَۃَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ قَالَ؛

جَرِیْرٌ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاَنْ اَنْصَحَ لِکُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم سننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کے خیرخواہ رہنے پر۔

۱۹۱۴- اَلْبَیْعَۃُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ　جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

۴۱۹۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ سَمِعَ؛

جَابِرًا یَقُوْلُ لَمْ نُبَایِعْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمَوْتِ اِنَّمَا بَایَعْنَاہُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ۔

حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کی مرجانے پر لیکن اس بات پر کہ جنگ سے نہ بھاگیں گے۔

۱۹۱۵- اَلْبَیْعَۃُ عَلَی الْمَوْتِ　مرجانے پر بیعت کرنا

۴۱۹۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ؛

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَۃِ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ۔

حضرت یزید بن ابی عبید سے روایت ہے میں نے سلمہ بن الاکوع سے کہا تم نے کس بات پر بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے دن؟ انہوں نے کہا مرجانے پر (یعنی لڑیں گے یہاں تک کہ مرجائیں گے یا فتح کریں گے)

۱۹۱۶- اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ — جہاد پر بیعت کرنا

۴۱۶۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ،

أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں ابو امیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جس دن کہ فتح ہو گیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ بیعت کیجئے میرے باپ سے ہجرت پر آپ نے فرمایا اب ہجرت کہاں ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر[ف]

۴۱۶۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ،

عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ خَالَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی صحابہ میں سے تم مجھ سے بیعت کرتے ہو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے، کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے[ف۲] میری نافرمانی نہ کرو گے شرع کے کام میں پھر جو کوئی پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی یہ کام نہ کرے) اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں سے کوئی کام کرے پھر دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے جیسے زنا کی حد پڑے یا چوری میں ہاتھ کاٹا جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حد اور قصاص سے گناہ معاف ہو جاتا ہے، اور بعضوں کے نزدیک نہیں ہوتا جب تک توبہ نہ کرے) اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کرے اور دنیا میں سزا نہ پائے بلکہ اللہ اس کے قصور کو چھپائے تو اس کا کام اللہ پر ہے چاہے معاف کرے عذاب دے (قیامت کے روز)

ف۱: مراد وہ ہجرت ہے جو مکے سے مدینے کی طرف تھی وہ تو جب مکے میں اسلام پھیل گیا تو جاتی رہی، لیکن وہ ہجرت جو کافروں کے ملک سے مسلمانوں کی طرف ہوتی ہے وہ قیامت تک باقی ہے۔ کرمانی نے کہا جب کسی ملک میں کافروں کے ڈر سے دین کے کام ادا نہ ہو سکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے اتفاقاً۔

ف۲: یہ قرآن میں عورتوں کی بیعت میں آیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاوند کا ترکہ باہر نہ جائے اور کسی کا بچہ لے کر اپنا بچہ ظاہر کرے، جیسا جاہلیت کے زمانے میں عورتیں (باقی فائدہ آگے)

۴۱۹۸۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ ؛

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءُ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے بیعت نہیں کرتے ان باتوں پر جن باتوں پر عورتوں نے بیعت کی ہے یعنی شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو اور بہتان نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں سے اور میری نافرمانی نہ کرو شرع کے کام میں ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ پھر ہم نے بیعت کی آپ سے ان باتوں پر آپ نے فرمایا جو کوئی ان باتوں میں سے کوئی بات اب کرے پھر دنیا میں اس کی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہو گیا اور جو نہ پائے تو وہ اللہ پر ہے چاہے بخش دے اس کو چاہے عذاب کرے۔

۱۹۱۷۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ

ہجرت پر بیعت کرنا

۴۱۹۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں نے ماں باپ کو روتا چھوڑ آیا ہوں آپ نے فرمایا جا اور ان کو خوش کر جیسے تو نے ان کو رلایا ہے (ماں باپ کی خوشی ہجرت پر بھی مقدم ہے)

۱۹۱۸۔ شَأْنُ الْهِجْرَةِ

ہجرت بہت مشکل ہے

۴۲۰۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ ؛

(بقیہ فائدہ) کرتی تھیں تو یہ بہتان ہے کیونکہ جھوٹ اٹھاتی ہیں دونوں ہاتھوں کے بیچ سے یعنی پیٹ سے کہ ان کے پیٹ سے نہیں اور کہتی ہیں ہمارے پیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے بیچ سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے نہیں پیدا ہوا اور کہتی ہیں پیدا ہوا۔ اب یہ عبارت مردوں کے لیے مشکل ہے۔ بعضوں نے کہا یہ اس طرح سے ہے جو ایک فعل ایک کرتا ہے اور منسوب ہوتا ہے جماعت کی طرف جیسے تستخرجون حلیۃ تلبسونھا (یعنی زیور نکالتے ہو اور اس کو پہنتے ہو حالانکہ زیور صرف عورتیں پہنتی ہیں مگر نسبت مردوں کی طرف کی) اور بعضوں نے کہا مراد ہیں ایدیکم وارجلکم سے ذات اور نفس ہے کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ اَعْرَابِیًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَیْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ شَدِیْدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّیْ صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ یَّتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَیْئًا۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے ایک گنوار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہجرت کے لیے آپ نے فرمایا ہجرت بہت مشکل ہے (یعنی اگر بار بار دوست و آشنا سب خدا کے لیے چھوڑ دینا پھر اس پر جمے رہنا یہ نہیں کہ چند روز کے بعد ہجرت کو فسخ کرے) تیرے پاس اونٹ ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا اور عمل کر بستیوں کے پرے (یعنی جہاں تو رہتا ہے وہیں نا سہی پر) اس لیے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ضائع نہ کرے گا (یعنی بے ثواب نہ چھوڑے گا، آپ نے خیال کیا کہ اس گنوار کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا دشوار ہے آپ نے یہ حدیث فرمائی)

۱۹۱۹۔ هِجْرَةُ الْبَادِیْ — گاؤں والے کی ہجرت

۱۷۱۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ كَثِیْرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِیْ فَاَمَّا الْبَادِیْ فَیُجِیْبُ اِذَا دُعِیَ وَیُطِیْعُ اِذَا اُمِرَ وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ اَعْظَمُهُمَا بَلِیَّةً وَاَعْظَمُهُمَا اَجْرًا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کون سی بڑھ کر ہے، آپ نے فرمایا کہ تو چھوڑ دے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک برا ہے اور فرمایا ہجرت دو ہیں ایک ہجرت اس کی جو حاضر ہے (اس مقام میں جہاں ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاؤں والے کی (جو اپنے گاؤں میں ہے) اگر ضرورت کے وقت جب بلایا جاوے تو چلا آوے۔ اور جب کوئی حکم ہو تو اس کو مانے۔ حاضر پر بہت سختی ہے اور اسی کو بڑھ کر ثواب ہے)

۱۹۲۰۔ تَفْسِیْرُ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے معنے

۱۷۱۲۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ عَنْ یَعْلَی بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوْا مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ لِاَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِیْنَ وَكَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُهَاجِرُوْنَ لِاَنَّ الْمَدِیْنَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَاؤُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ الْعَقَبَةِ۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباسؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے چھوڑ دیا تھا مشرکین کو اور بعضے انصار بھی مہاجرین میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے آئے تھے لیلۃ العقبہ کو (جب آپ نے بیعت لی ہے عقبہ کے پاس جو منیٰ میں ہے)۔

١٩٢١- اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ — ہجرت کی ترغیب

٤١٦٧- اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ،

اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ اَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَاِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا۔

حضرت ابو فاطمہؓ نے کہا یارسول اللہ مجھ کو کوئی ایسا کام بتلایئے جس پر میں جما رہوں اور اس کو کرتا رہوں آپ نے فرمایا ہجرت پر، اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

١٩٢١- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف

٤١٦٨- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ،

اَنَّ يَعْلٰى قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِي يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ اَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے باپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا جس دن کہ فتح ہوا اور میں نے کہا یارسول اللہ میرے باپ سے بیعت لیجئے ہجرت پر آپ نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ ہجرت ختم ہو گئی۔

٤١٦٩- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ،

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یارسول اللہ لوگ کہتے ہیں جنت میں نہیں جاوے گا مگر جس نے ہجرت کی تو آپ نے فرمایا جب سے مکہ فتح ہوا تو ہجرت نہیں ہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تم سے کہا جائے جہاد کو نکلنے کے لیے تو نکلو! ف۲

ف۱: جب سے مکہ فتح ہوا اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں پھر ہجرت نہیں رہی کیونکہ حدیث میں ہے نہیں ہجرت بعد فتح ہو جانے مکے کے، اور بعض کہتے ہیں کہ ہجرت دارالکفر سے دارالاسلام کی طرف قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے یہ غرض ہے کہ مکہ سے ہجرت ختم ہو گئی (زہر الربیٰ)

ف۲: اور جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھر بار، لڑکے بالے چھوڑنا پڑتا ہے پس جو کوئی جہاد کرے گا وہ بھی جنت میں جائے گا۔

۴۱۷۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیت باقی ہے۔

۴۱۷۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہجرت نہیں۔

۴۱۷۸۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ بن واقد سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ہم میں سے ہر ایک کا مطلب رکھتا تھا میں سب کے آخر میں آپ کے پاس گیا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اب ہجرت نہیں رہی آپ نے فرمایا ہجرت ختم نہ ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی (کیونکہ جب تک کافر رہیں گے تو دارالکفر بھی رہے گا۔ اور جو دارالکفر سے دارالاسلام آوے اس نے ہجرت کی)۔

۴۱۷۹۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ أَصْحَابِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو میرے ساتھی پہلے آپ کے پاس گئے آپ نے ان کے مطلب پورے کیے میں سب سے اخیر میں گیا آپ نے فرمایا تیرا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کب ختم ہوگی آپ نے فرمایا کبھی ختم نہیں ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی۔

۹۲۳۔ الْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ — بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند

۴۱۸۰۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا

جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَفِيمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَتَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ يَا جَرِيرُ أَوَتُطِيقُ ذٰلِكَ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَبَايَعَنِي وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا میں آپ سے بیعت کرتا ہوں سننے اور طاعت کرنے پر ہر ایک حکم کے خواہ وہ مجھ کو پسند ہو یا ناپسند آپ نے فرمایا اے جریر تو اس کی طاقت رکھتا ہے یوں کہہ کر جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا پھر بیعت کر اور بیعت کر اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا

۱۹۳۔ اَلْبَيْعَةُ عَلٰى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ

مشرک سے جدا ہونے پر بیعت کرنا

۴۱۸۱: أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلٰى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ۔

حضرت جریرؓ سے روایت ہے میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے پر اور زکوٰۃ دینے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی پر اور مشرک سے جدا ہونے پر (اگرچہ عزیز یا دوست ہو)

۴۱۸۲: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

۴۱۸۳: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتّٰى أُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أُبَايِعُكَ عَلٰى أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بیعت لے رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ اپنا ہاتھ بڑھائیے میں بھی آپ سے بیعت کروں اور خوب جانتے ہیں تو شرط کر لیجئے جو آپ چاہیں۔ آپ نے فرمایا میں تجھ سے بیعت کرتا ہوں ان شرطوں پر کہ تو اللہ کو پوجے گا، نماز پڑھے گا، زکوٰۃ دے گا، مسلمانوں کا خیر خواہ رہے گا مشرکوں سے جدا ہو جائے گا۔

۴۱۸۴: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلٰى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی کئی آدمیوں میں۔ آپ نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے بہتان نہ اٹھاؤ گے، ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے، شرع

بِأَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ طَهُورُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

کے کام میں، پھر جو کوئی تم سے اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب، اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کوئی کام کر بیٹھے پھر دنیا میں اس کو سزا مل جائے تو وہ پاک ہو گیا، اور جو اللہ چھپا دے اس کے قصور کو تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۹۲۵ - بَيْعَةُ النِّسَاءِ

عورتوں سے بیعت کرنا

۴۱۸۵ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ قَالَ اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے میں جب بیعت کرنے لگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو میں نے کہا یا رسول اللہ جاہلیت کے زمانے میں ایک عورت نے میری مدد کی تھی نوحہ میں (یعنی میت پر رونے پیٹنے، اور چلا کر اس کے اوصاف بیان کرنے میں جیسے جاہلیت کا دستور تھا) اس لیے مجھے بھی (بدلہ ادا کرنے کے لیے) اس کے نوحے میں شریک ہونا ہے۔ میں جاتی ہوں اور شریک ہوتی ہوں پھر آپ سے آن کر بیعت کرتی ہوں (کیونکہ بیعت کے بعد پھر گناہ کرنا اچھا نہیں ہے) آپ نے فرمایا جا اور شریک ہو، ام عطیہ نے کہا میں گئی اور نوحے میں اس کے شریک ہوئی پھر لوٹ کر آئی اور آپ سے بیعت کی۔

۴۱۸۶ - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا نَنُوحَ۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس بات کی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گے۔

۴۱۸۷ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی انصار عورتوں کے ساتھ بیعت کرنے کو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، اور چوری نہ کریں گے اور زنا نہ کریں گے اور بہتان نہ اٹھائیں گے دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں سے اور نافرمانی نہ کریں گے آپ کی شرع کے کام میں آپ نے فرمایا یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے ہو سکے گا، امیمہ نے کہا ہم نے

اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أُصَافِحُكُنَّ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ مِثْلُ قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ۔

کہا اللہ اور رسول کو ہم پر بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے موافق ہم سے بیعت چاہتے ہیں، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کیجئے ہم آپ سے ہاتھ ملائیں۔ آپ نے فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا کہہ دینا ایک عورت سے ایسا ہے جیسے سو عورتوں سے کہا۔

۱۹۲۶- بَيْعَةُ مَنْ بِهِ عَاهَةٌ

کسی کو بیماری ہو تو اس سے بیعت کیونکر کرے

۴۱۸۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو شرید کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عمرو تھا، اس نے اپنے باپ سے کہ ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص جذامی (کوڑھی) تھا آپ نے اس سے کہلا بھیجا، جا جا میں نے تجھ سے بیعت کر لی (اور اس سے ہاتھ نہ ملایا کیونکہ جذامی سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے)۔

۱۹۲۷- بَيْعَةُ الْغُلَامِ

نابالغ لڑکے سے کیونکر بیعت کرے

۴۱۸۹- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَدَدْتُ يَدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ لِيُبَايِعَنِي فَلَمْ يُبَايِعْنِي۔

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بیعت کرنے کو اور میں نابالغ لڑکا تھا آپ نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

۱۹۲۸- بَيْعَةُ الْمَمَالِيكِ

غلاموں سے بیعت کرنا

۴۱۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے ایک غلام آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے لینے آیا۔ آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال۔ آپ نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے بیعت نہ کرتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

۱۹۲۹- اِسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ

بیعت توڑ ڈالنا

۴۱۹۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَأَبٰى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَأَبٰى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر پھر اس کو بخار آیا مدینہ میں وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیعت توڑ دیجئے پھر آیا اور کہا میری بیعت توڑ دیجئے آپ نے انکار فرمایا آخر وہ نکل کر چلا گیا۔ تب آپ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل کو نکال دیتا ہے اور صاف کندن کو رکھ لیتا ہے (یعنی برے آدمی کو مدینہ رہنے نہیں دیتا اور اچھے کو نکلنے نہیں دیتا)

۱۹۳۰۔ اَلْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آکر رہنا؟

۴۱۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلٰى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِيْ فِي الْبَدْوِ۔

حضرت سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج بولا اکوع کے بیٹے تو مرتد ہو گیا یعنی دین اسلام سے پھر گیا جب تو نے مدینہ کا رہنا چھوڑ دیا اور یہ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں رہا۔ انہوں نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی جنگل میں رہنے کی۔

۱۹۳۱۔ اَلْبَيْعَةُ فِيْمَا يَسْتَطِيْعُ الْإِنْسَانُ — بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق

۴۱۹۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ح وَأَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے (یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی)

۴۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِيْنَ نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

۴۱۹۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ

حضرت جریر بن عبداللہؓ سے روایت ہے بیعت کی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر آپ نے سکھلا دیا تھا اور کہو جہاں تک مجھ کو طاقت ہے اور خیر خواہ رہوں گا ہر مسلمان کا

۴۱۹۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ۔

حضرت امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ تو آپ نے ہم سے فرمایا جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

۹۲۲۔ ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیدے اور اس سے اقرار کر لے تو اس پر کیا لازم ہے

۴۱۹۱۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ

حضرت عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ سے روایت ہے میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہوئے ہیں میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں تو ایک منزل میں اترے کوئی اپنا خیمہ کھڑا کرتا تھا کوئی تیر چلاتا تھا کوئی جانوروں کو چراتا تھا، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کے لیے اکٹھا ہو ہم سب اکٹھا ہوئے آپ کھڑے ہو گئے اور ہم کو خطبہ سنایا فرمایا میرے پہلے جو نبی گزرا ہے اس پر یہ بات ضرور تھی کہ جس امر میں وہ اپنی امت کی بھلائی دیکھے اس کو بتلائے اور جس میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تمہاری یہ امت اس کی بھلائی شروع میں ہے اور اس کے اخیر میں بلا ہے اور طرح طرح کی باتیں ہیں جو بری ہیں ایک فساد ہوگا پھر وہ ملنے نہ پاوے گا کہ دوسرا اٹھ کھڑا ہوگا جب ایک فساد ہوگا تو مومن کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں، پھر وہ مٹ جاوے گا سو تم میں سے جو چاہے جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا وہ مرے اللہ پر اور قیامت پر یقین رکھ کے اور لوگوں سے اس طرح پیش آوے جیسے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آویں اور جو کوئی بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیوے اور دل سے اس کے ساتھ

إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

قرار کرے تو پھر اس کی اطاعت کرے جہاں تک ہو سکے اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھگڑا کرے تو اس کی گردن مار دو۔ عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا میں نزدیک گیا عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) کے اور ان سے پوچھا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں:

۱۹۲۳: اَلْحَضُّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ — امام کی اطاعت کا حکم

۴۱۹۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا۔

حضرت یحییٰ بن حصین سے روایت ہے میں نے اپنی دادی سے سنا وہ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع میں آپ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر ایک حبشی غلام حاکم ہو لیکن اللہ کی کتاب کے موافق حکم کرے تو تم اس کے حکم سنو اور اطاعت کرو!

۱۹۲۴: اَلتَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ — امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت

۴۱۹۹: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے نافرمانی کی اللہ کی اور جس نے اطاعت کی میرے حاکم کی اس نے اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی میرے کیے ہوئے حاکم کی اس نے نافرمانی کی میری۔

۱۹۲۵: قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ — اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور اولوالامر کی

۴۲۰۰: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور اولوالامر کی یہ آیت حضرت

بن حذافة بن قيس بن عدي بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم في سريته -

عبداللہ بن حذافہ کے حق میں اتری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک لشکر کا سردار بنا کر روانہ کیا۔

۱۹۳۶۔ التشديد في عصيان الإمام

امام کی نافرمانی کی برائی

۴۲۰۱۔ أخبرنا عمرو بن عثمان بن سعيد قال حدثنا بقية بن الوليد قال حدثنا بحير عن خالد بن معدان عن أبي بحرية:

عن معاذ بن جبل عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الغزو غزوان فأما من ابتغى وجه الله وأطاع الإمام وأنفق الكريمة واجتنب الفساد فإن نومه ونبهه أجر كله وأما من غزا رياء وسمعة وعصى الإمام وأفسد في الأرض فإنه لا يرجع بالكفاف -

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح کے ہیں ایک تو وہ شخص جو خالص اللہ کی رضامندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے اور مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے اس کا سونا اور جاگنا سب عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو لڑے لوگوں کو دکھلانے کے لیے اور نام پیدا کرنے کے لیے اور نافرمانی کرے امام کی اور فساد پھیلائے ملک میں (یعنی خلاف شرع لوگوں پر ظلم کرے عورتوں یا بچوں کو مارے غریبوں کے مال ناحق لوٹے ان کو ستا دے) تو برابر بھی لوٹنے کا (یعنی نہ ثواب نہ عذاب) بلکہ اس کو عذاب ہوگا۔

۱۹۳۷۔ ذكر ما يجب للإمام وما يجب عليه

امام کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں

۴۲۰۲۔ أخبرنا عمران بن بكار قال حدثنا علي بن عياش قال حدثنا شعيب قال حدثني أبو الزناد مما حدثه عبد الرحمن الأعرج مما ذكر أنه سمع:

أبا هريرة يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما الإمام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به فإن أمر بتقوى الله وعدل فإن له بذلك أجرا وإن أمر بغيره فإن عليه منه -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام مثل ڈھال کے ہے جس کی آڑ (یعنی اس کے انتظام حمایت) میں لوگ لڑتے ہیں اس کے باعث آفتوں سے بچتے ہیں پھر اگر امام حکم کرے اللہ سے ڈر کر انصاف کے موافق تو اس کو ثواب ہوگا اور جو اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہوگا۔

فٹ: یہ نہ مجتہدین کے حق میں کیونکہ جس وقت قرآن اترتا تھا اس وقت حضرات مجتہدین کا وجود نہ تھا۔ اور مجتہدین کے زمانے میں بھی تقلید کا رواج نہ تھا بلکہ ہجرت نبوی کے چار سو برس کے بعد یہ تقلید جو اس زمانے میں رائج ہے۔ یعنی سب باتوں میں ایک ہی مجتہد کی پیروی کرنا ایجاد ہوئی۔ اولوالامر منکم سے مراد حکام اہل اسلام اور بادشاہ اسلام اور امام ہیں۔ ان کی بھی اطاعت وہیں تک ضرور ہے جب تک وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ کہیں جیسے کہ اوپر کی حدیثوں میں گزرا۔ پھر بھلا مجتہد کی اطاعت جو صرف ایک عالم ہے قرآن یا حدیث کے خلاف کیونکر جائز ہوگی۔

۱۹۲۸۔ اَلنَّصِيحَةُ لِلإِمَامِ — امام سے خلوص رکھنا

۴۲۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي حَدَّثَ أَبِي حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ،

عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ساتھ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ (یعنی اس کی عبادت کرے سچے دل سے اس سے ڈرے سچے دل سے) رکھنا لے کے لیے اس کی کتاب کے ساتھ (یعنی اس پر عمل کرے) اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ

۴۲۰۴۔ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ساتھ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۰۵۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک دین نصیحت ہے تحقیق دین نصیحت ہے البتہ دین نصیحت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے خواص و عوام کے لیے۔

۴۲۰۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَعَنْ سُمَيٍّ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

وعاه ثم بعد۔

۱۹۲۹۔ بطانة الإمام۔ امام کی خصلت کا بیان[1]

۴۲۰۷۔ أخبرنا محمد بن يحيى بن عبد الله قال حدثنا محمد بن يعمر قال حدثني معاوية بن سلام قال حدثني الزهري قال حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن:

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من وال إلا وله بطانتان بطانة تأمره بالمعروف وتنهاه عن المنكر وبطانة لا تألوه خبالا فمن وقي شرها فقد وقي وهو من التي تغلب عليه منهما۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے مگر اس میں دو بطانے (یعنی دو قوتیں) ہیں ایک تو وہ قوت جو نیک بات کا حکم کرتی ہے اور بری بات سے منع کرتی ہے دوسری وہ قوت جو کمی نہیں کرتی بگاڑنے میں (یعنی برے کام کرنے میں) پھر جو کوئی اس کے شر سے بچا وہ بچ گیا اور یہی قوت اکثر غالب ہو جاتی ہے (یعنی برے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

۴۲۰۸۔ أخبرنا يونس بن عبد الأعلى قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن:

عن أبي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة إلا كانت له بطانتان بطانة تأمره بالخير وبطانة تأمره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصم الله عز وجل۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا نہ کسی خلیفہ (یعنی حاکم) کو مگر اس میں دو قوتیں رکھیں ایک وہ جو نیکی کی طرف بلاتی ہے اور دوسری وہ جو برائی کی طرف بلاتی ہے مگر خدا ان کی اس قوت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک قوت کی تابع رہتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ ہر شخص کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو میرا تابعدار کر دیا ہے۔

۴۲۰۹۔ أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب عن الليث عن عبيد الله بن أبي جعفر عن صفوان عن أبي سلمة:

عن أبي أيوب أنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما بعث من نبي ولا كان بعده من خليفة إلا وله بطانتان بطانة تأمره بالمعروف وتنهاه عن المنكر وبطانة لا تألوه خبالا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دنیا میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا گیا، نہ کوئی خلیفہ اس کا ایسا ہوا جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے بری بات

---

[1] بطانہ کے اصل معنی ہیں یہاں وہ قوت ہے جو انسان میں رکھی گئی ہے ہر ایک انسان میں دو قوتیں ہیں ایک وہ جو نیکی کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے۔ دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعضوں نے کہا مراد بطانہ سے فرشتہ اور شیطان ہے۔

فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِيَ۔

سے منع کرتی ہے۔ دوسری جو بگاڑنے میں کوتاہی نہیں کرتی۔ پھر جو کوئی بری خصلت کے شر سے بچا وہ بالکل بچ گیا۔

۱۹۲۔ وَزِيْرُ الْإِمَامِ — وزیر کیسا ہونا چاہیے؟

۴۲۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَأَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيْرًا صَالِحًا إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ۔

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے میں نے سنا اپنی پھوپھی یعنی حضرت عائشہؓ سے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے حاکم ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر دے گا (یعنی عقلمند نیک طینت، مدبر منصف) اگر حاکم کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا، اور جو یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا (غرض کہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے ہیں اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر اور مصاحب جاہل اور بیوقوف ہوتے ہیں اس کی حکومت بہت جلد مٹ جاتی ہے۔

۱۹۳۔ جَزَاءُ مَنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَأَطَاعَ — اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا اور وہ گناہ کرے تو اس کی سزا کیا ہے

۴۲۱۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوْهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ إِنَّا قَدْ فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِيْنَ أَرَادُوْا أَنْ يَدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِيْهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِيْنَ خَيْرًا وَقَالَ أَبُوْ مُوْسٰى فِي حَدِيْثِهِ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا اور اس پر ایک شخص کو سردار کیا (حضرت عبداللہ بن حذافہ کو) انہوں نے آگ سلگائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر گھس جانے کا (امتحان کے واسطے کہ یہ میری اطاعت کرتے یا نہیں) تو بعض نے قصد کیا اس میں گھسنے کا اور بعض بھاگ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے پھر سب سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان لوگوں سے جو گھسنا چاہتے تھے کہ اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں جلتے رہتے (یعنی آگ کے عذاب میں) اور جو نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ کی نافرمانی کے واسطے کسی کی اطاعت نہیں چاہیے اطاعت نیک کام میں کرنا چاہیے ؎

ف:- پھر اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم کرے تو پہلے اس کو سمجھانا چاہیے اگر وہ باز نہ آئے تو بہتر یہی ہے تو سب مسلمانوں کو ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کریں اور دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں جو شرع پر چلے اس لیے کہ مسلمانوں کی قوم میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور جو قاعدے اللہ اور رسول نے قرار دیے ہیں ان پر سب کو چلنا ضروری ہے بادشاہ ہو یا وزیر حاکم ہو یا امام سب ان قاعدوں کے محکوم ہیں۔

٤٢١٢- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر بادشاہ یا حاکم کے حکم سننا اور ماننا لازم ہے خواہ اس کو پسند ہو یا نہ ہو مگر جب گناہ کا حکم ہو تو سننا نہ اطاعت کرے!

١٩٢٢- ذِكْرُ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ
جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں

٤٢١٣- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اِنَّهُ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے تو آپ نے فرمایا دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد سے اور حق کو ناحق کہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا نہ میں ان سے کچھ غرض رکھتا ہوں وہ قیامت کے روز میرے حوض پر بھی نہ آوے گا اور جو کوئی ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ کہے جھوٹ ہے یا خاموش ہو رہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا۔

١٩٢٣- مَنْ لَمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ
جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے میں اس کا ثواب

٤٢١٤- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَاَرْبَعَةٌ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوْا هَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّهُ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے یعنی عرب اور عجم (یعنی سوائے عرب کے اور ملک کے رہنے والے اب تک معلوم نہیں کہ پانچ کون سے تھے اور چار کون سے تھے) آپ نے فرمایا سنو سنا تم نے میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کے پاس جاوے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں میں اس کا نہیں نہ وہ میرے حوض پر آوے گا اور جو ان کے پاس نہ جاوے نہ ان کے جھوٹ

فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

کو سچ کہے نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہے میں اس کا ہوں وہ میرے حوض پر آوے گا۔

۱۹۲۴- فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت

۴۲۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حاکم کے سامنے (یہ جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ جہاد میں موت کا یقین نہیں اور اس میں یقین ہے موت کا)

۱۹۲۵- ثَوَابُ مَنْ وَفَى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب

۴۲۱۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں آپ نے فرمایا بیعت کرو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے نہ چوری کرو گے نہ زنا کرو گے اخیر آیت تک (جو اوپر گزری) پھر جو کوئی تم میں سے پورا کرے اپنی بیعت کو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ اس کو چھوڑ دے (یعنی دنیا میں سزا نہ پاوے) تو اللہ کے اختیار میں ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

۱۹۲۶- مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

حکومت کی خواہش بری ہے

۴۲۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرتے ہو حکومت کی حالانکہ انجام اس کا ندامت اور حسرت ہے کیونکہ حکومت ملتے وقت اچھا معلوم ہوتا ہے اور جاتے وقت رنج ہوتا ہے (جس لذت کا انجام رنج ہو تو اس کی خواہش کرنا عقلمندی کے خلاف ہے۔)

١٩٢٧- كِتَابُ الْعَقِيقَةِ
عقیقہ کی کتاب

٤٢١٢- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافَأَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو آپ نے فرمایا اللہ عقوق کو پسند نہیں کرتا۔ (عقیقہ اور عقوق کا مادہ ایک ہے عقوق کہتے ہیں والدین کی نافرمانی کو) آپ نے اس نام کو برا جانا۔ وہ بولے یا رسول اللہ ہم آپ سے پوچھتے ہیں اس عقیقے کو جو بچے کی طرف سے کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص چاہے قربانی کرنا اپنے بچے کی طرف سے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔ داؤد نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا برابر والی سے کیا مراد ہے۔ انھوں نے کہا مثل یعنی صورت میں دونوں ساتھ ہی کاٹی جائیں (یعنی بعضوں نے کہا برابر ہوں سن میں)

٤٢١٣- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی طرف سے عقیقہ کیا۔

١٩٢٨- الْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ
لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

٤٢١٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى۔

حضرت سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرو اس کی طرف سے اور دور کرو اس سے بالوں کو۔

٤٢١٥- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ام کرز سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف: عقیقہ ان بالوں کو کہتے ہیں جو بچے کے سر پر ہوتے ہیں جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس جانور کو کہنے لگے جو ساتویں دن پیدائش کے کاٹا جاتا ہے۔ کیونکہ ان بالوں کے مونڈنے کے دن کاٹا جاتا ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۴۹۔ اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْجَارِيَةِ — لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

۴۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۵۰۔ كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ — لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہییں؟

۴۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

حضرت ام کرز سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی حدیبیہ میں ہدی کے گوشت پوچھنے کو میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ کی) اور لڑکی پر ایک بکری نر ہوں یا مادہ کچھ قباحت نہیں۔

۴۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو دو مینڈھوں سے۔

۱۹۵۱۔ مَتَى يُعَقُّ — عقیقہ کس دن کرے

۴۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمّٰى ۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلعم نے فرمایا ہر لڑکا گروی ہے اپنے عقیقے میں (جیسے گروی چیز کا چھڑانا فرض ہے اسی طرح لڑکے کو بھی عقیقہ کرکے چھڑانا چاہیے) خطابی نے کہا اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ یہ شفاعت کے باب میں ہے یعنی اگر کوئی اپنے بچے کا عقیقہ نہ کرے اور وہ بچپنے میں مر جائے تو اپنے والدین کی شفاعت نہ کرے گا (ہر اور بی) قربانی کی جائے اس کی طرف ساتویں روز اور سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے۔

۴۲۱۷۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ ۔

عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ ۔

حضرت حبیب بن شہید نے کہا مجھ سے ابن سیرین نے کہا تم حسن سے پوچھو عقیقے کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہیں نے پوچھا انہوں نے کہا میں نے سمرہؓ سے سنی ہے (تو معلوم ہوا کہ حسن نے سمرہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے۔

۱۹۵۔ كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ — کتاب فرع اور عتیرہ کیؒ

۴۲۱۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے۔

۴۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ وَقَالَ الْآخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا فرع اور عتیرہ سے۔

۴۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ؛

مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا

حضرت مخنف بن سلیم سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

ف۔ فرع اس بچے کو کہتے ہیں جو پہلے پہل اونٹنی جنے جاہلیت کے زمانے میں اس کو بتوں کے لیے کاٹتے، اور بعضوں نے کہا جب کسی کے پاس سو اونٹ پورے ہو جاتے تو وہ ایک اونٹ اپنے بت کے لیے کاٹتا اس کو فرع کہتے اور عتیرہ وہ بکری جو رجب کے مہینے میں کاٹتے بتوں کے لیے ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی فرع اور عتیرہ کرتے مگر خدا کے لیے پھر ممانعت ہوئی تاکہ جاہلیت کی مشابہت نہ ہو)

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ۔

والوں پر سال میں ایک قربانی ہے (دسویں ذی الحجہ کو) اور ایک عتیرہ ہے حضرت معاذ نے کہا ابن عون عتیرہ کرتے تھے رجب میں میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے۔

۴۲۳۱۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَرَعُ قَالَ حَقٌّ فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ فَتُكْفِئَ إِنَاءَكَ وَتُوَلِّهُ نَاقَتَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ۔

حضرت شعیب بن محمد اور زید بن اسلم سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرع کیا ہے آپ نے فرمایا حق ہے (اگر خدا کے لیے کی جائے) پھر اگر تو فرع کے جانور کو چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تو خدا کی راہ میں اس کو دے دے جہاد میں یا مسکین بیوہ کو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے (ان کا گوشت پوست سے لگ جائے گا یعنی دبلی ہو جائے گی) اور تو اوندھا کر دے گا دودھ کے برتن کو (اس لیے کہ دودھ بیٹا موقوف ہو جائے گا) اور ماں دیوانی ہو جائے گی (رنج سے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ پھر عتیرہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ بھی حق ہے۔

۴۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً۔

حضرت حارث بن عمرو سے روایت ہے میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے جو عضباء (یعنی کان پھٹی ہوئی یا چھوٹے ہاتھ والی) میں ایک طرف گیا اور کہا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے میرے لیے دعا کیجئے مغفرت کی۔ آپ نے فرمایا اللہ تم سب کو بخشے پھر میں دوسری طرف گیا اس خیال سے کہ شاید آپ خاص میرے لیے دعا کریں میں نے کہا یا رسول اللہ میرے لیے دعا کیجئے آپ نے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور فرمایا خدا تم سب کو بخشے پھر ایک شخص بولا یا رسول اللہ عتیرہ اور فرع میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا جس کا جی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے بکریوں میں صرف قربانی (دسویں ذی الحجہ کو) ضرور ہے اور سب انگلیاں آپ نے بند کر لیں سوا ایک انگلی کے۔

۴۲۳۳۔ أَخْبَرَنِي هَرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ

زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

۱۹۵۳- تَفْسِيرُ الْعَتِيرَةِ

عتیرہ کا بیان

۴۲۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ،

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے آپ نے فرمایا جس مہینے میں چاہو ذبح کرو اللہ کے لیے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ مسکینوں کو اللہ کے لیے۔

۴۲۲۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ،

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے آواز دی منیٰ میں اور کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے رجب میں پھر آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو جس مہینے میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ وہ بولا ہم فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم دیتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا سب چرنے والے جانوروں میں فرع ہے لیکن تو اس کو کھلاتا رہے اس کی ماں کو (یعنی دودھ پلاتا رہے اور چرنے دے اس کی ماں کے ساتھ) جب بڑا ہو جائے لادنے کے لائق تو ذبح کر اور اس کا گوشت بانٹ دے۔

۴۲۲۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ،

عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے وہ ایک شخص ہیں ہذیل میں سے (ہذیل ایک قبیلے کا نام ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت رکھنے سے تین روز سے زیادہ اس لیے کہ تم کو پورا ہو (یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں

وإن هذه الأيام أيام أكل وشرب وذكر الله عز وجل فقال رجل إنا كنا نعتر عتيرة في الجاهلية في رجب فما تأمرنا قال اذبحوا لله عز وجل في أي شهر ما كان وبروا الله عز وجل وأطعموا فقال رجل يا رسول الله إنا كنا نفرع فرعا في الجاهلية فما تأمرنا قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم في كل سائمة من الغنم فرع تغذوه غنمك حتى إذا استحمل ذبحته وتصدقت بلحمه على ابن السبيل فإن ذلك هو خير۔

نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ کھاؤ یا خیرات کرو تاکہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے لیکن اب اللہ تعالیٰ نے وسعت کر دی لوگوں کو تو کھاؤ اور خیرات دو اور رکھ چھوڑو اور یہ دن (یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) کھانے اور پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص بولا ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کیا کرتے تھے رجب میں اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینے میں ہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ مسکینوں کو۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! ہم جاہلیت کے زمانے میں فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بکریوں میں فرع ہے لیکن کھلائے رہے اس کو جب وہ تیار ہو جائے تو کاٹ اور خیرات کر گوشت مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

۱۹۵۴۔ تفسير الفرع
فرع کا بیان

۴۲۲۷۔ أخبرنا أبو الأشعث أحمد بن المقدام قال حدثنا يزيد وهو ابن زريع قال أنبأنا خالد عن أبي المليح

عن نبيشة قال نادى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال إنا كنا نعتر عتيرة يعني في الجاهلية في رجب فما تأمرنا قال اذبحوها في أي شهر كان وبروا الله عز وجل وأطعموا قال إنا كنا نفرع فرعا في الجاهلية قال في كل سائمة فرع حتى إذا استحمل ذبحته وتصدقت بلحمه فإن ذلك هو خير۔

حضرت نبیشہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری۔

۴۲۲۸۔ أخبرنا يعقوب بن إبراهيم عن ابن علية عن خالد قال حدثني أبو قلابة عن أبي المليح فلقيت أبا المليح فسألته فحدثني

عن نبيشة الهذلي قال قال رجل يا رسول الله إنا كنا نعتر عتيرة في الجاهلية فما تأمرنا قال اذبحوا لله عز وجل في أي شهر ما كان وبروا الله عز وجل وأطعموا۔

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم عتیرہ کیا کرتے تھے جاہلیت میں اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینے میں ہو سکے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ۔

۴۲۳۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ

عَنْ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَنَأْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا أَدَعُهُ۔

حضرت ابو رزینؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں جانور ذبح کرتے تھے رجب میں پھر ہم کھاتے تھے اور جو آتا تھا اس کو کھلاتے تھے آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں۔ وکیع نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے میں اس کو نہیں چھوڑتا (یعنی رجب کی قربانی کو)۔

۱۹۵۵- جُلُودُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کا بیان

۴۲۴۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ فَقَالُوا لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكْلَهَا۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو پڑی تھی آپ نے فرمایا یہ کس کی ہے لوگوں نے کہا میمونہ کی آپ نے فرمایا اس پر کچھ گناہ نہ تھا کاش وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے صرف مردار کا کھانا حرام کیا ہے (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے فائدہ اٹھانا)

۴۲۴۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ایک مری ہوئی بکری پر جو آپ نے دی تھی میمونہ کی آزاد کی ہوئی لونڈی کو آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہو گئی آپ نے فرمایا فقط مردار کا کھانا حرام ہے۔

۴۲۴۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ وہ بکری صدقے کی تھی آپ نے فرمایا کاش اس کی کھال نکال لیتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے۔

۴۲۴۳۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْنِي

مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا دَبَغْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مر گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال پر دباغت کیوں نہیں دی اور فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے جو میمونہ کی تھی آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لی دباغت کر کے استعمال کرتے۔

۴۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے مردار بکری پر آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًّا۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مر گئی تو ہم نے اس کی کھال کو دباغت کیا پھر ہمیشہ اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانی ہو گئی۔

۴۲۴۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کھال پر دباغت ہو گئی وہ پاک ہو گئی۔

۴۲۴۸۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ:

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّا نَغْزُو هٰذَا الْمَغْرِبَ وَإِنَّهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُورٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن وعلہ نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ ہم جہاد کو جاتے ہیں مغرب کے ملک میں اور وہاں کے لوگ بت پرست ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی تو اس پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں؟ انہوں نے کہا جس چمڑے پر دباغت ہو جائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی عقل سے کہتے ہو یا حضور صلعم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی یا دودھ یا اور سیال چیزیں لینا درست ہیں بشرطیکہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو)

۴۲۴۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِي مَيْتَةٍ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے غزوہ تبوک کے دوران میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا ایک عورت کے پاس سے، وہ بولی میرے پاس تو مردہ جانور کی مشک میں ہے آپ نے فرمایا تو نے دباغت کی تھی؟ وہ بولی ہاں آپ نے فرمایا تو بس وہ دباغت سے پاک ہو گئی۔

۴۲۵۰- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کا مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۲- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۴۲۵۳- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۱۹۵۶- مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جائے

۴۲۵۴- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ

أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قریش کے کچھ لوگ نکلے ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹتے ہوئے آپ نے فرمایا کاش تم اس کی کھال نکال لیتے انہوں نے کہا یہ مردار ہے آپ نے فرمایا پاک کر دیتا ہے اس کو پانی اور قرظ اور جو ایک گھانس ہے اس سے چمڑا صاف کرتے ہیں۔

۴۲۵۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لکھا تھا وہ ہمارے سامنے پڑھا گیا میں جوان لڑکا تھا مت نفع اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی دباغت سے پہلے تاکہ موافق ہو ان حدیثوں کے جو اوپر گزریں)

۴۲۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردہ کی کھال یا پٹھے سے۔

۴۲۵۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جُهَيْنَةَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنْ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَصَحُّ مَا فِي هَذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت عبداللہ بن عکیمؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کے لوگوں کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے۔

امام نسائی نے کہا مردار کی کھال میں جب اس پر دباغت ہو جائے تو سب حدیثوں سے زیادہ صحیح زہری کی روایت ہے عبیداللہ بن عبداللہ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے میمونہ سے اور جو سب سے پہلے گزری اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور علماء کا لیکن بعض اہل حدیث کے نزدیک پاک نہیں ہوتی عبداللہ بن عکیم کی روایت کے موافق مگر عبداللہ بن عکیم کی روایت ضعیف ہے اس کی سند اور متن دونوں میں اضطراب ہے اور اس کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔

۱۹۵۷- اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ — مردار کی کھال پر جب کہ دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت

۴۲۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مردار کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا جب کہ وہ دباغت ہو جائے۔

۱۹۵۸- اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِجُلُوْدِ السِّبَاعِ — درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۵۹- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جُلُوْدِ السِّبَاعِ۔

حضرت ابو ملیح سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا درندوں کی کھالوں سے[ف]

۴۲۶۰- اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ:

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُوْرِ۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے اور چیتوں کے چار جاموں سے۔

۴۲۶۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ:

عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيْكَرِبَ عَلٰى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبُوْسِ جُلُوْدِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوْبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ۔

حضرت خالد سے روایت ہے مقدام بن معدیکرب حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے۔ انہوں نے کہا ہاں!

۱۹۵۹- اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِشُحُوْمِ الْمَيْتَةِ — مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے سنا جس سال کہ فتح ہوا اور

ف: یعنی ان کے پہننے اور بچھانے سے

يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ جَمَّلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

آپ کہتے تھے فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے حرام کیا ہے شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردار کی چربی تو کام آتی ہے کشتیوں پر لگاتے ہیں کھالوں پر ملتے ہیں لوگ روشنی کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب اللہ نے چربی ان پر حرام کی تو اس کو گلایا پھر بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

۱۹۰۔ النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَذَابُوهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب بیچی انہوں نے کہا تباہ کرے اللہ سمرہ کو اس کو نہیں پہنچا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب ان پر حرام ہوئی چربی تو اس کو گلایا اور اس کا تیل بیچا۔

۱۹۱۔ بَابُ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ

چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرے

۴۲۶۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ۔

حضرت میمونہ سے روایت ہے ایک چوہا گھی میں گر پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ نے فرمایا نکال ڈالو چوہے کو اور جس قدر گھی اس کے آس پاس ہے اور باقی گھی کو کھاؤ یہ جب ہے جب جما ہوا ہے تو حرمت کا اثر سارے گھی میں نہ پہنچے گی۔

۴۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ۔

اس روایت میں یہ ہے کہ گھی جما ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ چوہے اور جو اس کے آس پاس گھی ہے نکال کر پھینک دو۔

٤٢٦٦- أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر گھی جما ہوا ہے تو چوہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال کر پھینک دو اور جو پگھلا گھی ہے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ (یعنی سب گھی خراب ہو گیا کھانے کے قابل نہ رہا اب اس کو چراغ میں جلا دیں۔

٤٢٦٧- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيْتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری پر گزرے تو فرمایا کیا تھا اگر اس بکری کے مالک اس کی کھال نکال لیتے پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔

١٩٦٢- الذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ

مکھی اگر برتن میں گر جاوے

٤٢٦٨- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو اچھی طرح ڈبو دے (اس لیے کہ اس کے ایک پر میں شفا ہے (بخاری)

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

کتاب شکار اور ذبیحوں کی

١٩٦٣- الْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ

شکار کے وقت بسم اللہ کہنا

٤٢٦٩- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ

حضرت عدی بن حاتمؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شکار کو بات آپ نے فرمایا جب تو کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر بسم اللہ کہہ کر اور جو کتا

يُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنْ اَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَاْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ اَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَاِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ وَاِنْ خَالَطَ كَلْبَكَ كِلَابٌ فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَاْكُلْنَ فَلَا تَاْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهَا قَتَلَ ـ

مار ڈالے اس کو لیکن اس میں سے کچھ نہ کھائے تو کھا اس کو۔ کیونکہ اس نے پکڑا تیرے لیے اور جو کھالے اس میں سے تو مت کھا۔ کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (جب تو اس میں سے کھا گیا) اور دوسرے یہ کہ وہ کتا معلوم ہوا تعلیم یافتہ نہیں ہے پھر اس کا شکار کیونکر درست ہوگا۔ اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے بھی شریک ہو گئے (جن کو ان کے مالکوں نے بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑا مثلاً کافروں کے کتے تھے) تو شکار میں سے مت کھا۔ اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے اس کو مارا۔

۱۹۶۴- اَلنَّهْيُ عَنْ اَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کے کھانے کی ممانعت

٤٢٧٠- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهٖ فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ وَسَاَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاَخَذَ وَلَمْ يَاْكُلْ فَكُلْ فَاِنَّ اَخْذَهٗ ذَكَاتُهٗ وَاِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ اٰخَرُ فَخَشِيْتَ اَنْ يَكُوْنَ اَخَذَ مَعَهٗ فَقَتَلَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ ـ

حضرت عدی بن حاتم نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معراض کے شکار کو آپ نے فرمایا اگر نوک لگی (جانور کو) تو کھا اور جو آڑی لکڑی پڑی تو وہ موقوذہ ہے (جو قرآن میں حرام کیا گیا یعنی وہ جانور جو بوجھل چیز سے مارا جائے جیسے پتھر یا لاٹھی سے) پھر میں نے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے اور وہ شکار کو پکڑے لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس کا پکڑ لینا وہی گویا شکار کا ذبح کرنا ہے اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے ہوں پھر تجھے ڈر ہو کہ شاید دوسرے کتے نے بھی پکڑا ہو تو مت کھا اس کو اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر اور کتوں پر نہیں۔

۱۹۶۵- صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

تعلیم یافتہ (یعنی سدھے ہوئے) کتے کا شکار

٤٢٧١- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحٰرِثِ ؛ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اُرْسِلُ الْكَلْبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے آپ نے

ف:- معراض وہ تیر ہے جس میں لوہے کا پیکان نہ ہو صرف ایک لکڑی ہو کنارے چھلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معراض وہ بھاری لکڑی ہے جس میں دونوں طرف نوک یا ایک طرف لوہا لگا ہو جو اس کو پھینک کر مارتے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی آڑی لکڑی پڑتی ہے جس کی ضرب سے جانور مر جاتا ہے۔

أَنَّهُ لَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلاَ تَأْكُلْ۔

فرمایا جب تو شکاری کتا روانہ کرے اور اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ جانور پکڑ لے تو کھا اس کو۔ میں نے کہا اگرچہ وہ مار ڈالے۔ آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے۔ میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر دھار لگے تو کھا اور جو چوڑان سے لگے تو مت کھا۔

١٩٦٦- صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ

جو کتا شکاری نہیں ہے اس کا شکار

٤٢٧٢- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس ملک میں ہوں جہاں شکار بہت ملتا ہے تو میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور شکاری کتے سے اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا جو تیر سے مارے اللہ کا نام لے کر اس کو کھاؤ اور جو شکاری کتے سے مارے اللہ کا نام لے کر وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پکڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کرے تو کھا (اور جو مرا ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے)

١٩٦٧- إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ

اگر کتا شکار کو مار ڈالے

٤٢٧٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ۔ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كِلاَبِي الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَىَّ فَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلاَبَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلاَ تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے (یعنی شکاری) کتوں کو اپنے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ لیتے ہیں تو اس کو کھاؤں؟ آپ نے فرمایا جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو کھا۔ میں نے کہا اگر وہ اس جانور کو مار ڈالیں؟ آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں مگر یہ ضرور ہے کہ اور کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہوگیا ہو۔ میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں پھر وہ گھس جاتا ہے (نوک سے)؟ آپ نے فرمایا اگر گھس جائے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو مت کھا۔

۹۶۸- اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ اگر اپنے کتے کیساتھ ایک کتا اور مل جائے جو بسم اللہ کہہ کر چھوڑا گیا ہو

۴۲۷۴- اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ اَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهِنَّ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ اَيُّهَا قَتَلَهٗ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا۔ آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ اور کتے مل جائیں جو بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو مت کھا شکار کو اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے مارا اس کو۔

۹۶۹- اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا غَيْرَهٗ جب اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پائے

۴۲۷۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا اٰخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار کو پوچھا۔ آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑ دے بسم اللہ کہہ کر تو کھا۔ اور جو تو دوسرا کتا اپنے کتے کے ساتھ پائے تو چھوڑ دے کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِیُّ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيْلًا وَرَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِیْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِیْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِیْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے شعبی نے کہا وہ ہمارا ہمسایہ تھا اور ہمارے پاس آنا جانا تھا اور دنیا کو چھوڑ دیا تھا نہرین میں جو ایک شہر کا نام ہے۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ اس نے شکار کو پکڑا۔ آپ نے فرمایا اس کو مت کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِیِّ

عَنْ عَدِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

۴۲۷۸- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِیُّ الْبَصْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو اس کے شکار کو کھا، اور جو کتا شکار میں سے کچھ کھائے تو اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے نہ تیرے لیے (ورنہ کیوں کھاتا) اور جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاوے تو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۷۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا اٰخَرَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور معلوم نہیں ہوتا کس نے شکار پکڑا؟ آپ نے فرمایا اس کو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۱۹۷۰- اَلْكَلْبُ يَاْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ

کتا شکار میں سے کچھ کھا لے تو اس کا حکم

۲۲۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا وَعَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيْذٌ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ فَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ وَاِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا اگر نوک سے مارے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو وہ موقوذہ ہے (یعنی حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو کھا میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے، البتہ اگر اس میں سے کھا لے تو مت کھا اس کو، اور جو تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاوے اور اس نے مار ڈالا ہو شکار کو تو مت کھا اس کو (اور جو زندہ ہو تو ذبح کر کے کھا سکتے ہیں) اس لیے کہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا نہ دوسرے کتے پر۔

۲۲۸۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ

عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار کو مار ڈالے لیکن اس میں سے کھاوے نہیں تو اس کو کھا اور جو کھا لے تو مت کھا اس کو کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا رکھا ہے۔

۱۹۷۱- الْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ
کتوں کے مارنے کا حکم

۴۲۸۲- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرئیل نے کہا ہم (یعنی رحمت کے فرشتے) نہیں گھستے اس کوٹھری میں جہاں کتا یا مورت ہو۔ یہ سن کر صبح کو آپ نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم کیا یہاں تک کہ چھوٹے پلے کے بھی مارنے کا حکم کیا۔

۴۲۸۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم کیا مگر وہ کتے جن کو اس حکم سے نکال لیا وہ شکار کے کتے اور کھیت کے کتے اور جانوروں کی رکھوالی کے کتے خود حفاظت اور پہرے کے کتے۔

۴۲۸۴- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ بلند آواز سے کتوں کے قتل کا حکم دیتے تھے پھر وہ مارے جاتے تھے مگر شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا۔

۴۲۸۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ۔

۱۹۷۲- صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أَمَرَ بِقَتْلِهَا
آپ نے کس قسم کے کتے مارنے کا حکم دیا

۴۲۸۶- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک قسم کے نہ ہوتے جانوروں کے جیسے اور قسمیں ہیں تو میں حکم کرتا ان کے قتل کا تو قتل کرو ان میں سے ایک رنگ کالے کو جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو وہ بڑا شریر ہوتا ہے اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ وہ کھیت کی حفاظت کیلئے ہو نہ شکار کے لیے نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔

۱۹۷۳۔ اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُوْلِ بَيْتٍ فِيْهِ كَلْبٌ

جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا نہ جانا

۴۲۸۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيْهِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت یا جنب (جس کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ نہ نہائے)

۴۲۸۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔

۴۲۸۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِيْ:

مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُوْنَةُ أَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِيْ أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِيْ أَمَا وَاللّٰهِ مَا أَخْلَفَنِيْ قَالَ فَظَلَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز فجر کو اٹھے فکر میں اور اداس ہیں لے کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج فجر سے آپ کی صورت اتری ہوئی پاتی ہوں آپ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج رات کو ملنے کا مگر نہیں ملے اور خدا کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کیا پھر دن بھر اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو خیال آیا ایک کتے کا

ف :- اور دوسری روایت میں ہے کہ دو قیراط ثواب کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور ایک رات کے اعمال میں سے اس قیراط کا وزن اللہ ہی کو معلوم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب گھٹا یا جائے گا اس لیے مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ بے ضرورت کتا پالے۔

يَوْمَهُ كَذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جَرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ —

کا بچہ ہمارے تخت کے نیچے تھا آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑکا شام کو جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا تم نے تو وعدہ کیا تھا گزری رات کو ملنے کا انہوں نے کہا ہاں مگر ہم لوگ اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔ اس کی صبح کو آپ نے حکم دیا کتوں کے قتل کا۔

١٩٦۔ اَلرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ — جانوروں کے ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۴۲۹۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ —

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے تو ہر روز اس کے ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکاری کتا یا ریوڑ کا کتا (جو بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتا ہے بھیڑیوں سے)

۴۲۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ السَّعْدِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي،

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ —

حضرت سفیان بن ابی الزہیر شنائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا رکھے نہ کھیت کی حفاظت کو نہ جانوروں کی حفاظت کو (بلکہ بیکار اپنے گھر میں کتا پالے) تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ سائب بن یزیدؓ نے کہا سفیان سے تو نے یہ سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے کہا ہاں قسم ہے اس مسجد کے رب کی۔

١٩٧۔ بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ — شکار کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيًا اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۲۹۳- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ؛

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۶۷- بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ اَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔

۴۲۹۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۲۹۶- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا اَرْضٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۴۲۹۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ؛

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ عبداللہ نے کہا ابو ہریرہ نے کہا

كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ۔

یا کھیت کا کتا (یعنی وہ بھی معاف ہے۔ اس کا بھی حکم جانور کے مثل ہے)

۱۹۶۷۔ اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ — کتے کی قیمت لینے سے ممانعت

۴۲۹۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور رنڈی کی خرچی اور نجومی کی مزدوری سے۔ (ف)

۴۲۹۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے قیمت کتے کی اور مزدوری کاہن (پنڈت) کی جو فال کھولتا ہے اور آئندہ کی باتیں بتلاتا ہے) اور خرچی رنڈی کی (کیونکہ وہ اجرت ہے زنا کی جو حرام ہے)

۴۳۰۰۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری کمائی ہے خرچی رنڈی کی اور قیمت کتے کی اور مزدوری پچھنے لگانے والے کی۔ (ف)

۱۹۶۸۔ اَلرُّخْصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ — شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے

۴۳۰۱۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بلی اور کتے کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی (ف)

ف: یعنی یہ سب مال حرام ہیں اور ان سے فائدہ اٹھانا درست نہیں، اور بعض علماء کے نزدیک شکاری کتا بیچنا درست ہے۔

ف: بعضوں نے اس حدیث کو ظاہر پر حمل کیا ہے اور پچھنے لگانے کی مزدوری لینا حرام کہا ہے لیکن جمہور علماء کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے۔ (زہر الربیٰ)

ف: امام نسائی نے کہا یہ روایت صحیح نہیں ہے حجاج کی حماد بن سلمہ سے (تو ان لوگوں کی دلیل ضعیف ہوئی جو شکاری کتے کی قیمت لینا درست کہتے ہیں۔

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ ۔

٤٢٠٢ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَ سَهْمِكَ أَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ ان کا حکم فرمائیے آپ نے فرمایا جو شکار تیرے کتے پکڑیں پھر اس میں سے کھائیں نہیں تو کھا اس کو۔ وہ بولا اگرچہ مار ڈالیں۔ آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں پھر اس نے کہا اب تیر کمان کا مسئلہ بتلائیے۔ آپ نے فرمایا جو شکار تیرا تیر مارے اس کو کھا۔ وہ بولا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے آپ نے فرمایا اگرچہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدبو نہ پیدا نہ ہو (یعنی وہ جانور اتنے دنوں بعد ملے کہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدبو آتی ہو تو اس کا کھانا درست نہیں کیونکہ سڑا ہوا گوشت بیماری پیدا کرتا ہے اور +

١٩٤٧ - الْإِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

اگر پلا ہوا جانور وحشی ہو جائے

٤٢٠٣ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجِلَ أَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں جو تہامہ میں ہے ذات عرق کے پاس۔ لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں (یعنی غنیمت میں کافروں کی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے پیچھے تھے (آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ پیچھے آخر میں رہتے تھے تاکہ سب کی خبر رکھیں اور جو تھک جائے اس کو سوار کر لیں) تو جو لوگ آگے تھے انہوں نے جلدی کی غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے جانوروں کو کاٹا اور دیگیں چڑھا دیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو حکم دیا دیگیں الٹ دی گئیں پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں اتنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا (یعنی بگڑ گیا) اور لوگوں کے پاس گھوڑے

أَوْحَشَ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا۔

بھی کم تھے رہیں تو اس کو جلدی پکڑ لینے (لوگ پکڑنے دوڑے) مگر وہ ہاتھ نہ آیا سب ان تھک کر سب کو تھکا دیا۔ آخر ایک شخص نے ایک تیر مارا اس کو تو اللہ نے اس کو روک دیا یعنی وہ کھڑا رہ گیا تیر کھا کر۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جانور (جو چلے ہوئے ہیں) جیسے اونٹ گائے بیل بکری بھی وحشی ہو جاتے ہیں جیسے جنگل جانور تو جو تمہارے اختیار سے نکل جائے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو (یعنی تیر سے مارو) پھر اگر مر جائے تو اس کو کھاؤ کیونکہ ذکاۃ اختیاری جب نہ ہو سکے تو ذکاۃ اضطراری کافی ہے۔

۱۹۸۰ - فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ — اگر شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے

۴۳۰۴ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر مارے تو اللہ کا نام لے کر تیر مار پھر اگر وہ جانور مر جاوے تو اس کو کھا مگر جب پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے صدمہ سے مرا تو اس کو مت کھا۔

۴۳۰۵ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مُجَهِّرِ بْنِ سُنْبَاذَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ شَيْءٍ غَيْرِهِ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر یا کتا چھوڑے اللہ کا نام لے کر پھر تیرے تیر سے شکار مر جائے تو اس کو کھا۔ عدی نے کہا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ آئے آپ نے فرمایا اگر سوا تیرے تیر کے اور کسی صدمے کا اس میں نشان نہ پاوے تو اس کو کھا اور جو پانی میں گرا ہو تو اس کو نہ کھا۔

۱۹۸۱ - فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ — شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے

۴۳۰۶ - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَبْتَغِي الْأَثَرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيهِ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی تیر مارتا ہے پھر شکار غائب رہتا ہے ایک رات دو رات وہ کھوج لگاتا ہے جہاں تک کہ مرا ہوا پاتا ہے اور تیر اس کے بدن میں ہے۔ آپ نے فرمایا اگر تیر اس کے اندر ہو اور کسی اور درندے کا (جیسے شیر بھیڑیے چیتے وغیرہ کا) اس کا نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ تیرے تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا۔

۴۲۰۷: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِهِ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر جانور میں پائے اور اس کے سوا اور کوئی نشان نہ پائے اور تجھ کو یقین ہو کہ تیرے ہی تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا۔

۴۲۰۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ أَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیر مارتا ہوں پھر میں اس کا نشان ڈھونڈھتا ہوں ایک رات بعد آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر اس کے اندر پائے۔

۱۹۸۲: اَلصَّيْدُ إِذَا أَنْتَنَ

جب شکار کے جانور سے بدبو آنے لگے

۴۲۰۹: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْيَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ۔

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا شکار تین روز کے بعد پائے تو اس کو کھائے مگر جب اس میں بدبو ہو گئی ہو۔

۴۲۱۰: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأُذَكِّيهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ أَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو میں پتھر یا لکڑی سے (جو دھار دار ہوتی ہیں) ذبح کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا خون بہا دے جس چیز سے تو چاہے اور اللہ کا نام لے (یہ دو باتیں جانور کے حلال ہونے کے لیے ضرور ہیں)

۱۹۸۳: صَيْدُ الْمِعْرَاضِ

معراض کا شکار

۴۲۱۱: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَيَّ فَآكُلُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو اس کو

المثنی عن عبد الرحمن قال حدثنا سفیان عن ابی موسی عن وهب بن منبه ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جائے گا (یعنی اس میں نرمی اور خوش خلقی نہ ہوگی اس لیے کہ یہ باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں) اور جو شخص شکار کی دھن میں ہوگا وہ اور باتوں سے غافل ہو جائے گا (نہ دین کے کاموں کا خیال رہے گا نہ دنیا کے) اور جو شخص بادشاہ کے ساتھ رہے گا اس کے دین پر آفت آوے گی۔

۱۹۸۷۔ الْأَرْنَبُ — خرگوش کا بیان

۴۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خرگوش بھون کر لایا اور رکھا آپ نے ہاتھ روک لیا اور نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا اس گنوار نے بھی نہیں کھایا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اگر تو ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں رکھا کر (۱۳، ۱۴، ۱۵ کو)

۴۲۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ،

عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ أَنَا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَى فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْكُلْ ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

حضرت ابن حوتکیہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون شخص ہمارے ساتھ تھا قاحہ کے روز (جو ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے) ابو ذر نے کہا میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا، وہ جو لے کر آیا تھا بولا میں نے دیکھا اس کو حیض آتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے کہا کھاؤ، ایک شخص بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ سفید راتوں میں کیوں نہیں رکھتا۔

ف: ان احادیث سے خرگوش کی حلت ثابت ہوئی اور آپ نے نہ کھایا اس وجہ سے کہ آپ کو چاہنا نہ ہوگا جیسے گوہ کا گوشت آپ نے نہیں کھایا اگرچہ اوروں کو کھانے کی اجازت دی تو معلوم ہوا کہ حلال ہے۔

۴۳۱۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَ هُوَ ابْنُ زَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا اِلٰی اَبِیْ طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِیْ بِفَخِذَیْهَا وَ وَرِکَیْهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فَقَبِلَهُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے مرالظہران میں (جو کہ ایک ایک منزل پر ایک مقام ہے) ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا پھر اسکو پکڑا اور ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا انہوں نے اسکو ذبح کیا اور اس کی رانیں اور سرین میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں آپ نے قبول کیا۔

۴۳۱۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ اَصَبْتُ اَرْنَبَیْنِ فَلَمْ اَجِدْ مَا اُذَکِّیْهِمَا بِهٖ فَذَکَّیْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَنِیْ بِاَکْلِهِمَا۔

حضرت ابن صفوانؓ نے کہا میں نے دو خرگوش پکڑے پھر ان کے ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو ان کو پتھر سے ذبح کیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو کھا۔

۱۹۸۸۔ اَلضَّبُّ — گوہ کا بیان

۴۳۲۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ هُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا اٰکُلُهُ وَ لَا اُحَرِّمُهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گوہ کو اور آپ منبر پر تھے آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرٰی فِی الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِاٰکِلِهٖ وَ لَا مُحَرِّمِهٖ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۲۔ اَخْبَرَنَا کَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَیْدِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اُتِیَ بِضَبٍّ مَشْوِیٍّ فَقُرِّبَ اِلَیْهِ فَاَهْوٰی اِلَیْهِ بِیَدِهٖ لِیَاْکُلَ مِنْهُ قَالَ لَهٗ مَنْ حَضَرَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ یَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَ لٰکِنْ لَمْ یَکُنْ بِاَرْضِ قَوْمِیْ فَاَجِدُنِیْ اَعَافُهٗ فَاَهْوٰی خَالِدٌ اِلَی الضَّبِّ فَاَکَلَ مِنْهُ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ یَنْظُرُ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ آیا بھنا ہوا آپ کے نزدیک لایا گیا، آپ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جو لوگ موجود تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے ہاتھ کھینچ لیا، خالد بن ولید نے کہا یا رسول اللہ کیا گوہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی بستی میں نہیں ہوتا تو مجھ کو اس سے نفرت معلوم ہوتی ہے پھر حضرت خالد نے ہاتھ بڑھایا اور کھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

۴۳۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ

أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَلَا تُخْبِرْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حِجْرِهَا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ میمونہ بنت حارث کے پاس گئے، وہاں گوہ کا گوشت آپ کے سامنے رکھا گیا آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ کر لیتے کہ کیا ہے۔ بعض عورتوں نے کہا آپ کو خبر کر دو جو آپ کھا رہے ہیں گے پھر انہوں نے کہہ دیا یہ گوشت گوہ کا ہے، آپ نے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اس کو خالد نے کہا میں نے آپ سے پوچھا حضور! کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملتا تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے خالد نے کہا یہ سن کر میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا، اور کھایا اور آپ دیکھ رہے تھے۔

۴۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میری خالہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بھیجا پنیر اور گھی اور گوہ آپ نے پنیر اور گھی کھایا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے لیکن آپ کے دسترخوان پر اوروں نے کھائی، اگر گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھائی جاتی اور دوسرے حکم کرتے کھانے کا۔

۴۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضِّبَابِ فَقَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَهُنَّ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ام حفید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی اور پنیر اور گوہ بھیجا آپ نے گھی اور پنیر کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا نفرت سے اگر حرام ہوتا تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھایا جاتا، اور آپ اوروں کو کھانے کا حکم کیوں کرتے؟

۴۳۲۶۔ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ

عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ عُوْدًا يَعُدُّ بِهِ اَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ وَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ اَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک منزل میں اترے وہاں لوگوں نے گوہ پکڑی میں نے ایک گوہ لے کر بھونی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے ایک لکڑی سے اس کی انگلیاں گننا شروع کیں اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں کی صورت اللہ تعالیٰ نے مسخ کر دی (یعنی انسان سے حیوان بنا دیا) زمین کے جانور ہو گئے مگر میں نہیں جانتا وہ کون سے جانور ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، لوگ تو کھا گئے اسکو آپ نے نہ حکم دیا اس کے کھانے کا اور نہ منع کیا اس سے۔

۴۳۲۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ لَا يُدْرٰى مَا فَعَلَتْ وَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ لَعَلَّ هٰذَا مِنْهَا۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص گوہ لے کر آیا آپ اس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی تھی معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت میں سے ہو۔

۴۳۲۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ،

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيْعَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لایا آپ نے فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی اور اللہ خوب جانتا ہے (کہ وہ گوہ ہو گئی یا اور کوئی جانور)

۱۹۸۹۔ اَلضَّبُعُ گفتار (یعنی بجو) کا بیان

۴۳۲۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ فَاَمَرَنِيْ بِاَكْلِهَا فَقُلْتُ اَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا بجو کو انہوں نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کہا وہ شکار ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں (شافعیؒ اور احمدؒ کا یہی قول ہے اور ابو حنیفہؒ کے نزدیک حرام ہے)

۱۹۹۰۔ بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ السِّبَاعِ — درندوں کی حرمت کا بیان

۴۳۳۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهٗ حَرَامٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے جو دانت سے شکار کرتا ہے جیسے شیر بھیڑیا چیتا بلی وغیرہ)۔

۴۳۳۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کو کھانے سے۔

۴۳۳۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ النُّهْبٰى وَلَا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِيْ نَابٍ وَلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

حضرت ابو ثعلبہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست نہیں کسی کا مال لوٹنا اور ہر دانت والے درندہ کا کھانا اور مجثمہ (یعنی وہ جانور جس کو نشانہ بناویں تیروں یا گولیوں کا اور اس کو ماریں یہاں تک کہ مر جائے)۔

۱۹۹۱۔ اَلْاِذْنُ فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ — گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۳۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ وَاَذِنَ فِي الْخَيْلِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا گدھوں کے گوشت سے اور اجازت دی گھوڑوں کے گوشت کی۔

۴۳۳۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور منع کیا گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز (پہلی ہی روایت میں ہے)

۴۳۳۵۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

جابر سے وہی روایت ہے اوپر والی

۴۳۳۶: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم گھوڑوں کے گوشت کھاتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔

۱۹۹۲: تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ — گھوڑے کا گوشت حرام ہے

۴۳۳۷: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يَكْرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ أَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا۔

۴۳۳۸: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يَكْرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت خالد بن ولید سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھوڑوں خچروں، گدھوں اور دانت والے درندوں کا گوشت کھانے سے۔

۴۳۳۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا خچروں کا؟ انہوں نے کہا نہیں اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

۱۹۹۳: تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ — بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے

۴۳۴۰: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

حضرت امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا متعہ کے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز۔

۴۳۴۱: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَأُسَامَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

۴۳۴۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن۔

۴۳۴۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے اس میں خیبر کا ذکر نہیں۔

۴۳۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا۔

حضرت براء سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت سے پکا ہو یا کچا۔

۴۳۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ؛

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ فَاكْفَئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَأَكْفَأْنَاهَا۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے روز گدھے پکڑے جو گاؤں سے نکلے تھے پھر ان کا گوشت پکنے کو چڑھا لئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ حضور نے حرام کیا ہے گدھوں کے گوشت کو تو اندھا دو دیگوں کو ہم نے اوندھا دیا دیگوں کو (اور پھینک دیا گوشت کو)۔

۴۳۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ وَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے پہنچے خیبر کے دن اور خیبر والے (یہودی) اپنی کھیتی کے ہتھیار لے کر باہر نکلے جب ہم کو دیکھا تو کہنے لگے محمد ہیں اور لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعے میں چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہوگیا خیبر ہم جب کسی قوم کے قریب اترتے ہیں تو بری ہوتی ہے صبح ان

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ فَأَصَبْنَا مِنْ حُمُرٍ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ۔

لوگوں کو ڈرائے گئے ہیں یعنی وہ مارے جاتے ہیں خراب ہو گئے ہیں ہر اب کا عجز تھا پھر ایسا ہی ہوا خیبر فتح ہو گیا اور یہودی خیبر والے کچھ مارے گئے کچھ بھاگ نکلے، حضرت انس نے کہا وہاں ہم نے گدھے پکڑے اور ان کو پکایا اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ اللہ اور اس کا رسول تم کو منع کرتا ہے گدھوں کے گوشت سے، وہ پلیدی ہے۔

۴۳۴۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدٍ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ؛

عَنْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوْا فِيْهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْإِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ أَلَا إِنَّ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ أَنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ جہاد کو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف اور وہ بھوکے تھے تو انہوں نے چند گدھے بستی کے پائے ان کو ذبح کیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو حکم دیا انہوں نے پکار دیا کہ بستی کے گدھوں کا گوشت حلال نہیں اس شخص کے لیے جو مجھ کو (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) رسول جانتا ہے۔

۴۳۴۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ مِنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِيْ إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ؛

عَنْ أَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کے کھانے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

۱۹۹۴۔ بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُوْمِ حُمُرِ الْوَحْشِ وحشی گدھا یعنی گورخر کھانے کی اجازت

۴۳۴۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے دن گھوڑے اور گورخر کا گوشت کھایا اور منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے سے۔

۴۳۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ؛

عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُوْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ فَيُوْشِكُ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَاءَ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے روحا کے پتھروں میں (روحا ایک مقام ہے مدینہ سے تیس یا چالیس میل پر) اور ہم سب احرام باندھے تھے حج کا اتنے میں ایک گورخر دکھائی دیا جو زخمی تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کا مالک (یعنی

رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَأْنَكُمْ هَذَا الْحِمَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

جس نے اس کو شکار کیا ہے وہ آتا ہوگا۔ پھر ایک شخص آیا بہز قبیلہ ہے اس میں سے اور بولا یا رسول اللہ یہ گورخر آپ لے لیجئے آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حکم کیا اس کا گوشت سب لوگوں کو بانٹ دیں۔

۴۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابوقتادہؓ نے ایک گورخر کا شکار کیا سب لوگ احرام باندھے تھے لیکن ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا۔ وہ اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لائے انہوں نے کھایا۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنا چاہیے آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا تم نے اچھا کیا (کیونکہ احرام والوں کو بے احرام والے کا شکار کھانا درست ہے) اور کچھ باقی ہے تمہارے پاس اس کا گوشت؟ ہم نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا وہ ہم کو ہدیہ دو پھر وہ لیکر آئے آپ نے اس میں کھایا اور آپ احرام باندھے تھے۔

۱۹۹۵۔ بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ

مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:

عَنْ زَهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ۔

حضرت زہدم سے روایت ہے حضرت ابوموسیٰ کے پاس ایک مرغی لائی گئی۔ ایک شخص اس کو دیکھ کر کنارے ہو گیا ابوموسیٰ نے کہا کیوں؟ وہ بولا میں نے اس کو نجاست کھاتے دیکھا تو مجھے کراہت معلوم ہوئی میں نے قسم کھائی کہ اب اس کو نہ کھاؤں گا۔ ابوموسیٰؓ نے کہا نزدیک آ اور کھا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو کھاتے ہوئے اور حکم کیا اس کو اپنی قسم کا کفارہ دیدے۔

۴۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ:

عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقُدِّمَ طَعَامُهُ وَقُدِّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمُ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى ادْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت زہدم جرمی سے روایت ہے ہم ابوموسیٰ کے پاس بیٹھے تھے ان کا کھانا آیا اس میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک شخص بنی تیم اللہ کا جو ایک قبیلہ ہے (سرخ رنگ جیسے غلام (یعنی روم کے رہنے والے جیسے ترک ایران وغیرہ جو سرخ رنگ ہوتے ہیں) نزدیک نہ آیا۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا نزدیک آ اس لیے کہ میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَجَاجَةً ۔

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کھاتے دیکھا ہے۔ وہ مرغی گو نجاست بھی کھاتی ہے مگر دوسری پاک چیزیں بھی کھاتی ہے تو اس کا گوشت درست ہے البتہ جو مرغی نری نجاست ہی کھائے اس کے کھانے میں اجتناب بہتر ہے۔

۴۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز ہر پنجے والے پرندے سے یعنی جو پنجہ سے شکار کرے اور ہر دانت والے درندے سے (اور مرغی تو شکار نہیں کرتی پنجے سے تو درست ٹھہری)۔

۱۹۹۶۔ إِبَاحَةُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ

چڑیوں کے گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا إِلَّا سَأَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَأْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْمِي بِهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے قیامت کے روز اللہ اس سے پرسش کرے گا کہ تو نے ناحق جان کیوں لی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اللہ کے نام پر اس کو ذبح کرے اور کھاوے (یا اس کا سر

۱۹۹۷۔ بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ

دریائی مردہ جانوروں کا بیان

۴۳۵۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے ف

۴۳۵۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے ہم تین سو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کیلئے بھیجا اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا (یعنی بالکل کم تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا یہاں تک

ف: یعنی جو جانور دریا سے مردہ پکڑا جائے اس کا کھانا بغیر ذبح کے درست ہے۔

بِالرَّجُلِ مِنَّا أَكْلُ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا۔

کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ہر روز ایک کھجور ملتی لوگوں نے کہا اے عبداللہ (جابر کی کنیت ہے) ایک کھجور میں آدمی کا کیا ہوتا ہوگا؟ جابر نے کہا جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا (کہ ایک کھجور سے اتنی طاقت رہتی تھی) پھر ہم سمندر کے پاس آئے تو وہاں ایک مچھلی پائی جس کو دریا نے پھینک دیا تھا (کنارے پر) اس میں سے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے۔

۴۳۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ:

عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُمْ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ وَنَزَلَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم تین سو سواروں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو سردار بنا کر قریش کا قافلہ لوٹنے کو تو ہم سمندر کے کنارے پڑے رہے قافلے کے انتظار میں بھوک ایسی ہوئی کہ خبطے چابنے لگے، اتنے میں دریا نے ایک جانور کنارے پر پھینکا جس کو عنبر کہتے ہیں اس کو ہم آدھے مہینے تک کھایا کیے اور اس کی چربی بجائے تیل کے لگایا کیے حتیٰ کہ ہمارے بدن پھر موٹے تازے ہو گئے (جو بھوک سے ناتوان ہو گئے تھے) ابوعبیدہ نے اس کی ایک پسلی لی اور سب سے لمبا اونٹ لیا اور سب سے لمبے شخص کو اس پر سوار کیا وہ اس کے تلے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک ہوئی تو ایک شخص نے تین اونٹ کاٹ ڈالے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے، پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے منع کیا (اس خیال سے کہ سواریاں نہ رہیں گی) حضرت سفیانؒ نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں ابوالزبیرؒ نے جابرؓ سے سنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے جابرؓ نے کہا ہم نے اس کی آنکھوں سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے کویوں میں یعنی آنکھ کے حلقوں میں چار آدمی اتر گئے۔ ابوعبیدہؓ کے پاس ایک تھیلا تھا کھجور کا وہ ہم کو ایک ایک مٹھی دیتے پھر (ایک ایک کھجور دینے لگے جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا اس کا نہ ملنا یعنی نہ ملنے سے جو تکلیف ہوئی اس لیے کہ ایک ہی کھجور روز غنیمت تھی کچھ تو تسکین ہوتی تھی۔

۴۳۵۹۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حضرت ابوعبیدہؓ کے ساتھ ایک لشکر میں بھیجا ہمارا توشہ ختم ہو گیا تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو دریا نے کنارے پر

عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

ڈال دیا تھا ہم نے قصد کیا اس میں سے کھانے کا ابوعبیدہؓ نے منع کیا پھر کہا ہم اللہ کے رسول کے بھیجے ہوئے ہیں اور اس کے رستے میں نکلے ہیں کھاؤ تو ہم کتنے دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اگر اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمارے پاس بھیجو!

۴۳۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسَفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ابو عبیدہ کے ساتھ بھیجا۔ اور ہم تین سو دس پر کئی آدمی تھے اور ایک تھیلہ کھجور کا ساتھ کر دیا (کیونکہ آپ کو خیال تھا کہ جلد لوٹیں گے) حضرت ابو عبیدہؓ نے اس میں سے ایک ایک مٹھی ہم کو دی جب وہ تمام ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور بانٹی ہم اس کو اس طرح چوستے جیسے لڑکا چوستا ہے اور اوپر سے پانی پی لیتے۔ جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی آخر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے (درخت کے) پھر ان کو پھانک کر اوپر سے پانی پی لیتے، اسی وجہ سے اس لشکر کا نام جیش خبط (یعنی پتوں کا لشکر) ہو گیا، جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک جانور پایا جو ایک ٹیلے کی طرح پڑا تھا جس کو عنبر کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا یہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ! پھر کہنے لگے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں نکلا ہے اور ہم بھوک کے مارے بے قرار ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) اللہ کا نام لے کر کھاؤ پھر ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکا کر سکھا لیا (راہ میں کھانے کے لیے) اور اس کی آنکھوں کے حلقے میں تیرہ آدمی سما گئے۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپ نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگائی؟ ہم نے کہا قریش کے قافلوں کو ڈھونڈتے تھے اور ہم نے ذکر کیا آپ سے اس جانور کا آپ نے فرمایا! وہ رزق تھا اللہ کا جو اس نے تم کو دیا، کیا تمہارے پاس کچھ باقی ہے ہم نے کہا ہاں!

۱۹۹۸- الضفدع — مینڈک کا بیان

۴۲۶۲- أخبرنا قتيبة قال حدثنا ابن أبي فديك عن ابن أبي ذئب عن سعيد بن خالد عن سعيد بن المسيب عن عبد الرحمن بن عثمان أن طبيبا ذكر ضفدعا في دواء عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتله ـ

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک حکیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

۱۹۹۹- الجراد — ٹڈی کا بیان

۴۲۶۳- أخبرنا حميد بن مسعدة عن سفيان وهو ابن حبيب عن شعبة عن أبي يعفور سمع عبد الله بن أبي أوفى قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات فكنا نأكل الجراد ـ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات بار ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۴۲۶۴- أخبرنا قتيبة عن سفيان وهو ابن عيينة عن أبي يعفور قال سألت عبد الله بن أبي أوفى عن قتل الجراد فقال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ست غزوات نأكل الجراد ـ

حضرت ابو یعفور سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا ٹڈی کو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ جہاد کیے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۲۰۰۰- قتل النمل — چیونٹی مارنے کا بیان

۴۲۶۵- أخبرنا وهب بن بيان قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني يونس عن ابن شهاب عن سعيد وأبي سلمة عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نملة قرصت نبيا من الأنبياء فأمر بقرية النمل فأحرقت فأوحى الله عز وجل إليه أن قد قرصتك نملة أهلكت أمة من الأمم تسبح ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے ایک پیغمبر کو کاٹا انہوں نے حکم دیا سارا چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تو اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی ایک چیونٹی نے کاٹا اور تو نے ایک امت کو مار ڈالا جو پاکی بیان کرتی تھی اپنے رب کی۔

۴۲۶۶- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا النضر وهو ابن شميل قال أنبأنا أشعث عن الحسن أن نبيا من الأنبياء تحت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک پیغمبر درخت

شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ ـ

کے نیچے اُترے ان کو ایک چیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے حکم دیا سارا بل چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تب اللہ نے ان کو وحی بھیجی کہ تو نے اسی چیونٹی کو کیوں نہیں جلایا جس نے کاٹا تھا۔

۴۳۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے موقوفاً ایسی ہی روایت ہے۔

۲۰۰۱- كِتَابُ الضَّحَايَا

کتاب قربانیوں کی

۴۳۶۷- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُضَحِّيَ ـ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بقر عید کا چاند دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لیوے یہاں تک کہ قربانی کرے۔

۴۳۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يُقَلِّمْ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ ـ

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترائے اور بال نہ منڈائے ذیحجہ کی دسویں تاریخ تک پھر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

۴۳۶۹- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ ـ

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر ذی الحجہ کے دن آجاویں تو بال اور ناخن نہ لیوے عثمان نے کہا میں نے عکرمہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

۴۳۷۰- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عن ام سلمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دخلت العشر فاراد احدكم ان يضحي فلا يمس من شعره ولا من بشره شيئا۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ذی الحجہ کا پہلا دہا شروع ہو جائے پھر تم میں سے کسی کا قصد ہو قربانی کرنے کا تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کترے) یہ ممانعت جمہور علماء کے نزدیک تنزیہی ہے (زہر الربی)

۲۰۰۲ ـ باب من لم يجد الاضحية — جس شخص کو قربانی کا مقدور نہ ہو

۴۳۷۱ ـ اخبرنا يونس بن عبد الاعلى قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني سعيد بن ابي ايوب وذكر آخرين عن عياش بن عباس القتباني عن عيسى بن هلال الصدفي:

عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لرجل امرت بيوم الاضحى عيدا جعله الله عز وجل لهذه الامة فقال الرجل ارايت ان لم اجد الا منيحة انثى افاضحي بها قال لا ولكن تاخذ من شعرك وتقلم اظفارك وتقص شاربك وتحلق عانتك فذلك تمام اضحيتك عند الله عز وجل۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے مجھے حکم ہوا ذی الحجہ کی دسویں تاریخ عید کرنے کا، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو عید کیا اس امت کے لیے وہ بولا اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (یعنی قربانی کے موافق نصاب نہ ہو) مگر ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں (کیونکہ ایک ہی جانور ہے اس کو بھی کاٹ ڈالے گا تو تکلیف ہوگی) لیکن تو اپنے بال بنا اور ناخن کترا اور مونچھ کے بال اور زیر ناف کے بال مونڈ لیں یہ ہی تیری قربانی ہے پوری اللہ کے نزدیک۔

۲۰۰۳ ـ ذبح الامام اضحيته بالمصلى — امام اپنی قربانی عیدگاہ میں کرے

۴۳۷۲ ـ اخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم عن شعيب عن الليث عن كثير بن فرقد عن نافع:

ان عبد الله اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يذبح او ينحر بالمصلى۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ذبح یا نحر کرتے عیدگاہ میں (ذبح بکری یا گائے کو اور نحر یعنی برچھا مارنا اونٹ کو)۔

۴۳۷۳ ـ اخبرنا علي بن عثمان النفيلي قال حدثنا سعيد بن عيسى قال حدثنا المفضل بن فضالة قال حدثني عبد الله بن سليمان قال حدثني نافع:

عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر يوم الاضحى بالمدينة قال وقد كان اذا لم ينحر يذبح بالمصلى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کیا مدینہ میں اور جب نحر نہیں کرتے تھے تو ذبح کرتے تھے عیدگاہ میں۔

۲۰۴۔ ذَبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى — لوگوں کا عیدگاہ میں قربانی کرنا

۴۳۷۴۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا بقر عید میں آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو عید کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو بکریوں کو دیکھا وہ ذبح ہو چکی تھیں آپ نے فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا۔ وہ دوسری بکری ذبح کرے (کیونکہ نماز سے پہلے قربانی درست نہیں) اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا ابھی تک وہ ذبح کرے اللہ کا نام لے کر۔

۲۰۵۔ مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ: الْعَوْرَاءُ — جن جانوروں کی قربانی منع ہے ان کا بیان۔ کانی

۴۳۷۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ، عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

حضرت ابو الضحاک سے روایت ہے جس کا نام عبید بن فیروز تھا اور وہ مولیٰ تھا بنی شیبان کا میں نے براء بن عازب سے کہا بیان کرو مجھ سے ان قربانیوں کو جن سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہوئے اور اس طرح ارشاد کیا براء نے اشارہ کرکے بتایا اور کہا میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے آپ نے فرمایا چار طرح کے جانور درست نہیں قربانی کے لیے ایک تو کانا جس کا کانا پن صاف معلوم ہو دوسرا بیمار جس کی بیماری صاف روشن ہو تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو چوتھا ناتوان دبلا جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ میں نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے قربانی کے لیے جس کے سینگ ٹوٹے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوں۔ آپ نے فرمایا جو جانور تجھے برا معلوم ہو اس کو چھوڑ دے اور جو پسند ہو اس کی قربانی کر اور دوسرے کو منع مت کر اس کے کرنے سے۔

۲۰۶۔ الْعَرْجَاءُ — لنگڑا

۴۳۷۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ براء نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ لَا يُجْزِينَ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

جس کے سینگ یا کان میں نقص ہو۔

۲۰۷۔ اَلْعَجْفَآءُ — دُبلی

۴۲۷۷۔ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ آخَرَ قَدَّمَهُ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزٍ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ وَاَصَابِعِي اَقْصَرُ مِنْ اَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِاُصْبُعِهِ يَقُولُ لَا يَجُوزُ مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے اپنی انگلیوں سے بتلایا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں آپ نے فرمایا قربانی میں چار عیب درست نہیں۔ (پھر بیان کیا ان ہی چاروں کو جو اوپر بیان ہوئے)

۲۰۸۔ اَلْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ اُذُنِهَا — وہ جانور جس کا سامنے سے کان کٹا ہو

۴۲۷۸۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا قربانی کے جانوروں میں کہ یہ دونوں صحیح اور سالم ہوں، اور منع کیا ہم کو مقابلہ سے (جس کا کان سامنے سے کٹا ہو) اور مدابرہ سے (جس کا کان پیچھے سے کٹا ہو) اور بتراء سے (جس کی دم کٹی ہو) اور خرقا سے (جس کے کان میں گول سوراخ ہو)۔

٢٠٠٩- اَلْمُدَابَرَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ اُذُنِهَا — مدابرہ کا بیان

٤٣٧٩- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ،

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَّا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ مدابرہ سے اور منع کیا ہم کو عوراء سے یعنی کانی قربانی کرنے سے اور شرقاء سے (یعنی جس کے کان چرے ہوں) لیکن خرقاء کا ذکر نہیں ہے۔

٢٠١٠- اَلْخَرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِيْ تُخْرَقُ اُذُنُهَا — خرقاء کا بیان جس کے کان میں سوراخ ہو

٤٣٨٠- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ،

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا مقابلہ، مدابرہ، شرقاء اور جدعاء (جس کے کان کٹے ہوں) کی قربانی کرنے سے۔

٢٠١١- اَلشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوْقَةُ الْاُذُنِ — جس جانور کے کان چرے ہوں اس کا بیان

٤٣٨١- اَخْبَرَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ،

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قربانی کی جائے مقابلہ اور مدابرہ اور شرقاء اور خرقاء اور عوراء کی۔

٤٣٨٢- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ،

عَلِيًّا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہم کو آنکھ اور کان دیکھنے کا (قربانی کے جانور میں)۔

۲۰۱۲- اَلْعَضْبَاءُ — عضباء کا بیان جس کا سینگ ٹوٹا ہو

۴۳۸۳- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ،

عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا عَضَبُ النِّصْفِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ -

حضرت جری بن کلیب سے روایت ہے جو کہ انہوں نے حضرت علی سے سنا فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہو پھر میں نے سعید بن المسیب سے بیان کیا انہوں نے کہا ہاں جب آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹ گیا ہو تو درست نہیں اور اس سے کم ہو تو درست ہے؛

۲۰۱۳- اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ — مسنہ اور جذعہ کا بیان ف

۴۳۸۴- اَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ وَأَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت قربانی کرو مگر مسنہ کی البتہ جب تم پر مسنہ کی قربانی دشوار ہو تو بھیڑ میں سے جذعہ کر دو ف۲

۴۳۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ -

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں صحابہ کو بانٹنے کے لیے پھر ایک بکری بچ رہی ایک سال کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو اس کی قربانی کر!

۴۳۸۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا -

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں میرے حصے میں ایک جذعہ آیا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر؛

ف۱: مسنہ وہ جانور جس کا سن قربانی کے لائق ہو گیا ہو، وہ اونٹ میں پانچ برس میں جو چھٹے میں لگا ہو اور گائے بیل میں دو برس جو تیسرے میں لگا ہو اور بھیڑ بکری میں ایک برس جو دوسرے میں لگی ہو اور جذعہ جس کا سن ان سے کم ہو۔

ف۲: یعنی وہ بھیڑ جس پر قریب ایک سال کے گزرا ہو گو سال پورا نہ ہوا ہو بکری کا اس سن کی درست نہیں بھیڑ درست ہے۔

۴۳۸۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیِّ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَصْحَابِهٖ اَضَاحِیَّ فَصَارَتْ لِیْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَارَتْ لِیْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک جذعہ آیا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

۴۳۸۸۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجَذَعٍ مِنَ الضَّاْنِ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ سے۔

۴۳۸۹۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ:

عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنَّا فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰی فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا یَشْتَرِی الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَیْنَةَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْیَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَ یُوْفِیْ مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ۔

حضرت عاصم بن کلیب نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا ہم سفر میں تھے کہ عید الاضحیٰ آئی تو ہم میں سے کوئی دو یا تین جذعے دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے۔ ایک شخص کھڑا ہوا مزینہ سے (ایک قبیلہ ہے) ہم میں سے وہ بولا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو یہی دن آیا پھر کوئی ہم میں سے دو یا تین جذعے دے کر مسنہ لینے لگا آپ نے فرمایا جذعہ بھی اسی کام پر آسکتا ہے جس کام پر ثنی (یعنی مسنہ) آسکتا ہے۔

۴۳۹۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْاَضْحٰی بِیَوْمَیْنِ نُعْطِی الْجَذَعَتَیْنِ بِالثَّنِیَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِیْ مِمَّا تُجْزِیْ مِنْهُ الثَّنِیَّةُ۔

ایک شخص سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو عید سے دو دن پہلے دو جذعے دے کر ایک مسنہ لینے لگے (قربانی کے واسطے) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جذعہ بھی کافی ہے جہاں ثنی کافی ہے۔

۲۰۱۴۔ اَلْکَبْشُ

مینڈھے کا بیان

۴۳۹۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَیْبٍ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُضَحِّیْ بِکَبْشَیْنِ قَالَ اَنَسٌ وَاَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو مینڈھوں کی (یعنی نر بھیڑوں کی)

أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ۔

اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

۴۳۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو املح تھے (یعنی کالے اور سفید دونوں رنگ ملے ہوئے گر سفیدی زیادہ، یا نرے سفید یا سفید سرخ یا سیاہ سرخ)۔

۴۳۹۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو املح مینڈھوں کی اور ان کو ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور تکبیر کہی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

۴۳۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے دن پھر جھکے دو املح مینڈھوں کی طرف اور ان کو ذبح کیا (یہ روایت مختصر کی گئی ہے بڑی روایت سے)۔

۴۳۹۵- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُذَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گئے یوم النحر کو دو مینڈھوں کی طرف جو املح تھے اور ان کو ذبح کیا پھر ایک منڈی کی طرف گئے بکریوں کے اور ان کو بانٹا ہم لوگوں میں۔

۴۳۹۶- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی ایک مینڈھے کی جو سینگ دار تھا موٹا تازہ، چلتا تھا سیاہی میں، کھاتا تھا سیاہی میں، دیکھتا تھا سیاہی میں (یعنی اس کے چاروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے تھے اور باقی سفید)۔

۲۱۵- بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے قربانی میں کافی ہے؟

۴۳۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

صلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم غنیمت کے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے۔

۴۳۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں بقرعید کا دن آیا تو اونٹ میں دس آدمی شریک ہو گئے اور گائے میں سات آدمی۔

۲۰۱۶۔ بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے!

۴۴۰۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم تمتع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو گائے کاٹتے سات آدمیوں کی طرف سے اور اس میں شریک ہو جاتے۔

۲۰۱۷۔ ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے قربانی کرنا

۴۴۰۱۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقرعید کے دن کھڑے ہوئے تو فرمایا جو شخص ہمارے قبلے کی طرف منہ کرتا ہے اور ہماری جیسی نماز پڑھتا ہے اور ہماری جیسی قربانی کرتا ہے تو وہ قربانی نہ کرے جب تک نماز نہ پڑھ لیوے یہ سن کر میرے ماموں (ابو بردہ بن نیار) کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو جلدی سے قربانی کر لی اپنے گھر والوں اور ہمسایوں کو کھلانے کے لیے آپ نے فرمایا دوسری قربانی کرو کیونکہ وہ درست نہیں ہوئی ابو بردہ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے (جو ابھی ایک سال کا نہیں ہوا) اور وہ میرے نزدیک بہتر ہے دو

عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ۔

بکریوں کے گوشت سے آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر یہ بہتر ہے تیری دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو تیرے بعد جذعہ کرنا درست نہیں (ف)

۴۴۰۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِيْ عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِّنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّيْ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے روز نماز کے بعد تو فرمایا جس شخص نے ہماری ایسی نماز پڑھی پھر ہماری ایسی قربانی کی (نماز کے بعد) تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے قربانی کی نماز سے پہلے وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہیں ملے گا وہ ایسا ہے جیسے گوشت کھانے کے لیے کسی نے بکری کاٹی) ابو بردہؓ نے کہا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے تو قربانی کی نماز سے پہلے میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی آپ بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ وہ میرے نزدیک گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ درست ہو جائے گا قربانی کیلئے آپ نے فرمایا ہاں مگر تیرے سوا اور کسی کے لیے درست نہ ہوگا۔

۴۴۰۲۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيْهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا اَدْرِيْ اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقر عید کے روز فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ پھر ذبح کرے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ آپ نے اس کو سچا سمجھا پھر وہ بولا میرے پاس ایک جذعہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ پسند ہے آپ نے اس کو اجازت دی (ذبح کرنے کی قربانی کے لیے) میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت اوروں کے لیے بھی تھی یا نہیں۔ اس کے بعد آپ دو مینڈھوں کی طرف گئے اور ان کو ذبح کیا۔

۴۴۰۳۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ

ف:- کرمانی نے کہا یہ خاص حکم تھا ابو بردہ کے لیے جیسے ایک گواہی خاص تھی خزیمہ سے اور ایسا بہت ہوا ہے صحابہ کے لیے اور جذعہ بکری کا درست نہیں قربانی میں اور کسی کو، البتہ بھیڑ کا جذعہ درست ہے جیسے اوپر گزرا (زہر الربی)

سعيد عن بشير بن يسار:

عن أبي بردة بن نيار أنه ذبح قبل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يعيد قال عندي عناق جذعة هي أحب إلي من مسنتين قال اذبحها وفي حديث عبيد الله فقال إني لا أجد إلا جذعة فأمره أن يذبح۔

حضرت ابوبردہ بن نیارؓ نے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آپ نے ان کو حکم کیا پھر ذبح کرنے کا انہوں نے کہا میرے پاس ایک بکری کا جذعہ ہے جو میرے نزدیک دو مسنوں سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا اس کو ذبح کر۔ عبید اللہ کی روایت میں ہے ابوبردہؓ نے کہا میرے پاس تو اب کچھ نہیں سوا ایک جذعہ کے آپ نے فرمایا ذبح کر اس کو۔

۴۴۰۴۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا أبو عوانة عن الأسود بن قيس:

عن جندب بن سفيان قال ضحينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أضحى ذات يوم فإذا الناس قد ذبحوا ضحاياهم قبل الصلاة فلما انصرف رآهم النبي صلى الله عليه وسلم أنهم ذبحوا قبل الصلاة فقال من ذبح قبل الصلاة فليذبح مكانها أخرى ومن كان لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله عز وجل۔

حضرت جندب بن سفیانؓ سے روایت ہے ہم نے بقرعید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بار لوگوں نے اپنی قربانیاں کاٹ ڈالیں نماز سے پہلے آپ نے فرمایا جب انکو دیکھا نماز سے پہلے انہوں نے قربانیوں کو ذبح کر ڈالا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ دوسری قربانی کرے اور جس نے نہیں ذبح کیا وہ ذبح کرے اللہ کے نام پر۔

⁂ ⁂ ⁂

۲۰۱۸۔ باب إباحة الذبح بالمروة دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۵۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا يزيد بن هارون قال حدثنا داود عن عامر:

عن محمد بن صفوان أنه أصاب أرنبين ولم يجد حديدة يذبحهما به فذكاهما بمروة فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني اصطدت أرنبين فلم أجد حديدة أذكيهما به فذكيتهما بمروة أفآكل قال كل۔

حضرت محمد بن صفوانؓ نے دو خرگوش پکڑے اور ان کو چھری نہ ملی ذبح کرنے کو تو انہوں نے تیز پتھر سے ذبح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے یا رسول اللہ میں نے دو خرگوش پکڑے لیکن چھری نہ ملی تو میں نے تیز پتھر سے کاٹ دیا میں ان کو کھاؤں؟ آپ نے فرمایا کھا!

۴۴۰۶۔ أخبرنا محمد بن بشار عن محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال حدثنا حاضر بن المهاجر الباهلي قال سمعت سليمان بن يسار يحدث:

عن زيد بن ثابت أن ذئبا نيب في شاة فذبحوها بالمروة فرخص النبي صلى الله عليه وسلم في أكلها۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے دانت مارا بکری کو تو وہ مرنے لگی پھر اس کو ذبح کر دیا تیز پتھر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

۲۰۱۹۔ إباحة الذبح بالعود — تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۷۔ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى وإسماعيل بن مسعود عن خالد عن شعبة عن سماك قال سمعت مري بن قطري۔

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے اور مجھے ذبح کرنے کو کچھ نہیں ملتا تو میں ذبح کر ڈالتا ہوں تیز پتھر اور لکڑی سے آپ نے فرمایا خون بہا دے جس سے چاہے اور اللہ کا نام لے۔

۴۴۰۸۔ أخبرني محمد بن معمر قال حدثنا حبان بن هلال قال حدثنا جرير بن حازم قال حدثنا أيوب عن زيد بن أسلم فلقيت زيد بن أسلم فحدثني عن عطاء بن يسار۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعَى فِي قِبَلِ أُحُدٍ فَعُرِضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ نے کہا ایک انصاری کی اونٹنی چرا کرتی تھی احد پہاڑ کی طرف اس کو کچھ عارضہ ہو گیا تو اس نے نحر کر دیا لکڑی سے ایوب نے کہا میں نے زید بن اسلمؓ سے پوچھا لکڑی کی کھونٹی یا لوہے کی؟ انہوں نے کہا لکڑی کی پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا آپ نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

۲۰۲۰۔ النهي عن الذبح بالظفر — ناخون سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۰۹۔ أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن عمرو بن سعيد عن أبيه عن عباية بن رفاعة۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ ۔

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز بہا دے خون کو اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر دانت اور ناخون سے ذبح کرنا درست نہیں۔

۲۰۲۱۔ باب في الذبح بالسن — دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۱۰۔ أخبرنا هناد بن السري عن أبي الأحوص عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة عن أبيه عن جده۔

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ أَوْ ظُفُرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے ملیں گے اور وہاں جانور بھی ملیں گے ہمارے ساتھ چھری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو چیز خون کو بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھاؤ مگر جب تک دانت یا ناخن نہ ہو اور میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں دانت تو ایک ہڈی ہے اور ن

وَ اَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ ۔ کی تو اس سے ذبح کیونکر جائز ہوگا، اور ناخن چھری ہے حبشیوں کی وہ ناخن نہیں کترواتے اور جانوروں کو اسی سے کاٹ لیتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہ کرنا چاہیے ۔

۲۰۲۲ اَلْاَمْرُ بِاِحْدَادِ الشَّفْرَةِ — چھری کے تیز کرنے کا حکم

۴۴۱۱ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ ؛

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ ۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دو باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سب پر احسان فرض کیا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو (کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو یہ نہیں کہ کلیف دے دے کر مارو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو اور جانور کو آرام دو ۔

۲۰۲۳ بَابُ الرُّخْصَةِ فِیْ نَحْرِ مَا یُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا یُنْحَرُ — اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے اور دوسرے جانوروں کو نحر کریں ذبح کے بدلے تو مضائقہ نہیں

۴۴۱۲ اَخْبَرَنَا عِیْسَى بْنُ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِیُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَتْهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ ؛

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ایک گھوڑے کو ہم نے نحر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر اس کو کھایا ۔

۲۰۲۴ بَابُ ذَكَاةِ الَّتِیْ قَدْ نَيَّبَ فِيْهَا السَّبُعُ — جس جانور میں درندہ دانت مارے اس کا ذبح کرنا

۴۴۱۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِیَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ ؛

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِیْ شَاةٍ فَذَبَحُوْهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَكْلِهَا ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا آپ نے اس کے کھانے کی اجازت دی ۔

۲۰۲۵ ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِی الْبِئْرِ الَّتِیْ لَا يُوْصَلُ اِلٰى حَلْقِهَا — ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو کیونکر حلال کریں

۴۴۱۴ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ؛

عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ ۔

حضرت ابو العشراء سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے (وہ مالک دارمی ہے) انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا ذکوٰۃ حلق اور سینہ ہی میں ضرور ہے آپ نے فرمایا اگر جانور کی ران میں کوئی مار دے تو بھی کافی ہے ۔

٢٠٢٦- ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا

اگر ایک جانور بگڑ جائے جس کو پکڑ نہ سکیں

٤٢١٥- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ
عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا ۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں آپ نے فرمایا جس سے خون بہ جائے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر ناخن اور دانت۔ رافع نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لوٹ ملی اس میں سے ایک اونٹ بگڑ گیا ایک شخص نے اس کو تیر مارا وہ ٹھہر گیا آپ نے فرمایا ان جانوروں میں یا اونٹوں میں بھی وحشی ہوتے ہیں جیسے جنگل کے جانور تو جو تم کو تھکا دے (یعنی ہاتھ نہ آوے) اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

٤٢١٦- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَةَ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں (یعنی دانت اور ناخن سے ذکاۃ درست نہ ہونے کا) دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے ۔

٤٢١٧- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ
عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان

الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبح وليحد أحدكم إذا ذبح شفرته وليرح ذبيحته.

فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۷۔ بَابُ حُسْنِ الذَّبْحِ — اچھی طرح ذبح کرنا

۴۲۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۲۱۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ لِيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۸۔ وَضْعُ الرِّجْلِ عَلَى صَفْحَةِ الضَّحِيَّةِ — قربانی کے جانور کے پہلو پر ذبح کے وقت پاؤں رکھنا

۴۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ،

أَنَسًا قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ وَيُسَمِّي وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور تکبیر کہی اور بسم اللہ کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے شعبہ نے کہا میں نے قتادہ سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی انہوں نے کہا ہاں۔

۲۰۲۹- تَسْمِيَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ — قربانی کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا

۴۴۲۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ اور تکبیر کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۰- التَّكْبِيرُ عَلَيْهَا — قربانی کاٹتے وقت اللہ اکبر کہنا

۴۴۲۳- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا ذبح کرتے دو مینڈھوں کو جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ بھی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۱- ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ — اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

۴۴۲۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۲۰۳۲- ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَتِهِ — ایک آدمی دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

۴۴۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي

مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ :

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهٖ بِيَدِهٖ وَ نَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهٗ ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو اپنے ہاتھ سے نحر کیا اور باقی اونٹوں کو اور شخص نے نحر کیا (حضرت علیؓ نے)۔

۲۴۳- نَحْرُ مَا يُذْبَحُ — جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اسکو نحر کرے تو درست ہے

۴۴۲۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ ،

عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَاَكَلْنَا لَحْمَهٗ خَالَفَهٗ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ہم نے نحر کیا ایک گھوڑے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھر کھایا اس کو اس کے خلاف روایت کیا عبدہ بن سلیمان نے وہ روایت یہ ہے۔

۴۴۲۷- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ ،

عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَكَلْنَاهُ ۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نے ذبح کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑے کو پھر کھایا اس کو (شاید ذبح سے وہی نحر مراد ہے واللہ اعلم)

۲۴۴- مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ — جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے

۴۴۲۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اِبْنِ حَيَّانَ يَعْنِيْ مَنْصُوْرًا ،

عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ اِلَيْكَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهٗ وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ اِلَيَّ شَيْئًا دُوْنَ النَّاسِ غَيْرَ اَنَّهٗ حَدَّثَنِيْ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَاَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

حضرت عامر بن واثلہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ کچھ باتیں بتلاتے تھے جو اوروں سے نہیں کہتے تھے یہ سن کر حضرت علیؓ کو غصہ آیا یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا (کیونکہ نبی کی یہ شان نہیں کہ ایک سے کچھ کہے اور دوسرے سے کچھ) اور کہا مجھے کوئی بات پوشیدہ نہیں بتلاتے تھے جو لوگوں سے نہ فرماتے ہوں البتہ ایک بار میں اور آپ گھر کے اندر تھے تو آپ نے چار باتیں فرمائیں۔

ف:۔ ذبح کرنا یعنی خون بہانا ایک ایسا کام ہے جو خاص اللہ کے لیے چاہیے اگرچہ گوشت دوسرے کاموں میں صرف کیا جائے جیسے بیچنے کے لیے یا مہمان کو کھلانے کے لیے پھر جو کوئی ذبح کرے کسی اور کے لیے یعنی اس کی بڑائی جتانے کا جیسے بادشاہوں کی تعظیم کے لیے (جیسے لنگے کاٹتے ہیں یا سید احمد کبیر کی بڑائی کے لیے گائے کاٹتے ہیں یا ابالاشاد کی تعظیم کے لیے مرغ کاٹتے ہیں تو وہ حرام ہے اگرچہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیوے۔

آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ ۔

ایک تو یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے باپ پر لعنت کرے۔ دوسرے یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے تیسری یہ ہے کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو بدعتی کو جگہ دیوے (یعنی اس کی مدد کرے اور اس کی بدعت سے خوش ہو) چوتھی یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو زمین کی نشانی کو جس سے چلنے والوں کو راہ معلوم ہو جیسے سڑک میل مینار وغیرہ) مٹائے۔

۲۰۳۵۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ اِمْسَاكِهٖ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور اس کا رکھ چھوڑنا منع ہے

۴۴۲۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے (یہ ایک بات ہوئی تھی)۔

۴۴۳۰۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى اَنْ يُّمْسِكَ اَحَدٌ مِّنْ نُّسُكِهٖ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ۔

حضرت ابو عبیدؓ سے روایت ہے جو مولیٰ تھے ابن عوف کے، میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ عید کی تو انہوں نے نماز پڑھی خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے۔

۴۴۳۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو قربانیوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

۲۰۳۶۔ اَلْاِذْنُ فِيْ ذٰلِكَ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے اور اسکے کھانے کی اجازت

۴۴۳۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سفر کا اور رکھ چھوڑو (تو ممانعت کی حدیثیں منسوخ ہو گئیں)

۴۴۳۳- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضٌ لِمَا كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ۔

حضرت عبداللہ بن خبابؓ سے روایت ہے ابوسعید خدریؓ سفر سے آئے ان کے گھر والوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت رکھا (جو کھا کر رکھ چھوڑا تھا) انہوں نے کہا میں اس کو نہیں کھاؤں گا۔ پھر اپنے ماں جائے بھائی کے پاس گئے جن کا نام قتادہ بن نعمان تھا اور وہ جنگ بدر میں موجود تھے ان سے پوچھا انہوں نے کہا تمہارے بعد نیا حکم ہوا جس سے وہ حکم ٹوٹ گیا تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھانے کا۔

۴۴۳۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے قتادہ بن النعمان جو ابوسعید کے اخیافی (یعنی ماں ایک باپ دو) بھائی تھے سفر سے آئے اور وہ بدری تھے (یعنی بدر کی لڑائی میں موجود تھے) ان کے سامنے لوگوں نے قربانی کا گوشت رکھا تو انہوں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا ہے۔ ابوسعید نے کہا اس باب میں ایک تازہ حکم اترا ہے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے پھر اجازت دی کھانے کی اور رکھ چھوڑنے کی۔

۴۴۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا [illegible] وَأَمْسِكُوا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین باتوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے (کیونکہ شرک کا زمانہ قریب تھا) لیکن اب زیارت کرو اور زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ (یعنی یہ نہیں کہ زیارت کرنے جاؤ اور وہاں جا کر روؤ پیٹو چلاؤ اور گنہگار ہو گے) دوسرے قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اب کھاؤ اور رکھو جب تک چاہو تیسرے نبیذ بنانے سے بعضے برتنوں میں اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن وہ شراب نہ پیو جو نشہ لائے۔

٤٤٢٦- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلاَثٍ وَعَنِ النَّبِيذِ إِلاَّ فِي سِقَاءٍ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے، اور نبیذ بنانے سے اور برتنوں میں سوا مشکیزہ کے، اور قبروں کی زیارت سے لیکن اب کھاؤ قربانیوں کا گوشت جب تک چاہو اور توشہ کرو سفر کے لیے اور رکھ چھوڑو، اور جو شخص چاہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے اور ہر برتن میں پیو لیکن نشہ لانے والی شراب سے بچو!

٢٧- اَلْاِدِّخَارُ مِنَ الْاَضَاحِیِّ

قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنا (سوکھا کر)

٤٤٢٧- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الأَضْحَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَادَّخِرُوا ثَلاَثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيهِمْ يَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ایک بار بقرعید میں محتاجوں کا جھنڈ مدینے میں آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن تک قربانی کا گوشت کھاؤ اور رکھو (تاکہ لوگ خیرات کریں تو محتاجوں کا پیٹ بھرے) اس کے بعد لوگوں نے کہا یا رسول اللہ لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اس کی چربی اٹھا رکھتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے، آپ نے فرمایا پھر اب کیا ہوا لوگوں نے کہا آپ نے منع کر دیا قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنے سے آپ نے فرمایا میں نے تو منع کیا تھا اس محتاجوں کی فوج کی وجہ سے جو آپڑی تھی کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور تصدق کرو!

٤٤٢٨- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلاَثٍ قَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ مِمَّ

حضرت عبدالرحمن بن عابس سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے قربانی کے گوشت سے تین دن کے بعد انہوں نے کہا ہاں لوگ محتاج تھے تو آپ نے چاہا کہ جو مالدار ہو وہ غریب کو کھلا دے (اس لیے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا) پھر کہا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دیکھا (مراد آل سے آپ کے گھر والے اور بی بیاں ہیں) وہ پایہ کھاتے

ذَاكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

تھے بکری کا پندرہ دن کے بعد (تو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز تھا)۔ میں نے کہا کیوں ایسی تکلیف تھی؟ تو وہ ہنسنے لگیں اور بولیں کہ محمد کی آل نے تین دن برابر روٹی سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

۴۴۳۹۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا ثُمَّ يَأْكُلُهُ۔

حضرت عابس نے کہا میں نے حضرت عائشہ سے قربانیوں کے گوشت کو پوچھا، انہوں نے کہا ہم پایہ اٹھا رکھتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مہینے تک پھر آپ کھاتے تھے اس کو۔

۴۴۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِمْسَاكِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے سے پھر فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ (جب تک چاہو)۔

۲۳۸۔ بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُودِ

یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور

۴۴۴۱۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے ایک مشک چربی کا ہاتھ آئی خیبر کے روز میں اس سے لپٹ گیا اور بولا یہ میں کسی کو نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں اور ہنس رہے ہیں میرے اس کہنے پر۔

۲۳۹۔ ذَبِيحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ

وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں

۴۴۴۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَعْرَابِ كَانُوا يَأْتُونَ بِلَحْمٍ فَلَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگ عرب کے ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو معلوم نہ ہوتا کہ انہوں نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں (ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا) آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو (کھاتے وقت) اور کھاؤ۔

۴۰۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کی تفسیر

۴۴۴۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ أَبِي وَكِيعٍ وَهُوَ هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيهِ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَقَالُوا مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ أَكَلْتُمُوهُ ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت مت کھاؤ اس جانور کو جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اتری جب مشرکوں نے مسلمانوں سے بحث کی کہ جو اللہ ذبح کرے (یعنی جو جانور مر جائے) اس کو نہیں کھاتے اور جس کو تم ذبح کرو اس کو کھاتے ہو (تو ان کا جواب ہو گیا) علت اور حرمت میں اللہ کے نام سے بحث ہے جس کو ہم اللہ کا نام لے کر کاٹیں وہ حلال ہے اور جو اللہ کا نام نہ لیں تو ہمارا کاٹا ہوا بھی حرام ہے اور مردار پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا تو وہ حرام ہو گا۔

۴۱۔ النَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

ایک جانور کو نشانہ بنا کر ماریں تو وہ درست نہیں

۴۴۴۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ ؛

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ ۔

حضرت ابو ثعلبہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجثمہ درست نہیں (یعنی وہ جانور جس کو کھڑا کر کے تیر سے یا گولیوں کا نشانہ لگا کر ماریں)

۴۴۴۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ ؛

عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ فَإِذَا أُنَاسٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْأَمِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ ۔

حضرت ہشام بن زید نے کہا میں انسؓ کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا وہاں لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ لگا رہے تھے انسؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جانوروں کو اس طرح سے مارنے کو۔

۴۴۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا تُمَثِّلُوا بِالْبَهَائِمِ ۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا لوگوں کو ایک مینڈھے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ نے برا جانا اس کو اور فرمایا مت مثلہ کرو جانوروں کو (مثلہ یہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضا کاٹنا یا زخم لگانا۔

۴۴۲۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر جو جاندار کو نشانہ بنائے (تیر) گولی لگانے کے لیے)۔

۴۴۲۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے لعنت ہے اللہ کی اس پر جو مثلہ کرے جانور سے۔

۴۴۲۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۴۴۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۲۹۲- مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا — جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے

۴۴۳۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا وَلَا تَقْطَعْ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے روز اس سے پرسش ہوگی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے پھر کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینک دے۔

۴۴۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ

الشرید قال سمعت:

عَنْ الشَّرِيدُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ۔

حضرت شرید سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک چڑیا کو بے فائدہ مار ڈالے وہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے چلاّئے گی اور کہے گی اے پروردگار فلاں شخص نے مجھ کو قتل کیا بے فائدہ (یعنی اگر کھانے کیلئے مارتا تو مضائقہ نہ تھا) بے فائدہ جانور کا خون کرنا مکروہ ہے۔

۲۰۴۳: النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ
جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت

۴۴۵۳: أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے (کیونکہ وہ نجس ہے تو سواری کرنے سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور بدن نجس ہوگا۔

۲۰۴۴: النَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ
جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت

۴۴۵۴: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجثمہ سے (جس کے معنی اوپر گزر چکے) اور جلالہ کے دودھ پینے سے اور مشک میں منہ لگا کر پانی پینے سے (اس لیے کہ منہ میں کوئی چیز نہ چلی جائے۔

آخِرُ كِتَابِ الضَّحَايَا

تمام ہوئی کتاب قربانیوں کی

ف: جلالہ وہ جانور جو تری نجاست کھاتا ہو یا اکثر نجاست کھاتا ہو گائے ہو یا بکری مرغی ہو یا اور کوئی جانور ایسے جانور کا گوشت بعضوں کے نزدیک درست نہیں اور بعضوں کے نزدیک جب درست ہے کہ اس کو کئی دن باندھ رکھیں اور پاک چارہ کھلائیں۔

کتاب البیوع

۲۰۴۵۔ کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں

۴۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ اَبُوْقُدَامَۃَ السَّرْخَسِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَمَّتِہٖ:

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَاِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ کَسْبِہٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر وہ کمائی ہے جس کو آدمی کمائے یعنی اپنی محنت سے کمائے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کمائی میں ہے پس لڑکے کا مال کھانا درست ہے

۴۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَمَّتِہٖ:

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَکُمْ مِنْ اَطْیَبِ کَسْبِکُمْ فَکُلُوْا مِنْ کَسْبِ اَوْلَادِکُمْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

۴۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَوَلَدُہٗ مِنْ کَسْبِہٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

۴۲۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ النَّیْسَابُوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاھِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَاِنَّ وَلَدَہٗ مِنْ کَسْبِہٖ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر گیا

۲۰۴۶۔ بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُھَاتِ فِی الْکَسْبِ — کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا

۴۲۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الصَّنْعَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَھُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ:

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے، میں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا أَسْمَعُ بَعْدَهُ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعُ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ۔

سنا اب میں آپ کے بعد کسی کی نہ سنوں گا میں نے سنا آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں اور حرام کھلا ہوا ہے جیسے زنا چوری شراب خوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہ ہیں مراد وہ کام ہیں جن کی حلت اور حرمت میں اختلاف ہے میں تم سے ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ جل جلالہ نے ایک روند بنائی ہے اور اللہ کی روند حرام چیزیں ہیں جن کے تدارک کا حکم نہیں تو جو شخص چراوے گرد روند کے یعنی روند سے دور نہ رہے اس کے پاس چلا جاوے قریب ہے کہ روند کے اندر چلا جاوے اسی طرح جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے وہ قریب ہے کہ حرام کاموں میں پھنس جاوے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب ہے کہ جرأت کرے اور جو یقیناً حرام ہے اس کو بھی کرنے لگے

۴۴۹۰۔ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پرواہ نہ کرے گا کہاں سے مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے

۴۴۹۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آوے گا جب لوگ سود کھاویں گے اور جو نہ کھاوے اس پر بھی سود کا غبار پڑے گا یعنی سود اگر خود نہ کھاویگا تو دوسروں کو کھلاویگا یا سود کے مقدموں میں گواہی یا وکالت کرے گا

۲۰۴۷۔ بَابُ التِّجَارَةِ

سوداگری کا بیان

۴۴۹۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ وَيَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولَ لَا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ۔

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے مال پھیل جاوے گا اور بہت ہوگا اور تجارت پھیل جاوے گی اور جہالت ظاہر ہوگی اور ایک شخص بیچے گا پھر کہے گا نہیں جب تک میں فلاں سوداگر سے مشورہ نہ کرلوں اور ایک بڑے محلہ میں ڈھونڈھنے سے لکھنے والا کوئی نہ ملے گا

۲۰۴۸۔ مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ — سوداگروں کو خرید فروخت میں کس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے

۴۴۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر سچ بولیں گے اور جو کچھ عیب ہو اس کو بیان کر دیں گے تو ان کے بیچنے میں برکت ہوگی اور جو جھوٹ بولیں گے قیمت میں اور عیب چھپا دیں گے تو ان کے بیچنے کی برکت جاتی رہے گی اور بعوض نفع کے نقصان ہوگا۔

۲۰۴۹۔ الْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ — جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا

۴۴۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا تب حضرت ابوذر نے کہا خراب ہوئے وہ لوگ اور برباد ہوئے آپ نے فرمایا ایک تو اپنی ازار لٹکانے والا غرور سے دوسری اپنا اسباب بیچنے والا جھوٹی قسم کھا کر

۴۴۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مار ہے ایک تو وہ جو کوئی چیز نہیں دیتا مگر احسان رکھتا ہے یعنی سب کچھ دیتا ہے تو احسان جتایا کرتا ہے دوسرے وہ جو ازار لٹکاتا ہے ٹخنوں سے نیچے تیسرے وہ جو اپنا مال بیچتا ہے جھوٹ بول کر۔

۴۴۶۶۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

ف: تاجر کو راستی اور ایمانداری بہت ضرور ہے جو تاجر سچائی اور ایمانداری لازم کرے گا اس کی تجارت میں بڑی ترقی ہوگی

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ۔

حضرت ابوقتادہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے بچو تم بہت قسم کھانے سے فروخت میں اس لیے کہ پہلی قسم سے مال بکتا ہے پھر برکت کھو دیتی ہے جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں کرتا

۴۴۶۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ مُمْحِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ لِلْكَسْبِ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم سے مال بک جاتا ہے لیکن کمائی مٹ جاتی ہے

۲۰۵۰- اَلْحَلِفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ

فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا

۴۴۶۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے ایک تو وہ جس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی ہے راستے میں اور وہ منع کرے مسافر کو پانی لینے سے دوسرے وہ شخص جو کسی امام سے بیعت کرے دنیا کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دیوے تو بیعت پوری کرے اور جو نہ دے تو پوری نہ کرے تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد ایک شخص سے مول کرے پھر وہ (یعنی بیچنے والا) کہے یہ چیز اتنے کو لی گئی ہے لوگ اس پر وہ قسم کھائے اور دوسرا اس کو سچ جانے لیکن درحقیقت اس نے اتنے دام نہیں دیے تھے بلکہ خریدار کے ٹھگنے م

۲۰۵- اَلْأَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ

جو شخص بیچنے میں سچی قسم کھاوے اسکو صدقہ دینے کا حکم

۴۴۶۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے اور ہم اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے سمسار کہتے ہیں دلال کو ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے اچھا رکھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تجار رکھا اور فرمایا اے جماعت تجار کی یعنی سوداگروں کی تمہاری بیع میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی نکلتی ہیں تو ملا دو اس کو ساتھ صدقے کے

۲۰۵۲- وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا — جب تک بائع اور مشتری جدا نہ ہوں انکو اختیار ہے

۴۴۷۰- أَخْبَرَنَا أَبُو الأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع بیچنے والا اور مشتری خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں پھر اگر وہ عیب کو بیان کریں گے اور سچ بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہوگی اور جو جھوٹ بولیں گے اور چھپا دیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جاوے گی

۲۰۵۳- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ — نافع کی روایت میں راویوں کا اختلاف حدیث کے الفاظ میں

۴۴۷۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو اختیار ہے اپنے ساتھی پر یعنے مشتری کو اختیار ہے قیمت پھیر لینے کا اور چیز واپس دینے کا اسی طرح بائع کو اختیار ہے چیز پھیر لینے کا اور قیمت واپس دینے کا اگر نقصان معلوم ہو جب تک دونوں جدا نہ ہوں مگر جس بیع میں اختیار کی شرط کر لی گئی ہے یعنے پھیرنے کا اقرار لیا گیا ہو تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار ہے

۴۴۷۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا اختیار کی شرط ہو

۴۴۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ الْوَضَّاحُ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو

ف اگر ان کو نقصان معلوم ہو تو بیع کو فسخ کر دیں گو زبان سے قبول اور منظور کر چکے ہوں

وَجَبَ الْبَيْعُ۔

جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے موجب شرط کے۔

۴۴۷۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۴۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۶۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے یا ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کرلے (یعنی اپنے واسطے اختیار کی شرط کرے اور دوسرا منظور کرے۔)

۴۴۷۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً وَلَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی معاملہ کریں بیع کا تو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اور ساتھ رہیں یا ہر ایک دوسرے کو اختیار دیوے پس اگر اختیار دیوے تو بیع اسی شرط پر ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی (لیکن اختیار رہے گا بہ سبب شرط کے) اگر جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اور کسی نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہو گئی۔

۴۴۷۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے اپنی بیع میں جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو (یعنی اس میں شرط ہو اختیار کی تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا)، نافع نے کہا حضرت عبداللہ جب کوئی چیز ایسی خریدتے جو ان کو پسند ہوتی تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے (خریدنے کے بعد تاکہ وہ فسخ نہ کر سکے)

۴۲۸۰- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَبَایِعَانِ لَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۲۰۵۴- ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ فِیْ لَفْظِ هٰذَا الْحَدِیْثِ

اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف ہے

۴۲۸۱- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَیِّعَیْنِ لَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۲۸۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ عَنْ شُعَیْبٍ عَنِ اللَّیْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِیْنَارٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کُلُّ بَیِّعَیْنِ فَلَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۲۸۳- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَیِّعَیْنِ لَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۲۸۴- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کُلُّ بَیِّعَیْنِ لَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۲۸۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَزِیْدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِیْنَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَیِّعَیْنِ فَلَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اِلَّا بَیْعَ الْخِیَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک بائع اور مشتری کی بیع پوری نہیں ہوتی جب تک جدا نہ ہوں لیکن بیع خیار

۴۴۸۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع بالخیار رہے۔

۴۴۸۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پورا کرے۔ اور تین بار اختیار کر لیں۔ (ف)

۴۴۸۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذْ أَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ أَوْ هَوِيَ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پورا کرے اور تین بار اختیار کر لیں بیع کو۔

۲۰۵۵- وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِأَبْدَانِهِمَا

جب تک بائع اور مشتری دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک ان کو اختیار ہے

۴۴۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خود خیار کے ساتھ ہو تو اس میں اختیار رہے گا جدا ہونے کے بعد بھی اور نہیں درست ہے ایک کو دوسرے سے جدا ہونا اس ڈر سے کہ وہ فسخ نہ کر دے۔

۲۰۵۶- الْخَدِيعَةُ فِي الْبَيْعِ

بیع میں ٹھگا جانا

۴۴۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میں ٹھگا جاتا ہوں بیع میں آپ نے فرمایا جب تو

ف۔ یعنی ایجاب اور قبول کے بعد دونوں ایک دوسرے کو فسخ کا اختیار دیں لیکن ہر ایک بیع پر راضی ہو اور اس کو نافذ کرے تو پھر اختیار نہ رہے گا۔

ف۔ مگر شاید یہ ممانعت تنزیہی ہے اس لیے کہ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب کوئی بیع کرتے اور چاہتے کہ فسخ نہ ہو تو بیع کے بعد تھوڑی دور چلے جاتے پھر لوٹ آتے۔ امام نووی نے کہا کہ اس حدیث میں دلیل ہے کہ مراد تفرق بالابدان ہے جیسے ابن عمرؓ نے بھی جو راوی ہیں اس حدیث کے نہ تفرق بالاقوال جیسے امام ابوحنیفہؒ نے کہا ہے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ۔

بیچے تو کہہ فریب نہیں۔ بے شک یہ آدمی ناواقف تھا تجارت میں تو مسلمان کا دھوکہ دینا حرام ہے وہ جو نقصان کا بیچنے والا جب بیچتا تو یہی کہتا تاکہ لوگ اس کا لحاظ کریں اور اس کا نقصان نہ ہو۔

۴۴۹۱: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ قَالَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک شخص کی عقل میں نقصان تھا وہ بیچا کرتا تھا اس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور شکایت کی آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو کہا کر فریب نہیں ہے۔

۲۵۷۔ اَلْمُحَفَّلَةُ جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو بیچنا

۴۴۹۲: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ الشَّاةَ أَوِ اللِّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کی چھاتی میں دودھ اکٹھا نہ کرے۔

۲۵۸: اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُصَرَّاةِ وَهُوَ أَنْ يَرْبِطَ أَخْلَافَ النَّاقَةِ أَوِ الشَّاةِ وَتُتْرَكَ مِنَ الْحَلْبِ يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ حَتَّى يَجْتَمِعَ لَهَا لَبَنٌ فَيَزِيدَ مُشْتَرِيهَا فِي قِيمَتِهَا لِمَا يَرَى مِنْ كَثْرَةِ لَبَنِهَا

مصراۃ کے بیچنے سے ممانعت

مصراۃ وہ جانور ہے جیسے بکری اونٹنی یا گائے یا بھینس دو تین دن تک اس کا دودھ نہ دوہے یہاں تک کہ اس کی چھاتی میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سمجھ کر اس کی قیمت بڑھا دے۔

۴۴۹۳: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ مَنِ ابْتَاعَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت لو آگے جا کر قافلے سے جو غلہ لے کر شہر میں آتا ہو اور اس کو شہر کا نرخ معلوم نہ ہو تو دھوکہ دے کر اس سے سستا خرید لے پھر شہر میں مہنگا بیچے اور مت دودھ بند کرو اونٹ اور بکری کا اگر کوئی ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اکٹھا کیا گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے رکھ کر چھوڑے چاہے پھیر دے اور ایک صاع کھجور دے دیوے اس دودھ کے بدلے میں جو خریدار نے استعمال کیا۔

۴۴۹۴: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ

ابن سيرين:

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اشترى مصراة فإن رضيها إذا حلبها فليمسكها وإن كرهها فليردها ومعها صاع من تمر

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے اگر اس کو پسند آئے رکھ لے ورنہ پھیر دے اور ایک صاع کھجور پھیر دے

۴۴۹۵۔ أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن أيوب عن محمد قال سمعت أبا هريرة يقول قال أبو القاسم صلى الله عليه وسلم من ابتاع محفلة أو مصراة فهو بالخيار ثلاثة أيام إن شاء أن يمسكها أمسكها وإن شاء أن يردها ردها وصاعا من تمر لا سمراء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھ لے اور اگر چاہے اس کو پھیر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ گیہوں کا پھیر دے (دودھ کی قیمت میں عرب میں گیہوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے)۔

۲۰۵۹۔ الخراج بالضمان

نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

۴۴۹۶۔ أخبرنا إسحاق بن إبراهيم قال حدثنا عيسى بن يونس ووكيع قالا حدثنا ابن أبي ذئب عن مخلد بن خفاف عن عروة:

عن عائشة قالت قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الخراج بالضمان۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے ف

۲۰۶۰۔ بيع المهاجر للأعرابي

جو شخص ایک بستی یا شہر میں مال لے آیا ہو اور وہیں کا رہنے والا ہو تو وہ باہر والے کا مال نہ بیچے۔

۴۴۹۷۔ أخبرني عبد الله بن محمد بن تميم قال حدثنا حجاج قال حدثني شعبة عن عدي بن ثابت عن أبي حازم:

عن أبي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التلقي وأن يبيع مهاجر للأعرابي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقی سے اور مہاجر کو دیہاتی کا مال

ف: یہ حدیث ایک بڑا کلیہ ہے جس میں فقہاء نے بہت مسائل نکالے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ جس شخص پر مال کا تاوان ہو یعنی اگر تلف ہو جائے تو اسی کا نقصان ہو وہی اس کے نفع کا مستحق ہے مثلاً ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے محنت کرائی اس کے بعد کوئی عیب معلوم ہوا اور غلام بائع کو پھیر آیا تو مزدوری کا پیسہ خریدار کا ہوگا اس لیے کہ اگر ہلاک ہو جاتا تو مشتری کا نقصان ہوتا بائع سے کچھ غرض نہ تھی

ف: یعنی بنجاروں سے شہر کے باہر جا کر ملنے سے کہ ان کو دھوکا دے کر شہر کا نرخ سستا بتا کر مال خرید لیں

وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالتَّنَاجُشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا۔

بیچنے سے اور تصریہ سے اور نجش سے اور منع فرمایا اپنے بھائی کے مول پر مول کرنے سے جب ایک بھائی نے مول ٹھیرایا اور بائع مستعد ہو گیا ہو اور اپنی سوکن کی طلاق کے لیے خاوند سے کہنا۔

۲۰۶۱- بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے

۴۴۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ۔

حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شہری کو باہر والے کا مال بیچنے سے اگرچہ اس کا باپ یا بھائی ہو۔

۴۴۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

۴۵۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا۔

۴۵۰۱- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہری باہر والے کا مال چھوڑو لوگوں کو (یعنی آزاد کیا کرو) ان کو جیسا چاہیں جس کے ہاتھ چاہیں بیچیں اللہ روزی دیتا ہے ایک کو دوسرے سے۔

۴۵۰۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو تم آگے جا کر قافلے سے (جو غلہ بیچنے لا رہا ہو) مال خریدنے کو (جب تک شہر میں نہ آوے) اور نہ بیچے ایک بیع پر دوسرے کے بیچنے پر بدقصد عداوت کے تاکہ اس کا مال نہ بکے) اور مت نجش کرو اور نہ بیچے شہری دیہاتی کے لیے یعنی اس کا دلال نہ بنے۔

۴۵۰۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ

ف یعنی ایک گنوار شہر میں غلہ بیچنے کو لاوے اور وہ چاہتا ہے کہ آج کے نرخ پر بیچ ڈالے ایک شہری نے کہا یہ غلہ میرے پاس چھوڑ جا جب مہنگا ہو گا تو بیچ دوں گا اس سے منع کیا کیونکہ لوگوں کا اس میں نقصان ہے ف یعنی جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کرنا اور اس کو نہ دوہنا تاکہ خریدار زیادہ دودھ سمجھ کر مہنگی قیمت کو خرید کرے ف وہ یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کو پھنسانے کے لیے مول بڑھاوے تاکہ وہ بیچارہ دھوکہ کھا جاوے ف اس حدیث کی تفسیر اوپر گزر چکی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّي وَأَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے اور قافلے سے آگے جا کر ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے

۲۰۶۲- اَلتَّلَقِّي — قافلے سے آگے جا کر ملنا

۴۵۰۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّلَقِّي۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تلقی سے یعنی آگے جا کر قافلے کی ملاقات سے: اس لیے کہ اس میں دھوکا ہے قافلے والوں کو ان کو شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اس کے ہاتھ سستا بیچ ڈالیں گے۔

۴۵۰۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِيْ أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتّٰى يُدْخَلَ بِهَا السُّوْقَ فَأَقَرَّ بِهِ أَبُوْ أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلے سے آگے جا کر ملاقات کرنے سے جب تک وہ بازار میں نہ آئے اور نرخ نہ دیکھ لیوے۔

۴۵۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهُ سِمْسَارًا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے منع کیا حضور صلعم نے قافلوں کی ملاقات سے رستے کے باہر جا کر، اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیچنے سے۔ طاؤس نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا، میں نے ابن عباس سے پوچھا اس سے کیا مراد ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لیے انہوں نے کہا شہری دلال نہ بنے۔

۴۵۰۷- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيْرِيْنَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ فَإِذَا أَتٰى سَيِّدُهُ السُّوْقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو قافلے سے جو مال لے کر آوے اگر کوئی جا کر ملے اور مال خریدے پھر مال والا بازار میں آوے اور دیکھے کہ مجھے دھوکا دیا گیا بازار میں اس مال کی قیمت زیادہ ہے، تو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے اور اپنا مال واپس لے لیوے۔

۲۰۶۳- سَوْمُ الرَّجُلِ عَلٰى سَوْمِ أَخِيْهِ — اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا

۴۵۰۸- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ أَخِيْهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہر کا آدمی باہر والے کے لیے اور مت نجش کرو اور مت مول کرے کوئی اپنے بھائی کے مول پر جب اس

خِطْبَةِ اَخِیْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْتَفِیَٔ مَا فِیْ اِنَائِهَا وَلْتَنْكِحْ فَاِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا۔

سے مول نہ کیا ہو (یعنی مول ٹھہر چکا ہو اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو) اور مت پیام دے اپنے بھائی کے پیام پر اور مت مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو (یعنی اپنے خاوند سے نہ کہے کہ پہلی جورو کو طلاق دیدے) تاکہ اس کا پیالہ اپنے لیے خالی کر لے (یعنی اس خیال سے کہ اس کا حصہ بھی مجھے ملے گا) اور نکاح کر لے (دوسرے) جو اس کی قسمت میں ہے اللہ نے لکھا ہے اس کو ملے گا۔

۲۰۶۴: بَیْعُ الرَّجُلِ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

۴۵۰۹: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّیْثُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا یَبِیْعُ اَحَدُكُمْ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر۔

۴۵۱۰: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ قَالَ لَا یَبِیْعُ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ حَتّٰی یَبْتَاعَ اَوْ یَذَرَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا مت بیچے کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر جب تک کہ خریدار اس کا مال خرید لے یا چھوڑ دے (اگر چھوڑ کر آگے چلے تو وہ اپنا مال بیچ سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے سے مول ہو رہا ہے تب تک دخل نہ دے۔

۲۰۶۵- اَلنَّجْشُ

نجش کا بیان

۴۵۱۱: اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ النَّجْشِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے۔

۴۵۱۲: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ وَسَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَبِیْعُ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ وَلَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا یَزِیْدُ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ الْاُخْرٰی لِتَكْتَفِیَٔ مَا فِیْ اِنَائِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری دیہاتی کے لیے اور مت نجش کرو اور مت زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر (یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو بہکائے کہ میں زیادہ دوں گا) اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو تاکہ [illegible] جو اس کے [illegible] میں ہے۔

ف نجش کی تفسیر اوپر گزر چکی یعنی ایک چیز کا خریدنا مقصود نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگنے کے لیے مول بڑھا دے

۲۰۶۹- بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ — بیع منابذہ کا بیانؒ

۲۵۱۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۲۵۱۸- أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۲۰۷۰- تَفْسِيرُ ذَلِكَ — اس کی تفسیر کا بیان

۲۵۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى بْنِ بُهْلُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ سَمِعْتُ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمُسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے اور ملامسہ سے۔ ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کو دو کپڑوں پر معاملہ کریں ہر ایک آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا چھوئے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکے اور وہ اس کی طرف اس پر بیع ہو۔

۲۵۲۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ۔

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ سے اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو چھوئے اس کی طرف دیکھے نہیں اور منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دے اور وہ اس کو الٹ کر نہ دیکھے۔

ف یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مشتری بائع کی طرف اور بائع مشتری کی طرف اپنا کپڑا پھینک دیتا تو بیع لازم ہو جاتی نہ ایجاب و قبول کرتے نہ فروخت شدہ چیز دیکھتے

تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ۔

یعنی پکنے کے قریب گدر ہو جائیں اور زرد ہو جائیں اور کوئی آفت کا احتمال نہ رہے۔ پھر آپ نے فرمایا دیکھو اگر اللہ پھلوں کو روک دے اور وہ نہ نکلیں (درخت پر ہی خراب ہو جائیں) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا۔

٢٠٧٤- وَضْعُ الْجَوَائِحِ

آفت کا نقصان دینا

۴۵۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کے ہاتھ کھجور بیچے پھر اس پر آفت آ جاوے تو تجھ کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا (ناحق) ضروری ہے کہ اگر سب پھل خراب ہو گئے تو سارا روپیہ پھیر دے ورنہ نقصان کی مقدار

۴۵۳۴- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میوہ بیچے پھر اس پر آفت آوے تو وہ اپنے بھائی کا مال نہ لیوے آپ نے کچھ فرمایا ایسا ہی یعنی آخر کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاوے۔

۴۵۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان دلوایا آفتوں کا۔

۴۵۳۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرضدار ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا تب آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب جو تم کو ملا بس اور کچھ نہیں ملنے کا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو) چاہیے تو تھا کہ جب پھلوں پر آفت آئی تھی تو تم کچھ نہ لیتے۔

٢٠٧٥- بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِينَ

کئی سال کا میوہ بیچنا ف

ف یہ جاہلیت کا دستور تھا کہ باغ کا مالک دو یا تین برس کا میوہ کسی کے ہاتھ بیچتا۔ اب میوہ پیدا ہو یا خراب ہو جائے خریدار کا مال اس کا غصب ہے۔

۴۵۳۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيقٌ:

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ.

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کئی برس کا میوہ بیچنے سے

۲۰۷۶۔ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا

۴۵۳۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنے سے اتری ہوئی کھجور کے عوض میں ابن عمرؓ نے کہا مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا

۴۵۳۹۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگی کھجور ایک معین ناپ کھجور کے بدلے میں بیچی جاوے اگر کھجور درخت کی زیادہ نکلے تو زیادہ خریدار کی ہے اور جو کم نکلے

۲۰۷۷۔ بَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ

تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا

۴۵۴۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزابنہ سے اور مزابنہ درخت پر کھجور سوکھی کھجور کے بدلہ میں بیچنا ہے اور تازے انگور سوکھے انگور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر۔

۴۵۴۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے۔

۴۵۴۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي:

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا میں اور عرایا کی تفسیر گزر چکی۔

۴۵۴۳۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ:

۲۰۸۲- بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ
اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں بیچنا

۴۵۵۴- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الطَّعَامِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچا جاوے ایک ڈھیر اناج کا ڈھیر کے بدلے میں اور نہ ناپ ہوئے اناج کے بدلے میں کیونکہ دونوں صورتوں میں احتمال ہے کمی اور بیشی کا البتہ اگر دونوں کو ناپ کر برابر برابر بیچے تو درست ہے۔

۲۰۸۳- بَيْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ
اناج کے بدلے کھیت کا بیچنا

۴۵۵۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کی کھجور کو جو درختوں پر ہو کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو انگور ہوں درختوں پر ان کو خشک انگور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو کھیت ہو اس کو اناج کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے ان سب سے منع کیا۔

۴۵۵۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مخابرہ، مزابنہ اور محاقلہ سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے بدلے میں

۲۰۸۴- بَيْعُ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ
بالی نہ بیچنا جب تک سفید نہ ہو

۴۵۵۷- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور کے بیچنے سے جب تک خوش رنگ نہ ہو اور بالی کے بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر نکل جائے منع کیا بیچنے والے اور خریدار دونوں کو۔

٤٥٥٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ:

عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَمَرَاتٌ لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِهِ۔

حضرت ابو صالح نے ایک صحابی سے سنا وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صیحانی اور عذق (دونوں قسمیں ہیں کھجور کی) نہیں پاتے بیچ میل کھجور کے بدلے جب تک زیادہ نہ دیں آپ نے فرمایا بیچ میل کھجور کو پہلے چاندی کے عوض بیچ ڈال پھر اس کے بدلے صیحانی اور عذق خرید لے۔

٢٠٨٥- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا

کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا

٤٥٥٩- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل کیا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجوریں جس کو جنیب کہتے ہیں لایا آپ نے فرمایا کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں قسم خدا کی اس کو ہم دو صاع کھجور دیکر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر بلکہ بیچ میل کھجور کو پہلے روپیوں کے بدلے بیچ پھر روپیہ دے کر جنیب خرید لے۔

٤٥٦٠- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ریان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) لائی گئی اور آپ کی کھجوریں بعل تھیں خشک (یعنی گھٹیا قسم کی تھیں) آپ نے پوچھا یہ کھجور کہاں سے آئی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خریدا ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر۔ آپ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجوروں کو بیچ (نقد قیمت پر) پھر جو ضرورت ہو خرید لے۔

٤٥٦١- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا:

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم کو ملوں

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فنبيع الصاعين بالصاع فبلغ ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا صاعى تمر بصاع ولا صاعى حنطة بصاع ولا درهم بدرهمين۔

کھجور ملتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم دو صاع اس میں سے دے کر ایک صاع خریدتے تھے یہ خبر آپ کو پہنچی آپ نے فرمایا دو صاع کھجور کے نہ بیچے جائیں بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو صاع گیہوں کے بیچے میں ایک صاع کے اور نہ ایک درہم بدلے میں دو درہم کے۔

۴۵۶۲- أخبرنا هشام بن عمار عن يحيى وهو ابن حمزة قال حدثنا الأوزاعي عن يحيى قال حدثني أبو سلمة قال حدثني:

أبو سعيد قال كنا نبيع تمر الجمع صاعين بصاع فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا صاعى تمر بصاع ولا صاعى حنطة بصاع ولا درهم بدرهمين۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ملواں کھجور دو صاع دے کر ایک صاع لیتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو صاع کھجور کے مت دو ایک صاع کے بدلے میں اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو درہم بدلے میں ایک درہم کے۔

۴۵۶۳- أخبرنا هشام بن عمار عن يحيى وهو ابن حمزة قال حدثنا الأوزاعي قال حدثني يحيى قال حدثني عقبة بن عبد الغافر قال حدثني:

أبو سعيد قال أتى بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم بتمر برنى فقال ما هذا قال اشتريته صاعا بصاعين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أوه عين الربا لا تقربه۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجور لے کر آئے جو ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے آپ نے فرمایا یہ کیا ہے بلال نے کہا میں نے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا ہے آپ نے فرمایا اوہ یہ تو بالکل سود ہے مت نزدیک جا اس کے۔

۴۵۶۴- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال حدثنا سفيان عن الزهري عن مالك بن أوس بن الحدثان أنه سمع عمر بن الخطاب يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالورق ربا إلا هاء وهاء والتمر بالتمر ربا إلا هاء وهاء والبر بالبر ربا إلا هاء وهاء والشعير بالشعير ربا إلا هاء وهاء۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے مگر جب نقد انقد ہو یعنی اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے اسی طرح سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے اور کھجور بدلے میں کھجور کے سود ہے مگر نقد اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے سود ہے مگر نقد انقد اور جو بدلے میں جو کے سود ہے مگر نقد انقد۔

۲۰۸۶- بيع التمر بالتمر

کھجور کی بیع کھجور کے بدلے میں

۴۵۶۵- أخبرنا واصل بن عبد الأعلى قال حدثنا ابن فضيل عن أبيه عن أبي زرعة:

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التمر بالتمر والحنطة بالحنطة والشعير بالشعير والملح بالملح يدا بيد فمن زاد أو ازداد فقد أربى إلا ما اختلفت ألوانه۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور بدلے میں کھجور کے اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے اور جو بدلے میں جو کے اور نمک بدلے میں نمک کے نقد انقد جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا مگر جب قسم بدل جائے (یعنی گیہوں بیچے بدلے میں کھجور کے مثلاً) تو زیادہ اور کم لینا درست ہے

۲۰۸- بَیْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنا

۴۵۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالاَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الآخَرُ إِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

حضرت مسلم بن یسار اور عبد اللہ بن عبید سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ بن ابی سفیان دونوں اکٹھا ہوئے ایک مکان میں تب حدیث بیان کی عبادہ نے کہ منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو بیچنے سے بدلہ میں سونے کے اور چاندی کو بدلے میں چاندی کے اور گیہوں کو بدلے میں گیہوں کے اور جو کو بدلے میں جو کے اور کھجور کو بدلے میں کھجور کے ایک راوی نے ان دونوں میں سے یعنی مسلم نے یا عبد اللہ نے اتنا زیادہ کیا، اور نمک بدلے میں نمک کے، اور دوسرے راوی نے اس کو بیان نہیں کیا مگر برابر برابر نقدا نقد اور حکم ہوا ہم کو سونا بیچنے کا چاندی کے بدلے میں اور چاندی سونے کے بدلے میں اور گیہوں جو کے بدلے میں اور جو گیہوں کے بدلے میں جس طرح ہم چاہیں یعنی کم و بیش یا برابر ایک راوی نے اتنا اور کہا جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود دیا یا لیا۔

۴۵۶۷- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي،

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الآخَرُ إِلاَّ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلاً بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

حسن صحيح

۲۰۸۸- بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ — جو کے بدلے جو بیچنا

۴۵۲۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَحِبْنَاهُ فَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ۔

ترجمہ دہی سے
جو اور کرا
مگر برابر ان میں
اتنا زیادہ ہے

کہ جب معاویہ نے یہ حدیث سنی تو کہا کیا حال ہے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ حدیثیں نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سنیں اور ہم آپ کی صحبت میں رہے جب یہ بات عبادہ نے سنی تو پھر کھڑے ہو گئے اور اس حدیث کو بیان کیا اور کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کو بیان کریں گے اگرچہ معاویہ ناخوش ہوں

۴۵۲۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ أَلَا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ بدری تھے یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے اور آپ کے ساتھ بیعت کی تھی اس بات پر کہ ہم اللہ جل جلالہ کے کام میں نہیں ڈریں گے کسی برائی کرنے والے کی برائی سے عبادہ بن صامت کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو اور کہا اے لوگو تم نے وہ بیعیں نکالیں جن کو میں نے جانا آگاہ ہو جاؤ سونے کو سونے

يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ أَلَا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً أَلَا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

کے بدلے میں برابر برابر تول کر ڈلا ہو یا سکہ اور بیچو چاندی کو برابر چاندی کے ڈلا ہو یا سکہ اور کچھ حرج نہیں چاندی کو بیچنا سونے کے بدلے اور چاندی زیادہ ہو مگر نقدا نقد ضرور ہے اس میں میعاد درست نہیں (یعنی چاندی اگر سونے کے بدلے بیچے تو وزن میں برابر ہونا ضرور نہیں لیکن دست بدست ضرور ہے ایک اب دے اور ایک میعاد پر یہ درست نہیں) آگاہ ہو جو گیہوں کو گیہوں کے بدلے، اور جو کو جو کے بدلے برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گیہوں کے بدلے بیچے تو زیادہ دینے میں قباحت نہیں مگر نقدا نقد ضرور ہے اور ادھار درست نہیں آگاہ ہو جو کھجور کو کھجور کے بدلے میں بیچو برابر برابر ناپ کر یہاں تک کہ نمک کو بیان کیا اس کو بھی برابر ناپ کر بیچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود کھایا یا کھلایا۔

٤٥٧٠ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلے ڈلا اور سکہ برابر برابر چاندی چاندی کے بدلے سکہ ہو یا ڈلا برابر برابر تول کر نمک نمک کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے برابر برابر یکساں جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہوا۔

٤٥٧١ - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ:

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذَلِكَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ۔

حضرت سلیمان بن علی سے روایت ہے ابو المتوکل (علی بن داؤد) لوگوں پر گزرے بازار میں بعض لوگ ان کی طرف گئے میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا ہم تم سے صرف کو پوچھنے آئے ہیں (صرف کہتے ہیں چاندی سونے کی بیع کو بدلے میں چاندی سونے کے) انھوں نے کہا میں نے ابو سعید خدری سے سنا ایک شخص بولا انکے تمہارے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں سوا ابو سعید کے کوئی نہیں ہے انھوں نے کہا کوئی نہیں ہے سوا ابو سعید کے، آپ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر پھر جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لیوے اس نے سود دیا یا لیا، دینے اور لانے

۴۵۶۲- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ قَالَ إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هٰذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذٰلِكَ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر معاویہ نے کہا یہ کچھ نہیں کہتے یعنی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی عبادہ نے کہا خدا کی قسم مجھے پرواہ نہیں اگر میں اس ملک میں نہ رہوں جہاں معاویہ ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یہ فرماتے تھے۔

۲۰۸۹- بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ — اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا

۴۵۶۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اشرفی کو بدلے میں اشرفی کے اور روپے کو بدلے میں روپے کے برابر برابر تول کر کم زیادہ نہ ہو (اور اگر ایک کی چاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپیہ دے کر خریدے)۔

۲۰۹۰- بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ — روپیہ روپیہ کے بدلے بیچنا

۴۵۶۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ:

عُمَرُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو اشرفی کو اشرفی کے بدلے اور روپے کو روپے کے بدلے برابر کم زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم سے (یعنی حکم ہے آپ کا)۔

۴۵۶۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے تول کر برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا

۲۰۹۱- بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ — سونے کو سونے کے بدلے بیچنا

۴۵۷۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے مگر برابر برابر اور مت زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بیچو چاندی کو چاندی کے بدلے مگر برابر برابر اور نہ بیچو کسی کو ان میں سے جو ادھار ہو نقد کے بدلے میں۔

۴۵۷۵۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور فرمایا مت بیچو ادھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر (اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو)

۴۵۷۶۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے معاویہ نے ایک برتن پانی پینے کا سونے یا چاندی کا بیچا اور اس کی تول سے زیادہ سونا یا چاندی لیا ابو الدرداءؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے ہیں اس کے قسم کی بیع سے مگر برابر برابر۔

۲۰۹۴۔ بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ جڑاؤ ہار جس میں نگینے اور سونا ہو سونے کے بدلے میں بیچنا

۴۵۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے خیبر کے روز ایک ہار خریدا سونے کا جس میں نگینے بھی تھے بارہ اشرفیوں کو جب میں نے اس کا سونا جدا کیا تو بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچا جاوے جب تک سونا جدا نہ کیا جاوے (اگر سونے کے بدلے بیچنا منظور ہو)

۴۵۸۰: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهُ مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا۔

حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے میں نے خیبر کے دن ایک ہار پایا جس میں سونا تھا اور نگ تھے میں نے اس کو بیچنا چاہا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا پہلے جدا کر لے اس کو یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگینے علیحدہ، پھر اس کو بیچ

۲۰۹۲: بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً

چاندی کو سونے کے بدل بیچنا اُدھار

۴۵۸۱: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حضرت ابوالمنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے ایک شریک نے چاندی بیچی سونے کے بدلے اُدھار پھر آکر مجھ سے بیان کیا میں نے کہا یہ درست نہیں۔ انھوں نے کہا خدا کی قسم میں نے بازار میں بیچی کسی نے نہیں کہا کہ بری بات ہے پھر میں براء بن عازب کے پاس گیا ان سے پوچھا انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے ہم یہ بیع کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو قباحت نہیں اور جو اُدھار ہو تو سود ہے پھر مجھ سے کہا زید بن ارقم کے پاس جا میں ان کے پاس گیا ان سے پوچھا انھوں نے بھی یہی کہا۔

۴۵۸۲: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ۔

حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے ہم دونوں تجارت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم نے آپ سے پوچھا صرف کو یعنی سونے یا چاندی کو سونے یا چاندی کے بدل بیچنا آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو برائی نہیں اور جو اُدھار ہو تو درست نہیں۔

۴۵۸۳: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَ

حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے میں براء بن عازب سے صرف کو پوچھا انھوں نے کہا زید بن ارقم سے پوچھو وہ مجھ سے

أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا۔

بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں میں نے زید سے پوچھا انہوں نے کہا براء سے پوچھو وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں اور پھر دونوں نے کہا منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے۔

۹۲-بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا

۴۵۸۴-وَفِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا ہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں۔

۴۵۸۵-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر نقدا نقد برابر برابر اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر نقدا نقد برابر برابر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح چاہو اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح چاہو۔

۴۵۸۶-أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

۴۵۸۷-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تم جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو اللہ کی کتاب میں پایا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں نے اللہ کی کتاب میں پایا اور نہ

وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لیکن اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں (اگرچہ برابر برابر بیچے)۔

۴۵۸۸- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں اونٹ بیچا کرتا تھا نقیع میں تو بیچتا تھا اشرفیوں کے بدلے میں اور روپے لیتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حفصہؓ کے گھر میں میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں میں اونٹ بیچتا ہوں نقیع میں تو اشرفیوں کے بدلے بیچکر روپے لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں ہے اگر تو اسی روز کے نرخ سے لے جب تک تم دونوں جدا نہ ہو ایک کا دوسرے پر باقی چھوڑ کر یعنی اگر نقد انقد ہوں تو قباحت نہیں ہے۔

۲۹۵- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینا

۴۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوِ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں سونا بیچا کرتا تھا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو اپنے ساتھی سے جدا مت ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان کچھ بھی باقی رہے۔

۴۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ۔

حضرت سعید بن جبیر مکروہ جانتے تھے روپیہ ٹھیرا کر اشرفیاں لینا اور اشرفیاں ٹھیرا کر روپیہ لینا

۴۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ برا نہیں جانتے تھے اشرفیاں ٹھیرا کر روپیہ لینا اور روپیہ ٹھیرا کر اشرفیاں لینا۔

۴۵۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ: عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت ابراہیم برا جانتے تھے اشرفیاں لینا روپیوں کے بدلے جب قرض آتے ہوں۔

۴۵۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا وَإِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت سعید بن جبیر اس میں کوئی برا نہیں سمجھتے تھے

۴۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ۔

۲۹۶- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ — سونے کے بدلے چاندی لینا

۴۵۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا ٹھیریے میں آپ سے پوچھتا ہوں میں اونٹ بیچا کرتا ہوں بقیع میں اشرفیوں کے بدلے اور روپیہ لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں اگر تو اس روز کے نرخ سے لے لے جب تک جدا نہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

۲۹۷- الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ — تول میں زیادہ دینا

۴۵۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي۔

حضرت جابر سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک ترازو منگوائی اس میں تول کر دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر قرض دار اپنی خوشی سے زیادہ دے تو بہتر ہے اور قرض خواہ کو اس کا لینا درست۔)

۴۵۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِي۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا قرض ادا کیا اور زیادہ دیا۔

۲۹۸- الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ — جھکتا تولنا

۴۵۹۸۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ:

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ۔

حضرت سوید بن قیس سے روایت ہے میں اور مخرفہ عبدی کپڑا لے کر آئے ہجر سے (ایک بستی کا نام ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم منیٰ میں تھے وہاں ایک تولنے والا تھا آپ نے ایک پاجامہ خریدا اور تولنے والے سے فرمایا تول اور جھکتا تول۔

۴۵۹۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي۔

حضرت ابو صفوان سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں نے ایک پاجامہ بیچا ہجرت سے پہلے تو آپ نے جھکتی ہوئی (قیمت) مجھ کو دی۔

۴۶۰۰۔ أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِكْيَالُ عَلٰى مِكْيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلٰى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینہ والوں کا معتبر ہے اور تول مکے والوں کی۔

۹۹۔ بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفٰى — غلہ بیچنے کی ممانعت جب تک اس کو تول یا ناپ نہ لے

۴۶۰۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ یا تول نہ لے۔

۴۶۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

۴۶۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ نہ لے۔

۴۶۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى الَّذِي يَبِيعُهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس اناج کے بیچنے سے جب تک قبضہ نہ کرلے۔

۴۲۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهٰى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى الطَّعَامُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے جس چیز کے بیچنے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضے سے پہلے وہ اناج ہے۔

۴۲۰۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے ابن عباس نے کہا میں سمجھتا ہوں ہر چیز مثل اناج کے ہے کہ اس کی بیع قبضے سے پہلے درست نہیں۔

۴۲۰۷- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کرلے۔

۴۲۰۸- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذٰلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۲۰۹- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صدقے کا اناج خریدا اور قبضہ کرنے سے پہلے اس میں نفع کمایا (اس کو بیچ کر) پھر میں آپ کے پاس آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا نہ بیچ اس کو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے۔

ف: امام شافعی اور محمد نے اس پر قیاس کر کے ہر چیز کی بیع قبضے سے پہلے منع کی ہے اور امام مالک اور اہل حدیث کے نزدیک یہ ممانعت مخصوص ہے اناج سے۔

۲۱۰۰۔ اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى

جو اناج ناپ کر خریدے اس کا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے؟

۴۶۱۰۔ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّبِيْعَ اَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اناج کے بیچنے سے جس کو ناپ کر خریدا ہو جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

۲۱۰۱۔ بَيْعُ مَا يُشْتَرٰى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ اَنْ يُّنْقَلَ مِنْ مَّكَانِهٖ

جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدا ہو اس کا بیچنا اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے؟

۴۶۱۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَّاْمُرُنَا بِانْتِقَالِهٖ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيْهِ اِلٰى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَّبِيْعَهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اناج خرید کرتے پھر ایک شخص کو آپ بھیجتے جو ہم کو حکم کرتا اپنی جگہ سے اس کو اٹھانے کا (یعنی جہاں سے خریدا ہے) اور جگہ کہیں قبل بیچنے کے۔

۴۶۱۲۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَتَبَايَعُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَعْلَى السُّوْقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْعُوْهُ فِيْ مَكَانِهٖ حَتّٰى يَنْقُلُوْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر تو آپ نے منع کیا ان کو اس کے بیچنے سے جب تک اس کو وہی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں۔

۴۶۱۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرُّكْبَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ اناج خریدتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سواروں سے

فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتَاعُوهُ فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ۔

آپ نے منع کیا ان کو اسی جگہ بیچنے سے جب تک اس کو بازار میں نہ لائیں۔

۴۶۱۴۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا لوگوں کو مار پڑتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ اناج کا ڈھیر خرید کر اس جگہ بیچیں جب تک اپنے گھر نہ لائیں۔

۲۱۲۔ اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَّيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر اُدھار اور بیچنے والا قیمت کے اطمینان کیلئے اس کی چیز گرو رکھ لے

۴۶۱۵۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا ادھار ایک مدت پر اور اپنی زرہ اس کے پاس گرو رکھ دی۔

۲۱۳۔ اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا

۴۶۱۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے گئے اور آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ میں گرو رکھ دی تھی اور اپنے گھر کے لیے اس سے جو لیے تھے۔

۲۱۴۔ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس نہ ہو

۴۶۱۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے بیع قرض اور بیع اور رہن ذریعہ

ف: یعنی کسی کے ہاتھ کوئی چیز بیچنا اور اس سے شرط کرنا کہ اتنا روپیہ مجھ کو قرض دینا یا کسی کو قرض دینا اور اس کے ہاتھ کوئی چیز بیچنا اس کی قیمت سے زیادہ تاکہ قرض دینے والے کو فائدہ حاصل ہو جائے۔ ایک شرط جیسے دوسری روایت میں ہے۔ مثلاً میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط سے کہ تو فلانی چیز میرے ہاتھ بیچے یا یہ چیز بیچتا ہوں تیرے ہاتھ اس شرط سے کہ اگر تو نقد

وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

کی ایک بیع میں اور نہ بیع اس چیز کی جو تیرے پاس نہیں ہے یعنی جو تیری ملک نہیں ہے یا تیرے قبضہ میں نہیں۔ جیسے مثلاً بھاگا ہوا غلام یا اڑتا ہوا جانور یا پرایا مال وغیرہ۔

۴۶۱۸۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ دِينِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لازم ہوتی وہ بیع انسان پر جس کا وہ مالک نہ ہو بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت پر موقوف رہے گی ** اور جو کسی کی ملک میں نہ آئی ہو مثلاً پرندہ اڑتا ہوا یا مچھلی تیرتی ہوئی تو اس کی بیع باطل ہے۔

۴۶۱۹۔ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی میں بازار سے خرید کر اس کے ہاتھ بیچتا ہوں۔ آپ نے فرمایا مت بیچ اس چیز کو جو تیرے پاس نہیں۔

۲۱۰۵۔ اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ

اناج میں بیع سلم کرنا

۴۶۲۰۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی المجالد سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا سلف کو انہوں نے کہا ہم سلف کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں گیہوں اور جو اور کھجور میں ان لوگوں سے جن کے پاس معلوم نہیں یہ چیزیں ہوتیں یا نہیں۔

۲۱۰۶۔ اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ

سوکھے انگور میں سلم کرنا

۴۶۲۱۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا:

ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت ابن ابی المجالد سے روایت ہے کہ بحث کی ابوبردہ اور عبداللہ بن شداد نے سلم میں تو مجھ کو بھیجا ابن ابی اوفیٰ کے پاس

دے دس روپے کو اور ریتو اوھار لے تو بیس روپے کو۔

** سلم اور سلف اس بیع کو کہتے ہیں کہ جس میں نقد یا نگ کو دیا جائے اور چیز کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کیا جائے مثلاً ایک شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیئے کہ دو مہینے کے بعد مجھے اتنے نرخ سے اتنے گیہوں دینا یہی سلم ہے جنہوں نے اس کو جائز کہا ہے۔

فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

میں نے ان سے پوچھا انہوں نے کہا ہم سلم کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیہوں اور جو اور سوکھے انگور اور کھجور میں ان لوگوں سے جن کے پاس یہ چیزیں ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

۲۱۷۔ اَلسَّلَفُ فِي الثِّمَارِ

پھلوں میں سلف کرنا

۴۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے اور لوگ سلم کرتے تھے کھجور میں دو برس، تین برس کی مدت پر آپ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص سلم کرے تو ناپ معین کرے یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

۲۱۸۔ اِسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ

جانور میں سلم کرنا

۴۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سلف کی ایک نوجوان اونٹ میں یعنی آپ نے ایک بچھڑا اونٹ کا جو جوانی کے قریب ہو اس کو دیا گیا) پھر وہ شخص آیا اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آپ نے ایک شخص سے فرمایا جاؤ اور اس کے لیے ایک بچھڑا خرید دو آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو نہیں ملا مگر اچھا رباعی اونٹ بچھڑا یعنی ساتویں برس میں لگا ہوا آپ نے فرمایا وہی اس کو دیدے بہتر مسلمان میں وہی ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے یعنی قرض خواہ کو خوش کرتا ہوا اس سے زیادہ یا عمدہ مال دے۔

۴۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ آتا تھا وہ تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا دیدو پھر نہیں پایا لوگوں نے مگر زیادہ دانت کا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

اس کے دانت سے، یعنی جس دانت کا اونٹ اسے دینا تھا وہ نہ ملا اس سے بہتر قیمت میں زیادہ ملا وہ بولا آپ نے میرا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں۔

٤٦٢٥- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَيْفَ بْنَ هَانِئٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَجَلْ لَا أَقْضِيكَهَا إِلَّا نَجِيبَةً فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَائِي وَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ سِنًّا فَأَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ سِنِّي فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے میں نے بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بچہ اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا اچھا میں تجھے بختی (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا آپ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا اسی دانت کا اونٹ اسے دے دو لوگوں نے ایک بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

٢١٠٩- بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

جانور کے بدلے جانور کو ادھار بیچنا

٤٦٢٦- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً۔

حضرت سمرہ بنؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جانور جانور کے بدلے بیچنے سے ادھار (اور نقد بیچنا درست ہے)

٢١١٠- بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلًا

جانور کو جانور کے بدلے نقد کم و بیش بیچنا

٤٦٢٧- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک غلام آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈتا ہوا آیا آپ نے فرمایا اسے بیچ ڈال میرے ہاتھ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا بعد اس کے کسی سے بیعت نہ لی جب تک پوچھ

أَسْوَدِيْنَ لَمْ تَكُنْ تُبَايِعُ أَحَدًا أَبَدًا حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ۔

دریافت کرو کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے اگر آزاد ہو تو اس سے بیعت لیتے۔

۲۱۱۱- بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ — پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا

۴۶۲۸- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَفُ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کے بچے میں سلم کرنا سود ہے۔

۴۶۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچہ کو بیچنے سے۔

۴۶۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے

۲۱۱۲- تَفْسِيرُ ذَلِكَ — اس کی تفسیر کا بیان

۴۶۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُورًا إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے یہ ایک جاہلیت کی بیع تھی ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور پیسے دینے کا وعدہ کرتا جب تک اونٹنی جنے پھر اس کا بچہ جنے۔

۲۱۱۳- بَيْعُ السِّنِينَ — کئی برس کا میوہ بیچنا!

ف: یعنی حرام ہے۔ مثلاً ایک شخص دوسرے کو پیسے دے کہ جب تیری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر اس بچہ کا بچہ تو میرا ہے یہ باطل ہے اس لئے کہ اس میں صریح دھوکا ہے شاید اس اونٹنی کا بچہ نہ ہوا اور ہو تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہوا اور بعضوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ بیع سلم کی میعاد بچہ کے بچے سے کرتے یعنی ایک شخص پیسا لیتا اور مال دینے کی مدت یہ ٹھہراتا کہ میری اونٹنی جو پیٹ سے ہے جب جنے گی پھر وہ بچہ جب پیٹ سے ہوگا اور جنے گا اس وقت تیرا مال دوں گا چونکہ یہ معیار مجہول ہے اس لئے اس سے منع کیا۔

۴۶۲۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے ۔[1]

۴۶۲۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے ۔

۲۱۴- اَلْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ — ایک مدت مقرر کرکے ادھار بیچنا !

۴۶۲۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ وَكَانَ إِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ فَقُلْتُ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمُوا أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ۔

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو چادریں تھیں قطر کی (جو ایک بستی ہے بحرین میں) آپ جب بیٹھتے اور پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ پر بھاری ہو جاتے ایک یہودی کا کپڑا شام سے آیا میں نے کہا کاش آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے خریدتے آسانی کے وعدے پر (یعنی جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے) آپ نے اس کے پاس کسی کو بھیجا وہ بولا میں محمد کا مطلب سمجھا وہ چاہتے ہیں میرا مال ہضم کر لیں یا میرے کپڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کو ادا کرنے والا ہوں ۔

۲۱۵- سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبِيعَ السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا — سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا مثلاً کوئی شخص کسی کے ہاتھ ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ وہ اسکا ہاتھ بھی کچھ مال بیچے

۴۶۲۵- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَرِبْحِ مَا لَمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیع اور سلف سے اور دو شرطیں بیع میں کرنے سے (مثلاً ایک کپڑا خریدا اس شرط پر کہ اس کو دھلا

---

[1] یعنی کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ دو یا تین برس کا کسی کے ہاتھ بیچے تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں میوہ پیدا ہو یا نہ ہو۔

يُضْمَنْ ۔ دیا اور سود دیا) اور اس چیز کے نفع سے جس کا نقصان اپنے ذمے پر نہ ہو (یعنی پرائے مال سے نفع اٹھانا) مثلاً ایک جانور خریدا لیکن ابھی بائع کے پاس ہے اس کے کرائے کا خریدار دعویٰ کرے یہ نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ جانور جب تک خریدار کے قبضے میں نہیں آیا اس وقت تک اگر وہ تباہ ہو یا مر جائے تو خریدار کا نقصان نہیں بلکہ بائع ہی کا نقصان ہے پس نفع بھی اسی کا ہوگا ۔

۲۱۱۶۔ شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ اَنْ يَقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ اِلٰى شَهْرٍ بِكَذَا وَاِلٰى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

ایک بیع میں دو شرطیں لگانا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر ایک ماہ میں دام دے تو اتنے کو اور جو دو ماہ میں دے تو اتنے کو

۴۶۳۶۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ حَتّٰى ذَكَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے سلف اور بیع اور دو شرطیں بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا جو قبضہ میں نہیں آئی ۔

۴۶۳۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَاحِدٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف اور بیع سے اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے سے اور جو چیز اپنے پاس نہیں اس کے بیچنے سے اور جس چیز کا نقصان اپنے پر نہیں اس کا نفع لینے سے ۔

۲۱۱۷۔ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ وَهُوَ اَنْ يَقُوْلَ اَبِيْعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيْئَةً

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر نقد دے تو سو روپیہ کو اور جو ادھار لے تو دو سو روپیہ کو

۴۶۳۸۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے ۔

۲۱۱۸۔ اَلنَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتّٰى تُعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۴۶۲۹۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَطَاءٍ ،

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا محاقلت اور مزابنت اور مخابرہ سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور استثنا سے مگر جب اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی کل غلے یا میوے کی جس کو بیچتا ہے اس کا اندازہ معلوم ہو پھر جتنا نکالتا ہے وہ بھی معلوم ہو ۔

۴۶۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَأَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ مخابرہ اور معاومہ یعنی کئی سال کا میوہ بیچنا اور ثنیا سے اور اجازت دی عرایا کی

۲۱۱۹۔ اَلنَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا

کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے ہیں !

۴۶۳۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا بیچے جس کو وہ پیوند کر چکا ہو تو پھل اسی کے ہیں مگر یہ کہ شرط کرلے خریدار کہ پھل میں لوں گا اور وہ بائع راضی ہو جائیں تو اسی کو ملیں گے

ف ثنیا کہتے ہیں استثنا کو یعنی ایک چیز کو بیع کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار مستثنیٰ کر لینا مثلاً کوئی باغ کا میوہ بیچے مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کرے یہ درست نہیں جب تک کہ اس کا اندازہ ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو ۔

۲۱۲۰- اَلْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ

غلام بکے اور مشتری اس کا مال لینے کی شرط کرے

۴۶۴۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِيْ بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھجور کا درخت خریدے پیوند کرنے کے بعد تو اس کے پھل بائع کو ملیں گے مگر جب خریدار شرط کرے اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

۲۱۲۱- بَيْعٌ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

بیع میں شرط لگانا

۴۶۴۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَعْيَا جَمَلِيْ فَاَرَدْتُ اَنْ اُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَرْسَلَ اِلَيَّ فَقَالَ اَتُرَانِيْ اِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں میرا اونٹ ماندہ ہو گیا میں نے چاہا اسکو آزاد کر دوں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آن کر ملے اور دعا کی اس اونٹ کے لیے اور اس کو مارا وہ ایسا چلا کہ ویسا کبھی بھی نہیں چلا تھا آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال ایک اوقیہ کو یعنی چالیس درہم کو میں نے کہا میں نہیں بیچتا آپ نے فرمایا بیچ ڈال میں نے ایک اوقیہ کو بیچ ڈالا اور شرط کر لی اس پر سوار ہونے کی مدینے تک جب ہم مدینے میں پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور قیمت مانگی پھر میں لوٹ کر چلا آپ نے بلا بھیجا اور فرمایا کہ تو سمجھتا ہے میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی اس لیے کہ تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ لے اور روپیہ بھی لے۔ف

۴۶۴۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

ف اس حدیث میں ایک معجزہ ہے آپ کا ضعیف اور ماندہ اونٹ آپ کی دعا کی برکت سے تیز اور چالاک ہو گیا دوسرے حسن خلق ہے کہ پھر بھی پھیر دیا اور دام بھی دے دیئے تیسرے ایک مسئلہ فقہی ہے کہ بیع میں شرط کرنا جائز ہے اگرچہ اس میں نفع ہو بائع کا بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے واللہ اعلم۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأُزْحِفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتّٰى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرٰى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتّٰى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلٰكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِيَ ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک پانی کے اونٹ پر پھر بیان کیا حدیث کو بعد اس کے کہا اونٹ تھک گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ تیز ہو گیا یہاں تک کہ سب لشکر کے آگے ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر میں دیکھتا ہوں تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی برکت سے آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال میرے ہاتھ اور تو چڑھ اس پر مدینے میں پہنچنے تک میں نے آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا اگرچہ مجھ کو اونٹ کی بہت احتیاج تھی مگر مجھ کو شرم آئی آپ سے (کہ آپ فرماتے ہیں بیچنے کو اور میں نہ دوں) جب جہاد سے فراغت ہوئی اور ہم مدینے کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے اجازت چاہی آگے جانے کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے کیا یا رسول میں نے نکاح کیا ہے ابھی آپ نے فرمایا باکرہ سے کیا ہے یا ثیب سے میں نے کہا ثیب سے (اور اس کی وجہ یہ ہے) میرے باپ عبداللہ مارے گئے اور کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لاؤں (یعنی اپنی بیوی کو نکاح کر کے) اس لیے میں نے ثیبہ سے نکاح کیا کہ وہ ان کو تعلیم کرے اور ادب سکھلائے آپ نے اجازت دی اور فرمایا اپنی بیوی کے پاس رات کو جائیں جب گیا تو اپنے ماموں سے بیان کیا اونٹ بیچنے کا حال انہوں نے مجھے ملامت کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صبح کو میں اونٹ لے کر گیا آپ نے اونٹ کی قیمت دی اور وہ اونٹ بھی پھیر دیا اور ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا غنیمت کے مال میں سے۔

۴۶۴۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلٰى جَمَلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ أَعْيَا بَعِيرِي فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا آپ نے فرمایا کیا وجہ ہے جو تو اخیر میں رہتا ہے سب لوگوں کے پیچھے میں نے کہا میرا اونٹ ماندہ ہو گیا ہے آپ نے اس کی دم پکڑ کر اس کو ڈانٹ دیا پھر وہ ایسا ہو گیا ہے کہ میں سب لوگوں سے آگے تھا جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا اونٹ کیا ہوا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال میں نے کہا نہیں آپ یوں ہی لے لیجئے آپ نے فرمایا نہیں بیچ ڈال میں نے اس کو خریدا ایک اوقیہ

تَأْتِينَا بِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قُلْتُ هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُفَارِقْنِي فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا۔

(چالیس درہم) کے بدلے تو اس پر سوار رہ جب مدینے میں پہنچے تو ہمارے پاس لانا جب میں مدینے میں آیا تو اونٹ آپ کے پاس لے گیا آپ نے بلال سے فرمایا اے بلال ایک اوقیہ چاندی ان کو تول کر دے دو اور ایک قیراط ایک وزن سے زیادہ تو میں نے کہا یہ وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو زیادہ دی ہے وہ کبھی مجھ سے جدا نہ ہو میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ میرے پاس رہا یہاں تک کہ حرہ کے روز (جو سنہ ۶۳ ہجری ذی الحجہ کے مہینے میں تھا یزید کا لشکر مدینے پر چڑھ کر آیا اور حرہ کالی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے پاس ہے) شام والے آئے اور وہ ہم سے لے گئے جو لے گئے (یعنی لوٹ لے گئے اور بہت مدینے والے شہید ہو گئے)۔

۴۶۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے اونٹ پر سوار تھا ایک برا اونٹ میں نے کہا ہمارے لیے ہمیشہ ہی برا اونٹ پانی کا رہتا ہے ہائے افسوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو بیچتا ہے اے جابر میں نے کہا وہ یوں ہی آپ کا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ بخش دے اس کو رحم کر اس پر میں نے اس کو لے لیا اتنے دام پر اور میں نے تجھے اجازت دی اس پر چڑھنے کی مدینے تک جب میں مدینے میں آیا تو اس کو تیار کر کے لے گیا آپ نے فرمایا اے بلال اس کو قیمت دے دے جب میں لوٹ کر چلا تو آپ نے مجھ کو بلایا میں ڈرا کہیں آپ پھیر نہ دیں آپ نے فرمایا وہ اونٹ بھی تیرا ہے لے جا۔

۴۶۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اور میں ایک اونٹ پر جو پانی کا تھا سوار تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اتنے کو بیچے گا اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں آپ کا ہے اے

أَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ۔

نبی اللہ کے ابونضرہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا فرمانا بخشے ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے ایسا کر ایسا کر اللہ تجھے بخشے۔

۞ ۞ ۞

۲۲۳۔ الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہو گی!!

۴۶۲۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلاَءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے بریرہ کو خریدا اس کے لوگوں نے شرط کر لی کہ ترکہ اس کا ہم لیں گے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ ترکہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے (یعنی خرید کرے) پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اختیار دیا[1] خاوند کی طرف سے (یعنی چاہے خاوند کے پاس رہ خواہ اس سے جدا ہو جا کیونکہ آزاد ہونے پر لونڈی کو اختیار ہوتا ہے کہ اس خاوند کے پاس رہے جس سے نکاح لونڈی پن میں ہوا تھا یا نہ رہے اس نے اپنے تئیں اختیار کیا یعنی خاوند سے جدا ہونا چاہا)، اس کا خاوند آزاد تھا۔

۴۶۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَإِنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلاَءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلاَءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے قصد کیا بریرہ کے خریدنے کا آزاد کرنے کے لئے لیکن اس کے مالکوں نے شرط کر لی کہ ولاء (یعنی اس کا ترکہ) ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا خرید کرلے اور آزاد کر اس کو کیونکہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا لوگوں نے کہا یہ گوشت صدقے کا ہے جو بریرہ کو ملا تھا آپ نے فرمایا اس کے لئے وہ صدقہ ہے ہمارے لئے تحفہ ہے (بریرہ کی طرف سے) اور اختیار ملا اس کو (جب وہ آزاد ہوئی اپنے خاوند کے پاس رہنے سے)۔

۴۶۳۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قصد کیا ایک لونڈی خرید کے آزاد کرنے کا اس کے لوگوں نے کہا ہم تمہارے ہاتھ بیچتے ہیں اس شرط سے کہ ولاء ہم کو ملے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا یہ شرط تم کو خریدنے سے کیوں روکے ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے وہ بیع صحیح ہے اور شرط ان کی باطل ہے۔

۲۱۲۳۔ بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ
غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے

۴۲۵۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت کا مال بیچنے سے جب تک تقسیم نہ ہو اور حاملہ عورتوں کے ساتھ (جو جہاد میں قید ہو کر آئیں) جماع کرنے سے جب تک جنیں نہیں اور ہر دانت والے درندے کے گوشت سے (جیسے شیر بھیڑیا چیتا وغیرہ)

۲۱۲۴۔ بَيْعُ الْمُشَاعِ
مال مشترک کو بیچنا

۴۲۵۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے زمین ہو یا باغ ایک شریک کو درست نہیں کہ اپنا حصہ بیچے جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اگر بیچے تو دوسرا شریک اس کے لینے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک اجازت نہ دے۔

۲۱۲۵۔ التَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ
بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں

۴۲۵۳۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ

ف قرآن میں حکم ہے وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ یعنی جب تم بیچو تو گواہ کر لو معلوم ہوا یہ حکم بطریق استحباب کے ہے تاکہ آئندہ تو خرخشہ نہ ہو نہ بطور وجوب کے

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ۔

حضرت عمارہ بن خزیمہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا خزیمہ بن ثابت سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑا ایک گنوار سے خریدا اور اس کو ساتھ لے گئے اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے تو جلدی چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیر میں چلا گنوار اور لوگوں نے گنوار سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑا چکانے لگے ان کو معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں یہاں تک کہ بعضوں نے آپ کی خرید سے دام بڑھا دیئے اس وقت گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اگر تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو خیر نہیں تو میں دوسرے کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے رہ گئے اور فرمایا واہ تو بیچ نہیں چکا میرے ہاتھ میں خرید نہیں چکا تجھ سے گنوار بولا خدا کی قسم میں نے تمہارے ہاتھ نہیں بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھ سے خرید کر چکا ہوں لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو گئے اور گنوار کی طرف بھی اور دونوں میں تکرار ہو رہی تھی گنوار کہنے لگا اچھا گواہ لاؤ اس بات کا کہ میں تمہارے ہاتھ بیچ چکا ہوں خزیمہ بن ثابت نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تو بیچ چکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ سے پوچھا تم کیوں گواہی دیتے ہو انہوں نے کہا میں آپ کو جان چکا ہوں کہ آپ سچے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ کی گواہی دو گواہوں کے برابر کی (ف)

ف: یہ خصوصیت تھی خزیمہ کی اور کسی کے لیے یہ حکم نہیں ہو سکتا اگر کوئی اعتراض کرے کہ خزیمہ نے بیچتے نہیں دیکھا تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا ان کو یقین تھا اس وجہ سے آپ کے موافق گواہی دی پھر ایسی گواہی ہیں اور وہ بھی ایک شخص کے گنوار کا گھوڑا آپ نے کیونکر لیا اگر لیا تو یہ قوانین عدالت کے برخلاف ہے جواب اس کا یہ ہے کہ آپ نے گھوڑا نہیں لیا یہاں تک کہ گنوار نے اقرار کیا بیچنے کا چنانچہ رزین کی روایت میں ہے کہ جب خزیمہ نے گواہی دی تو گنوار نے کہا یا اللہ کے رسول ہیں ابوہریرہ نے کہا یہی تیری جہالت ہے کہ تو اپنے نبی کو نہیں پہچانتا سچ کہا اللہ نے گنوار سخت ہیں کفر میں اور نفاق میں اور لائق ہیں اللہ کے احکام نہ جاننے کے اس وقت گنوار نے اقرار کیا کہ بے شک میں بیچ چکا ہوں۔

۲۱۲۶۔ اِخْتِلَافُ الْمُتَبَایِعَیْنِ فِی الثَّمَنِ — بائع اور خریدار کا قیمت میں اختلاف

۴۶۵۴-۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَانِ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بیچنے والا اور خریدار اختلاف کریں قیمت میں بیچنے والا زیادہ بتائے اور خریدار کم کہے اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو بیچنے والا کہے اسی کا اعتبار ہوگا بشرطیکہ قسم کھاوے، اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہوگا یا اگر نہ لے تو چھوڑ دے اختیار ہے۔

۴۶۵۵-۲۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هٰذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هٰذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِثْلِ هٰذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت عبدالملک بن عبید سے روایت ہے ہم ابو عبیدہ بن عبداللہ کے پاس گئے وہاں دو آدمی آئے جنہوں نے اسباب بیچا تھا ایک بولا میں نے اتنے کو لیا ہے دوسرا بولا میں نے اتنے کو بیچا ہے۔ ابو عبیدہ نے کہا ابن مسعود کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا آپ نے حکم کیا بائع کو حلف اٹھانے کا پھر اختیار دیا خریدار کو چاہے اتنے داموں کو (جو بائع نے حلف سے بیان کئے) اسباب لے لے چاہے چھوڑ دے۔

۲۱۲۷۔ مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ — یہود اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا!

۴۶۵۶-۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا۔

عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گرو کر دی۔

۴۶۵۷-۴۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور آپ کی زرہ گرو تھی

بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ لِأَهْلِهِ۔

ایک یہودی کے پاس تیس صاع پر جو کے بدلے، تھے اپنے گھر والوں کے لئے۔

۲۱۲۸- بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

مدبر کی بیع کا بیان!

۴۶۹۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے ایک غلام کو آزاد کر دیا مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس کے مالک سے: کیا تیرے پاس اس کے سوا اور مال ہے وہ بولا نہیں آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو مجھ سے یہ سن کر نعیم بن عبداللہ نے اسکو خریدا آٹھ سو درہم کو اور وہ درہم لا کر آپ کو دیئے آپ نے اس کے مالک کو دیئے اور فرمایا پہلے اپنے اوپر صرف کر صدقہ دے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے عزیزوں کو دے پھر اگر عزیزوں سے بچے تو اس طرح یعنی سامنے اور داہنی اور بائیں طرف اشارہ کیا یعنی ہر طرف

۴۷۰۰- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُوْ مَذْكُوْرٍ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِيْ رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مرد انصاری نے جس کا نام ابو مذکور تھا اپنے غلام کو جس کا نام یعقوب تھا اپنے مرنے کے بعد آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو نعیم بن عبداللہ نے اس کو خریدا آٹھ سو درہم کو اس مرد انصاری کو دے اور فرمایا تم میں سے جب کوئی محتاج ہو تو پہلے اپنی ذات سے شروع کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے بیوی بچوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے رشتہ داروں یا ناتے والوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو ادھر ادھر فقیروں پر صرف کرے۔

۴۷۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَبُوْ خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

ف: مطبع سعیدی کراچی میں یہاں پر متن میں ثلثی صاعا ہے جس کے مطابق ہی مترجم صاحب کا ترجمہ ہے مگر مطبع بیروت اور مکتبہ سلفیہ دونوں نسخوں میں بثلاثین صاعا ہے جس کا ترجمہ تیس صاع ہے (عبدالصمد ریالوی)۔

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر کو بیچا۔

۲۱۲۹- بَیْعُ الْمُکَاتَبِ

مکاتب کو بیچنا

۴۶۲۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِہَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ بَرِیْرَۃَ جَاءَتْ عَائِشَۃَ تَسْتَعِیْنُھَا فِیْ کِتَابَتِھَا شَیْئًا فَقَالَتْ لَھَا عَائِشَۃُ ارْجِعِیْ اِلٰی اَھْلِکِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اَقْضِیَ عَنْکِ کِتَابَتَکِ وَیَکُوْنَ وَلَاؤُکِ لِیْ فَعَلْتُ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ بَرِیْرَۃُ لِاَھْلِھَا فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَیْکِ فَلْتَفْعَلْ وَیَکُوْنَ لَنَا وَلَاؤُکِ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِیْ وَاَعْتِقِیْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اُنَاسٍ یَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَیْسَتْ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَیْئًا لَیْسَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَلَیْسَ لَہٗ وَاِنِ اشْتَرَطَ مِائَۃَ شَرْطٍ وَشَرْطُ اللّٰہِ اَحَقُّ وَاَوْثَقُ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے بریرہ حضرت عائشہ کے پاس آئی اپنی کتابت میں مدد چاہنے کو (یعنی بدل کتابت ادا کرنے میں مدد دیں) حضرت عائشہ نے کہا جا اپنے لوگوں سے کہہ اگر ان کو منظور ہو تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دوں اور تیرا ترکہ میں لوں گی اس نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر حضرت عائشہ کو منظور ہو تو اللہ تیرے ساتھ سلوک کریں تیرا ترکہ تو ہم لیں گے حضرت عائشہ نے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے ان سے فرمایا تم خرید کر لو اور آزاد کر دو ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اس قسم کی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ پوری نہ ہوگی اگرچہ سو شرطیں کرے اللہ کی شرط لائق ہے قبول کرنے کے اور بھروسہ کے۔

۲۱۳۰- اَلْمُکَاتَبُ یُبَاعُ قَبْلَ اَنْ یَّقْضِیَ کِتَابَتَہٗ شَیْئًا

مکاتب نے اگر اپنی بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے

۴۶۲۲- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ رِجَالٌ مِّنْ اَھْلِ الْعِلْمِ مِنْھُمْ یُوْنُسُ وَاللَّیْثُ اَنَّ ابْنَ شِہَابٍ اَخْبَرَھُمْ عَنْ عُرْوَۃَ ۔

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّھَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِیْرَۃُ اِلَیَّ فَقَالَتْ یَا عَائِشَۃُ اِنِّیْ کَاتَبْتُ اَھْلِیْ عَلٰی تِسْعِ اَوَاقٍ فِیْ کُلِّ عَامٍ اُوْقِیَّۃٌ فَاَعِیْنِیْنِیْ وَلَمْ تَکُنْ قَضَتْ مِنْ کِتَابَتِھَا شَیْئًا فَقَالَتْ لَھَا عَائِشَۃُ وَنَفِسَتْ فِیْھَا ارْجِعِیْ اِلٰی اَھْلِکِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اُعْطِیَھُمْ ذٰلِکَ جَمِیْعًا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اے عائشہ میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی نو اوقیے پر ہر سال ایک اوقیہ تو تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا حضرت عائشہ کو رغبت ہوئی بریرہ

ف بعض نسخوں میں بجائے اواق ہے اور بعض نسخ اواقی ہے۔ ترجمہ پہلے کے مطابق ہے۔ دوسرے کا معنی نو اوقیے ہے۔ عبدالصمد بارق۔

وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ ذَلِكِ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

کی طرف انہوں نے کہا تو اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ چاہیں تو میں یہ سب (یعنی ساتوں اوقیے) ان کو دیدوں گی لیکن ولاء تیری میں لوں گی بریرہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر عائشہ چاہیں تو للہ تجھ سے سلوک کریں لیکن ولاء ہم لیں گے حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو ان کے کہنے سے بریرہ کا لینا مت چھوڑ خرید لے اور آزاد کر دے ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور تعریف کی اللہ جل جلالہ کی بعد اس کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا ایسی شرطیں کرتے رہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا حکم زیادہ لائق ہے قبول کرنے کے اور شرط اللہ کی مضبوط ہے ولاء اس کو۔

٢١٣١- بَيْعُ الْوَلَاءِ — ولاء کا بیچنا

٤٢٦٣- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے

٤٢٦٤- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے۔

٤٢٦٥- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے

(۱) کیونکہ ولاء ایک حق ہے جس کی وجہ سے اگر آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا یا اس کے وارث وارث ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ غلام یا لونڈی کچھ مال چھوڑ کر مرے یا نہ چھوڑے اس لئے اس کی بیع جائز نہ ہو گی۔

۲۱۳۲- بَیْعُ الْمَاءِ — پانی کا بیچنا

۴۶۶۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ -

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پانی کے بیچنے سے۔

۴۶۶۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ

مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ أَفْهَمْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوفِ أَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا أَرَدْتُ -

حضرت مرۃ بن عبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔

۲۱۳۳- بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ — بچے ہوئے پانی کا بیچنا

۴۶۶۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ

عَنْ إِيَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهْطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو -

حضرت ایاس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بچے ہوئے پانی کے بیچنے سے اور قیم نے وہط (ایک گاؤں ہے طائف کی طرف) کا پانی بچا ہوا تو برا جانا اس کو عبداللہ بن عمرو نے

۴۶۶۹- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ

أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ -

حضرت ایاس بن عبد سے روایت ہے مت بیچو بچا ہوا پانی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا منع کیا بچا ہوا پانی۔

۲۱۳۴- بَيْعُ الْخَمْرِ — شراب کا بیچنا

ف یعنی اگر کسی کا کنواں یا حوض یا چشمہ ہو تو پانی پینے یا جانوروں کے پلانے کے لئے بیچنا درست نہیں بلکہ اجازت دیوے کہ جس کا جی چاہے پیئے یا جانوروں کو پلائے۔ بعضوں کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے اور بعضوں کے نزدیک تحریمی اور جو کھیت سینچنے کے لئے پانی بیچے تو قباحت نہیں۔ ؏ مرہ بن عبد نہیں ہے صحیح ایاس بن عبد مزنی ہے لو مرۃ قائل کا مقول فخر الحسن عبد الصمد... (illegible)

۴۲۱۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ:

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِیِّ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا یُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْدٰی رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاوِیَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَهَا فَسَارَّ وَلَمْ یَفْهَمْ مَاسَارَّ کَمَا اَرَدْتُ فَسَاَلْتُ اِنْسَانًا اِلٰی جَنْبِهٖ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ قَالَ اَمَرْتُهُ اَنْ یَبِیْعَهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِیْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَیْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَیْنِ حَتّٰی ذَهَبَ مَا فِیْهِمَا۔

حضرت ابن وعلہ مصری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا انگور کے شیرے کا حال ابن عباس نے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشکیں شراب کی تحفہ لایا آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ نے شراب کو حرام کردیا ہے پھر اس نے آہستہ سے ایک شخص کے کان میں کچھ کہا میں نہیں سمجھا کیا کہا میں نے ایک اور آدمی سے جو اس کے پاس بیٹھا تھا پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کان میں کیا کہا وہ بولا میں نے اس سے کہا بیچ ڈال آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اسی نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے تب اس نے دونوں مشکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہ گئی۔

۴۲۱۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ اٰیَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَی النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِی الْخَمْرِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب سود کی آیتیں اتریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں پھر شراب میں تجارت کو حرام کیا۔

۲۱۳۔ بَابُ بَیْعِ الْکَلْبِ

کتے کا بیچنا

۴۲۱۲۔ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَسْعُوْدٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْکَاهِنِ۔

حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور رنڈی کی خرچی سے اور نجومی کی کمائی سے۔

۴۲۱۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَشْیَاءَ حَرَّمَهَا وَثَمَنُ الْکَلْبِ۔

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام کیا اس میں سے کتے کی قیمت بھی حرام کی

ف یعنی یہ سب مال حرام ہیں انکا استعمال درست نہیں۔

۲۱۳۶- مَا اسْتُثْنِیَ

کون سا کتا بیچنا درست ہے

۴۶۶۸- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ اِلَّا کَلْبَ صَیْدٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا مُنْکَرٌ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے اور بلی کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی قیمت سے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔ ف

۲۱۳۷- بَیْعُ الْخِنْزِیْرِ

سور کا بیچنا

۴۶۶۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَکَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَیْعَ الْخَمْرِ وَالْمَیْتَةِ وَالْخِنْزِیْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ شُحُوْمَ الْمَیْتَةِ فَاِنَّهُ یُطْلٰی بِهَا السُّفُنُ وَیُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَیَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِکَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَکَلُوْا ثَمَنَهُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس سال مکہ فتح ہوا آپ فرماتے تھے مکے میں بے شک اللہ کے رسول نے حرام کیا شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مردے کی چربی سے کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں اور کھالیں اور لوگ اس کو جلا کر روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو پگھلایا پھر بیچ کر اس کی قیمت کھائی

۲۱۳۸- بَیْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ

اونٹ کے جفتی کو بیچنا (یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا)!!

۴۶۷۰- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَاءِ وَبَیْعِ الْاَرْضِ لِلْحَرْثِ یَبِیْعُ الرَّجُلُ اَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَعَنْ ذٰلِکَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کودانے کی اجرت لینے سے اور پانی کے بیچنے سے اور زمین بیچنے سے کھیتی کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو بیچے دوسرے کے ہاتھ (کہ وہ اس میں زراعت کرے اور ایک حصہ بھی لے) ان باتوں سے آپ نے منع کیا۔

ف: یعنی خلاف ہے معتبر لوگوں کی روایت کے اس میں شکاری کتے کا استثنا مذکور نہیں ہے

۴۶۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کودانے کی اجرت لینے سے۔ف

۴۶۷۸- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعِقِ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا نُكْرَمُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص بنی صعق میں سے جو ایک شاخ ہے بنی کلاب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور نر کودانے کی اجرت لینے کو پوچھا آپ نے منع فرمایا اس کو وہ بولا ہم کو تحفے کے طور پر کچھ ملتا ہے۔فؔ

۴۶۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی کمائی اور نر کودانے کی اجرت اور کتے کی قیمت سے۔

۴۶۸۰- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي نُعْمٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کودانے کی مزدوری سے۔

۴۶۸۱- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابوحازم سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے اور نر کودانے کی مزدوری لینے سے۔

۲۱۳۹- اَلرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ

ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اس کا زیادہ حقدار ہے خریدار کے اور قرضخواہوں سے

ف بلکہ بغیر اجرت کے نر کو دینا چاہیے البتہ اگر خوشی سے مادہ والا کچھ دیوے تو قباحت نہیں۔

فؔ یعنی ہم شرط نہیں کرتے مادہ والا اپنی خوشی سے کچھ نذر کرتا ہے ترمذی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے اجازت دی اس کو تحفے کے طور پر جو ملے اس کو لینے کی۔

۴۶۸۲- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن یحیی عن ابی بکر بن حزم عن عمر بن عبد العزیز عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام عن ابی ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما امری افلس ثم وجد رجل عندہ سلعتہ بعینہا فہو اولی بہ من غیرہ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیچا ہوا اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں تو وہ زیادہ حقدار ہے اس کے لینے کا اوروں سے۔

۴۶۸۳- اخبرنی عبد الرحمن بن خالد وابراہیم بن الحسن واللفظ لہ قال حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج اخبرنی ابن ابی حسین ان ابا بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اخبرہ ان عمر بن عبد العزیز حدثہ عن ابی بکر بن عبد الرحمن عن حدیث ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل یعدم اذا وجد عندہ المتاع بعینہ وعرفہ انہ لصاحبہ الذی باعہ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نادار ہو جائے اور اس کے پاس کسی کی چیز بعینہ جوں کی توں ملے وہ اس کو پہچانے تو وہ اسی کی ہے جس نے اس کو بیچا تھا۔

۴۶۸۴- اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال انبانا ابن وہب قال حدثنی اللیث بن سعد وعمرو بن الحارث عن بکیر بن الاشج عن عیاض بن عبد اللہ عن ابی سعید الخدری قال اصیب رجل فی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ثمار ابتاعہا فکثر دینہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصدقوا علیہ فتصدقوا علیہ ولم یبلغ ذلک وفاء دینہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خذوا ما وجدتم ولیس لکم الا ذلک۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک شخص کے پھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور وہ بہت قرض دار ہو گیا تب آپ نے فرمایا صدقہ دو اس کو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب لے لو جو موجود ہے اور کچھ تم کو نہیں ملے گا۔

۲۱۳۰- الرجل یبیع السلعۃ فیستحقہا مستحق

ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے

۴۶۸۵- اخبرنی ہارون بن عبد اللہ قال حدثنا حماد بن مسعدۃ عن ابن جریج عن عکرمۃ بن خالد قال حدثنی اسید بن حضیر بن سماک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی انہ اذا وجدہا

حضرت اسید بن حضیر بن سماک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا اگر کوئی اپنی چیز بیچے

فِي يَدَيِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ۔

شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر چاہے تو اتنی قیمت دے کر جتنے کو اس نے لیا ہے اس چیز کو لے لے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے اور یہی حکم دیا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے ف

۴۶۸۶ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ

أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَيَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ بَعْدُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلَا أُسَيْدٌ بِقَاضِيَيْنِ عَلَيَّ وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا فَأَنْفِذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ۔

حضرت اسید بن حضیر سے روایت ہے وہ حاکم تھے یمامہ کے (وہ ایک ملک ہے حجاز کے پورب کی طرف) مروان نے ان کو لکھا کہ معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جہاں اس کو پائے اسید نے کہا مروان نے یہ مجھ کو لکھا میں نے مروان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے جب وہ شخص جس نے اس چیز کو چور سے خریدا ہے معتبر ہو (یعنی اس پر چوری کا گمان نہ ہو) تو چیز کے مالک کو اختیار ہے چاہے قیمت دے کر (یعنی جتنی قیمت کو اس نے چور سے لیا) وہ چیز لے لے چاہے چور کا پیچھا کرے پھر اسی کے موافق ابوبکر و عمر اور عثمان نے فیصلہ کیا مروان نے میرے خط کو معاویہ کے پاس بھیج دیا معاویہ نے مروان کو لکھا تو اور اسید میرے اوپر حکم نہیں کر سکتے لیکن میں تم دونوں پر حکم کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا پھر جو میرا حکم ہے اس کے موافق عمل کرو مروان نے معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا میں نے کہا میں اس کے موافق حکم نہ کروں گا جو معاویہ کہتے ہیں جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔ ف

۴۶۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

ف اور بعضوں کا مذہب یہ ہے کہ مالک مال اپنی چیز لے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز نکلے اس کو حکم ہوگا کہ وہ اپنے بائع سے دام وصول کرے پھر وہ اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور دلیل ان کی دوسری حدیث ہے

ف اس لئے کہ اطاعت خلیفہ اور بادشاہ اسلام کی واجب ہے اور قاضی کو حق نہیں پہنچتا کہ خلاف امر سلطانی کے فیصلہ کرے مگر جب سلطان کا حکم خلاف شرع کے ہو تو قاضی کو قضا کا عہدہ چھوڑ دینا چاہیے اور سلطان کو سمجھانا چاہیے اگر سلطان نہ مانے تو سب مسلمان مل کر اس کو تخت سے اتار دیں اور دوسرے کو بٹھا دیں۔

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ ـ

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی چیز کا حق دار ہے جب اس کو پاوے اور جس کے پاس چیز نکلے وہ اپنے بائع کو پیچھا کرے (شاید معاوضہ سے اسی حدیث پر عمل کیا ہے)

۴۶۸۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا ـ

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں یعنی ایک ولی ایک سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور جس نے دو شخصوں کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اس کو وہ چیز ملے گی ۔

۲۱۳۱۔ بَابُ الِاسْتِقْرَاضِ

قرض لینے کا بیان

۴۶۸۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ ـ

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درم قرض لئے پھر آپ کے پاس مال آئے آپ نے ادا کر دیئے اور فرمایا برکت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی جو قرض دے اس کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے ۔

۲۱۳۲۔ التَّغْلِيظُ فِي الدَّيْنِ

قرض داری کی برائی

۴۶۹۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ ـ

حضرت محمد بن جحش سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ کتنی سختی اتری ہے ہم لوگ چپ ہو رہے اور ڈر گئے جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ سختی کیا ہے جو اتری آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے

۴۶۹۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلَّا بِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَأْسُورًا بِدَيْنِهِ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ نے فرمایا کیا اس جگہ فلانے قبیلے میں سے کوئی ہے تین بار آپ نے یہی فرمایا جب ایک شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تو نے پہلے دوبارہ میں مجھے کیوں جواب نہیں دیا میں نے تجھے نہیں پکارا مگر بہتری سے فلاں شخص رکا ہوا ہے (جنت میں جانے سے یا اپنے یاروں کی صحبت سے) بسبب قرض داری کے۔

۲۱۴۳- التَّسْهِيلُ فِيهِ

قرضداری میں آسانی!

۴۶۹۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَامُوهَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا أَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيلِي وَصَفِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا۔

حضرت عمران بن حذیفہ سے روایت ہے میمونہ بہت قرض لیا کرتیں لوگوں نے ان سے اس باب میں گفتگو کی اور ان کو ملامت کی اور رنج کیا اور وہ بولیں میں قرض لینا نہ چھوڑوں گی میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور خدا جانتا ہے کہ وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا کرا دے گا۔

۴۶۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَانَتْ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا اے ماں مسلمانوں کی تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائیداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔

۲۱۴۴- مَطْلُ الْغَنِيِّ

مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے

۴۶۹۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مالدار پیدا قرضہ لکھ جاوے (یعنی قرض دار اپنے قرض کا اتارا ایک مالدار شخص پر کر دے جس کو حوالہ کہتے ہیں) تو چاہیے کہ اس کا پیچھا کرے (یعنی جس پر اتارا گیا ہو اور قرض دار پر سختی نہ کرے) اور مالدار کا قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے (یعنی اگر مفلس ہو اور قرضہ ادا نہ کرے تو گناہ نہیں اس لیے کہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہوتے ہوئے پھر کسی کا قرض نہ دے تو بڑا گناہ ہے)

۴۶۹۴- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت لینا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے) اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے)۔

۴۶۹۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مالدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے) اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کر سکتا ہے)۔

۲۱۳۵- اَلْحَوَالَةُ — قرض کا اتارنا!

۴۶۹۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے۔ اور جب تم میں سے کسی کو حوالہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

۲۱۳۶- اَلْكَفَالَةُ بِالدَّيْنِ — قرض کی ضمانت کرنا!

۴۶۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک انصاری کا

إِلَّا نَصَارِ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ۔

کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نماز پڑھنے کے لیے آپ نے فرمایا اس پر تو قرض ہے ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کا ضامن ہوں آپ نے فرمایا پورا قرض ادا کرو گے ابو قتادہ نے کہا پورا۔

۲۱۴۷۔ التَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۴۹۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو قرض اچھی طرح سے ادا کرتے ہیں۔

۲۱۴۸۔ حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ

خوش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت

۴۵۰۰۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ يَتَقَاضَى قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کوئی نیکی نہیں کی تھی لیکن لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پھر اپنے آدمی سے کہتا جہاں آسانی سے ملے وہاں سے وصول کرے اور جہاں دشواری ہو (یعنی قرض دار مفلس ہو بیچارہ تنگ) تو چھوڑ دے اور درگزر کر شاید اللہ تعالیٰ ہمارے قصوروں سے بھی درگزر کرے جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے کبھی کوئی نیکی کی ہے وہ بولا نہیں مگر میرا ایک غلام تھا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا جب اس کو تقاضا کے لئے بھیجتا تو کہہ دیتا جو آسانی سے ملے لے اور جہاں دشواری ہو چھوڑ دے اور معاف کر دے شاید اللہ بھی ہم کو معاف کرے۔ اللہ جل جلالہ نے فرمایا میں نے تجھ کو معاف کیا۔

۴۵۰۱۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور جب

رَأَيْتَ مُعْسِرًا قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔

کسی کو مفلس دیکھتا تو اپنے جوان سے کہتا معاف کر اس کو شاید اللہ تعالیٰ معاف کرے ہم کو جب وہ اللہ کے پاس گیا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

۴۷۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوْخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جنت میں داخل کر دیا ایک شخص کو جو نرمی کرتا خریدنے اور بیچنے اور ادا کرنے اور وصول کرتے وقت۔

۲۱۴۹۔ الشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ

شرکت بغیر مال کے

۴۷۰۳۔ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيْرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں اور عمار اور سعد شریک ہوئے بدر کے روز تو سعد دو قیدی کر لائے اور میں اور عمار دونوں کچھ نہ لائے۔

۴۷۰۴۔ أَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ أَعْتَقَ مَا بَقِيَ فِيْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ ایک غلام میں سے آزاد کر دے (مثلاً غلام میں دو آدمی نصفا نصف کے شریک ہوں ایک شریک اپنا حصہ آزاد کر دے) تو دوسرے کو حصہ بھی (جو دوسرے شریک کا ہے) مال دے کر آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچے۔

۲۱۵۰۔ الشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيْقِ

غلام لونڈی میں شرکت !!

۴۷۰۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ مَمْلُوْكٍ فَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيْمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيْقٌ مِنْ مَالِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام لونڈی میں آزاد کرے اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی دوسرے حصے کی قیمت کو کافی ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا اس کے مال میں سے۔

ف یعنی آزاد کرنے والا مالدار ہے تو غلام پورا آزاد ہو جائے گا اور دوسرے شریک کے حصے کے دام دینے پڑیں گے اور جو مفلس ہو تو آدھا غلام آزاد ہو گا اور غلام کو اختیار ہے کہ محنت مزدوری کر کے دوسرے شریک کے حصے کے دام ادا کرے اور پورا آزاد ہو جائے۔

۲۱۵۱- الشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ — درخت میں شرکت

۴۷۰۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو اُن کو نہ بیچے جب تک : پہلے شریک سے نہ پوچھ لے (کیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ حقدار ہے اوروں سے۔

۲۱۵۲- الشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ — زمین میں شرکت

۴۷۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا ہر مال مشترک میں جو تقسیم نہ ہوا ہو زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ بیچنا درست نہیں جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے (تو لے لے) اور چاہے نہ لے (تب دوسرا غیر شخص لے لیگا) اور جو ایک شریک اپنا حصہ بیچے اور دوسرے شریک کو خبر نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی اس کو شفعہ کا حق ہے وہ اتنے دام جتنے کو شریک نے بیچا ہے دے کر غیر شخص سے چھین سکتا ہے

۲۱۵۳- ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا — شفعے کا بیان

۴۷۰۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ:

عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پڑوس کا۔

ف شفعہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے جبراً۔ اب اختلاف ہے کہ شفعہ کا حق کس کو پہنچتا ہے بعضوں کے نزدیک صرف شریک کو پہنچتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ہمسائے کو بھی یہ حق ہے۔

۴۷۰۹- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجِوَارُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ۔

حضرت الشرید سے روایت ہے ایک شخص بولا یا رسول اللہ میری زمین ہے جس میں کسی کو شرکت نہیں نہ حصہ ہے مگر ہمسائگی کا حق آپ نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق دار ہے اپنے پڑوس کا (ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسائے کو حق شفعہ ہے)۔

۴۷۱۰- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔

حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ معین ہو جائے پھر شفعہ نہیں ہے۔

۴۷۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا اور ہمسایہ کے حق کا۔

آخِرُ كِتَابِ الْبُيُوعِ

تمام ہوئی کتاب البیوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْقَسَامَةِ — کتاب قسامت کی ؂

۲۱۵۴۔ ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ — جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت مروج تھی اسکا بیان

۴۶۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَعُقِلَتِ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَ بِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پہلی قسامت جو جاہلیت کے زمانہ میں تھی یہ ہوئی کہ بنی ہاشم میں سے ایک شخص نے نوکری کی قریش کے ایک شخص کی یعنی قریش کی ایک شاخ میں سے وہ تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں ایک اور شخص ملا بنی ہاشم میں سے جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی وہ بولا میری مدد کر ایک رسی سے تاکہ باندھ دوں میں اپنے برتن کو ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل نکلے (اور برتن گر پڑے) اس نے (یعنی جو نوکر ہوا تھا) ایک رسی دے دی برتن باندھنے کو جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھے گئے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کو رسی نہ تھی) جس نے نوکر رکھا تھا وہ بولا یہ اونٹ کیسا ہے باندھا کیوں نہیں گیا نوکر بولا اس کی رسی نہیں ہے وہ بولا رسی کہاں گئی نوکر بولا مجھے ایک شخص ملا تھا ہاشم میں سے اس کے

ف :۔ قسامت کہتے ہیں قسم کو اصطلاح میں قسامت یہ ہے کہ مقتول کی قوم میں سے اس کے پچاس آدمی قسم کھا دیں کہ فلاں شخص نے اس کو مارا ہے اور جو اس کے وارث پچاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پچاس بار قسمیں دی جائیں یا جن پر قتل کی تہمت ہو قسم کھائیں کہ ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

أهل اليمن فقال أتشهد الموسم قال ما أشهد
وربما شهدته قال هل أنت مبلغ عني رسالة
مرة من الدهر قال نعم قال إذا شهدت الموسم
فناد يا آل قريش فإذا أجابوك فناد يا آل هاشم
فإذا أجابوك فسل عن أبي طالب فأخبره أن
فلانا قتلني في عقال ومات المستأجر فلما قدم
الذي استأجره أتاه أبو طالب فقال ما فعل
صاحبنا قال مرض فأحسنت القيام عليه ثم
مات فنزلت فدفنته فقال كان ذا أهل ذاك
منك فمكث حينا ثم إن الرجل اليماني الذي
كان أوصى إليه أن يبلغ عنه وافى الموسم فقال
يا آل قريش قالوا هذه قريش قال يا آل بني
هاشم قالوا هذه بنو هاشم قال أين أبو طالب
قال هذا أبو طالب قال أمرني فلان أن أبلغك
رسالة أن فلانا قتله في عقال فأتاه أبو طالب
فقال اختر منا إحدى ثلاث إن شئت أن
تؤدي مائة من الإبل فإنك قتلت صاحبنا
خطأ وإن شئت يحلف خمسون من قومك
أنك لم تقتله فإن أبيت قتلناك به فأتى
قومه فذكر ذلك لهم فقالوا نحلف فأتته
امرأة من بني هاشم كانت تحت رجل منهم قد
ولدت له فقالت يا أبا طالب أحب أن تجيز
ابني هذا برجل من الخمسين ولا تصبر يمينه
ففعل فأتاه رجل منهم فقال يا أبا طالب أردت
خمسين رجلا أن يحلفوا مكان مائة من
الإبل يصيب كل رجل بعيران فهذان بعيران
فاقبلهما عني ولا تصبر يميني حيث تصبر
الأيمان فقبلهما وجاء ثمانية وأربعون رجلا
فحلفوا قال ابن عباس فوالذي نفسي بيده ما

اونٹ کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس نے فریاد کی اور کہا میری
مدد کر ایک رسی دے کہ جس سے میں اپنا برتن باندھوں
اپنا اونٹ وحشت سے نہ نکلے تو میں نے باندھنے کی رسی اسے
دے دی یہ سنتے ہی اس نے ایک لاٹھی نوکر کو ماری اس
میں اس کی موت تھی وہ قریب مرنے کے ہو گیا۔ وہاں
ایک شخص نکلا یمن کے لوگوں میں سے تو اس زخمی نوکر
نے اس سے پوچھا کیا تو اس موسم میں مکہ جائے گا وہ
بولا نہیں جاؤں گا اور شاید جاؤں تو کہا تو میری طرف
سے تو ایک پیغام پہنچا دے گا جس وقت تو پہنچے وہ بولا
ہاں تب نوکر نے کہا جب تو موسم میں جائے تو پکار دے
قریش کے لوگو! جب وہ جواب دیں تو پکار دے ہاشم کی
اولاد جب وہ جواب دیں تو ابوطالب کو پوچھ پھر ان سے
کہہ دے کہ فلاں شخص نے (اس کا نام لیا جس نے اسے
نوکر رکھا تھا) مجھے ایک رسی کے لیے مار ڈالا پھر وہ نوکر مر
گیا جب وہ شخص جس نے نوکر رکھا تھا مکہ میں آیا تو ابوطالب
نے اس سے پوچھا ہمارا آدمی کہاں گیا وہ بولا بیمار ہوا میں
نے اس کی اچھی طرح خدمت کی پھر مر گیا تو میں راہ میں اترا
اور اس کو دفن کیا ابوطالب نے کہا اس کے واسطے یہی
لائق تھا تجھ کو ایسا ہی تجھ سے یہی توقع تھی جو تو نے کیا اس
کے لیے یعنی خبر گیری کی اور اچھی طرح دفن کیا پھر چند روز
ابوطالب ٹھہرے رہے اتنے میں وہ یمن کا شخص آ پہنچا جس
کو اس نے وصیت کی تھی پیام پہنچانے کے لیے اور میں موسم
پہنچا اس نے پکارا اے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا یہ قریش
کے لوگ ہیں پھر اس نے پکارا اے ہاشم کی اولاد لوگوں نے
کہا یہ ہاشم کے بیٹے ہیں اس نے کہا ابوطالب کہاں ہیں کہا
ابوطالب یہ ہیں تب اس نے ابوطالب سے کہا فلاں
شخص نے میرے ہاتھ یہ پیام بھیجا تھا کہ فلاں شخص نے اسے
مار ڈالا ایک رسی کے لیے یہ سن کر ابوطالب اس شخص
کے پاس آئے اور کہا تین باتوں میں سے ایک بات اختیار کر

حال الحول ومن الثمانية والاربعين عين تطرف۔ ۔۔۔ تیرا جی چاہے تو سو اونٹ لے دیت کے کیونکہ تو نے ہمارے آدمی کو چوک سے مارا (یعنی تیرا قصد قتل کا نہ تھا) اور جو تیرا جی چاہے تو تیری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھا دیں۔ اس بات پر کہ تو نے اس کو نہیں مارا اگر تو ان دونوں باتوں سے انکار کرے تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کریں گے اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھا دیں گے پھر ایک عورت آئی ابو طالب کے پاس جو اس کی قوم میں بیاہی ہوئی تھی اور بنی ہاشم میں سے تھی اس کا ایک لڑکا تھا وہ بولی اے ابو طالب میں چاہتی ہوں کہ اس لڑکے کو منظور کر لے پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اور اس کو قسم نہ دلا ابو طالب نے منظور کیا پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا اے ابو طالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلانا چاہتے ہو سو اونٹوں کے بدلے تو ہر ایک شخص کے حصے دو دو اونٹ آ گئے یہ دو اونٹ لو اور منظور کرو مجھ پر قسم مت ڈالو جب تم زبردستی قسمیں دو گے ابو طالب نے منظور کر لیا اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی ابن عباس نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ایک سال نہیں گزرا کہ ان اڑتالیس میں سے ایک آنکھ بھی نہ رہی جو دیکھتی ہو (یعنی سب مر گئے)۔

۲۱۵۵ اَلْقَسَامَةُ — قسامت کا بیان

۳۷۰۳ اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح ويونس بن عبد الاعلى قال انبانا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب قال احمد بن عمرو قال اخبرني ابو سلمة وسليمان بن يسار

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

ایک صحابی سے روایت ہے جو انصار میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے جاہلیت میں تھی۔

۳۷۰۴ اخبرنا محمد بن هاشم قال حدثنا الوليد قال حدثنا الاوزاعي عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسليمان بن يسار

عَنْ اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا بَيْنَ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى يَهُودِ خَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ سے روایت ہے کہ قسامت جاہلیت میں جاری تھی پھر قائم رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور حکم کیا قسامت کا انصار کے مقدمے میں جب ان میں سے چند لوگ دعوے کرتے تھے ایک خون کا خیبر کے یہودیوں پر۔

۳۷۰۵ اخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الرزاق قال انبانا معمر عن الزهري

عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے قسامت جاہلیت میں رائج تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولًا فِي جُبٍّ لِيَهُودَ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: إِنَّ الْيَهُودَ قَتَلُوا صَاحِبَنَا.

اسکو باقی رکھا اس انصاری کے مقدمے میں جس کی لاش یہود کے کنوئیں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو مار ڈالا۔

۲۱۵۷- تَبْدِئَةُ أَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

پہلے مقتول کے وارثوں کو قسم دینا قسامت میں اگر وہ قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے قتل کا وہ دیت دلوائیں اور جو قسم نہ کھائیں تو جن پر گمان ہے وہ قسم کھائیں اگر قسم کھالیں تو بری ہو جائیں گے

۴۷۱۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ: أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ:

أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا، فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ. فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ. ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبِّرْ كَبِّرْ، وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ. فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ؟ قَالُوا: لَيْسُوا مُسْلِمِينَ. فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ. قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہلؓ اور محیصہؓ دونوں خیبر کو چلے بھوک تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کرو (اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کر لو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں گے تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہوگئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۴۷۱۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ اَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ رِجَالٌ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ اَوْ عَيْنٍ فَاَتَى يَهُودَ وَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَاَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَكَتَبُوا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں خیبر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک گڑھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ سے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کر (اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے گا لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھا لیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ سہل نے کہا ان میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۲۱۵۷- ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں!

۴۷۱۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود ساتھ نکلے جب خیبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر جدا ہو گئے محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو دیکھا مارے ہوئے پڑے ہیں انہوں نے ان کو دفن کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل جو سب لوگوں میں کم سن تھے تو عبدالرحمٰن اپنے ساتھی سے پہلے بات کرنے لگے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ سن میں بڑے ہوں ان کی بڑائی کرو وہ چپ رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے بات کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا جہاں عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تھے آپ نے فرمایا کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے ساتھی کا خون پاتے ہو یا اپنے قاتل کو پاتے ہو انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں گے حالانکہ ہم موجود نہ تھے تب آپ نے فرمایا اچھا یہود پچاس قسمیں کھا کر تم کو الگ کریں گے انہوں نے کہا ہم کافروں کی قسمیں کیونکر مانیں گے آخر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دی۔

۴۷۱۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ لِيَبْدَإِ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ محیصہ اور عبداللہ بن سہل خیبر میں آئے کسی کام کے لیے پھر کھجوروں کے درختوں میں جدا ہو گئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

سہل نے کہا میں ان کے ایک تھان میں گیا تو بہتا زیادہ ہے انہی اونٹوں میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں دیئے تھے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ۔

٤٧٢٠: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ۔

سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید خیبر میں آئے اور وہاں دونوں وہاں صلح تھی پھر دونوں جدا ہوئے اپنے کاموں کے لیے اس کے بعد محیصہ عبداللہ بن سہل کے پاس آئے دیکھا تو وہ اپنے خون میں لوٹ رہے ہیں قتل ہو کر پھر دفن کیا ان کو اور مدینے میں آئے آخر تک جیسے اوپر گزرا

٤٧٢١: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

وسلم كبر الكبر وهو أحدث القوم فسكت فتكلما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتحلفون بخمسين يمينا منكم فتستحقون قاتلكم أو صاحبكم فقالوا يا رسول الله كيف نحلف ولم نشهد ولم نر فقال أتبرئكم يهود بخمسين فقالوا يا رسول الله كيف نقبل أيمان قوم كفار فعقله رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده۔

٤٧٢٢: أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى بن سعيد يقول أخبرني بشير بن يسار

عن سهل بن أبي حثمة أن عبد الله بن سهل الأنصاري ومحيصة بن مسعود خرجا إلى خيبر فتفرقا في حاجتهما فقتل عبد الله بن سهل الأنصاري فجاء محيصة وعبد الرحمن أخو المقتول وحويصة بن مسعود حتى أتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فذهب عبد الرحمن يتكلم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم الكبر الكبر فتكلم محيصة وحويصة فذكروا شأن عبد الله بن سهل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحلفون خمسين يمينا فتستحقون قاتلكم قالوا كيف نحلف ولم نشهد ولم نحضر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتبرئكم يهود بخمسين يمينا قالوا يا رسول الله كيف نقبل أيمان قوم كفار فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بشير قال لي سهل بن أبي حثمة لقد ركضتني فريضة من تلك الفرائض في مربد لنا۔

ترجمہ اوپر سے ظاہر ہے

٤٧٢٣: أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان قال حدثنا يحيى بن سعيد

عن بشير بن يسار عن سهل بن أبي حثمة

حضرت بشیر بن یسار اور سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے

قَالَ فَوُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فَجَاءَ أَخُوهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَتَّهِمُونَ قَالُوا نَتَّهِمُ الْيَهُودَ قَالَ أَفَتُقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ۔

عبداللہ بن سہل کے مرے ہوئے (یعنی قتل کیے ہوئے) تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ اور محیصہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم نے عبداللہ بن سہل کو پایا مرا ہوا ان کو قتل کر کے ڈال دیا تھا ایک کنوئیں میں یہودیوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو انہوں نے کہا ہمارا گمان یہود پر ہے آپ نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہود نے اس کو مار ڈالا انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں اس بات پر جس کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا آپ نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پچاس قسمیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا ہم ان کی قسموں پر کیونکر راضی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت دی۔

۴۲۲۴- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ۔

حضرت بشیر بن یسارؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود دونوں نکلے خیبر کو اور اپنے اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے عبداللہ بن سہل اسے گئے محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عبدالرحمن نے بات کرنی چاہی اس لیے کہ وہ حقیقی بھائی تھے عبداللہ بن سہل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر تب حویصہ اور محیصہ نے بات کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے حقدار ہوتے ہو۔ امام مالک نے کہا یحییٰ نے کہا بشیر بن یسار نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی۔

۴۷۲۵۔ اخبرنا احمد بن سلیمان قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سعید بن عبید الطائی عن بشیر بن یسار زعم ان رجلا من الانصار یقال له سہل بن ابی حثمۃ اخبرہ ان نفرا من قومہ انطلقوا الی خیبر فتفرقوا فیہا فوجدوا احدہم قتیلا فقالوا للذین وجدوہ عندہم قتلتم صاحبنا قالوا ما قتلناہ ولا علمنا قاتلا فانطلقوا الی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا نبی اللہ انطلقنا الی خیبر فوجدنا احدنا قتیلا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الکبر الکبر فقال لہم تاتون بالبینۃ علی من قتل قالوا ما لنا بینۃ قال فیحلفون لکم قالوا لا نرضی بایمان الیہود وکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یبطل دمہ فوداہ مائۃ من ابل الصدقۃ خالفہم عمرو بن شعیب۔

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا ان سے بیان کیا ان کی قوم کے کئی آدمی خیبر کو گئے وہاں جدا جدا ہو گئے پھر ایک کو ان میں سے دیکھا قتل کیا گیا ہے انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو وہاں رہتے تھے جہاں وہ قتل کیا گیا تھا تم نے ہمارے ساتھی کو مارا ہے انہوں نے کہا ہم نے اس کو نہیں مارا نہ اس کے قاتل کو جانتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے نبی اللہ کے ہم خیبر کو گئے تھے وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو پایا قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑائی کا خیال کر بڑائی کا خیال کر آپ نے فرمایا تم گواہ لا سکتے ہو کس نے مارا انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو وہ حلف کریں گے انہوں نے کہا ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے آپ کو برا معلوم ہوا کہ خون اسکا ضائع ہو تو آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دیت دیئے۔

۴۷۲۶۔ اخبرنا محمد بن معمر قال حدثنا روح بن عبادۃ قال حدثنا عبید اللہ بن الاخنس عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان ابن محیصۃ الاصغر اصبح قتیلا علی ابواب خیبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقم شاہدین علی من قتلہ ادفعہ الیکم برمتہ قال یا رسول اللہ ومن این اصیب شاہدین وانما اصبح قتیلا علی ابوابہم قال فتحلف خمسین قسامۃ قال یا رسول اللہ وکیف احلف علی ما لا اعلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنستحلف منہم خمسین قسامۃ فقال یا رسول اللہ کیف نستحلفہم وہم الیہود فقسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیتہ علیہم واعانہم بنصفہا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے محیصہ کا چھوٹا بیٹا مارا گیا خیبر کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا دو گواہ قائم کر اس شخص پر جس نے مارا میں حوالے کر دوں گا اس کی رسی سمیت تجھ کو وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو گواہ کہاں سے لاؤں وہ تو مارا ہوا ملا ان کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا اچھا پچاس قسمیں کھائے گا قسامت کی وہ بولا میں کیونکر قسم کھاؤں اس بات پر جس کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا اچھا وہ پچاس قسمیں کھائیں گے قسامت کی وہ بولا یا رسول اللہ ہم ان سے کیونکر قسم لیں وہ تو یہود ہیں (کافر ہیں) آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور آدھی دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی مدد کی۔

۲۱۵۸۔ بَابُ الْقَوَدِ قصاص کا بیان

۴۰۲۷۔ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ اَلنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالتَّارِكُ دِيْنَهُ الْمُفَارِقُ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک جان کے بدلے جان یعنی وہ کسی کو عمداً قتل کرے تو اس کے قصاص میں قتل کیا جاوے، دوسرے اگر اس کا نکاح ہو چکا اور پھر زنا کرے تو سنگسار کیا جائے، تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے پھر جائے (تو اس کو سمجھاویں گے اور پھر اسلام پر لاویں گے اگر نہ مانے قتل کیا جائے گا)۔

۴۰۲۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ اِلٰى وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَمَا اِنَّهُ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو خونی کو پکڑ کر لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو حوالے کیا مقتول کے وارث کو (تاکہ مار ڈالے اس کو) خونی بولا یا رسول اللہ میں نے مار ڈالنے کی نیت سے اس کو نہیں مارا آپ نے فرمایا مقتول کے وارث سے دیکھ اگر وہ سچا ہے پھر تو اس کو مار ڈالے گا تو جہنم میں جائے گا اس نے چھوڑ دیا اس کو وہ بندھا ہوا تھا ایک رسی سے وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا اس روز سے اس کو رسی والا کہنے لگا۔

۴۰۲۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جِيْءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِيْ قَتَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ اَتَعْفُوْ قَالَ لَا قَالَ اَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ اَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ اَمَا

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ خونی جس نے خون کیا تھا اس کو مقتول کا وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ نے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا (قتل کر) جب وہ چلا تو آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کرے گا تو وہ سمیٹ لے گا تیرا گناہ اور تیرے صاحب کا گناہ (جو مارا گیا ہے) اس نے

إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ۔

معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا۔

۲۱۵۹- ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۳۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِهِ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے انہوں نے سنا وائل بن حجر سے کہا کہ میں موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا لایا ایک رسی سے باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث سے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے چلا پیٹھ موڑ کر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا خیر لے جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اس وقت اگر اس کو معاف کرے گا تو وہ اپنا گناہ اور اپنے صاحب (یعنی مقتول کا گناہ) سمیٹ لے گا اس نے معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ یعنی خونی اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

۴۷۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ ۔

حضرت علقمہ پہلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

۴۷۳۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے اس نے روایت کیا اپنے باپ سے کہا میں بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اتنے میں ایک شخص آیا اس کی گردن میں رسی پڑی تھی (ایک اور شخص اس کو لایا) وہ بولا یا رسول اللہ یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے

اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ اعْفُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا۔

لڑنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مرگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا اور کہا اے نبی اللہ کے یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کنویں میں تھے اس کو کھود رہے تھے اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مرگیا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا جا اگر تو اس کو مار ڈالے گا تو تو بھی اس کے مثل ہوگا یعنی تجھے کچھ ثواب نہ ملے گا بلکہ جیسے اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اس کے برابر ہوگا) وہ اس کو لے کر گیا جب دور نکل گیا تو ہم نے پکارا کیا تو نہیں سنتا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وہ لوٹا آپ نے فرمایا ہے اگر تو اس کو قتل کرے گا اس کے برابر ہوگا وہ بولا ہاں میں اس کو معاف کیے دیتا ہوں پھر وہ خونی نکلا اپنی رسی کھینچتا ہوا یہاں تک کہ چھپ گیا ہماری نظر سے۔

أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ هَذَا أَخِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا وَيْلَكَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا ایک شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو مارا ہے وہ بولا یا رسول اللہ اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا ملتے ہیں وہ بولا ہاں میں نے مارا ہے آپ نے فرمایا کیونکر مارا وہ بولا میں اور اس کا بھائی دونوں لکڑیاں چن رہے تھے ایک درخت کے تلے اتنے میں اس نے مجھے گالی دی مجھے غصہ آیا میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مرگیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دیوے وہ بولا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سوا اس کمبل اور کلہاڑی کے آپ نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم تجھے خرید کر لے گی (یعنی دیت دے کر) وہ بولا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل ہوں مال سے (یعنی میری

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ كَذَلِكَ۔

جان کی ان کو اتنی پرواہ نہیں ہے کہ مار دیویں)۔ یہ سن کر آپ نے رسی اس شخص کی طرف (یعنی وارث کی طرف پھینک دی) اور فرمایا لے جا اس کو یعنی جو تیرا جی چاہے سو کر۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر اس کو مارے گا تو یہ بھی اسی کا سا ہو گا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا خرابی ہو تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر تو اس کو مارے گا اسی کا سا ہو گا وہ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ آپ فرماتے ہیں اگر میں اس کو ماروں گا تو اسی کا سا ہوں گا اور میں تو آپ ہی کے حکم سے لے کر گیا ہوں آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے صاحب (یعنی مقتول) کا گناہ سمیٹ لے وہ بولا کیوں نہیں چاہتا آپ نے فرمایا یہی ہو گا وہ بولا تو یہی سہی اور میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں)

۴۷۲۴: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۷۲۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے ان کے باپ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ نے خونی کو دے دیا مقتول کے وارث کو مار ڈالنے کے لیے پھر آپ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا خونی اور اس کا مارنے والا دونوں جہنم میں جائیں گے (خونی تو اپنے خون کی وجہ سے اور اس کا مارنے والا اور گناہ گار ہو گا اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا) ایک شخص گیا اور اس نے وارث کو خبر کی جب اس کو معلوم ہوا کہ آپ ایسا فرماتے ہیں تو اس نے خونی کو چھوڑ دیا۔ وائل نے کہا میں نے خونی کو دیکھا وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا جب وارث نے اس کو چھوڑ دیا کہ چلا جاوے۔ اسمعیل نے کہا میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے سعید بن اشوع نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاف کرنے کا حکم دیا تھا۔

۴۷۲۶: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَذَهَبَ فَلَحِقَ الرَّجُلَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَمَرَّ بِي الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا یا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی طرح ہوگا وہ گیا ایک شخص نے اس سے مل کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی مثل ہوگا یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا وہ میرے سامنے سے گزرا اپنی رسی کھینچتے ہوئے۔

* * *

۴۷۲۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ،

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَتَلَ أَخِي قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ أَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللَّهَ وَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَكَ وَلِأَخِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَأَعْنَفَهُ أَمَا إِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا آپ نے فرمایا جا تو اس کو مار ڈال جس طرح اس نے تیرے بھائی کو مار ڈالا ایک شخص نے کہا ڈر خدا سے اور معاف کر دے اس کو اس میں تجھے زیادہ ثواب ہوگا اور بہتر ہوگا تیرے لیے اور تیرے بھائی کے لیے قیامت کے روز یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی آپ نے اس سے پوچھا اس نے بیان کیا جو اس نے کہا تھا آپ نے فرمایا آزاد کر دیا یہ بہتر ہے تیرے لیے اس کام سے جو وہ تیرے ساتھ کرنے والا تھا قیامت کے روز وہ کہتا اے پروردگار پوچھ اس سے کس قصور میں اس نے مجھے قتل کیا۔

* * *

۲۱۶۰۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي ذَلِكَ

اس آیت کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف

۴۷۲۸۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قریظہ

وكان النضير أشرف من قريظة وكان إذا قتل رجل من قريظة رجلا من النضير قتل به وإذا قتل رجل من النضير رجلا من قريظة أدى مائة وسق من تمر فلما بعث النبي صلى الله عليه وسلم قتل رجل من النضير رجلا من قريظة فقالوا ادفعوه إلينا نقتله فقالوا بيننا وبينكم النبي صلى الله عليه وسلم فأتوه فنزلت وإن حكمت فاحكم بينهم بالقسط والقسط النفس بالنفس ثم نزلت أفحكم الجاهلية يبغون —

اور نضیر دونوں یہودی قبیلے تھے ان دونوں میں نضیر کا درجہ زیادہ تھا جب کوئی شخص قریظہ میں سے نضیر کے کسی شخص کو مارتا تو قتل کیا جاتا اور جب نضیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو مارتا تو سو وسق کھجور (دیت) دینی پڑتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوئے تو نضیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا قریظہ نے کہا اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کرو ہم اس کو قتل کریں گے نضیر نے کہا ہم میں اور تم میں یہ پیغمبر فیصلہ کریں گے آپ کے پاس آئے اس وقت یہ آیت اتری یعنی اگر کافروں میں فیصلہ کرے تو انصاف سے فیصلہ کر انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے پھر آیت اتری کیا جاہلیت کا دستور پسند کرتے ہیں۔

۴۷۴۳۔ أخبرنا عبيد الله بن سعد قال حدثنا عمي قال حدثنا أبي عن ابن إسحاق قال حدثني داود بن الحصين عن عكرمة،

عن ابن عباس أن الآيات التي في المائدة التي قالها الله عز وجل فاحكم بينهم أو أعرض عنهم إلى المقسطين إنما نزلت في الدية بين النضير وبين قريظة وذلك أن قتلى النضير كان لهم شرف يودون الدية كاملة وأن بني قريظة كانوا يودون نصف الدية فتحاكموا في ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأنزل الله عز وجل ذلك فيهم فحملهم رسول الله صلى الله عليه وسلم على الحق في ذلك فجعل الدية سواء —

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے یہ جو آیتیں سورہ مائدہ میں اتریں فاحکم بینھم او اعرض عنھم مقسطین تک نضیر اور قریظہ کی دیت کے باب میں اتریں اس لیے کہ نضیر کو بزرگی تھی جب ان میں سے کوئی مارا جاتا تو پوری دیت پاتے اور بنی قریظہ میں سے اگر کوئی مارا جاتا تو آدھی دیت پاتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اتاریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حق پر لائے اور دیت برابر کر دی۔

۱۲۶۱۔ باب القود بين الأحرار والمماليك في النفس

آزاد اور غلام میں قصاص کا بیان

۴۷۴۴۔ أخبرني محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا سعيد عن قتادة عن الحسن،

عن قيس بن عباد قال انطلقت أنا والأشتر إلى علي رضي الله عنه فقلنا هل عهد إليك نبي الله صلى الله عليه وسلم شيئا لم يعهده إلى الناس

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے میں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات

قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ.

۴۷۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ.

ترجمہ وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ روایت میں خصی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۲۳- قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ — عورت کو عورت کے بدلے مارنا

۴۷۴۵- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيِ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا.

حضرت عمرؓ سے روایت ہے ان کو تلاش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کیا فیصلہ کیا ہے تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہا میں دو عورتوں کی کوٹھریوں کے بیچ میں تھا ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ مر گئی اس کا بچہ بھی مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کے بدلے ایک غلام یا لونڈی دینے کا حکم کیا اور عورت کو عورت کے بدلے مار ڈالنے کا۔

۲۲۴- الْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ — مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا

۴۷۴۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو مار ڈالا اس کے چاندی کے زیور کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس یہودی کو مار ڈالنے کا قصاص میں۔

۴۷۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوا يَتَتَبَّعُونَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے زیور لے لیا چاندی کا ایک عورت کا پھر اس کا سر کچل دیا دو پتھروں سے لوگوں نے اس عورت کو پایا اس میں ذرا جان تھی اس کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بتاتے ہوئے یہ ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

یہ ہے آخر اس نے ایک کو کہا ہاں اس نے مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر کچلا جائے دو پتھروں کے بیچ میں۔

۴۷۴۳ ۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ قَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک لڑکی چاندی کا زیور پہنے نکلی اس کو ایک یہودی نے پکڑا اور اس کا سر کچل دیا اور زیور اتار لیا پھر لوگوں نے اس لڑکی کو پایا کچھ جان اس میں باقی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے آپ نے اس سے پوچھا تجھے کس نے مارا فلانے نے وہ بولی نہیں قسم خدا کی یہاں تک کہ آپ نے نام لیا اس یہودی کا جب اس نے سر ہلا کر بتلایا ہاں وہ پکڑا گیا اس نے اقرار کیا آپ نے حکم کیا اس کا سر کچلا گیا دو پتھروں کے بیچ میں۔

۲۱۲۷ ۔ سُقُوطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جائے

۴۷۴۴ ۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے مسلمان کا مار ڈالنا مگر تین صورتوں میں ایک تو یہ کہ محصن (یعنی اسکا نکاح ہو چکا ہو) ہو کر زنا کرے دوسرے کسی مسلمان کا قصداً مار ڈالے تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے پھر اللہ اور اس کے رسول سے لڑے وہ قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے۔

۴۷۴۵ ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ

حضرت ابوجحیفہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علیؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی اور باتیں ہیں تمہارے پاس سوا قرآن کے وہ بولے نہیں قسم اس کی جس نے دانے کو چیر کر اگایا اور جان کو پیدا کیا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی اپنے بندے کو سمجھ دیوے اپنی کتاب کی یا جو اس کاغذ میں ہے

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔

میں نے کہا اس میں کیا ہے انہوں نے کہا اس میں دیت کے احکام ہیں اور قیدی کو چھوڑانے کا بیان ہے اور یہ ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے نہ مارا جائے۔

۴۷۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

حضرت ابوحسان سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتلائی جو لوگوں سے نہ کہی ہو مگر جو میری تلوار کے نیام میں ایک کتاب ہے لوگوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے وہ کتاب نکالی اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور امان دے سکتا ہے ادنیٰ مسلمان اور وہ مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیروں پر اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے اور نہ ذمی جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۴۷۵۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ:

عَنِ الْأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت مالک بن حارث اشتر سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے جو سنتے ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم کو بتلائی ہو تو بیان کرو حضرت علیؓ نے کہا کوئی بات خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں بتلائی جو اوروں کو نہ بتلائی ہو مگر میری تلوار کے غلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور ادنیٰ مسلمان ذمہ لے سکتا ہے (کسی کافر کی امان کا) اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے نہ وہ کافر جس سے اقرار ہوا جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۲۱۶۲۔ تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهَدِ

ذمّی کافر کا مارنا کیسا ہے!

۴۷۵۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ:

أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے کسی ذمی کو یعنی

اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ۔

اس کافر کو جس سے عہد اور اقرار ہوا ہو بغیر کسی وجہ کے (ف) وقت کے مار ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دیگا۔

۴۷۵۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ ۔

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے بغیر اس کے خون حلال ہونے کے حرام کر دے گا اللہ اس پر جنت کو اور اس کی خوشبو کو بھی۔

۴۷۵۵۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا ۔

حضرت قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے انہوں نے سنا ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو ستر برس کی راہ سے آتی ہے۔

۴۷۵۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس برس کی راہ سے آتی ہے۔

۲۱۶۷۔ سُقُوطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيكِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب خون سے کم قصور کریں یعنی زخم پہنچائیں یا کوئی عضو کاٹ ڈالیں

۴۷۵۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک غلام تھا مفلس لوگوں کا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف۔ یعنی اگر کوئی وجہ ہو مثلاً وہ ذمی کافر ایسی بات کرے جس سے اس کا عہد ٹوٹ جائے یا عہد کا انکار کر جائے تو اس کا قتل درست ہے۔

يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا۔

کے پاس آئے آپ نے ان کو کچھ نہیں دلایا (اس لیے کہ اس کے مالک مفلس تھے اور جو مالدار ہوتے تو دیت دینی پڑتی)

۲۱۶۸۔ اَلْقِصَاصُ فِي السِّنِّ — دانت میں قصاص ہے!

۴۷۵۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے قصاص کا۔

۴۷۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے گا اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا کاٹیں گے ہم اس کا۔

۴۷۶۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خصی کرے اپنے غلام کو ہم اس کو خصی کریں گے اور جو شخص ناک کان یا کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا ہم اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

۴۷۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع ام حارثہ کی بہن نے ایک آدمی کو زخمی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا پیش ہوا آپ نے فرمایا بدلہ لیا جائے گا ام الربیع بولی یا رسول اللہ کیا اس سے بدلہ لیا جائے گا قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا آپ نے فرمایا سبحان اللہ اے ام الربیع اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا وہ بولی نہیں قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ ان لوگوں نے دیت لینا منظور کر لیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیتا ہے۔

۲۱۶۹۔ اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ — دانت کے قصاص کا بیان

۴۷۶۲۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَنَسٌ أَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلاَنَةَ لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلاَنَةَ قَالَ وَكَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالأَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ أَخُوهَا وَهُوَ عَمُّ أَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ أُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ۔

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک نے بیان کیا ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم کیا ان کے بھائی انس بن النضر (انس بن مالک کے چچا) بولے کیا فلانی عورت (یعنی اپنی بہن) کا دانت توڑا جائے گا نہیں قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا اور پہلے ان لوگوں نے اس لڑکی کے وارثوں سے کہہ رکھا تھا کہ معاف کر دو یا دیت لو لیکن وہ نہیں مانتے تھے جب ان کے بھائی انس بن النضر نے جو انس بن مالک کے چچا تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے احد کے روز لڑائی میں قسم کھائی اس کے وارث معاف کرنے پر راضی ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بندے اللہ کے ایسے ہیں اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیوے۔

۴۷۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا وَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الأَرْشُ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لاَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ تُكْسَرُ قَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لأَبَرَّهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا اس کے وارثوں سے معافی چاہی لیکن لڑکی کے وارثوں نے انکار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم کیا انس بن النضر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا کبھی نہیں توڑا جائے گا آپ نے فرمایا اے انس اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا پھر وہ لوگ راضی ہو گئے انہوں نے معاف کر دیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعضے بندے ایسے ہیں اگر اس کے بھروسے پر قسم کھا لیں تو اللہ ان کو سچا کر دے۔

۲۱۷۰۔ اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلاَفِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ — کاٹ کھانے میں قصاص! عمران بن حصین کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۶۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضَمَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے اس نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تو مجھ سے کیا کہتا ہے کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم کروں وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دیوے پھر تو اس کو چبا دے جیسے جانور چباتا ہے اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اسے دے چبانے کو پھر نکال لے اگر چاہے۔

۴۷۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ آخَرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا بازو کاٹا اس نے ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا آپ نے جس کا دانت اکھڑا تھا اس کو کچھ نہ دلایا اور فرمایا تو چاہتا تھا کہ اپنے بھائی کا گوشت چبا ڈالے جیسے جانور چباتا ہے۔

۴۷۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے یعلیٰ ایک شخص سے لڑا پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا دوسرے کا دانت نکل پڑا پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لڑتے ہوئے آپ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر دیت مانگتا ہے اس کو دیت کبھی نہ ملے گی۔

۴۷۶۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۷۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ رَجُلِكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَهَا۔

۲۱۷۱۔ بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

ایک شخص اپنے تئیں بچاوے اور اس میں دوسرے کا نقصان ہو تو بچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا!

۴۷۶۹: أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَبْطَلَهَا۔

حضرت یعلیٰ بن منیہؓ ایک شخص سے لڑے پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اس میں دوسرے کا دانت اکھڑ گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جوان اونٹ کی طرح اور اس کو دیت نہیں دلائی (اس لیے کہ ہاتھ چھوڑانے والے نے اپنا ہاتھ بچایا تو اس پر دانت ٹوٹنے کا تاوان نہ ہوگا)۔

۴۷۷۰: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا۔

یعلیٰ بن منیہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی تمیم میں سے دوسرے سے لڑائی کی اخیر تک۔

۲۱۷۲۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عطاء کے اوپر راویوں کا اختلاف

۴۷۷۱: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا

حضرت سلمہ اور یعلیٰ بن امیہ سے روایت ہے ہم دونوں

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضِيضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَطْلُبُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تبوک کی لڑائی میں اور ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس نے ایک مسلمان سے لڑائی کی اس کا ہاتھ دانتوں سے پکڑا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا پھر جس کا دانت نکل پڑا تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دیت مانگنے کو آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کی طرف جا کر اس کو کاٹتا ہے جیسے جانور پھر دیت مانگنے آتا ہے کبھی اس کو دیت نہ ملے گی آپ نے دیت باطل کر دی۔

۴۷۷۲۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَهَا۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کو لغو کر دیا (یعنی دیت نہ دلائی)

۴۷۷۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَدَعُهَا يَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

حضرت یعلیؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو نوکر رکھا وہ دوسرے سے لڑا اور اس کا ہاتھ دانت سے کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد کی آپ نے فرمایا کیا اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا کہ وہ جانور کی طرح چبا ڈالتا (یعنی اس نے اچھا کیا ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا تو اس کا قصور ہے)

۴۷۷۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ الْآخَرَ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَهْدَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں وہاں میں نے ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور اس کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا تب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے اس کو لغو کر دیا۔

۴۷۷۵۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا جیش العسرۃ میں (جیش العسرۃ کہتے ہیں غزوہ تبوک کو عسرۃ کہتے ہیں سختی کو تبوک کی لڑائی میں مسلمانوں پر بڑی سختی تھی گرمی کا موسم تھا سواری اور کھانا بھی نہ تھا) اور یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا (یعنی میں اپنے سب نیک کاموں میں اس جہاد کو بڑا جانتا تھا) میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا اس کی انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر پڑا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کا دانت لغو کر دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا اور تو اس کو چبا ڈالتا۔

۴۷۶۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

یہ روایت بھی ایسی ہی ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس شخص سے جس کا دانت ٹوٹا تھا) تجھے دیت نہیں ملے گی۔

۴۷۶۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

حضرت صفوان بن یعلی بن منیہ (منیہ یعلی کے دادا یا ماں کا نام ہے اور امیہ ان کے باپ کا نام اس لیے کبھی ان کو یعلی بن امیہ بولتے ہیں اور کبھی یعلی بن منیہ) سے روایت ہے یعلی بن منیہ کے ایک نوکر نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا آپ نے اس کو لغو کر دیا اور فرمایا کیا تیرے منہ میں چھوڑ دیتا اور تو اس کو جانور کی طرح چبا ڈالتا۔

۴۷۶۹۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَوْجَعَهُ جَذَبَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ

حضرت صفوان بن یعلیؓ سے روایت ہے ان کے باپ نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں اور ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اس کا ہاتھ کاٹا اس کے درد ہونے کا تو ہاتھ کھینچا اور دانت گرا دیا پھر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَعَضُّ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ۔

یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر اس کا دانت لغو کر دیا۔

۲۱۷۳- اَلْقَوَدُ فِي الطَّعْنَةِ

کچوکے میں قصاص

۴۷۷۹- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچوکا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

۴۷۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْئًا إِذْ أَكَبَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچوکا دیا وہ چلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

۲۱۷۴- اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ

تھپڑ مارنے کا بدلہ

۴۷۸۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي،

ف: عدل وانصاف اسی کا نام ہے ہر چند آپ نے کچوکا دیا تھا ادب سکھانے کو اس کا بدلہ ضروری نہ تھا مگر لوگ یہ کہتے کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے قاعدے پر عمل نہیں کیا اس واسطے آپ نے اپنے درجے کا اور مرتبے کا کچھ خیال نہ کیا اور بدلہ لینے کی اجازت دی۔

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِيْ اَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوْا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ اَهْلِ الْاَرْضِ تَعْلَمُوْنَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالُوْا اَنْتَ فَقَالَ اِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوْا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوْا اَحْيَاءَنَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عباس کے جاہلیت کے کسی باپ دادے کو برا کہا عباس نے اس کو طمانچہ مارا اس کی قوم آئی اور کہنے لگی وہ عباس کو طمانچہ مارے گی جیسے انہوں نے طمانچہ مارا اور ہتھیار لگا لیے یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تم جانتے ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے انہوں نے کہا آپ کی آپ نے فرمایا تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں ہمارے مرے ہوئے باپ دادوں کو برا مت کہو تاکہ ہمارے زندوں کو رنج ہو یہ سن کر وہ قوم آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی آپ کے غصے سے دعا کیجیے ہمارے لیے مغفرت کی۔

* * *

٢١٧٥- اَلْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ

پکڑ کر کھینچنے کا قصاص

٤٧٨٢- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا قَامَ قُمْنَا فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتّٰى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْمِلْ لِيْ عَلٰى بَعِيْرَيَّ هٰذَيْنِ فَاِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ اَبِيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا اَحْمِلُ لَكَ حَتّٰى تُقِيْدَنِيْ مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِيْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْاَعْرَابِيِّ اَقْبَلْنَا اِلَيْهِ سِرَاعًا فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ كَلَامِيْ اَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتّٰى اٰذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے جب آپ کھڑے ہوتے تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ایک روز آپ کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب مسجد کے بیچ میں پہنچے تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور پیچھے سے چادر پکڑ کر آپ کو کھینچا اور وہ چادر سخت تھی آپ کی گردن لال ہو گئی (اس چادر کے رگڑ سے) اور بولا اے محمد میرے ان دونوں اونٹوں کو لاد دیجیے (یعنی غلہ دیجیے) اس لیے کہ تم اپنے مال میں سے نہیں دیتے نہ اپنے باپ کے مال میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے کبھی میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو اس گردن کھینچنے کا بدلہ نہ دے وہ گنوار بولا قسم خدا کی میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا اور وہ گنوار یہی کہتا رہا کہ میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا جب ہم نے گنوار کی یہ بات

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلاَنُ احْمِلْ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرًا وَعَلَى بَعِيرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرِفُوا ـ

سنی تو وہ نبی کریم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا میں قسم دیتا ہوں اس کو جو میری بات سنے کوئی اپنی جگہ سے نہ جائے جب تک میں اجازت نہ دوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہا اس کے ایک اونٹ پر جو لاد دے اور ایک اونٹ پر کھجور بعد اس کے آپ نے لوگوں سے کہا جاؤ۔

۲۱۷۶۔ اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلاَطِيْنِ — بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جائے گا

۴۷۸۳۔ أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ؛

عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ ـ

حضرت ابو فراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ بدلہ دلاتے تھے اپنی ذات سے ۔

۲۱۷۷۔ اَلسُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ — بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آئے

۴۷۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلاَجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هٰؤُلاَءِ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا قَالُوا لاَ فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہم بن حذیفہ کو بھیجا صدقہ وصول کرنے کے لیے ایک شخص لڑا ان سے صدقہ دینے میں ابوجہم نے اس کو مارا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے لوگ بھی آئے بولے قصاص دیجئے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تم اتنا اتنا مال لے لو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے آپ نے فرمایا اچھا اتنا لو تب وہ راضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور ان کو خبر دوں گا تمہارے راضی ہوجانے سے انہوں نے کہا اچھا جب آپ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس آئے قصاص مانگنے کو میں نے ان سے اتنا مال دینے کو کہا وہ راضی ہوگئے تب وہ لوگ بولے ہم راضی نہیں ہوئے مہاجرین نے ان کو سزا دینے

ف: ۔ اس حدیث سے آپ کے حسن اخلاق کا حال معلوم ہوا باوجود اس کے ہر طرح کی قدرت رکھتے تھے آپ نے مطلق غصہ نہ کیا اور گنوار کا مطلب پورا کیا۔ یہ خلق دلیل ہے آپ کی نبوت کی صلی اللہ علیہ وسلم۔

فَقَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ۔

کا قصد کیا آپ نے فرمایا ٹھہرو وہ ٹھہر گئے پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور زیادہ دیا تو راضی نہیں ہوئے انہوں نے کہا ہاں راضی ہوئے تب آپ نے فرمایا تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر کرتا ہوں انہوں نے کہا اچھا پھر آپ نے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہو گئے انہوں نے کہا ہاں!

۲۱۲۸- اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ

سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا

۴۷۸۵- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا کنگن پہنے ہوئے اس نے اس کو مار ڈالا پتھر سے اور کنگن اتار لیے پھر لوگ اس لڑکی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور اس میں ذرا سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا کیا تجھے فلاں نے مارا ہے اس نے اشارہ سے کہا نہیں پھر آپ نے دوسرے کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے اس یہودی کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بلوایا اور حکم کیا اور قتل کیا دو پتھروں سے۔

۴۷۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ:

عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمَ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقُتِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا۔

حضرت قیس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا خثعم کی ایک قوم کی طرف وہ کافروں کے ملک میں ٹھہرے انہوں نے پناہ لی (دشمنوں سے) سجدہ کر کے (یعنی سب سجدے میں چلے گئے اس خیال سے کہ کافر چھوڑ دیں گے) لیکن کافروں نے ان کو مار ڈالا آپ نے حکم کیا ان کافروں کو آدھی دیت دینے کا کیونکہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ کیوں کافروں کے ملک میں ٹھہرے پھر آپ نے فرمایا مسلمان اگر مشرک کے ساتھ ہو تو میں اس مسلمان کا جواب دار نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اتنی دور رہیں کہ ایک کو دوسرے کی آگ نظر نہ آئے۔

۲۱۷۹: تَاْوِيْلُ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ

اس آیت کی تفسیر فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ

۴۷۸۷: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيْهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى اِلٰى قَوْلِهٖ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ اَنْ يَّقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوْفٍ يَقُوْلُ يَتَّبِعُ هٰذَا بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ وَيُؤَدِّيْ هٰذَا بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا تب اللہ نے یہ آیت اتاری کُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ یعنی فرض کیا گیا تم پر بدلا ان لوگوں پر جو مارے جاویں آزاد بدلے آزاد کے غلام بدلے غلام کے عورت بدلے عورت کے پھر جس کو معاف ہوا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک تو معاف کرنے والا دستور پر چلے اور جس کو معاف ہوا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے (عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں مقتول کا وارث دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا دستور پر چلے یعنی پھر قاتل پر زیادتی نہ کرے) اور قاتل اچھی طرح دیت ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے اور رحمت اس لیے کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلے ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہ تھا۔

۴۷۸۸: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو

عَنْ مُجَاهِدٍ وَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ تَخْفِيْفًا عَلٰى مَا كَانَ عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ جو فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرض کیا گیا تم پر بدلا مارے گیوں میں آخر تک بنی اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے دیت کا حکم اتارا اور اس امت کے لیے تخفیف کی بنی اسرائیل سے۔

۲۱۸۰: اَلْاَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

قصاص سے معاف کر دینے کا حکم!

۴۷۸۹: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قِصَاصٍ فَاَمَرَ فِیْهِ بِالْعَفْوِ۔

- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قصاص کا مقدمہ آیا آپ نے حکم دیا معاف کر دینے کا (مگر یہ حکم وجوبی نہ تھا بلکہ ترغیب دی آپ نے عفو کی)

۴۷۹۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَبَهْزُ بْنُ اَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ شَیْءٍ فِیْهِ قِصَاصٌ اِلَّا اَمَرَ فِیْهِ بِالْعَفْوِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ معافی کا حکم دیتے (یعنی معافی کی فضیلت بیان کرتے اور مقتول کے وارثوں کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے)

۲/۸۱۔ هَلْ یُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّیَةُ اِذَا عَفَا وَلِیُّ الْمَقْتُوْلِ عَنِ الْقَوَدِ

کیا قاتل سے دیت لی جائے جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے

۴۷۹۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ

اَبُوْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِیْلٌ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ یُّفْدٰی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو اختیار ہے یا بدلہ لے یا فدیہ لے لے۔

۴۷۹۲۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ مَزْیَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا

اَبُوْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِیْلٌ فَهُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ اِمَّا اَنْ یُّقَادَ وَاِمَّا اَنْ یُّفْدٰی۔

حضرت ابوہریرہ سے ایسی دوسری روایت ہے۔

۴۷۹۳۔ اَخْبَرَنَا اِبْرٰهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ مَرْثَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ

اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهٗ قَتِیْلٌ مُرْسَلٌ۔

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے۔

ف ۔ یعنی دیت لے کر خون معاف کرنے سے دیت کا ساقط ہونا ضروری نہیں۔

۲۱۸۲۔ عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ — عورتوں کا خون معاف کرنا

۴۷۹۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبُوْ سَلَمَةَ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِيْنَ أَنْ يَنْحَجِزُوْا الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتِ امْرَأَةً۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو نزدیک کا ناتا رکھتے ہیں پھر جو ان سے نزدیک ہیں اگرچہ عورت ہی ہو۔

۲۱۸۳۔ بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ — جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

۴۷۹۵۔ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے (مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا) تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت دلائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے (اگرچہ کسی آلہ سے ہو تلوار ہو یا بندوق پتھر یا لکڑی) تو اس میں قصاص لازم ہوگا۔ف اب جو قصاص کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہوگا۔ف

۴۷۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا يَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں

ف: کیونکہ یہ قتل عمد ہوگا اور ابوحنیفہ کے نزدیک قتل عمد یہ ہے کہ ہتھیار سے مارا جائے جیسے تلوار یا بندوق سے اور جو پتھر سے یا لکڑی سے مارے تو وہ قتل عمد نہیں اس کو شبہ عمد کہتے ہیں۔

ف: کیونکہ وہ خلاف کرتا ہے اللہ کے حکم کا اور بگاڑتا ہے دنیا کے انتظام کو۔

وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔

اور کوڑوں کی مار جو گزروں بیچ ہو لے گی اس سے مر جائے وہ لکڑی سے مارا جائے اگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت لازم ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہوگا سو جو قصاص کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہوگا۔

٢١٨٤- كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

شبہ عمد کی دیت کیا ہے اور اس حدیث میں ایوب پر اختلاف

٤٨٠٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے خطا سے یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن ہوں گے (ف)۔

٤٨١٠- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ۔

حضرت قاسم بن ربیعہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے۔

٢١٨٥- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

٤٨١١- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ

ف: اس حدیث سے ابوحنیفہؒ نے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ عمد نہیں ہے بلکہ شبہ عمد ہے اور ان کے خلاف نے عمد اور خطا شبہ العمد بھی کہتے ہیں مگر یہ استدلال صحیح نہیں اس لیے کہ مراد حدیث میں وہ کوڑا یا لکڑی ہے جس سے نقصان کو پہنچانا خوف نہ ہو یعنی ہلکی لکڑی یا ہلکا کوڑا پھر اگر کوئی شخص اس سے اتفاقاً مر جائے تو اس کو عمد نہیں کہہ سکتے کیونکہ قاتل کی نیت یہ ہے کہ ... اور جب موٹے لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ قتل عمد ہوگا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ ثَنِيَّةً اِلٰى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ۔

ایک شخص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح ہوا تو فرمایا آگاہ ہو جو شخص مارا جائے خطا عمد سے کوڑے یا لکڑی یا پتھر سے اس میں سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے ثنی ہوں بازل تک یعنی چھ برس سے نو برس تک کے ہوں اور سب پیٹ والے ہوں۔

۴۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

حضرت عقبہ بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل خطا میں یعنی جو کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے سو اونٹ ہیں دیت مغلظ چالیس ان میں سے گابھن ہوں ف[1]

۴۸۰۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا وَاِنَّ كُلَّ قَتِيْلٍ خَطَاِ الْعَمْدِ اَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ،

عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

ف[1]: دیت یا مغلظہ ہے یعنی سخت وہ یہی ہے کہ سو اونٹوں میں چالیس اونٹنیاں گابھن چھ چھ برس کی حاملہ اور یا مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں سو اونٹ ہوں پانچ طرح کے یا ہزار دینار سونے یا دس ہزار درم۔

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ كَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۴ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ،

عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ: أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثنا کی اور فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور فوجوں کو اکیلے آپ ہی بھگا دیا آگاہ ہو کر جو خطا سے عمد سے مارا جائے کوڑے یا لکڑی سے جو عمد کے مشابہ ہے اس میں سو اونٹ ہیں دیت مغلظہ ہے چالیس ان میں سے حاملہ ہوں ان کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں

۴۸۰۶ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِي بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۷ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى،

عن عمرو بن شعیب عن أبیه عن جده أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قتل خطأ فدیته مائة من الإبل ثلاثون بنت مخاض وثلاثون بنت لبون وثلاثون حقة وعشرة بنی لبون ذکور قال وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقومها علی أهل القری أربعمائة دینار أو عدلها من الورق ویقومها علی أهل الإبل إذا غلت رفع فی قیمتها وإذا هانت نقص من قیمتها علی نحو الزمان ما کان فبلغ قیمتها علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ما بین الأربعمائة دینار إلی ثمانمائة دینار أو عدلها من الورق قال وقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم أن من کان عقله فی البقر علی أهل البقر مائتی بقرة ومن کان عقله فی الشاء ألفی شاة وقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم أن العقل میراث بین ورثة القتیل علی فرائضهم فما فضل فللعصبة وقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم أن یعقل علی المرأة عصبتها من کانوا ولا یرثون منه شیئا إلا ما فضل عن ورثتها وإن قتلت فعقلها بین ورثتها وهم یقتلون قاتلها۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خطا سے مارا جائے اس کی دیت سو اونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں دو برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں تین برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں چار برس کی اور دس اونٹ ہوں تین تین برس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت لگاتے تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جب اونٹ مہنگے ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے تو قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا تو قیمت ان اونٹوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے والوں پر دو سو گائیں دینے کا اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دینے کا اور حکم کیا آپ نے کہ دیت کا مال بانٹا جائے گا مقتول کے وارثوں کو موافق فرائض اللہ کے جو ذوی الفروض سے بچے گا وہ عصبہ کو ملے گا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت دیں عورت کی طرف سے اس کے عصبات جو ہوں لیکن عورت کی دیت سے ان کو نہ ملے گا مگر جو اس کے وارثوں سے بچ رہے (یعنی ذوی الفروض) اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کو ملے گی اور یہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں گے (اگر چاہیں)

* * *

۱۱۸۲۔ ذکر أسنان دیة الخطإ

قتل خطا کی دیت کا بیان

۴۸۰۴۔ أخبرنا علی بن سعید بن مسروق قال حدثنا یحیی بن زکریا بن أبی زائدة عن حجاج عن زید بن جبیر

عن خشف بن مالك قال سمعت ابن مسعود یقول قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم دیة الخطاء عشرین بنت مخاض

حضرت خشف بن مالک سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں دوسرے

وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورًا وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً۔

برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ دوسرے برس میں لگے ہوئے اور بیس اونٹنیاں تیسرے برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں پانچویں برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں چوتھے برس میں لگی ہوئی دینے کا حکم فرمایا۔

۲۱۸۷۔ ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ

چاندی کی دیت کا بیان

۴۸۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِي أَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی اور فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا اپنے فضل سے دیت لینے میں

۴۸۱۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُولُ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَعْنِي فِي الدِّيَةِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ ہزار درہم کا حکم کیا دیت میں۔

۲۱۸۸۔ عَقْلُ الْمَرْأَةِ

عورت کی دیت کا بیان

۴۸۱۱۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے ایک تہائی دیت تک پھر اس سے زیادہ میں عورت کی دیت مرد کی دیت کے نصف ہے)۔

۲۱۸۹۔ كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ

کافر کی دیت کا بیان

۴۸۱۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا،

ف: صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف بن مالک مجہول ہے اس کا حال معلوم نہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر ذمی کی (یعنی یہودی یا نصرانی کی) دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

۲۸۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی دیت مسلمان کے نصف ہے۔

۲۱۹۰۔ دِيَةُ الْمُكَاتَبِ — مکاتب کی دیت کا بیان

۲۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب اگر قتل کیا جائے تو جس قدر حصہ بدل کتابت کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے برابر دینی ہو گی۔ؓ

۲۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب میں جس قدر وہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت دینے کا۔

۲۸۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتابت میں سے دے چکا ہے موافق آزاد کے اور باقی میں موافق غلام کے۔

ف: اور باقی میں مثل غلام کے مثلاً مکاتب نے بدل کتابت میں سے نصف ادا کر دیا تھا اور نصف باقی تھا تو نصف دیت آزاد کی اور نصف قیمت غلام کی دیت میں دینی ہو گی۔

۴۸۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْقَفَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ يُعْتَقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب آزاد ہو گا جس قدر اس نے ادا کیا اور اس پر حد قائم ہو گی جس قدر وہ آزاد ہوا اور اس کے مال میں وارثوں کو ترکہ ملے گا جس قدر وہ آزاد ہوا۔

۴۸۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُودَى مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مکاتب قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم کیا جس قدر وہ آزاد ہوا ہے اتنی کی دیت آزاد کے برابر دی جائے اور جتنا باقی ہے اس کی دیت غلام کے مثل (یعنی اس کی قیمت) دی جائے۔

۱۹۱۔ بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ — عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت؟

۴۸۱۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْحَذْفِ أَرْسَلَهُ أَبُو نُعَيْمٍ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے دوسری عورت کے پتھر مارا اس کا حمل گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کی دیت میں پچاس بکریاں دلائیں اور اس دن سے منع کیا پتھر مارنے سے۔

۴۸۲۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتِ الْمَحْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةٍ مِنَ الْغُرَّةِ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْحَذْفِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرَّةِ وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْحَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے پتھر مارا دوسری عورت کے اس کا حمل گر گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کے بچے کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلائیں اور منع کیا اس دن سے پتھر مارنے کو (امام نسائی نے کہا یہ وہم ہے راوی کا اور صحیح سو بکریاں ہیں)

۴۸۲۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ شَكَّ كَهْمَسٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف (خذف کہتے ہیں انگلی سے پتھر مارنے کو یا لکڑی میں پتھر رکھ کر مارنے کو) کرتے ہوئے تو منع کیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کرتے تھے یا برا جانتے تھے اس کو۔

⁂ ⁂ ⁂

۴۸۲۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو:

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ إِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ۔

حضرت طاؤس سے روایت حضرت عمرؓ نے مشورہ لیا لوگوں سے پیٹ کے بچے میں (یعنی اس کی دیت کیا ہے) تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غرہ (ایک لونڈی یا غلام) کا حکم کیا طاؤس نے کہا ایک گھوڑا بھی غرہ ہے۔

⁂ ⁂ ⁂

۴۸۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قُضِيَ عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک عورت کے پیٹ کے بچے میں جو گر پڑا تھا اور وہ عورت بنی لحیان میں تھی ایک غرہ یعنی غلام یا لونڈی دلانے کا پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا لونڈی دینے کا وہ مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو ملے اور دیت اس کے قوم والے ادا کریں۔

⁂ ⁂ ⁂

۴۸۲۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کے قبیلے میں سے دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مر گئی اور اس کا بچہ بھی جو پیٹ میں تھا مر گیا پھر ان لوگوں نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپؐ نے فرمایا بچے کی دیت مارنے والی عورت کے کنبے سے دلائی اور وہ دیت اس عورت کے لڑکے کو ملی جو مر گئی تھی اور جو وارث اس کے تھے یہ سن کر حمل بن مالک بن نابغہ کھڑا ہوا

بني لحيان الهذلي يا رسول الله كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا نطق ولا استهل فمثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من إخوان الكهان من أجل سجعه الذي سجع۔

اور بولا یا رسول اللہ ہم کیونکر تاوان دیں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ بولا نہ چلایا یہ خون تو لغو ہے آپ نے فرمایا یہ کاہنوں کا بھائی ہے (جو قافیہ دار کلام کرتے ہیں) اور قرآن کے خلاف کیا ہے اس لیے کہ اس نے سجع سے بات کی۔

۴۸۲۵۔ أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني مالك عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن:

عن أبي هريرة أن امرأتين من هذيل في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم رمت إحداهما الأخرى فطرحت جنينها فقضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم بغرة عبد أو وليدة۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کی دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک نے دوسری کو پتھر سے مارا اس کا بچہ گر پڑا۔ آپ نے ایک غرہ دینے کا حکم کیا یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا۔

۴۸۲۶۔ قال الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن ابن شهاب:

عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن أمه بغرة عبد أو وليدة فقال الذي قضي عليه كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا استهل ولا نطق فمثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من الكهان۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے حکم کیا ایک غرہ غلام یا لونڈی دینے کا پھر آپ نے جس پر حکم کیا وہ بولا میں کیونکر تاوان دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ چلایا نہ بات کی ایسے کا خون تو لغو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے۔

۴۸۲۷۔ أخبرنا علي بن محمد بن علي قال حدثنا خلف وهو ابن تميم قال حدثنا زائدة عن منصور عن إبراهيم عن عبيد بن نضيلة:

عن المغيرة بن شعبة أن امرأة ضربت ضرتها بعمود فسطاط فقتلتها وهي حبلى فأتي بها النبي صلى الله عليه وسلم فقضى رسول

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ پیٹ سے تھی مر گئی پھر مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف:۔ کاہن بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں تاثیر ہو اس حدیث سے سجع کلام کی ممانعت نہیں نکلی کیونکہ سجع خود قرآن میں موجود ہے بلکہ سجع کی ممانعت وہاں ہے جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت کے زور سے حق کرنا چاہے۔

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی عَصَبَۃِ الْقَاتِلَۃِ بِالدِّیَۃِ وَفِی الْجَنِیْنِ غُرَّۃً فَقَالَ عَصَبَتُہَا اَدِیْ مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَہَلَّ فَمِثْلُ ہٰذَا یُطَلُّ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسَجْعٌ کَسَجْعِ الْاَعْرَابِ۔

پاس آیا آپ نے مارنے والی کے کنبے سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غرہ کا حکم کیا (غرہ کہتے ہیں لونڈی یا غلام کو) اس کے کنبے والے بولے ہم کیونکر دیت دیں اس کی جس نے کھایا نہ پیا نہ چلایا نہ روایا اس نے تو ایسا خون لغو ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا مسجع کرتا ہے گنواروں کی طرح۔

۲۱۹۲۔ صِفَۃُ شِبْہِ الْعَمْدِ وَعَلٰی مَنْ دِیَۃُ الْاَجِنَّۃِ وَشِبْہِ الْعَمْدِ وَذِکْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِیْنَ لِخَبَرِ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ نُضَیْلَۃَ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ

شبہ عمد کا بیان اور اس کی دیت پیٹ کے بچے کی کس پر اور راویوں کا اختلاف مغیرہ کی حدیث میں!

۴۸۲۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ نُضَیْلَۃَ الْخُزَاعِیِّ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَاَۃٌ ضَرَّتَہَا بِعَمُوْدِ الْفُسْطَاطِ وَہِیَ حُبْلٰی فَقَتَلَتْہَا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دِیَۃَ الْمَقْتُوْلَۃِ عَلٰی عَصَبَۃِ الْقَاتِلَۃِ وَغُرَّۃً لِمَا فِیْ بَطْنِہَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَۃِ الْقَاتِلَۃِ اَنَغْرَمُ دِیَۃَ مَنْ لَا اَکَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَہَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِکَ یُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَسَجْعٌ کَسَجْعِ الْاَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَیْہِمُ الدِّیَۃَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۲۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ نُضَیْلَۃَ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ اَنَّ امْرَاَتَیْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاہُمَا الْاُخْرٰی بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْہَا فَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالدِّیَۃِ عَلٰی عَصَبَۃِ الْقَاتِلَۃِ وَقَضٰی لِمَا فِیْ بَطْنِہَا بِغُرَّۃٍ فَقَالَ

ترجمہ اوپر گزرا
اس میں ہے کیا سجع ہے جیسے جاہلیت کے زمانے میں سجع کرتے تھے۔

الأَعْرَابِيِّ تُغَرِّمُنِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ
فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ
الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ ـ

٭ ٭ ٭

۴۸۳۰: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ:

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ
مِنْ بَنِي لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَقَتَلَتْهَا
وَكَانَ بِالْمَقْتُولَةِ حَمْلٌ فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَبِمَا فِي
بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ ـ

ترجمہ وہی ہے
جو اوپر گزرا ـ

٭ ٭ ٭

۴۸۳۱: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ:

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا
تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى
بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا
صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ
فَقَضٰى بِالْغُرَّةِ عَلٰى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ ـ

ترجمہ جیسے
اوپر گزرا

٭ ٭ ٭

۴۸۳۲: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ:

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ
كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى بِعَمُودِ
الْفُسْطَاطِ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا
شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ
الْأَعْرَابِ فَقَضٰى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَجُعِلَتْ عَلٰى

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

عاقلة المرأة أرسله الأعمش ۔

۴۸۲۳۔ أخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا مصعب قال حدثنا داود عن الأعمش،

عن إبراهيم قال ضربت امرأة ضرتها بحجر وهي حبلى فقتلتها فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في بطنها غرة وجعل عقلها على عصبتها فقالوا ندي من لا شرب ولا أكل ولا استهل فمثل ذلك يطل فقال أسجع كسجع الأعراب هو ما أقول لكم ۔

ترجمہ۔ ابراہیم سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کیا سجع بولتا ہے گنواروں کی طرح حکم یہی ہے جو میں کہتا ہوں یعنی اس کے موافق کرنا ہوگا۔

۴۸۲۴۔ أخبرنا أحمد بن عثمان بن حكيم قال حدثنا عمرو عن أسباط عن سماك عن عكرمة،

عن ابن عباس في قصة حمل بن مالك قال كان بينهما صخب فرمت إحداهما الأخرى بحجر فأسقطت غلاما قد نبت شعره ميتا وماتت المرأة فقضى على العاقلة الدية فقال عمها إنها قد أسقطت يا رسول الله غلاما قد نبت شعره فقال أبو القاتلة إنه كاذب إنه والله ما استهل ولا شرب ولا أكل فمثله يطل قال النبي صلى الله عليه وسلم أسجع كسجع الجاهلية وكهانتها إن في الصبي غرة قال ابن عباس كانت إحداهما مليكة والأخرى أم غطيف ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دو عورتیں پڑوسی تھیں ان میں تکرار ہوئی ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کے پیٹ سے ایک لڑکا گرا جس کے بال آگ آئے تھے مرا ہوا اور ماں بھی مرگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم کیا مارنے والی کے کنبہ پر اس کا چچا بولا یا رسول اللہ! بچہ بھی گرا اس کے بال نکل آئے تھے (یعنی اس کی بھی دیت دلاؤ) مارنے والی کا باپ بولا جھوٹا ہے قسم خدا کی نہ وہ پکارا نہ پیا نہ کھایا ایسے کا خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سجع کرتا ہے جاہلیت کے زمانے کی طرح اور کاہنوں کی طرح بے شک لڑکے کے بدلے ایک غرہ دینا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ایک عورت کا نام ملیکہ تھا اور دوسری کا نام ام غطیف تھا۔

۴۸۲۵۔ أخبرنا العباس بن عبد العظيم قال حدثنا الضحاك بن مخلد عن ابن جريج قال أخبرني أبو الزبير أنه سمع،

جابرا يقول كتب رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل بطن عقوله ولا يحل لمولى أن يتولى مسلما بغير إذنه ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہر قوم پر اس کی دیت ہے (یعنی اگر کوئی ان میں سے ایسا قصور کرے گا جس کی دیت کنبے والوں پر ہو تو ان کو دیت دینی ہوگی) اور نہیں حلال ہے کسی شخص کو ولا کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے بغیر

باقی اگلے صفحہ پر

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى۔

کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا آگاہ رہو ایک شخص کے قصور میں دوسرا پکڑا نہیں جاتا۔

۴۸۲۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ:

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى۔

حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے کہ لوگ بنی ثعلبہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ خطبہ پڑھتے تھے ایک شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بنو ثعلبہ کے لوگ ہیں انہوں نے فلاں شخص کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ نے فرمایا ایک شخص کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا۔

۴۸۲۱۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

ترجمہ جیسے اوپر گزرا شعبہ نے (ایک دوسرے پر قصور نہیں کرتا) یعنی کسی کو دوسرے کے قصور میں نہ پکڑیں گے۔

۴۸۲۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ الَّذِيْنَ اَصَابُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْنِيْ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى نَفْسٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۴۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ فُلَانٍ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِيْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۵۔ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ:

عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَارِنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ۔

حضرت طارق محاربیؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے فلاں شخص کو جاہلیت میں مارا تھا تو ہمارا بدلہ دلا دیجئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی آپ فرماتے تھے ماں کے قصور کا مواخذہ لڑکے سے نہ کیا جائے گا دوبارہ یہی فرمایا۔

۲۱۹۴۔ اَلْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

اگر آنکھ سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑ دے

۴۸۲۶۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا جو آنکھ اندھی ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت کی تہائی

بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا

دینی ہوگی اسی طرح جو ہاتھ شل ہوگیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی تہائی دیت دینی ہوگی اسی طرح جو دانت کالا ہوگیا ہو اس کے نکالنے میں تہائی دیت دینی ہوگی۔

۲۱۹۵- عَقْلُ الْأَسْنَانِ — دانتوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانتوں میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ دینے ہوں گے۔

۴۸۴۸- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دانت برابر ہیں ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

۲۱۹۶- بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ — انگلیوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۹- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔
(یعنی ہر انگلی میں دس اونٹ دینے ہوں گے جو پوری دیت کا دسواں حصہ ہے)

۴۸۵۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر ایک میں دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْإِبِلِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں سب برابر ہیں ہر ایک میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۲۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے انہوں نے پایا اس کتاب کو جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھوا دیا تھا ان کے لیے اس میں لکھا تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا

۴۸۵۴۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ الْإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا۔

۴۸۵۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

ابن عباسؓ نے کہا انگلیاں کاٹنے میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبہ پڑھا اس میں فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۷۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَيْجٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے میں فرمایا آپ اپنی پیٹھ کعبہ سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر ہیں۔

٢١٩٧- اَلْمُوَاضِحُ
ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں

٢٨٥٨- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبہ میں فرمایا ہر ایک زخم میں جو ہڈی کھول دے پانچ اونٹ ہیں۔

٢١٩٨- ذِكْرُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ وَاخْتِلاَفُ النَّاقِلِينَ لَهُ
عمرو بن حزم کی حدیث کا بیان دیت میں اور راویوں کا اختلاف

٢٨٥٩- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهِ نُسْخَتُهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ وَالْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ كُلاَلٍ قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ وَمُعَافِرَ وَهَمْدَانَ أَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلاَّ أَنْ يَرْضٰى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ وَفِي الأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کتاب لکھی یمن والوں کو اس میں فرض اور سنت اور دیت کا حال لکھا وہ کتاب آپ نے عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجی وہ پڑھی گئی یمن والوں پر اس میں لکھا تھا محمد کی طرف سے جو اللہ کے نبی ہیں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور سلام شرحبیل بن عبدکلال اور نعیم بن عبدکلال اور حارث بن عبدکلال کو معلوم ہو جو رئیس ہیں قبیلہ ذی رعین اور معافر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی لکھا تھا جو شخص مسلمان کو بےوجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا مگر جب مقتول کے وارث بدلہ معاف کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سو اونٹ ہیں اور ناک کی جب پوری کاٹی جائے پوری دیت ہے (یعنی سو اونٹ) اسی طرح زبان کی اور ہونٹوں کی اور فوطوں کی اور ذکر کی اور پیٹھ کی لوٹ اور دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے لیکن دونوں پیروں میں پوری دیت ہے اور

الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ـ

جو زخم دماغ کے مغز تک پہنچے اس میں آدھی دیت اور ایک نسخہ میں تہائی دیت ہے اور جو زخم پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں اور جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں اور مرد قتل کیا جائے عورت کے بدلے اور سونے والوں پر ہزار دینار ہیں۔

۴۸۶۰۔ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهَا فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا ـ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے اور ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت قریب ہے صواب کے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن ارقم ہے جو متروک الحدیث ہے

۴۸۶۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو پڑھا جو آپ نے لکھی تھی عمرو بن حزم کے لیے جب ان کو مقرر کیا تھا نجران والوں پر وہ کتاب ابوبکر بن حزم کے پاس تھی اس میں لکھا تھا یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو اس کے بعد کئی آیتیں لکھیں ان اللہ سریع الحساب تک پھر لکھا یہ کتاب زخموں کا بیان

هذا الكتاب الجراح في النفس مائة من الإبل نحوه۔

میں سو اونٹ ہیں اسی طرح جیسے اوپر گزرا۔

٤٨٦٢۔ أخبرنا أحمد بن عبد الواحد قال حدثنا مروان بن محمد قال حدثنا سعيد وهو ابن عبد العزيز عن الزهري قال جاءني أبو بكر بن حزم بكتاب في رقعة من أدم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا بيان من الله ورسوله يا أيها الذين آمنوا أوفوا بالعقود فتلا منها آيات ثم قال في النفس مائة من الإبل وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي المأمومة ثلث الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة فريضة وفي الأصابع عشر عشر وفي الأسنان خمس خمس وفي الموضحة خمس۔

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لئے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٤٨٦٣۔ قال الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه قال الكتاب الذي كتبه رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم في العقول إن في النفس مائة من الإبل وفي الأنف إذا أوعي جدعا مائة من الإبل وفي المأمومة ثلث النفس وفي الجائفة مثلها وفي اليد خمسون وفي العين خمسون وفي الرجل خمسون وفي كل إصبع مما هنالك عشر من الإبل وفي السن خمس وفي الموضحة خمس۔

حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

٤٨٦٤۔ أخبرنا عمرو بن منصور قال حدثنا مسلم بن إبراهيم قال حدثنا أبان قال حدثنا يحيى عن إسحق بن عبد الله بن أبي طلحة،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى بَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيْدَةٍ اَوْ عُوْدٍ لِيَفْقَاَ عَيْنَهُ فَلَمَّا اَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا اور دراز میں آنکھ لگا کر جھانکنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو ایک لکڑی یا لوہا لے کر اس کی آنکھ پھوڑنے کا قصد کیا اس نے جب یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنی آنکھ یہیں رکھتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

۴۸۶۵: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:

اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَاْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهِ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے سوراخ میں سے جھانکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے میں اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے آپ سر کھجاتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ لکڑی گھونپ دیتا کان اس لیے بنایا گیا ہے کہ آنکھ سے جھانکنے کی حاجت نہ رہے (یعنی تو مجھے پکارتا تو میں سن لیتا اور جو میں جواب دیتا وہ تو سن لیتا۔ پھر جھانکنے کی کیا حاجت تھی)۔

۲۱۹۹:

بَابُ مَنِ اقْتَصَّ وَاَخَذَ حَقَّهُ دُوْنَ السُّلْطَانِ جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے

۴۸۶۶: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَفَقَئُوْا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھانکے کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے پھر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔

۴۸۶۷: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک آدمی تیری بغیر اجازت

يَخْذِفُهُ فَيَفْقَأَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جُنَاحٌ ۔

کے بچہ کو جانے پر پتھر مارا اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تجھ پر کچھ حرج نہیں یا کچھ گناہ نہیں۔

۴۸۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَدْرَؤُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں مروان کا بیٹا ان کے سامنے سے نکلا انہوں نے منع کیا اس نے نہ مانا ابوسعید نے اس کو مارا وہ روتا ہوا مروان کے پاس گیا مروان نے ابوسعید سے کہا تم نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ابوسعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۲۲۰۰۔ مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبَى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا

بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں ہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی گئیں! اس آیت کی تفسیر! وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک

۴۸۶۹۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے عبدالرحمن بن

ف: اس سے کہ جان بوجھ کر بھی بات نہیں سنتا پھر اگر وہ اس کو مارے اور مر جائے تو قصاص نہ ہوگا اور دیت میں اختلاف ہے۔ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بعض کاموں میں آدمی آپ بدلہ لے سکتا ہے حاکم تک فریاد کرنا ضروری نہیں۔

ابْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ۔

ابزیٰ نے مجھ کو حکم کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ آیتیں پوچھنے لگا۔ ایک تو وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ میں نے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔ دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری ہے۔

۴۸۷۰۔ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کوفے والوں نے اختلاف کیا اس آیت میں وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا میں کہ یہ منسوخ ہے یا محکم۔ میں ابن عباس کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت تو اخیر میں اتری ہے اس کو کسی نے منسوخ کیا۔

۴۸۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس

ف: پہلی آیت سورہ نساء میں ہے اور دوسری سورہ فرقان میں۔ پہلی آیت کا مضمون یہ ہے جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس کا بدلہ یہ ہے کہ مارنے والا جہنم میں جائے گا ہمیشہ وہیں رہے گا اور اللہ کا غضب ہے اس پر اور لعنت اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو کوئی عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور وہ کافروں کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ دوسری آیت کا مضمون یہ ہے کہ جو کوئی اس جان کو مارے جس کو اللہ نے مارنا حرام کیا ہے اس کو قیامت کے روز دونا عذاب ہوگا اور ہمیشہ ذلت سے اس میں رہے گا مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اس کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی تو دونوں آیتیں ظاہر میں ایک دوسری کے مخالف ٹھہریں ابن عباسؓ نے اس مخالفت کو رفع کیا یوں کہ پہلی آیت منسوخ نہیں اس لیے کہ وہ مدینہ میں اتری اور دوسری آیت یا منسوخ ہے یا وہ مشرکوں کی شان میں ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لاوے تو اس کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آیت میں صاف لفظ تَابَ وَآمَنَ موجود ہے تو اب مخالفت نہ ہوئی پہلی آیت اس مسلمان کے حق میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو کفر کی حالت میں مسلمان کا یا کافر کا خون کرے پھر ایمان لاوے پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں اور دوسرے کی قبول ہے۔

وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ ۔

تو یہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے سورہ فرقان کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ آخر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکے میں اتری اور اس کو منسوخ کر دیا اس آیت نے جو مدینے میں اتری وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

۴۰۷۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخُبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُولُ سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا ۔

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر مارے پھر توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اور راہ پر آ جائے تو کیا اس کی توبہ قبول ہے؟ ابن عباس نے کہا اس کی توبہ کہاں سے قبول ہوگی میں نے تمہارے نبی سے سنا (ان پر رحمت بھیجے اور سلام) فرماتے تھے قیامت کے روز مقتول قاتل کو پکڑ کر لائے گا اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا اے خداوند! پوچھ اس سے اس نے مجھے کیوں مارا پھر ابن عباس نے کہا قسم اللہ کی اللہ نے اتارا اور اس کو منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۷۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ ناحق خون کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

۴۰۷۴- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے برابر دوسرے کو سمجھنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ خون کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا۔

۴۸۷۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ نہیں زنا کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں شراب پیتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں چوری کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں خون کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو۔

آخِرُ كِتَابِ الْقَسَامَةِ

تمام ہوئی کتاب قسامت کی!

كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

کتاب چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں

۲۲۰۱- تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ

چوری کتنا بڑا گناہ ہے

۴۸۷۶- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایماندار نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ ایمان علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں)۔

۴۸۷۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایمان میں نیک عمل ضروری ہیں اور جو شخص مسلمانی کا دعویٰ کرے لیکن اسلام کو بُرے کاموں سے بدنام کرے یا مسلمانوں کو تباہ کرے کافروں سے مل جائے وہ مسلمان نہیں۔

وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں)

۴۸۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب کوئی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جب شراب پیتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور چوتھی ایک بات اور بیان کی جس کو راوی کہتا ہے میں بھول گیا جب یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنی گردن سے نکال ڈالا لیکن پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کرے گا۔

۴۸۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ چور پر کہ کمبخت (انڈا) چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یعنی ذرا سے مال کے لیے ہاتھ کٹنا قبول کرتا ہے۔

۲۲۲۔ بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ — چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا

۴۸۸۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْكَلَاعِيِّينَ أَنَّ حَاكَةً سَرَقُوا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا خَلَّيْتَ سَبِيلَ

حضرت نعمان بن بشیرؓ کے پاس کلاعی کے لوگ گئے اور بولے کہ جولاہوں نے ہمارا اسباب چرایا ہے نعمان نے ان جولاہوں کو کچھ دنوں قید رکھا پھر چھوڑ دیا

هؤلاء بلا امتحان ولا ضرب فقال النعمان ما شئتم إن شئتم أضربهم فإن خرج متاعكم فذاك وإلا أخذت من ظهوركم مثله قالوا هذا حكمك قال هذا حكم الله عز وجل ورسوله صلى الله عليه وسلم۔

وہ لوگ نعمان کے پاس گئے اور کہنے لگے تم نے چھوڑ دیا ان کو بغیر مار اور بغیر امتحان کے۔ نعمان نے کہا تم کیا چاہتے ہو اگر کہو تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا اسباب ان کے پاس نکل آیا تو بہتر ورنہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا انہوں نے کہا کیا یہ تمہارا حکم ہے نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور اس کے رسول کا ہے

۴۸۸۱۔ أخبرنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام قال حدثنا أبو أسامة قال أخبرني ابن المبارك عن معمر

عن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حبس ناسا في تهمة۔

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا اس نے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو گمان پر قید کیا۔

۴۸۸۲۔ أخبرنا علي بن سعيد بن مسروق قال حدثنا عبد الله بن المبارك عن معمر

عن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة ثم خلى سبيله۔

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قید کیا گمان پر پھر اس کو چھوڑ دیا۔

۲۲۰۳۔ تلقين السارق — چور کو تعلیم کرنا

۴۸۸۳۔ أخبرنا سويد بن نصر قال حدثنا عبد الله بن المبارك عن حماد بن سلمة عن إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أبي المنذر مولى أبي ذر

عن أبي أمية المخزومي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتي بلص اعترف اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما إخالك سرقت قال بلى قال اذهبوا به فاقطعوه ثم جيئوا به فقطعوه ثم جاءوا به فقال له قل أستغفر الله وأتوب إليه فقال أستغفر الله وأتوب إليه قال اللهم تب عليه۔

حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا جو اقرار کرتا تھا لیکن اس کے پاس مال نہ ملا آپ نے اس سے فرمایا میں تو نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو وہ بولا نہیں میں نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو لے جاؤ اور ہاتھ کاٹو پھر لاؤ لوگ اس کو لے گئے اور اس کا ہاتھ کاٹا پھر لے کر آئے آپ نے فرمایا کہہ میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں وہ بولا میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مجرم پر گمان ہو لیکن ضابطے کا ثبوت نہ ہو تو اس کو چند روز تک قید رکھنا درست ہے، یہاں تک کہ جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے اور جو ثابت نہ ہو تو چھوڑ دیا جائے لیکن مار پیٹ کرنا درست نہیں۔

یعنی آپ نے دعا کی یا اللہ معاف کرے اس کو

۲۲۰۳- اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الْإِمَامَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ حَدِيْثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيْهِ

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے اور اس حدیث میں عطاء پر اختلاف

۴۸۸۴- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَهٗ فَرَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ اَبَا وَهْبٍ اَفَلَا كَانَ قَبْلَ اَنْ تَأْتِيَنَا بِهٖ فَقَطَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان کی چادر چرائی وہ چور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے حکم دیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا تب صفوان نے کہا یا رسول میں نے قصور معاف کیا آپ نے فرمایا اے ابو وہب ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں معاف کر دیا پھر آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہو سکتی)۔

۴۸۸۵- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَأْتِيَنِيْ بِهٖ يَا اَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ف: یہ جو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے اوپر رحم کرے اور اپنے گناہ کو ظاہر نہ کرے اور اللہ سے توبہ کرے ہر ایک حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد حق اللہ کا ہے حق العبد نہیں جس میں تعلیم منع ہو۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حد قائم کرنے سے اور لوگوں کو عبرت مقصود ہے لیکن گناہ کا مواخذہ رہتا ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔

۴۸۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْآنَ۔

حضرت عطاء بن ابی رباحؒ سے روایت ہے ایک شخص نے کپڑا چرایا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جس کا کپڑا تھا وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کپڑا میں نے اسی کو دے ڈالا اب ہاتھ نہ کاٹیے آپ نے فرمایا اس سے پہلے کیوں نہیں کیا۔

۲۲۰۵۔ مَا يَكُونُ حِرْزًا وَمَا لَا يَكُونُ — کونسا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کون سا غیر محفوظ ف۱

۴۸۸۷۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَهُ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَنَامَ فَأَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَهُ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَرَقَ رِدَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَرَقْتَ رِدَاءَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبَا بِهِ فَاقْطَعَا يَدَهُ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ فِي رِدَائِي فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هَذَا۔ خَالَفَهُ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے انہوں نے طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نماز پڑھی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے تلے رکھی اور سو گئے چور آیا اور چادر ان کے سر کے تلے سے کھینچی ان کی آنکھ کھل گئی انہوں نے چور کو پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر چرائی آپ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چرائی وہ بولا ہاں آپ نے دو آدمیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میری نیت یہ نہیں تھا کہ ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ کام پہلے کر لے کا تھا (یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا تو خیر مگر اب نہیں ہو سکتا)

۴۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي خِيَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَدْرَكَهُ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے صفوان مسجد میں سو رہے تھے اور چادر ان کے تلے تھی کوئی چرا لے گیا صفوان جب اٹھے تو چور چلا گیا تھا مگر وہ دوڑے اور اس کو پکڑا اور رسول اللہ

ف۱۔ چوری کو کہیں گے جب محفوظ مال چرا وے اگر کوئی شخص سڑک پر پڑی چیز اٹھا لے تو وہ چوری نہیں ہے نہ اس میں ہاتھ کاٹیں گے۔

عليه وسلم فأمر بقطعه فقال صفوان يا رسول الله ما بلغ ردائي أن يقطع فيه رجل قال هلا كان هذا قبل أن تأتينا به قال أبو عبد الرحمن أشعث ضعيف ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ میری چادر اس لائق نہیں کہ اس کے بدلے ایک کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ پہلے کیوں نہیں خیال کیا۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کی سند میں اشعث ضعیف ہے۔

۴۸۸۹۔ أخبرني أحمد بن عثمان بن حكيم قال حدثنا عمرو عن أسباط عن سماك عن حميد ابن أخت صفوان،

عن صفوان بن أمية قال كنت نائما في المسجد على خميصة لي ثمنها ثلاثون درهما فجاء رجل فاختلسها مني فأخذ الرجل فأتي به النبي صلى الله عليه وسلم فأمر به ليقطع فأتيته فقلت أتقطعه من أجل ثلاثين درهما أنا أبيعه وأنسئه ثمنها قال فهلا كان هذا قبل أن تأتيني به ۔

حضرت صفوان بن امیہ سے روایت ہے میں مسجد میں سویا تھا ایک چادر پر جس کی قیمت تیس درہم تھی ایک شخص آیا اور چادر اچک کر لے گیا پھر وہ پکڑا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ تیس درم کے لیے آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں میں چادر اس کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں اور قیمت اس پر ادھار کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے پیشتر تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

۴۸۹۰۔ أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم قال حدثنا أسد بن موسى قال حدثنا حماد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن طاوس،

عن صفوان بن أمية أنه سرقت خميصته من تحت رأسه وهو نائم في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم فأخذ اللص فجاء به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأمر بقطعه فقال صفوان أتقطعه قال فهلا قبل أن تأتيني به تركته ۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے ان کی ایک چادر چوری ہو گئی سر کے تلے سے اور وہ سو رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پھر چور پکڑا گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس لانے سے پہلے تو نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

۴۸۹۱۔ أخبرنا محمد بن هاشم قال حدثنا الوليد قال حدثنا ابن جريج:

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تعافوا الحدود قبل أن تأتوني به فما أتاني من حد فقد وجب ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

۴۸۹۲- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدود کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

۴۸۹۳- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت قبیلہ مخزوم کی اسباب لوگوں کا مانگ کر لیتی تھی پھر مکر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۸۹۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا عَلَى أَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

ترجمہ وہی ہے اس میں ہے کہ اسباب مانگتی تھی اپنی پڑوسی عورتوں کی زبانی۔

۴۸۹۵- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَرُدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک عورت لوگوں سے زیور مانگتی پھر اس کو رکھ چھوڑتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ کرنی چاہیے اس عورت کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور پھیر دینا چاہیے جو اس نے لیا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھ اے بلال (رضی اللہ عنہ) اور پکڑ اس کا ہاتھ اور کاٹ ڈال۔

۴۸۹۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ أَمْسَكَتْهُ

حضرت نافع سے روایت ہے ایک عورت زیور مانگتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ چھوڑا رسول اللہ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ وَلْتُؤَدِّ مَا عِنْدَهَا مِرَارًا قَالَ فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ توبہ کرے یہ عورت اور ادا کرے جو اس کے پاس ہے کئی بار ایسا ہی فرمایا لیکن اس عورت نے نہ مانا تو آپ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی مخزوم کی عورت نے چوری کی پھر ام المومنین ام سلمہ کے پاس پناہ لی تاکہ وہ بچا لیں سزا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر فاطمہ محمد کی بیٹی ایسا کرتیں تو ان کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا آخر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلٰى لِسَانِ اُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے بنی مخزوم کی ایک عورت نے زیور مانگا بعض آدمیوں کی زبان سے یعنی ان کے ذریعے سے، پھر مکر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۴۸۹۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ اَبِيْ عَاصِمٍ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ۔

حضرت سعید بن المسیب سے ایسی ہی روایت ہے۔

۴۹۰۰۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ

اس حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

۴۹۰۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُهُ فَرُفِعَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلِّمَ فِيْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قِيْلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى

حضرت سفیان سے روایت ہے ایک عورت مخزوم کی اسباب مانگتی تھی پھر مکر جاتی تھی یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا اگر فاطمہ ہوتیں تو ان کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

۴۹۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةُ فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عرض کر سکتا ہے اس کی سفارش کرے سوا اسامہ کے آخر انہوں نے اسامہ سے کہا اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا اے اسامہ بنی اسرائیل اسی طرح تباہ ہوئے ان میں جب کوئی عزت دار آدمی حد کا کام کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور حد قائم نہ کرتے اور جب کوئی ذلیل آدمی یہ کام کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی بھی یہ کام کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔

۴۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا لوگ بولے ہم کو یہ امید نہ تھی آپ سے آپ نے فرمایا اگر فاطمہ ہوتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کٹواتا۔

۴۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هٰذَا كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الَّذِي قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا کون آپ سے بات کرے مگر آپ کے پیارے اسامہ (اسامہ زید بن حارث کے بیٹے تھے اور زید آپ کے متبنّٰی تھے آپ اسامہ کو زید کی وجہ سے بہت چاہتے تھے۔

۴۹۰۴۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَى أَهْلُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَئِذٍ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے بعض لوگوں کی زبانی جن کو لوگ پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زیور مانگا پھر اس کو بیچا اور قیمت لے لی آخر وہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اس کے عزیزوں نے اسامہ بن زید سے سفارش چاہی اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسامہ بات کر رہے تھے پھر آپ نے فرمایا اے اسامہ کیا تو سفارش کرتا ہے ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا استغفار کیجیے میرے لیے یا رسول اللہ پھر اسی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کو لائق ہے پھر کہا حمد اور نعت ثنا کے بعد معلوم ہو تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس وجہ سے کہ جب ان میں کوئی عزت دار چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کٹواتا پھر آپ نے حکم دیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۹۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے قریش کے لوگوں کو مخزومی عورت کے کام سے رنج ہوا (کیونکہ وہ ان کی قوم کی تھی) انہوں نے کہا اس کے مقدمے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کہے لوگوں نے کہا کون اتنی جرأت کر سکتا ہے آپ کے سامنے مگر اسامہ جو آپ کے پیارے ہیں اخیر تک۔

وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

۴۹۰۶۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُهُ فِيْهَا قَالُوْا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَقَالَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ الْوَضِيْعُ قَطَعُوْهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا۔

ترجمہ وہی ہے اس میں یہ ہے کہ جب اسامہ نے آپ سے کہا تو آپ نے اس کو جھڑک دیا

۴۹۰۷۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا قَالُوْا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۴۹۰۸۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيْهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب مکہ فتح ہوا اس عورت کو آپ کے پاس لے کر آئے تھے اسامہ نے اس کے باب میں آپ سے گفتگو کی جب اسامہ نے بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا کیا تو سفارش کرتا ہے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا۔

ایک حد میں اللہ کی حدود میں سے اسامہ نے کہا یا رسول اللہ میرے واسطے دعا کیجئے جب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کے لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے لوگ تم سے پہلے تباہ ہو گئے وہ کیا کرتے تھے جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے پھر فرمایا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا ڈالوں

۴۹۰۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ يَدُهَا فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عروہ بن زبیر سے مرسلاً روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب غزوہ فتح ہوا اس کے لوگ گھبرا کر اسامہ بن زید کے پاس آئے سفارش کرنے کو (اخیر تک) اتنا زیادہ ہے کہ پھر آپ نے حکم کیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے خوب توبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ عورت میرے پاس آیا کرتی اس کے بعد اور میں اس کے کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی۔

۲۲۰۷۔ التَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ — حد قائم کرنے کی فضیلت

۴۹۱۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک حد کا جاری ہونا زمین والوں کے لیے بہتر ہے تیس دن تک پانی برسنے سے (اس واسطے کہ جب حد جاری ہو گی تو ملک میں انتظام ہوگا امن و امان ہوگا بدمعاش اور مفسد ڈریں گے خلق اللہ کو راحت ہوگی گناہ کم ہوں گے پھر پانی بھی اللہ ضرور برسائے گا)

۴۹۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا حد قائم کرنا ایک ملک میں بہتر ہے اس ملک والوں کے لیے چالیس رات پانی برسنے سے۔

۲۲۰۸۔ الْقَدْرُ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ — کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے

۴۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کے چرانے میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۴۹۱۳۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت تین درم تھی (امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے)

۴۹۱۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جو تین درم کی تھی۔

۴۹۱۵- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ:

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ڈھال چرائی تھی صفۃ النساء (ایک مقام ہے مسجد نبوی میں) میں سے اس کی قیمت تین درہم تھی۔

۴۹۱۶- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۹۱۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے اور ٹھیک یہ ہے کہ ابوبکرؓ نے ہاتھ کاٹا)۔

۴۹۱۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ هَذَا الصَّوَابُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابوبکر صدیقؓ نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

۴۹۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقُطِعَ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے ایک شخص نے ڈھال چرائی ابوبکر صدیق کے زمانے میں اس کی قیمت لگائی گئی پانچ درہم پھر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۲۰۹- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ

زہری پر راویوں کا اختلاف

۴۹۲۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا چوتھائی دینار میں (اس وقت دینار کی قیمت بارہ درہم تھی تو چوتھائی دینار کے تین درہم ہوئے)۔

۴۹۲۱۔ أَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِيْنَارٍ أَوْ نِصْفِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جاوے مگر ڈھال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۳۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۹۲۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۸- اَخْبَرَنِيْ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۹- اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ يُقْطَعُ فِيْ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيٰى۔

۴۹۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَرُزَيْقٍ صَاحِبِ اَيْلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۳- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيْتُ الْقَطْعُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ: ان سب روایات کا ایک ہی ہے۔ اخیر روایت میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا بہت زمانہ نہیں گزرا میں بھولی نہیں چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا جاوے گا یا یاد ہیں۔

۲۲۰: ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں راویوں کا اختلاف

۴۹۳۴: أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۵: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْأَوَّلِ۔

۴۹۳۶: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ،

عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۷: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبُعُ دِينَارٍ۔

۴۹۳۸: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ف: ان سب روایتوں میں ذرا ذرا لفظوں کا اختلاف ہے معنی ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ میں یا چور کا ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۹- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ۔

۴۹۴۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ
ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ:
عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي
الْمِجَنِّ۔

۴۹۴۱- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ،
عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ
الْمِجَنِّ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَتْ رُبُعُ دِينَارٍ۔

۴۹۴۲- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي
رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۴۳- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ
بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ مَوْلَى الْأَخْنَسِيِّينَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ:
عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي

المجن أو ثمنه ۔

۴۹۲۴۔ أخبرنا أبو بكر بن إسحاق قال حدثني قدامة بن محمد قال أخبرني مخرمة بن بكير عن أبيه قال سمعت عثمان بن أبي الوليد يقول سمعت عروة بن الزبير يقول كانت عائشة تحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال لا تقطع اليد إلا في المجن أو ثمنه وزعم أن عروة قال المجن أربعة دراهم قال سمعت سليمان بن يسار يزعم أنه سمع عمرة تقول سمعت عائشة تحدث أنها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع اليد إلا في ربع دينار فما فوقه ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نہ کاٹا جائے ہاتھ مگر ڈھال کی چوری میں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز میں عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے' دوسری روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ میں ۔

۴۹۲۵۔ أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي قال حدثنا همام عن قتادة عن عبد الله الداناج ۔

عن سليمان بن يسار قال لا تقطع الخمس إلا في الخمس قال همام فلقيت عبد الله الداناج فحدثني عن سليمان بن يسار قال لا تقطع الخمس إلا في الخمس ۔

حضرت سلیمان بن یسار نے کہا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا پنجہ مگر پانچ میں (یعنی پانچ درہم کی مالیت میں)

۴۹۲۶۔ أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله عن هشام بن عروة عن أبيه ۔

عن عائشة قالت لم تقطع يد سارق في أدنى من حجفة أو ترس وكل واحد منهما ذو ثمن ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے ۔

۴۹۲۷۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن عيسى عن الشعبي ۔

عن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم قطع في قيمة خمسة دراهم ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا پانچ درہم کی مالیت میں ۔

۴۹۲۸۔ أخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا معاوية قال حدثنا سفيان عن منصور عن مجاهد عن عطاء ۔

عن أيمن قال لم يقطع النبي صلى الله عليه وسلم السارق إلا في ثمن المجن وثمن المجن يومئذ دينار ۔

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہیں کٹوایا چور کا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی ۔

۴۹۴۹۔ أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن منصور عن مجاهد،

عن أيمن قال لم تكن تقطع اليد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وقيمته يومئذ دينار۔

۴۹۵۰۔ أخبرنا أبو الأزهر النيسابوري قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور عن الحكم عن مجاهد،

عن أيمن قال لم تقطع اليد في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وقيمة المجن يومئذ دينار۔

۴۹۵۱۔ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الله بن داود عن علي بن صالح عن منصور عن الحكم عن مجاهد وعطاء،

عن أيمن قال لم تقطع اليد في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وثمنه يومئذ دينار۔

۴۹۵۲۔ أخبرنا هارون بن عبد الله قال حدثنا الأسود بن عامر قال أنبأنا الحسن بن حي عن منصور عن الحكم عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن قال يقطع السارق في ثمن المجن وكان ثمن المجن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا أو عشرة دراهم۔

۴۹۵۳۔ أخبرنا علي بن حجر قال أنبأنا شريك عن منصور عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن بن أم أيمن يرفعه قال لا تقطع اليد إلا في ثمن المجن وثمنه يومئذ دينار۔

۴۹۵۴۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن قال لا يقطع السارق في أقل من ثمن المجن۔

۴۹۵۵۔ أخبرنا عبيد الله بن سعد بن إبراهيم بن سعد قال حدثنا عمي قال حدثنا أبي عن ابن إسحاق قال حدثنا عمرو بن شعيب أن عطاء بن أبي رباح حدثه،

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے تھے ڈھال کی قیمت ان دنوں دس درہم تھی۔

۴۹۵۶: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

۴۹۵۷: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ۔

۴۹۵۸: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَيْمَنُ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيثِهِ مَا أَحْسَبُ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ آخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ۔

حضرت عطاء نے کہا کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت ہے اور وہ ان دنوں دس درہم تھی۔ امام نسائی نے کہا ایمن جس سے ہم نے پہلے حدیث نقل کی ہے وہ صحابی معلوم نہیں ہوتا اور اس سے ایک اور حدیث مروی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحابی نہیں ہے ف

۴۹۵۹: حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَأُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

حضرت ایمن سے روایت ہے جو مولیٰ تھا ابن الزبیر کا یا زبیر کا اس نے سنا تبیع سے اس نے سنا کعب سے انہوں نے کہا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے (عبدالرحمن نے کہا یعنی عشاء کی) پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور ان کو پورا کرے (سوار نے کہا یعنی رکوع اور سجود ان میں پورا پورا کرے) اور جو پڑھے اس کو سمجھے تو وہ ایسی ہوں گی جیسے شب قدر میں۔

ف: ابن حجر نے تقریب میں لکھا کہ ایمن بن حزیم جس کی کنیت ابو عطیہ ہے اس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے۔ عجلی نے کہا کہ وہ تابعی ہے ثقہ ہے اس صورت میں ایمن کی سب روایات جو اوپر مذکور ہوئیں مرسل ہوں گی۔

عبادت کی فضیلت

۴۹۹۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَيْعٍ :

عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ثُمَّ شَهِدَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلَّى اِلَيْهَا اَرْبَعًا مِثْلَهَا يَقْرَاُ فِيْهَا وَيُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔

[illegible]

ایضاً

۴۹۹۱۔ اَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ :

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درہم تھی ۔

۲۲۱۱۔ اَلثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ يُسْرَقُ

درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرا لے

۴۹۹۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ :

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَاِذَا ضَمَّهُ الْجَرِيْنُ قُطِعَتْ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِيْ حَرِيْسَةِ الْجَبَلِ فَاِذَا اٰوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کتنے مال میں ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس میوہ میں جو لٹکتا ہو درخت پر لیکن جب کھریان میں رکھا جائے اور اتنا کوئی چرائے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طرح جو جانور پہاڑ پر یا میدان میں چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن جب وہ لیٹنے بیٹھنے کی جگہ میں ہوں اور کوئی چرا دے ان کو اور قیمت ان کی ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائے ۔

ف : ۔ یہ روایت اور اس کے بعد کی روایت اس باب سے متعلق نہیں ہے مگر مصنف اس کو اس بات کے ثابت کرنے کے لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتا اس کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت کو ایمن نے تبیع سے سنا جو خود تابعی ہے پھر ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایمن بھی تابعی ہے ۔

٢٢١٢۔ اَلثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ

میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان میں ہو اور اس کو کوئی چرا دے

٤٩٦٣۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا اَصَابَ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوْبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوْبَةُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا درخت پر لٹکا ہوا میوہ چورانا آپ نے فرمایا جو شخص حاجت رکھتا ہو مثلاً بہت بھوکا ہو اور کچھ کھانے پینے کو نہ ملے اور وہ ایسا میوہ لے بشرطیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے میں نہ باندھے تو اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے اور جو ایسا میوہ لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دونا تاوان دے اور سزا الگ ہو گی اور جو شخص میوہ ٹوٹنے کے بعد چورا دے اور اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چورا دے تو دونا اس کا تاوان دے اور سزا الگ ہو گی۔

٤٩٦٤۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِيْ حَرِيْسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ اِلَّا فِيْمَا اٰوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرٰى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ اِلَّا فِيْمَا اٰوَاهُ الْجَرِيْنُ فَمَا اُخِذَ مِنَ الْجَرِيْنِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص مزینہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے باب میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اگر کوئی ایسا جانور چرا دے تو وہ جانور پھیرے اور اس کی مثل ایک جانور اور دے اور سزا الگ پائے اور جانور کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مگر جو باڑہ کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔ اور جو ڈھال کی قیمت سے کم ہو تو دو جانور ویسے دے اور کوڑے سزا کے کھائے اس نے کہا یا رسول اللہ جو میوہ درخت پر لٹکتا ہو اس میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اسی قدر میوہ اور ادا کرے اور وہ بھی پھیرے اور سزا اٹھائے اور میوے کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چورا دے تو دونا تاوان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

۲۲۱۳۔ بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ — جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹا جائے پھلوں کے چرانے میں نہ کھجور کے گھابے میں (جو اندر سے سفید سفید نکلتا ہے) ف

۴۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۷۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ف: اسی روایت کو صاحب کتاب نے کئی اسنادوں سے نقل کیا ہے ہم ان سب روایتوں کو لکھے دیتے ہیں لیکن ترجمہ علیحدہ نہیں لکھتے کیونکہ ترجمہ سب کا یہی ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ ۔

* * *

۴۹۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ ۔

* * *

۴۹۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ ۔

* * *

۴۹۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ ۔

* * *

۴۹۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ أَبُو مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ ۔

* * *

۴۹۶۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ ۔

* * *

۴۹۷۵: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۶: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت میں خیانت کرے یا علانیہ لوٹ کر لے جائے یا اُچک لے جائے اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا کیونکہ یہ چوری نہیں ہے گو اور سزا دی جائے گی۔

۴۹۷۷: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ۔

۴۹۷۸: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ۔

۴۹۷۹: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَا أَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

۴۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ۔

۴۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا خائن پر یعنی جو امانت خیانت کرے قطع نہیں ہے۔ امام نسائی نے کہا اشعث بن سوار ضعیف ہے۔

۲۲۱۴۔ بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ — ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاؤں کاٹنا

۴۹۸۲۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ:

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ بِهٰذَا حِينَ قَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ يُحِبُّ الْإِمَارَةَ فَقَالَ أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ فَأَمَّرُوهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ إِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ۔

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو اس لیے کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ ہاتھ کاٹنے سے بھی چوری نہ چھوڑے گا، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو پھر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ ڈالو۔ آخر اس کا ہاتھ کاٹا گیا، پھر اس نے چوری کی ابوبکر کے زمانے میں یہاں تک کہ اس کے چاروں ہاتھ پاؤں کٹ گئے پھر اس نے پانچویں بار چوری کی ابوبکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حال خوب جانتے تھے اسی لیے آپ نے فرمایا تھا کہ اس کو مار ڈالو پھر ابوبکر نے اس کو جوانوں کے حوالے کیا قریش کے جوان لوگوں کے مار ڈالنے کے لیے ان لوگوں میں عبداللہ بن زبیر بھی تھے وہ سرداری کو بہت چاہتے تھے انہوں نے کہا باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار کر لو انہوں نے سردار کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر جب اس کو مارتے تو سب لوگ مارتے یہاں تک کہ مار ڈالا اس کو۔

۲۲۱۵۔ بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا!

۴۹۸۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ فَاُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ ثُمَّ اُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْهُ فَاُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوْهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ اِلٰى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقٰى عَلٰى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَّرَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتِ الْاِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَمَلُوْا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَلْقَيْنَاهُ فِيْ بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک چور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (دایاں ہاتھ) کاٹ ڈالو اس کا پھر دوسری بار وہ لایا گیا (اسی چوری کی علت میں) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں پاؤں) کاٹو اس کا پھر تیسری بار لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں ہاتھ) کاٹو اس کا پھر چوتھی بار لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (داہنا پاؤں) کاٹو اس کا پھر پانچویں بار لایا گیا (کیا کمبخت بے حیا تھا کسی طرح باز ہی نہ آتا) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو جابر نے کہا ہم نے اس کو مربد نعم (ایک مقام ہے) کی طرف لے چلے اور اٹھایا اس کو وہ چت لیٹ گیا پھر بھاگا اپنے کٹے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے اونٹ اس کو دیکھ کر بھڑک گئے پھر اس کو اٹھایا پھر اس نے ایسا ہی کیا پھر اٹھایا پھر تیسری بار آخر ہم نے اسکو پتھروں سے مار ڈالا پھر ایک کنوئیں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر لگائے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت قوی نہیں ہے حدیث میں۔

۲۲۱۶۔ اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ

سفر میں ہاتھ کاٹنا

۴۹۸۴۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

بُسْرُ بْنُ أَبِي أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ۔

حضرت بسر بن ابی ارطاۃؓ سے روایت ہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹے جائیں سفر میں (اس لیے کہ سفر میں چور کے ہاتھ کا علاج کون کرے گا اور کون اس کی خبر لے گا یا ایسا نہ ہو کہ چور خفا ہو کر کافروں میں چلا جائے اور ان میں مل جائے۔

۴۹۸۵۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو بیچ ڈال اس کو اگرچہ بیس درم کو بکے۔ امام نسائی نے کہا عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۲۲۱۷۔ حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

مرد کب جوان ہوتا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم کی جائے!

۴۹۸۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ۔

حضرت عطیہؓ سے روایت ہے میں بنی قریظہ کے قیدیوں میں تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اگر ان کے زیر ناف کے بال نکلے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال نہ نکلے ہوتے اس کو چھوڑ دیتے (معلوم ہوا کہ بلوغ کی نشانی یہی ہے مرد اور عورت دونوں میں)۔

۲۲۱۸۔ تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ

چور کی گردن میں اسکے ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا

۴۹۸۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ:

عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ۔

حضرت ابن محیریزؓ سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبید سے پوچھا چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے انہوں نے کہا سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ

عبدالرحمٰن بن محیریزؓ سے روایت ہے میں نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے

من السنۃ ھو قال نعم اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسارق فقطع یدہ وعلقہ فی عنقہ قال ابو عبد الرحمن الحجاج بن ارطاۃ ضعیف ولا یحتج بحدیثہ۔

انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور دیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور گلے میں لٹکا دیا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارطاۃ ہے جس کی حدیث حجت نہیں ہو سکتی۔

۴۹۸۹۔ اخبرنی عمرو بن منصور قال حدثنا حسان بن عبد اللہ قال حدثنا المفضل بن فضالۃ عن یونس بن یزید قال سمعت سعد بن ابراھیم یحدث عن المسور بن ابراھیم۔

عن عبد الرحمن بن عوف ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یغرم صاحب سرقۃ اذا اقیم علیہ الحد قال ابو عبد الرحمن وھذا مرسل ولیس بثابت۔

حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چور پر حد قائم کی جائے پھر چوری کے مال کا تاوان اس پر لازم نہ ہوگا (لیکن اگر مال چوری کا اس کے پاس موجود ہو تو مالک کو دلائیں گے)۔

کتاب الایمان و شرائعہ — کتاب ایمان اور اس کے ارکان کے بیان میں

۲۲۱۹۔ ذکر افضل الاعمال — سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے

۴۹۹۰۔ حدثنا ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب من لفظہ قال انبانا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن الزھری عن سعید بن المسیب۔

عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل ای الاعمال افضل قال الایمان باللہ ورسولہ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ (اس لیے کوئی عمل بغیر ایمان کے فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا)۔

۴۹۹۱۔ اخبرنا عمرو بن عبد اللہ قال حدثنا حجاج عن ابن جریج قال حدثنا عثمان بن ابی سلیمان عن علی الازدی عن عبید اللہ بن عمیر۔

عن عبد اللہ بن حبشی الخثعمی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل ای الاعمال افضل قال

حضرت عبد اللہ بن حبشیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کام افضل ہے انہوں

ف: مصنف نے ایمان کے باب کو سب کے اخیر میں رکھا اس لیے کہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا زیادہ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا۔

الْإِيمَانُ لَا تَ قَرِيبُهُ وَجِيرَاءُ لَا يَغُلُّونَ فِيهِ وَتَحْطُّهُ مَبْرُورَةٌ ۔

لے کہا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو (یعنی مال غنیمت میں سے) اور حج جو مبرور ہو (جس کے بعد پھر گناہ نہ کرے)۔

۲۲۲۰۔ طَعْمُ الْإِيمَانِ — ایمان کا مزہ

۴۹۹۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ وَطَعْمَهُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللّٰهِ وَأَنْ يُبْغِضَ فِي اللّٰهِ وَأَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ فَيَقَعُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کو سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ دوستی کرے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی کرے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

۲۲۲۱۔ حَلَاوَةُ الْإِيمَانِ — ایمان کی مٹھاس!

۴۹۹۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مالک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا ایک تو جس سے دوستی رکھے تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور دوسرے اللہ اور اس کے رسول کو سب سے زیادہ چاہے اور تیسرے یہ کہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر پھر کافر ہونا قبول نہ کرے جب اللہ نے اس کو نجات دی کفر سے۔

ف: ۔ یہ تینوں باتیں درحقیقت ایک ہی بات ہے یعنی اللہ سے سچی محبت ہو سب سے زیادہ لیٹے اللہ کو دل اور جان اور زبان سے پیار کرے پھر جس کو اللہ سے ایسی محبت ہو گی وہی مومن ہے وہ کبھی کافروں کا شریک نہ ہو گا مسلمانوں کے ساتھ برائی نہ کرے گا مرجانا آسان سمجھے گا مگر اپنے پیارے محبوب اللہ کے برابر کسی کو نہ کرے گا۔

۲۲۲۲- حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ

اسلام کی مٹھاس

۴۹۹۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۲۲۳- بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ

اسلام کیسے کہتے ہیں

۴۹۹۵- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ

امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آگیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے بال بہت کالے تھے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا بھی نہ تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے لگا کر اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جیسے شاگرد استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر کہنے لگا اے محمد بتلاؤ مجھ کو اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی لائق نہیں عبادت کے سوا اللہ کے اور بے شک محمد اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کا حج کرنا اگر طاقت ہو (یعنی کھانا پینا راہ خرچ ہونا) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے (تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کو معلوم نہیں) پھر کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا (جیسے اس کو معلوم ہے) پھر بولا بتلاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر یعنی اس کی ذات اور صفات میں اور اس

بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ۔

کے فرشتوں پر (کہ وہ اس کے پاک بندے ہیں جیسا اللہ کا حکم ہوتا ہے بجا لاتے ہیں ان میں بڑی طاقت خدا نے دی ہے) اور اس کی کتابوں پر (جیسے قرآن شریف توراۃ شریف انجیل مقدس زبور شریف سوا اس کے اور صحیفے جو اللہ نے اپنے پیغمبروں پر اتارے وہ سب حق ہیں اللہ کی طرف سے ہیں اللہ کے کلام ہیں) اور اس کے پیغمبروں پر (جیسے حضرت آدم حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد علیہم السلام اور سوا ان کے جتنے پیغمبر اللہ کے دنیا میں گزرے ہیں بعضوں کا حال ہم کو معلوم نہیں وہ سب اللہ کے بھیجے ہوئے تھے جو حکم انہوں نے دیے اللہ کی طرف سے دیے اور وہ سب سچے تھے) اور قیامت پر (یعنی عذاب ثواب کے دن پر جس دن اللہ اپنے سب بندوں کو دوبارہ جلا دے گا نیکوں کو ان کی نیکی کا بدلہ اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دے گا) اور تقدیر پر (کہ برا بھلا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ یعنی برے اور بھلے سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اس کو خوب معلوم تھا کہ یہ شخص برا ہو گا یا اچھا تو کوئی کام بغیر اس کے علم اور ارادے کے نہیں ہوتا لیکن وہ اچھوں سے خوش ہوتا ہے اور بروں سے ناخوش اور اس نے ہم کو اختیار دیا ہے کہ ہم اچھا کام کریں تو ثواب پاویں برا کریں تو اپنے تئیں خراب کریں گے) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا بتلاؤ احسان کیا ہے (یہ وہ درجہ ہے جو اسلام اور ایمان کے بعد اللہ کے مقرب بندوں کو حاصل ہوتا ہے) آپ نے فرمایا اللہ کی پوجا کرنا گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر یہ درجہ نہ ہو تو پھر اس طرح کہ اللہ تجھ کو دیکھ رہا ہے پھر وہ بولا مجھے بتلاؤ قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا (یعنی یہ بات کسی کو معلوم نہیں سوا اللہ کے) وہ بولا اچھا اس کی نشانیاں بتاؤ آپ نے فرمایا ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی دوسرے یہ کہ ننگے پاؤں ننگے بدن جو پھرتے ہیں مفلس بکریاں چرانے والے وہ بڑے بڑے محل بنائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تین دن ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمر تم جانتے ہو وہ پوچھنے والا کون تھا میں نے کہا اللہ کو اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ نے فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے تم کو دین کے کام سکھانے آئے تھے۔

ف: حدیث میں ربتہا ہے جو مؤنث ہے یعنی لونڈی اپنے مالک کو جنے گی مراد مالک اور مالکہ دونوں ہیں اور تخصیص مالکہ کی اس لیے ہے کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ جاہل ہوتی ہیں یا جب بیٹی اپنی ماں کی مالک ہوگی تو بیٹا ضرور ہوگا یا نفس مقدر کر لیں جو مؤنث ہے عربی زبان میں محدثین نے اس کی تفسیر میں کئی باتیں کہی ہیں۔ ایک یہ کہ لونڈیوں کی اولاد ہوگی اور اسلام بہت پھیلے گا کافروں کی عورتیں لونڈیاں بن کر مسلمانوں کے پاس رہیں گی دوسرے یہ کہ لوگ اپنی ام ولد لونڈیوں کو بیچنے لگیں گے اور وہ بکتی بکتی کبھی بیٹے کے پاس بھی آ جائے گی تیسرے یہ کہ اولاد اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے گی تو گویا ماں لونڈی ٹھہری اور بیٹی مالک۔ حافظ ابن حجر نے کہا یہی تفسیر میرے نزدیک ٹھیک ہے۔

۲۲۲۳۔ صفة الإيمان والإسلام

ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

۴۹۹۴۔ أخبرنا محمد بن قدامة عن جرير عن أبي فروة عن أبي زرعة عن أبي هريرة وأبي ذر قالا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس بين ظهراني أصحابه فيجيء الغريب فلا يدري أيهم هو حتى يسأل فطلبنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نجعل له مجلسا يعرفه الغريب إذا أتاه فبنينا له دكانا من طين كان يجلس عليه وإنا لجلوس ورسول الله صلى الله عليه وسلم في مجلسه إذ أقبل رجل أحسن الناس وجها وأطيب الناس ريحا كأن ثيابه لم يمسها دنس حتى سلم في طرف البساط فقال السلام عليك يا محمد فرد عليه السلام قال أدنو يا محمد قال ادنه فما زال يقول أدنو مرارا ويقول له ادن حتى وضع يده على ركبتي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا محمد أخبرني ما الإسلام قال الإسلام أن تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة وتحج البيت وتصوم رمضان قال إذا فعلت ذلك فقد أسلمت قال نعم قال صدقت فلما سمعنا قول الرجل صدقت أنكرناه قال يا محمد أخبرني ما الإيمان قال الإيمان بالله وملائكته والكتاب والنبيين وتؤمن بالقدر قال فإذا فعلت ذلك فقد آمنت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال صدقت قال يا محمد أخبرني ما الإحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك قال صدقت قال يا محمد أخبرني متى الساعة قال فنكس فلم يجبه شيئا ثم أعاد فلم يجبه شيئا ثم أعاد فلم يجبه شيئا ورفع رأسه فقال ما المسئول عنها بأعلم من

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوذرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے بیچ میں بیٹھتے پھر جو شخص نیا آتا وہ آپ کو نہ پہچان سکتا جب تک پوچھتا نہیں اس لیے ہم نے آپ سے چاہا کہ بیٹھنے کے لیے ایک جگہ بنائی جائے کہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ کے لیے ایک اونچا چبوترہ بنایا مٹی سے آپ اس پر بیٹھتے ایک روز ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی جگہ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس کا منہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے بدن کی خوشبو سب سے بہتر تھی اور کپڑوں میں اس کے ذرا بھی میل نہ تھا اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور کہا السلام علیک یا محمد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بولا میں نزدیک آؤں اے محمد آپ نے فرمایا آ پھر وہ کئی بار برابر کہتا رہا میں نزدیک آؤں آپ فرماتے آ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور کہا اے محمد مجھ کو بتاؤ اسلام کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو پوجا کرے اللہ کی اور نہ شریک کرے اللہ کے ساتھ کسی کو اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دیوے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اور روزے رکھے رمضان کے اس نے کہا جب میں یہ باتیں کروں تو مسلمان ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا جب ہم نے یہ سنا کہ وہ کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا تو ہم کو برا معلوم ہوا اس لیے کہ جان بوجھ کر کیوں پوچھتا ہے پھر کہنے لگا اے محمد بتاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور یقین کرنا تقدیر پر وہ بولا جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا رسول اللہ

لَكِنْ لَهَا آيَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهْمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَبَشِيرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ احسان کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ کو تو اس طرح سے پوجے جیسے اسے دیکھ رہا ہے اگر اس طرح سے نہ ہو تو اس طرح سے ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتاؤ قیامت کب ہوگی یہ سن کر آپ نے سر جھکا لیا اور کچھ جواب نہ دیا اس نے پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا البتہ قیامت کی نشانیاں ہیں جب تو مجہول جانور چرانے والوں کو دیکھے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے ہیں اور ننگے پاؤں اور ننگے بدن جو لوگ پھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو جنتی ہے تو سمجھ لے کہ قیامت نزدیک ہے پانچ چیزیں ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے پھر یہ آیت پڑھی إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ اخیر تک پھر آپ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس کی جس نے محمد کو سچا بنا کر بھیجا راہ دکھانے والا اور خوشخبری دینے والا میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بے شک یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی صورت میں اترے تھے ف

۲۲۲۵- تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا

اس آیت کی تفسیر قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا اخیر تک

ف: دحیہ کلبی ایک صحابی تھے خوبصورت حضرت جبرئیل انہی کی صورت بن کر اترتے لیکن حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہ فقرہ وہم ہے راوی کا اس لیے کہ اگر دحیہ کلبی کی صورت ہوتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیسے کہتے ہم میں سے کوئی اس کو نہیں پہچانتا۔

ف: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے اور ایک دوسری آیت ہے فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے مگر ٹھیک یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو مومن ہے وہ ضرور مسلم ہے اور جو مسلم ہے اس کو مومن ہونا ضرور نہیں اسلام کے معنی تابعدار ہو جانا اور ایمان کے معنی تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ ڈر اور زبردستی سے بھی مسلمان بن جاتے ہیں ان کو مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے۔

۴۹۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نہ دیا سعد نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلانے کو دیا اور فلانے کو دیا اور فلانے کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے آپ نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے سعد نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے تھے کیا وہ مسلم ہے پھر آپ نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعضوں کو نہیں دیتا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گرائے جائیں۔

۴۹۹۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسْمًا فَأَعْطَى نَاسًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلانے کو نہ دیا وہ بھی تو مومن ہے آپ نے فرمایا مومن نہ کہہ مسلمان کہہ ابن شہاب نے اس آیت کو پڑھا قالت الاعراب آمنا یعنی کہا گنواروں نے ایمان لائے ہم کہو تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے۔

۴۹۹۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

حضرت بشر بن سحیم سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا ایام تشریق (دسویں ذی الحجہ سے تیرھویں تک) میں پکارنے کا جنت میں نہ جائے گا مگر مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

ف ۔ بعض لوگ تو مسلم تھے ڈر سے یا دباؤ یا مال کے طمع سے مسلمان ہو گئے تھے ابھی ان کے دلوں میں ایمان نہیں رچا تھا۔ اس لیے آپ نے ان کو مال دینا مقدم سمجھا اگر نہ دیں تو وہ شاید پھر کافر ہو جائیں اور جو لوگ سچے ایمان دار تھے ان کو پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔

۲۲۲۶- صِفَةُ الْمُؤْمِنِ — مومن کی صفات کا بیان

۵۰۰۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان اور مال کا۔

۲۲۲۷- صِفَةُ الْمُسْلِمِ — مسلمان کی صفت

۵۰۰۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَامِرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (یعنی زبان سے کسی کو برا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ دے)، اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتیں چھوڑ دے۔

۵۰۰۲- أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكُمُ الْمُسْلِمُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھے اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائے وہ مسلمان ہے۔

۲۲۲۸- حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ — جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو

۵۰۰۳- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اچھی طرح

ف:- ہجرت کے معنے چھوڑ دینے اور مہاجر اسی سے نکلا ہے یعنی وہ شخص جو اپنے وطن کو اللہ کی رضامندی کے لیے چھوڑ دے مثلاً کفر کے ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں چلا آئے۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صرف وطن چھوڑنے سے مہاجر نہیں ہو سکتا جب تک گناہوں کو نہ چھوڑے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ اَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهَا۔

سے مسلمان ہوتا ہے تو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو اس نے کی تھی (اسلام سے پہلے) اور ہر برائی اس کی میٹ دیتا ہے جو اس نے کی تھی پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب یوں ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں سات سو نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے مگر جب اللہ اس کو معاف کر دے تو وہ برائی بھی نہیں لکھی جاتی۔

۲۲۲۹۔ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ — بہتر اسلام کیا ہے

۵۰۰۴۔ اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ؛

عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے کہا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے آپ نے فرمایا جس سے اور مسلمان بچیں اس کی زبان اور ہاتھ سے۔

۲۲۳۰۔ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ — اچھا اسلام کیا ہے

۵۰۰۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام اچھا ہے آپ نے فرمایا کھانا کھلانا (محتاجوں کو اور دوستوں کو) اور سلام کرنا ہر شخص کو خواہ اس کو پہچانتا ہو یا نہ ہو۔

۲۲۳۱۔ عَلٰى كَمْ بُنِيَ الْاِسْلَامُ — اسلام کے تھم کیا ہیں!

۵۰۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ اَلَا تَغْزُو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ان سے کہا تم جہاد نہیں کرتے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اسلام کے پانچ تھم ہیں جن پر اسلام ٹھہرا ہوا ہے (پہلے گواہی دینا اس

وصیام رمضان۔ ... اس بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے، دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے حج کرنا پانچویں روزے رکھنا رمضان کے۔

۲۲۳۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْإِسْلَامِ — اسلام کے اوپر بیعت کرنا

۵۰۰۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا بیعت کرتے ہو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو پھر یہ آیت پڑھی جو شخص تم میں سے پورا کرے اپنے اقرار کو (یعنی یہ کام نہ کرے) تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے پھر اللہ دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب کرے اور چاہے بخش دے۔

۲۲۳۳۔ عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ — کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے

۵۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے ہیں جب وہ یہ گواہی دیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں (نماز میں) اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں تو ان کی جان اور مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے (یعنی وہ کسی کی جان لیں یا مال لیں تو ان کی بھی جان اور مال لیں گے) اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں پر حق ہے وہ ان پر بھی ہے۔

۲۲۳۴۔ ذِكْرُ شُعَبِ الْإِيمَانِ — ایمان کی شاخوں کا بیان

۵۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ

ف ۱۔ یعنی نفع اور نقصان سب میں وہ مسلمانوں کے مثل ہوں گے۔

ابو صالح، عن ابی صالح:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کئی شاخیں ہیں اور حیا (شرم بھی) ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً اَفْضَلُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَوْضَعُهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ وَالْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کئی شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے نزدیکے تکلیف دینے والی چیز جیسے کانٹا پتھر نجاست) کو ہٹانا ہے۔ اور شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۱۔ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَبِیْبِ بْنِ عَرَبِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرم ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۲۲۳۵۔ تَفَاضُلُ اَهْلِ الْاِیْمَانِ — ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا

۵۰۱۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ:

عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُلِئَ عَمَّارٌ اِیْمَانًا اِلٰی مُشَاشِهٖ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار نے ایمان بھر لیا ہڈیوں تک یعنی ہر رگ و پے میں ان کے ایمان سما گیا ہے۔

۵۰۱۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰی مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے اگر

ف: کیونکہ حیا اور شرم بھی انسان کو برے کام کرنے سے روکتے ہیں جتنے حکم ہیں سب حیا کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ ایک عمدہ صفت ہے۔

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ کم سے کم ایمان ہے۔ (یعنی اگر دل سے بھی نفرت نہ کرے تو سمجھے کہ ذرا بھی ایمان اس کے دل میں باقی نہیں رہا۔)

۵۰۱۲۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری ہوا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے وہ بھی بری ہوا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے برا جانے وہ بھی بری ہوا اور یہ کم درجہ ہے ایمان کا۔

۲۲۳۶۔ زِيَادَةُ الْإِيمَانِ

ایمان کا گھٹنا بڑھنا

۵۰۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک کا جھگڑا دنیا میں کسی حق کے لیے اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان جھگڑا کریں گے اپنے پروردگار سے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں

ف: ایمان کہتے ہیں دل سے یقین کرنے کو اور زبان سے اقرار کرنے کو اور ہاتھ پاؤں سے عمل کو اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اس وجہ سے ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے اور مرجیہ کا قول یہ ہے کہ ایمان عبادت ہے صرف زبان کے اقرار اور اعمال ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی۔ اور بعض لوگوں نے ایمان کے معنی صرف دل سے یقین کرنا کہا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یقین میں کمی بیشی نہیں ہوتی حالانکہ اگر غور سے دیکھیں تو یقین ایک صفت نفسانی ہے جیسے خوشی اور رنج اور غصہ وغیرہ اور تمام صفات نفسانی میں کمی اور بیشی ہوتی ہے پھر یقین میں کیونکر نہ ہوگی بہت آیتیں اور حدیثیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ ایمان گھٹتا بڑھتا ہے اور یہی مذہب ہے ائمہ اہل سنت کا جیسے سفیان ثوری اور مالک بن انس اور اوزاعی وغیرہم کا۔

قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا قَالَ وَيَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ إِلَى عَظِيمًا۔

گئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے اے پروردگار ہمارے تو نے ہمارے ان بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے آگ میں ڈال دیا پروردگار فرما دے گا اچھا جاؤ اور جن کو تم پہچانتے ہو نکالو وہ جہنم میں ان کے پاس آئیں گے اور ان کی صورتیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے ان میں سے بعضوں کو آگ نے پکڑا ہوگا پنڈلیوں کے نصف تک اور بعضوں کو ٹخنوں تک پھر ان کو نکالیں گے اور کہیں گے اے پروردگار ہمارے جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم کیا ان کو ہم نے نکالا پھر پروردگار فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار برابر ایمان ہو پھر فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں آدھے دینار کے برابر ایمان ہو یہاں تک کہ فرما دے گا اس کو بھی نکالو جس کے دل میں ایک رتی برابر بھی ایمان ہو ابوسعید نے کہا اب جس کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھے إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ اخیر تک جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم گناہوں کو جس کے چاہے گا بخش دے گا۔

۵۰۱۴: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا مَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا جو پیش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہنے ہیں کسی کا کرتہ چھاتی تک ہے کسی کا اس سے نیچا ہے اور میں نے عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو گھسیٹتے ہیں (اس قدر نیچا ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا دین (یعنی عمر کا دین اور ایمان سب سے قوی ہے اس میں کسی عاقل کو شک نہ ہوگا بشرطیکہ تعصب نہ کرے کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اسلام کو بے حد قوت اور شوکت حاصل ہوئی جو کسی خلیفہ سے نہیں ہوئی۔

۵۰۱۷۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ اَيُّ اٰيَةٍ قَالَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ۔

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک شخص یہودیوں میں سے حضرت امیر المومنین عمرؓ کے پاس آیا اور بولا کہ ایک آیت ہے تمہارے قرآن میں جس کو تم پڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت اترتی تو جس روز اترتی ہم اس دن کو عید کر لیتے حضرت عمرؓ نے کہا کونسی آیت وہ بولا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا یعنی آج کے دن پورا کر دیا میں نے دین تمہارا اور پورا کر دیا اپنی نعمت کو تم پر اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کے دین کو حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں اس مقام کو جہاں یہ آیت اتری ہے اور جس دن اتری ہے یہ آیت اتری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عرفات میں جمعہ کے روز۔[ف]

۲۲۴۷۔ عَلَامَةُ الْاِيْمَانِ

ایمان کی نشانی کیا ہے

۵۰۱۸۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اس کو میری محبت اپنی اولاد اور ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو۔

* * *

۵۰۱۹۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے (ایمان دار) نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنے گھر اور مال اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے (یعنی دین کے کام میں کسی کی پرواہ نہ کرے ایمان پر ڈٹا رہنے کے واسطے، پیغمبر دین اور مذہب کو قوت دینے کے لیے کیسا ہی نقصان ہو گوارا کرے جان جاے مال جائے مگر

* * *

ف: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دین اور ایمان میں کمی اور بیشی ہوتی ہے ورنہ پورا کرنے کے کیا معنی ہوں گے حضرت عمرؓ نے یہودی کو بتایا کہ ہماری قوم میں بھی وہ دن عید کا ہے اور نویں تاریخ ذالحج کی عرفات پر بڑا مجمع ہوتا ہے۔

بار نہ جائے حاکم ناراض ہو جائے پر خدا اور رسول ؐ کے خلاف نہ کرے اس وقت اس کو سچا مومن کہیں گے ورنہ نام کا ہی مسلمان ہے)

۵۰۲۰۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ

اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے ایماندار نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنی اولاد اور ماں باپ سے زیادہ نہ چاہے۔

۵۰۲۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ

اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِيْ حَدِيْثِهٖ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے یعنی جیسے اپنی بھلائی چاہتا ہے ویسے ہی اور بھائی مسلمانوں کی بھی چاہے (اس سے زیادہ قومی ہمدردی کے لیے اور کوئی کیا کہے گا)

۵۰۲۲۔ اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے لیے جتنی بھلائی چاہتا ہے اتنی ہی اپنے بھائی مسلمان کے لیے نہ چاہے۔

۵۰۲۳۔ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ

عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِنَّهٗ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ اَنَّهٗ لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت زر سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تیری محبت نہیں رکھے گا مگر مومن اور تجھ سے دشمنی نہیں رکھے گا مگر منافق (جو ظاہر میں مسلمان ہو پر دل میں ایمان کا نشان نہ ہو ممکن نہیں کہ کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھے اور جن لوگوں سے آپ محبت رکھتے تھے ان سے دشمنی رکھے)۔

۵۰۲۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُ الْأَنْصَارِ آيَةُ النِّفَاقِ۔

علیہ وسلم نے فرمایا انصار (یعنی وہ لوگ جو مدینہ کے رہنے والے تھے اور جنہوں نے آپ کی مدد کی جب آپ مکہ کو چھوڑ کر مدینے میں آئے تھے) سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

۲۲۳۸۔ عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ
منافق کی نشانی

۵۰۲۵۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعَةٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس شخص میں چاروں ہوں گی وہ تو منافق ہے (مرگز مومن نہیں) اور اگر ایک خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو چھوڑ دے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا) جب بات کہے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اقرار کرے تو توڑ ڈالے اور جب کسی سے لڑے تو گالیاں بکنے لگے۔

۵۰۲۶۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ ایک تو جب بات کرے جھوٹ۔ دوسرے جب وعدہ کرے خلاف۔ تیسرے جب اس کے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے۔

۵۰۲۷۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ:

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا کہ جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہوگا۔

۵۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ تو منافق ہے جب بات بولے تو جھوٹ جب امانت اس کے پاس آئے تو خیانت کرے جب وعدہ کرے تو خلاف اور جس میں ان میں سے ایک خصلت

النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا۔

ہو گی تو وہ نفاق کی ایک خصلت اس میں رہے گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔

۲۲۳۹- قِیَامُ رَمَضَانَ
رمضان میں عبادت کرنا

۵۰۲۹- أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِینٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِی مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِیلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ أَخْبَرَنِی أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۲۲۴۰- قِیَامُ لَیْلَةِ الْقَدْرِ
شب قدر میں عبادت کرنا

۵۰۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ أَبِی كَثِیرٍ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِی أَبُو هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ إِیمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے

۲۲۴۱۔ الزَّکٰوۃُ زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا

۵۰۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نجد والوں میں سے بال بکھرے ہوئے آواز میں اس کی گنگناہٹ سنی جاتی تھی لیکن بات سمجھ میں نہ آتی تھی وہ نزدیک ہوا تب معلوم ہوا کہ اسلام کو پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں رات اور دن میں وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر تو نفل پڑھنا چاہے پھر آپ نے رمضان کے روزے اس کو بتائے وہ بولا اس کے سوا اور کوئی روزہ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زکوٰۃ کو بیان کیا وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل دینا چاہے پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا اور کہتا تھا نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ بولتا ہے تو اس نے نجات پائی (عذاب سے)

۲۲۴۲۔ اَلْجِهَادُ جہاد (کافروں سے لڑنا دین کیلئے) بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْاِيْمَانُ بِيْ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِيْ اَنَّهُ ضَامِنٌ حَتّٰى اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِاَيِّهِمَا كَانَ اِمَّا بِقَتْلٍ وَاِمَّا وَفَاةٍ اَوْ اَنْ يَرُدَّهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ ضامن ہے اس شخص کے لیے جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے ایمان کے خیال سے اور خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے (نہ مال و زر کے طمع سے) اس بات کا کہ اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا جس طرح سے ہو خواہ وہ مارا جائے یا مر جائے اپنی موت سے یا پھر لائے گا اپنے ملک کو جہاں سے نکلا تھا ثواب اور مال غنیمت کمائے کر۔

۵۰۲۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ضامن ہے اس شخص کا جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے اور اس پر یقین رکھ کر اور اس کے پیغمبر پر یقین رکھ کر اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا یا اس کے ملک کو لوٹا لائے گا ثواب اور غنیمت دے کر۔

۲۲۲۳۔ اَدَاءُ الْخُمُسِ

غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لیے دینا

۵۰۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيْعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَاْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُوْ اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا اِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم آپ تک نہیں آسکتے مگر حرام مہینے میں (یعنی رجب اور ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم میں اس لیے کہ بیچ میں مضر قبیلے کے کفار تھے جو راہ میں لوٹتے، دوستاتے۔ مگر ان حرام مہینوں میں لوٹ پوٹ موقوف کرتے)، تو آپ ہم کو حکم دیجئے کسی بات کا جس پر ہم عمل کریں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی سنا دیں آپ نے فرمایا تم کو حکم دیتا ہوں چار باتوں کا۔ اور منع کرتا ہوں چار باتوں سے جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں ایمان لانا اللہ پر پھر اس کی تفسیر بیان کی ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے جو تم غنیمت کماؤ اس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور منع کرتا ہوں میں تم کو کدو کے تونبی اور لکھی برتنوں اور رال لگے ہوئے برتنوں سے جس کو مقیر اور مزفت کہتے ہیں ف

ف:۔ اور بعض روایتوں میں نقیر ہے وہ بھی ایک برتن ہے درخت کی جڑ کا۔ ان باسنوں کے استعمال سے منع کیا اس لیے کہ لوگ ان میں شراب رکھا کرتے تو ان میں نبیذ بنانے سے بھی منع کیا اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت باقی ہے یا منسوخ ہو گئی جمہور علما کہتے ہیں کہ یہ ممانعت اوائل اسلام میں آپ نے احتیاطاً کی تھی پھر جاتی رہی۔

۲۲۴۴- شُهُودُ الْجَنَائِزِ

جنازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ يُوْسُفَ الْاَزْرَقَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى يُوْضَعَ فِيْ قَبْرِهٖ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے پھر اس پر نماز پڑھے بعد اس کے ٹھہرا رہے یہاں تک کہ وہ قبر میں رکھا جائے اس کو دو قیراط ثواب کے ملیں گے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے اس کو ایک قیراط ثواب کا ملے گا۔

۲۲۴۵- اَلْحَيَاءُ

شرم کا بیان

۵۰۳۸- اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیا کے باب میں (یعنی حیا سے منع کر رہا تھا) آپ نے فرمایا جانے دے حیا تو ایمان میں داخل ہے۔

۲۲۴۶- اَلدِّيْنُ يُسْرٌ

دین آسان ہے

۵۰۳۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدٍ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَيَسِّرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین آسان ہے اور جو کوئی دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اس کو تھکا دے گا اور عاجز کر دے گا) تو ٹھیک راہ پر چلو یا اگر ٹھیک راہ نہ ہو سکے تو اس سے قریب رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ رات میں چلنے سے۔ف

ف: یعنی جیسے مسافر اگر سارے دن اور ساری رات چلے تو تھک کر ماندہ ہو جائے گا اسی طرح جو کوئی رات دن عبادت کرے وہ بھی تھک جائے گا بلکہ احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل چھوٹ جائے اس

۲۲۴۷۔ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ — اللہ کو کیسا دین پسند ہے

۵۰۴۰۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت تھی آپ نے فرمایا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ فلانی عورت ہے جو رات کو سوتی نہیں بیان کرنے لگیں اس کی عبادت کا حال آپ نے فرمایا الیساست کرو اتنا کام کرو جتنی تم کو طاقت ہے قسم اللہ کی اللہ تو ثواب دینے سے نہیں تھکے گا بلکہ تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے آپ کو وہ دین بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے (یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے ہو اور ہمیشہ نبھے چار روز کرنا پھر چھوڑ دینا اس سے کیا فائدہ ہے۔

۲۲۴۸۔ اَلْفِرَارُ بِالدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ — دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا!

۵۰۴۱۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے وہ زمانہ جب بہتر مال مسلمان کا بکریاں ہوں گی جن کو لے کر وہ پہاڑوں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ میں بے گا اپنے دین کو لے کر بھاگے گا فتنوں سے۔

۲۲۴۹۔ مَثَلُ الْمُنَافِقِ — منافق کی مثال

۵۰۴۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

(بقیہ فائدہ) واسطے صبح اور شام اور رات کو عبادت کر لیا کرو مقصود نماز ہے فجر کی صبح سے اور شام سے ظہر اور عصر کی اور رات سے مغرب اور عشا کی یہ پانچ نمازیں ہمیشہ پڑھنا بہتر ہیں اس سے کہ چند روز تک سارے دن رات عبادت کرے پھر بالکل چھوڑ دے۔

ف: یعنی شہروں اور بستیوں میں ایسی گمراہی پھیلے گی کہ دین کا بچانا دشوار ہو جائے گا آخر جو دیندار ہو گا وہ جنگل میں جا کر رہے گا۔

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مثل المنافق كمثل الشاة العائرة بين الغنمين تعير الى هذه مرة والى هذه مرة لا تدري ايهما تتبع۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آ جائے کبھی اس گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں وہ نہیں جانتی کس کے ساتھ ہو لے (ف)

۲۲۵۰- مثل الذي يقرأ القرآن من مؤمن ومنافق

مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں!

۵۰۴۳- اخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك ان ابا موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن مثل الاترجة طعمها طيب وريحها طيب ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن كمثل التمرة طعمها طيب ولا ريح لها ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن كمثل الريحانة ريحها طيب وطعمها مر ومثل المنافق الذي لا يقرأ القرآن كمثل الحنظلة طعمها مر ولا ريح لها۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ابوموسیٰ اشعری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترنج اس کا مزہ بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے اور مثال اس مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے کھجور اس کا مزہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور مثال منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے جیسے مروہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزہ کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا جیسے اندرائن کا پھل مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں (ف۲)

۲۲۵۱- علامة المؤمن

مومن کی نشانی

۵۰۴۴- اخبرنا سويد بن نصر قال انبانا عبد الله عن شعبة عن قتادة عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يؤمن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ بات نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

ف: یہی حال منافق کا ہے کبھی مسلمانوں میں ملتا ہے کبھی کافروں میں ایک طرف اس کو قرار نہیں۔

ف۲: یعنی مومن قرآن خواں میں دو صفتیں ہیں ایک باطنی اعتقاد دلی اس کو میٹھا مزہ فرمایا دوسرے ظاہری جس کا اثر لوگوں کو پہنچتا ہے اس کو خوشبو کے ساتھ مثال دی یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور جو مومن کہ قرآن خواں نہیں اس کا باطن ایمان کے سبب سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے مگر باطنی نہیں کہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور جو منافق کہ قرآن خوان نہیں نہ ظاہر اس کا اچھا نہ باطن۔

قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي ابْنَ الْكَثَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ الْمَشْهُورِ بِالرِّوَايَةِ عَنِ الْبَصْرِيِّينَ وَمَعْرِفَةُ ذٰلِكَ فِي هٰذَا الْخَبَرِ فِي حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ فِي بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوعَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةِ قَوْلِهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ الْبَصْرِيَّ وَهُوَ فِي هٰذَا الْجُزْءِ فِي بَابِ مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ.

كِتَابُ الزِّينَةِ

کتاب آرائش کے بیان میں

۲۲۵۲ مِنَ السُّنَنِ الْفِطْرَةِ

پیدائشی سنتیں

۵۰۲۵ـ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں پیدائشی سنت ہیں (یعنی ہمیشہ سے چلی آتی ہیں سب پیغمبروں نے اس کا حکم کیا) مونچھیں کترانا، ناخن اتارنا، پوروں اور جوڑوں کا دھونا (اس لیے کہ گرد وہاں میل جمتا ہے) داڑھی کا چھوڑ دینا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، بغل نکالنا، زیر ناف کے بال مونڈنا، پیشاب کے بعد استنجا کرنا۔ مصعب بن شیبہؓ نے کہا میں دسویں بات بھول گیا شاید کلی کرنا ہو گا۔

۵۰۲۶ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشْرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ السِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَأَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ۔

حضرت سلیمان تیمی سے روایت ہے طلق دس باتیں بیان کرتے تھے فطری سنتیں مسواک کرنا، مونچھیں کترانا، ناخن اتارنا، جوڑوں کا دھونا، زیر ناف کے بال مونڈنا، ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی کہا۔

۵۰۲۷ـ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ قَالَ عَشْرٌ مِّنَ السُّنَّۃِ السِّوَاکُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَۃُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَتَوْفِیْرُ اللِّحْیَۃِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِیْثُ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ وَجَعْفَرِ بْنِ اِیَاسٍ اَشْبَہُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَۃَ وَمُصْعَبٌ مُنْکَرُ الْحَدِیْثِ۔

حضرت ابوبشیر سے روایت ہے (جن کا نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے سنا طلق بن حبیب سے وہ کہتے تھے دس باتیں سنت ہیں۔ مسواک کرنا اور مونچھیں کترانا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور داڑھی بھر کر چھوڑ دینا اور ناخون کترانا۔ اور بغل کے بال اکھاڑنا اور ختنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور پاخانے کی جگہ کو دھونا۔ (امام نسائی نے کہا سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے مصعب بن شیبہ کی روایت سے وہ منکر الحدیث ہے۔

۵۰۴۸- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِیْدِ الْمَقْبُرِیِّ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَۃِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَنَتْفُ الضَّبْعِ وَتَقْلِیْمُ الظُّفُرِ وَتَقْصِیْرُ الشَّارِبِ وَقَفَہُ مَالِکٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ سنتیں قدیمی ہیں ایک ختنہ کرنا دوسرے زیر ناف کے بال مونڈنا تیسرے بغل کے بال اکھیڑنا۔ چوتھے ناخون کاٹنا۔ پانچویں مونچھیں کترانا۔ امام مالک نے اس حدیث کو موقوف روایت کیا جیسے آگے آتی ہے۔

۵۰۴۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَۃِ تَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا پانچ باتیں پرانی پیدائشی سنت ہیں ایک تو ناخون کاٹنا۔ دوسرے مونچھیں کترانا تیسرے بغل کے بال لینا۔ چوتھے زیر ناف کے بال مونڈنا۔ پانچویں ختنہ کرنا۔

۲۲۵۳- اِحْفَاءُ الشَّارِبِ　مونچھیں کترانا

۵۰۵۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَۃَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خنڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

۵۰۵۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَلْقَمَۃَ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْفُوا اللِّحٰی وَاَحْفُوْا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ

الشَّوَارِبَ۔ دو داڑھیوں کو۔

۵۰۵۲-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مونچھیں نہ لے یعنی کترے بلکہ بونٹوں سے بڑھا لے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمانوں کی وضع پر نہیں ہے)۔

۲۲۵۴-اَلرُّخْصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ

سر منڈانے کی اجازت؟

۵۰۵۳-أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضَهُ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوهُ كُلَّهُ أَوِ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ منڈا تھا کچھ نہیں منڈا تھا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا سارا سر مونڈو یا سارے سر پر بال رکھو۔

۲۲۵۵-اَلنَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا

عورت کو سر منڈانے کی ممانعت

۵۰۵۴-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ:

عَنْ عَلِيٍّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورت کو سر منڈانے سے۔

۲۲۵۶-اَلنَّهْيُ عَنِ الْقَزَعِ

قزع کی ممانعت (قزع کہتے ہیں سر کے بال کچھ منڈانا اور کچھ رکھنا)

۵۰۵۵-أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا مجھ کو اللہ نے قزع سے۔

۵۰۵۶-أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے۔ قزع کہتے ہیں بچہ کو جو بیٹا ہو تو جب سر کے بال کچھ منڈے ہوں کچھ نہ منڈے تو وہ بند

وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ۔

اس امر کے جو اب ہے۔

۲۲۵۷۔ الْأَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ
سر کے بال کترانا

۵۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِي شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا کہ آپ کہتے ہیں میں نے بال کتوا ڈالے پھر آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی بال کترانا)

۵۰۵۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بیچ بیچ کے تھے نہ بہت گھونگر والے نہ بہت سیدھے کانوں اور کاندھوں کے بیچ میں

۵۰۵۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن سے روایت ہے میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ کی صحبت میں چار برس تک رہا تھا جیسے ابو ہریرہؓ رہے تھے وہ بولا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر روز کنگھی کرنے سے[1]

۲۲۵۸۔ التَّرَجُّلُ غِبًّا
ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا !!!

۵۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔

حضرت عبد اللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک دن چھوڑ کر۔

[1] ف: یہ ممانعت تنزیہی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام نہیں کہ عورتوں کی طرح ہر روز بناؤ سنگار میں مصروف رہے بلکہ مسلمان کے لیے جو کام ضروری ہیں ان میں توجہ کرے۔

۵۰۶۱: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا۔

حضرت حسن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنگھی کرنے سے مگر ایک دن آڑ۔

۵۰۶۲: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ يُونُسَ

عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَ التَّرَجُّلُ غِبٌّ۔

حسن اور محمد نے کہا کنگھی ایک دن آڑ کرنا چاہیے۔

۵۰۶۳: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ كَهْمَسٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمِصْرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّأْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَالِي أَرَاكَ مُشْعَانًّا وَأَنْتَ أَمِيرٌ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنِ الْإِرْفَاهِ قُلْنَا وَمَا الْإِرْفَاهُ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے مصر میں عامل تھا (یعنی حاکم تھا مصر کا) اس کا ایک دوست اس کے پاس آیا دیکھا تو وہ سر پریشان ہے اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ بولا کیا وجہ ہے جو تمہارے بال پریشان ہیں اور تم امیر ہو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہم کو ارفاہ سے ہم نے کہا ارفاہ کیا ہے اس نے کہا ہر روز کنگھی کرنا۔

۲۲۵۹: التَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ

کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا

۵۰۶۴: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ وَيُعْطِي بِيَمِينِهِ وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کرنے کو لیتے تھے داہنے ہاتھ سے دیتے تھے داہنے ہاتھ سے ہر کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

ف: یہ بات سمجھ کی ہے اور باتیں ہیں جن کی وجہ سے انسان عیش و عشرت کا عادی ہو جاتا ہے۔ جو شخص رات دن عیش میں پڑا رہتا ہے وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے اس سے نہ دنیا کے کام ہوتے ہیں نہ دین کے اسی لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جفا کشی اور محنت کی عادت رکھے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ خراب اور ذلیل ہو جاتی ہے اور محنتی اور جفاکش قوم اس کو مغلوب کر دیتی ہے اس لیے کہ محنتی قوم کے لوگ ہاتھ پاؤں سے جسمانی کام اور دماغ سے عقلی کاموں میں ترقی کرتے چلے ہیں اور عیش میں پڑی ہوئی قوم نہ ہاتھ پاؤں سے کام کرتے ہیں نہ دماغ سے محنت کر کے علم حاصل کرتے ہیں پھر وہ ضرور خراب ہوں گے۔

۲۲۶۰- اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ — بال رکھنا سر پر!

۵۰۶۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے کسی کو خوبصورت زیادہ نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آپ سرخ جوڑا پہنے تھے اور بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔

۵۰۶۶- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لو سے کچھ کم)۔

۵۰۶۷- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ لِمَّتَهُ تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اتنا بھلا نہیں دیکھا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

۲۲۶۱- الذُّؤَابَةُ — چوٹی رکھنا

۵۰۶۸- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ۔

ہبیرہ بن مریم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تم کس کی قرأت پر مجھے کہتے ہو قرآن پڑھنے کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر کئی سورتیں پڑھ چکا تھا جب زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتے تھے (یعنی زید حضرت کے تعلق اس وقت بچے تھے مطلب یہ ہے کہ میں سب سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوں)

۵۰۶۹- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے ہم کو خطبہ سنایا اور کہا تم مجھے حکم کرتے ہو

مَا قَرَأْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَهُ ذُؤَابَتَانِ۔

زید بن ثابت کی قرأت پر قرآن پڑھنے کا بعد اس بات کے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستر پر کئی سورتیں اس وقت زید لڑکوں کے ساتھ پھرتے تھے ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

۵۰۷۰۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ

زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْنُ مِنِّيْ فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُؤَابَتِهِ ثُمَّ اَجْرَى يَدَهُ وَسَمَّتَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ۔

حضرت زیاد بن الحصین سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت علیؓ مدینے میں تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے علی میرے پاس آؤ نزدیک گئے آپ نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا اور دعا کی ان کے لیے۔

۲۲۹۲۔ تَطْوِيْلُ الْجُمَّةِ — بالوں کو لمبا کرنا

۵۰۷۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْ جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَعْنِيْنِيْ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا مجھے کہتے ہیں میں گیا اور سر کے بال کتر لیے آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا لیکن یہ اچھا کیا تو نے۔

۲۲۹۳۔ عَقْدُ اللِّحْيَةِ — داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا

۵۰۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ اَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ

رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِنْهُ۔

حضرت رویفع بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے رویفع شاید تیری زندگی بہت دنوں تک ہو تو میرے بعد لوگوں سے کہہ دینا کہ جس شخص نے داڑھی میں گرہیں دیں (یعنی اس کو موڑا اور گھونگر کیا چھوٹا کرنے کیلئے) یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالی (تا کہ اس کو نظر نہ لگے) یا استنجا کیا جانور کی لید یا ہڈی سے تو محمد اس سے (بیزار ہیں)

۲۲۴۴ النَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ — سفید بال اکھیڑنے کی ممانعت

۵۰۷۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سفید بال اکھیڑنے سے۔

۲۲۴۵ اَلْاِذْنُ بِالْخِضَابِ — خضاب کرنے کی اجازت

۵۰۷۴ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ح وَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تو تم ان کے خلاف کرو اس لیے کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کافروں کا خلاف کرنا بہتر ہے مسلمان کو ہمیشہ اس قاعدہ پر عمل کرنا چاہیے کہ جو بات بہتر اور حکمت کے موافق ہو اس کو اختیار کرے اگر وہ کافروں کے خلاف ہو تو بہتر ہے۔

۵۰۷۵ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

۵۰۷۶ اَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوْا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۷ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا تَصْبُغُ خَالِفُوْھُمْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۸۔ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ۔

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنگ بدلو بڑھاپے کا یعنی خضاب کرو اور مت مشابہت کرو یہود کی (وہ خضاب نہیں کرتے)

۵۰۷۹۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کُنَاسَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

عَنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ وَکِلَاھُمَا غَیْرُ مَحْفُوْظٍ۔

حضرت زبیرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے (امام نسائی نے کہا دونوں روایتیں محفوظ نہیں ہیں۔

۲۲۶۔ اَلنَّھْیُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ — کالا خضاب کرنے کی ممانعت

۵۰۸۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰہِ الْحَلَبِیُّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ وَھُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَہُ اَنَّہُ قَالَ قَوْمٌ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا السَّوَادِ اٰخِرَ الزَّمَانِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَرِیْحُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کالا خضاب کریں گے کبوتروں کے پوٹوں کی طرح نہیں سونگھیں گے جنت کی خوشبو تک۔

۵۰۸۱۔ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَۃَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ وَرَاْسُہُ وَلِحْیَتُہُ کَالثَّغَامَۃِ بَیَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوْا ھٰذَا بِشَیْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا ابوقحافہ کو لے کر آئے (جو حضرت ابوبکر صدیق کے باپ تھے نام ان کا عثمان بن عامر تھا) ان کا سر اور ان کی داڑھی دونوں ثغامہ (ایک گھاس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں) کے مانند تھی سفیدی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رنگ کو بدلو کسی اور رنگ سے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو۔

۱۲۴۷ اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ — مہندی اور وسمے کا خضاب ؟

۵۰۸۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ح

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب چیزوں میں بہتر جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے (اگر ان دونوں کے ملانے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور وہ منع ہے تو جدا جدا استعمال کرنا چاہیے)

۵۰۸۳ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ ح

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الأَجْلَحِ فَلَقِيتُ الأَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ ح

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۵ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ ح

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۶ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ح

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ:

عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَأَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ۔

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور میرے باپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اپنی داڑھی میں مہندی لگائی تھی۔

۵۰۸۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ:

عَنْ أَبِي رِمْثَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ۔

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اپنی داڑھی میں زردی لگائی تھی۔

۲۲۶۸- اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ

زردی سے خضاب کرنے کا بیان

۵۰۹۰- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصِّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ۔

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی رنگتے تھے زرد خلوق سے خلوق ایک خوشبو ہے جو مرکب ہے کئی چیزوں سے اس میں ورس ہوتی ہے اور زعفران بھی میں نے کہا اے ابا عبد الرحمن تم اپنی داڑھی زرد کرتے ہو خلوق سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی داڑھی زرد کرتے تھے اس سے اور کوئی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہ تھا آپ اپنے سب کپڑے اس میں رنگتے یہاں تک کہ عمامہ بھی۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے پہلی روایت سے۔

۵۰۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے قتادہ نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا تھا انہوں نے کہا نہیں خضاب کی حاجت نہ تھی اس روایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے

خضاب ہمیشہ نہیں کیا بلکہ کبھی کبھی کیا ۔

۵۰۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ یَخْضِبُ اِنَّمَا کَانَ شَمَطٌ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ یَسِیْرًا وَفِی الصُّدْغَیْنِ یَسِیْرًا وَفِی الرَّاْسِ یَسِیْرًا ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب نہیں کرتے تھے آپ کی سفیدی تھوڑی سی نیچے کے ہونٹ کے بالوں میں تھی اور تھوڑی سے کنپٹیوں کی طرف اور تھوڑی سی سر میں ۔

۵۰۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الرُّکَیْنَ یُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَکْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ اَلصُّفْرَةَ یَعْنِی الْخَلُوْقَ وَتَغْیِیْرَ الشَّیْبِ وَجَرَّ الْاِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْکِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّیْنَةِ لِغَیْرِ مَحَلِّهَا وَالرُّقٰی اِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَتَعْلِیْقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَیْرِ مَحَلِّهٖ وَاِفْسَادَ الصَّبِیِّ غَیْرَ مُحَرِّمِهٖ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑا جانتے تھے دس باتوں کو ایک زردی لگانا خلوق دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنا تیسرے ازار لٹکانا ٹخنوں کے نیچے چوتھے سونے کی انگوٹھی پہننا پانچویں چوسر کھیلنا شطرنج چھٹے بے موقع خوبصورتی جتلانا یعنی عورت کو غیر مردوں کے سامنے ساتویں منتر پڑھنا سوا معوذات کے یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے آٹھویں تعویذوں کا لٹکانا نویں نطفے کو بے موقع بہانا جیسے ہاتھ سے جلق لگا کر یا اور کسی طرح دسویں لڑکے کو بگاڑنا یعنی اس کو ضعیف اور ناتوان کر دینا اس طرح کہ اس کی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا مگر حرام نہیں کرتے ان باتوں کو ف

۲۴۹- اَلْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو رنگ کرنا

۵۰۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِیْعُ بْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَتْنِیْ صَفِیَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً مَدَّتْ یَدَهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِکِتَابٍ فَقَبَضَ یَدَهٗ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَدَدْتُ یَدِیْ اِلَیْکَ بِکِتَابٍ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنا ہاتھ لمبا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک کتاب دینے کو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا وہ بولی

ف ۔ یعنی ان باتوں کو برا جانتے تھے لیکن حرام نہیں فرمایا بعضوں نے کہا کہ مراد آخیر بات سے ہے کیونکہ بعض باتیں ان میں حرام ہیں جیسے سونے کی انگوٹھی پہننا اور بعضوں نے کہا کہ مراد سب باتیں ہیں ان میں سے کوئی حرام نہیں مگر مکروہ ہیں ۔

فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ۔

یا رسول اللہ میں نے آپ کو کتاب دی اور آپ نے نہ لی آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں ہو کہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا وہ بولی عورت کا ہاتھ ہے آپ نے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو اپنے ناخنوں کو رنگتی مہندی سے

٢٢٧٠۔ كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ

مہندی کی بو ناپسند ہونا

٥٠٩٥۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ:

عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُ هَذَا لِأَنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پوچھا کہ مہندی کا رنگ کیسا ہے انہوں نے کہا کچھ قباحت نہیں مگر اس کو برا جانتی ہوں اس لیے کہ میرے پیارے اس کی بو سے نفرت کرتے تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

٢٢٧١۔ النَّتْفُ

سفید بال اکھیڑنا

٥٠٩٦۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ:

عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ قُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ

حضرت ابوالحصین ہیثم بن شفی سے روایت ہے میں اور میرا ایک ساتھی جس کا نام ابو عامر تھا قبیلہ معافر سے نکلے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے اور ہمارے واعظ ایک شخص تھے ازد کے (ازد ایک قبیلہ ہے) جن کا نام ابوریحانہ تھا اور وہ صحابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور اس کے پاس بیٹھا وہ بولا تم نے ابوریحانہ کا وعظ نہیں سنا میں نے کہا نہیں وہ بولا میں نے سنا کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے ایک دانتوں کا برابر کرنا دوسرے گودنا تیسرے بال اکھیڑنا (یعنی سفید بال) چوتھے ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ سونا ننگے ہو کر (یا ایک کپڑے میں) پانچویں عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا چھٹے

الْأَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبَى وَعَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبُوسِ الْخَوَاتِيمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ۔

کے نیچے کی طرف ریشم لگانا عجمیوں کی طرح ساتویں مونڈھوں پر ریشم لگانا عجمیوں کی طرح آٹھویں لوٹنا نویں چیتوں کی کھال پر سواری کرنا (یعنی اس کا زین بنا کر) دسویں انگوٹھی پہننا مگر حکومت رکھتا ہو۔ ف

۲۴۲۔ وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ — بالوں کو جوڑنا

۵۰۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزُّورِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی اور بال لے کر اس کا چوٹلہ بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

۵۰۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَادَتْ فِي رَأْسِهَا شَعْرًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ زُورٌ تَزِيدُ فِيهِ۔

حضرت سعید مقبری سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا منبر پر ان کے ہاتھ میں عورتوں کا ایک چوٹلہ تھا بالوں کا انہوں نے کہا کیا حال ہے مسلمان عورتوں کا ایسا کام کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے وہ ایک فریب کرتی ہے۔

۲۴۳۔ اَلْوَاصِلَةُ — جو عورت بالوں کو جوڑے

۵۰۹۹۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف:۔ اس کو ضرورت کے لیے درست ہے کیونکہ مہر کرنے کی ہر وقت حاجت پڑتی ہے خطابی نے کہا انگوٹھی کا پہننا صرف ارائش کے لیے منع ہے بیہقی نے کہا یہ نہی تنزیہی ہے ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا اور کہا ہیثم بن شفی کا حال معلوم نہیں لیکن ابن الموفق نے کہا وہ مشہور ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقات میں لکھا اور ابن حجر نے کہا اس کی اسناد میں ایک شخص مبہم ہے یعنی جس سے ہیثم نے سنا تو حدیث صحیح نہ ہوئی۔
(زہر الربی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں۔

۱۲۶۷۔ اَلْمُسْتَوْصِلَةُ — جس کے بال جوڑے جاویں

۵۱۰۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ اَرْسَلَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں اور گودنے والی پر اور جس کا گودا جاوے۔

۵۱۰۱۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۰۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۱۰۳۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ زَعْرَاءُ اَيَصْلُحُ اَنْ اَصِلَ فِيْ شَعْرِيْ فَقَالَ لَا قَالَتْ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت مسروق سے روایت ہے ایک عورت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے سر پر بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑوں انہوں نے کہا نہیں عورت نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ایسا پاتا ہوں پھر بیان کیا اخیر حدیث تک۔

۲۲۷۵- اَلْمُتَنَمِّصَاتُ
جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیڑیں خوبصورتی کے لیے (جیسے اکثر ایران کی عورتیں کرتی ہیں)

۵۱۰۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنا گودنے والی پر اور جس کا گودا جائے اور بال اوکھیڑنے والی پیشانی کے یا منہ کے اور جو دانتوں کے بیچ سے کھولیں خوبصورتی کے لیے اللہ کی پیدائش بدلنے والیاں۔

۵۱۰۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ،

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۵۱۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ،

عَائِشَةَ تَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمَوْصُوْلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے سے اور گودلانے سے اور جوڑنے سے اور جوڑانے سے بالوں کے اور اوکھیڑنے اور اکھڑوانے سے بالوں کے۔

۲۲۷۶- اَلْمُوْتَشِمَاتُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِيْ هٰذَا
گودلانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف

۵۱۰۷- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهُ وَكَاتِبُهُ اِذَا عَلِمُوْا ذٰلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوْتَشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا سود کھانے والا اور کھلانے والا اور سود کا حساب لکھنے والا جب وہ جانتے ہوں (کہ سود لینا حرام ہے) اور گودنے والی اور گودوانے والی خوبصورتی کے لیے اور صدقہ کو روکنے والا اور جو بعد ہجرت کے اسلام سے پھر جائے ان سب لوگوں پر لعنت ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے قیامت تک۔

۱۰۸ اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَیْنٌ وَّمُغِیْرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحٰرِثِ

عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبٰا وَمُوْكِلَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ اَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے اور کھلانے والے پر اور سود کے لکھنے والے پر اور صدقے کو روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے چِلّا کر رونے سے مردے پر۔

* * *

۱۰۹ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ

عَنِ الْحٰرِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰا وَمُوْكِلَهٗ وَشَاهِدَیْهِ وَكَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُؤْتَشِمَةَ قَالَ اِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ۔

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور لکھنے والے پر اور گودنے والی پر اور گُدوانے والی پر ایک شخص نے کہا اگر بیماری کے لیے ہو آپ نے فرمایا تو خیر، اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے نوحے سے لیکن لعنت نہیں کی۔

* * *

۱۱۰ حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ یَعْنِی ابْنَ خَلِیْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰا وَمُوْكِلَهٗ وَشَاهِدَهٗ وَكَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُؤْتَشِمَةَ وَنَهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَهٗ۔

ترجمہ وہی اوپر گزرا مگر اس میں حلالے اور صدقے کا ذکر نہیں۔

* * *

۱۱۱ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُتِیَ عُمَرُ بِامْرَاَةٍ تَشِمُ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَا سَمِعْتُهٗ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهٗ قُلْتُ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گودا کرتی تھی انہوں نے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی تم میں سے کسی نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس باب میں! میں اٹھا اور کہا اے امیرالمومنین میں نے سنا ہے انہوں نے کہا کیا سنا ہے میں نے کہا آپ فرماتے تھے مت گودو اور مت گدواؤ۔

۲۲۷۷-اَلْمُتَفَلِّجَاتُ دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں[1]

[1] ف: یعنی اس کو خوبصورت معلوم ہو لیا باریک کرنے والیاں رگڑ کر۔

۵۱۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لعنت کرتے تھے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گودنے والیوں پر جو بدلتی ہیں اللہ جل جلالہ کی خلقت کو۔

۵۱۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۱۴۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۸۔ تَحْرِيمُ الْوَشْرِ — دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

۵۱۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ

عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ۔

حضرت ابوالحصین حمیری اور ان کے ایک ساتھی ابوریحانہ کے ساتھ رہتے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے ایک روز ابوالحصینؓ نے کہا میرا ساتھی ابوریحانہ کے پاس تھا اس نے بیان کیا ابوریحانہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا دانتوں کو باریک کرنا رگڑ کر اور گودنے کو اور بال اکھیڑنے کو۔

۵۱۱۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

۵۱۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

ترجمہ دونوں روایتوں کا

حضرت ابو ریحانہ نے کہا ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دانتوں کو رگڑ کر پتلا کرنے سے اور گودنے سے۔

۲۲۷۹- اَلْكُحْلُ — سرمہ لگانے کا بیان!

۵۱۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيثِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اثمد ہے (جو ایک پتھر ہوتا ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے بالوں کو۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں ابو عبدالرحمن عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے جس کی حدیث ضعیف ہے۔

۲۲۸۰- اَلدُّهْنُ — تیل لگانے کا بیان!

۵۱۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِيَ مِنْهُ۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بالوں کی سفیدی کا ۔ انہوں نے کہا جب آپ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔

۲۲۸۱- اَلزَّعْفَرَانُ — زعفران کا رنگ

۵۱۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے لوگوں نے کہا یہ کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگتے تھے۔

۲۲۸۲۔ اَلْعَنْبَرُ — عنبر لگانے کا بیان

۵۱۲۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ الْمُزَلِّقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءِ الْهَاشِمِيُّ:

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ۔

حضرت محمد بن علی سے روایت ہے انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو مشک اور عنبر۔

۲۲۸۳۔ اَلْفَصْلُ بَيْنَ طِيْبِ الرِّجَالِ وَطِيْبِ النِّسَاءِ — مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق ؟

۵۱۲۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۵۱۲۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۲۲۸۴۔ اَطْيَبُ الطِّيْبِ — سب سے بہتر خوشبو کیا ہے

۵۱۲۴۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ:

عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْهُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ نے فرمایا یہ سب

وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هو الطیب الطیب۔ سے مُراد خوشبو ہے

۲۲۸۵- التزعفر والخلوق — زعفران لگانا اور خلوق لگانا

۵۱۲۵- أخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن عمران بن ظبيان عن حكيم بن سعد،

عن أبي هريرة قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم به ردع من خلوق فقال له النبي صلى الله عليه وسلم اذهب فانهكه ثم أتاه فقال اذهب فانهكه ثم أتاه فقال اذهب فانهكه ثم لا تعد۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو لتھیڑے ہوئے (یعنی خلوق) آپ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۶- أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا خالد عن شعبة عن عطاء بن السائب قال سمعت أبا حفص بن عمرو قال عن يعلى يحدث،

عن يعلى بن مرة أنه مر على النبي صلى الله عليه وسلم وهو متخلق فقال له هل لك امرأة قلت لا قال فاغسله ثم اغسله ثم لا تعد۔

حضرت یعلی بن مرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے نکلے اور خلوق لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیری عورت ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا دھو دھو پھر نہ لگائیو۔

۵۱۲۷- أخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا أبو داود قال حدثنا شعبة عن عطاء قال سمعت حفص بن عمرو،

عن يعلى بن مرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبصر رجلا متخلقا قال اذهب فاغسله ثم اغسله ولا تعد۔

حضرت یعلی بن مرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپ نے فرمایا جا دھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۸- أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا أبو داود قال حدثنا شعبة عن عطاء عن ابن عمرو عن رجل،

عن يعلى نحوه خالفه سفيان رواه عن عطاء بن السائب عن عبد الله بن حفص عن يعلى۔

ف: اس حدیث سے زعفران اور خلوق لگانے کی ممانعت ہوئی اس مرد کے لیے جو بیوی نہ رکھتا ہو اور بیوی والے کے لیے بھی منع ہے لیکن بعض حدیثوں سے جواز ثابت ہوتا ہے بعضوں نے کہا جواز کی حدیثیں منسوخ ہیں لیکن یہ دعوی ہے بغیر دلیل کے۔

۵۱۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبْصَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيْ رَدْعٌ مِنْ خَلُوْقٍ فَقَالَ يَا يَعْلَى لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ۔

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا اور میرے بدن پر دھبا تھا خلوق کا آپ نے فرمایا اے یعلیٰ کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا یعلیٰ نے کہا میں نے دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۵۱۳۰۔ أَخْبَرَنِيْ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الصُّبَيْحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوْسٰى يَعْنِيْ مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى قَالَ مَرَرْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَعْلَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ۔

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا اور خوشبو لگائے ہوئے تھا آپ نے فرمایا اے یعلیٰ کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا جا دھو پھر دھو پھر نہ لگا یعلیٰ نے کہا میں گیا اور دھویا پھر دھویا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۲۲۸۶۔ مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيْبِ

عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے!

۵۱۳۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلٰى قَوْمٍ لِيَجِدُوْا مِنْ رِيْحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر لگائے پھر جائے لوگوں کے پاس اس لیے کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے۔

۲۲۸۷۔ اِغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيْبِ

عورت کو خوشبو دفع کرنا نہا کر اگر تمام بدن میں ہو یا دھو کر اگر کسی ایک جگہ میں ہو!

۵۱۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت مسجد کو جانے لگے اور اس کو خوشبو لگی ہو تو غسل کر ڈالے خوشبو سے جیسے غسل کرتی ہے جنابت سے

۲۲۸۸۔ اَلنَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبُخُورِ

جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آئے!!

۵۱۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی جماعت میں نہ آئے

۵۱۳۳۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم میں سے کوئی عورت عشاء کی جماعت میں آنا چاہے تو خوشبو نہ لگائے۔

۵۱۳۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى وَجَرِيرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

۵۱۳۵۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۳۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرٰهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ خوشبو نہ لگائے جب عشاء کی نماز کو نکلے۔

۵۱۳۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرٰهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

۵۱۳۹۔ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر جب خوشبو لگاتے تو دھواں لیتے عود کا اس میں اور کوئی خوشبو نہ ملاتے اور کبھی کافور عود کے ساتھ ملا لیتے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح خوشبو لگائی۔

۲۲۸۹- اَلْكَرَاهِيَةُ لِلنِّسَاءِ فِي إِظْهَارِ الْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ

عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا کیسا ہے!

۵۱۴۱- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَهُ الْحِلْيَةَ وَالْحَرِيرَ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے اپنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم چاہتی ہو جنت کا زیور اور اس کا ریشم تو مت پہنو اس کو دنیا میں۔

۵۱۴۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ؛

عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنِ امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا اے عورتو! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو عورت تم میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلاوے (یعنی مردوں کو یا فخر اور تکبر سے) تو اس کو عذاب ہو گا۔

۵۱۴۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ؛

عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

(خطابی نے بیان کیا اور جو اس کی مثل حدیثیں ہیں ان کی تاویل علماء نے دو طرح سے کی ہے ایک تو یہ کہ حکم ابتداء میں تھا پھر منسوخ ہو اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا درست ہوا دوسرے یہ کہ مراد وعید سے یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے)

۵۱۴۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو؛

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں ویسا ہی ہار آگ کا ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ تعالیٰ

جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ویسی ہی بالی آگ کی اس کو قیامت کے دن پہنائے گا۔

۵۱۲۵۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ:

أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيَغُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولیٰ (غلام آزاد) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ فاطمہ بیٹی ہبیرہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے چھلے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ پر مارنا شروع کیا وہ فاطمہ زہرا کے پاس گئی جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان سے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاطمہ زہرا نے یہ سن کر اپنے گلے کا ہار نکالا جو سونے کا تھا اور کہا یہ مجھے تحفہ دیا ہے ابوالحسن (یعنی حضرت علیؓ) نے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہ ہار فاطمہ زہرا کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا اے فاطمہ کیا تو پسند کرتی ہے کہ لوگ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے ہاتھ میں ایک زنجیر ہے آگ کی پھر آپ چلے گئے اور بیٹھے نہیں فاطمہؓ نے وہ زنجیر بازار بھیج دی اور اس کو بیچ کر ایک غلام خریدا پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی آپ نے فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے بچا دی فاطمہ کو جہنم کی آگ سے۔

۵۱۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ:

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہبیرہ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر ویسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا۔

۵۱۴۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِعَبِيرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میرے پاس دو کنگن ہیں سونے کے آپ نے فرمایا دو کنگن ہیں آگ کے وہ بولی یا رسول اللہ ایک طوق ہے سونے کا آپ نے فرمایا طوق ہے آگ کا وہ بولی یا رسول اللہ دو بالیاں ہیں سونے کی آپ نے فرمایا دو بالیاں ہیں آگ کی راوی نے کہا اس عورت کے پاس دو کنگن تھے سونے کے اس نے اتار کر پھینک دیے اور بولی یا رسول اللہ اگر عورت اپنے بناؤ نہ کرے خاوند کے سامنے تو بھاری ہو جاتی ہے اس پر آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتی کہ دو بالیاں چاندی کی بنائے پھر اس کو زرد کرلے زعفران یا عبیر سے۔

۵۱۴۸- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا لَوْ نَزَعْتِ هٰذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان کو پازیب پہنے ہوئے سونے کی آپ نے فرمایا میں تجھ کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر تو اس کو اتار ڈال اور چاندی کی پازیب بنالے پھر اس کو زعفران سے رنگ لے یہ بہتر ہے امام نسائی نے کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

۲۲۹۰- تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ — مردوں پر سونا حرام ہے

۵۱۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِیْرًا فَجَعَلَہٗ فِیْ یَمِیْنِہٖ وَاَخَذَ ذَھَبًا فَجَعَلَہٗ فِیْ شِمَالِہٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذَیْنِ حَرَامٌ عَلٰی ذُکُوْرِ اُمَّتِیْ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی کپڑا لیا اپنے داہنے ہاتھ میں اور سونا لیا بائیں ہاتھ میں پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

۵۱۵۰۔ اَخْبَرَنَا عِیْسٰی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِی الصَّعْبَۃِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ھَمْدَانَ یُقَالُ لَہٗ اَبُوْ اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ زُرَیْرٍ اَنَّہٗ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِیْرًا فَجَعَلَہٗ فِیْ یَمِیْنِہٖ وَاَخَذَ ذَھَبًا فَجَعَلَہٗ فِیْ شِمَالِہٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذَیْنِ حَرَامٌ عَلٰی ذُکُوْرِ اُمَّتِیْ۔

۵۱۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ لَیْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِی الصَّعْبَۃِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ھَمْدَانَ یُقَالُ لَہٗ اَفْلَحُ عَنِ ابْنِ زُرَیْرٍ اَنَّہٗ سَمِعَ عَلِیًّا یَقُوْلُ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِیْرًا فَجَعَلَہٗ فِیْ یَمِیْنِہٖ وَاَخَذَ ذَھَبًا فَجَعَلَہٗ فِیْ شِمَالِہٖ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذَیْنِ حَرَامٌ عَلٰی ذُکُوْرِ اُمَّتِیْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِیْثُ ابْنِ الْمُبَارَکِ اَوْلٰی بِالصَّوَابِ اِلَّا قَوْلَہٗ اَفْلَحَ فَاِنَّ اَبَا اَفْلَحَ اَشْبَہُ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

۵۱۵۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ھٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِی الصَّعْبَۃِ عَنْ اَبِیْ اَفْلَحَ الْھَمْدَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَھَبًا بِیَمِیْنِہٖ وَحَرِیْرًا بِشِمَالِہٖ فَقَالَ ھٰذَا حَرَامٌ عَلٰی ذُکُوْرِ اُمَّتِیْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۵۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ الدِّرْھَمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ ھِنْدٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّ الذَّھَبُ وَالْحَرِیْرُ لِاِنَاثِ اُمَّتِیْ وَحُرِّمَ عَلٰی ذُکُوْرِھَا۔

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ہے سونا اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں کو اور حرام ہے مردوں کو۔

۵۱۵۴: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ قُزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے (یعنی کوفت کے کام یا بادلہ کے یا کمخواب کے)۔

۵۱۵۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے اور سرخ گدیلوں پر بیٹھنے سے۔

۵۱۵۶: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ۔

حضرت ابوشیخ سے روایت ہے اس نے سنا معاویہ سے ان کے پاس کئی صحابی بیٹھے تھے معاویہ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں۔

۵۱۵۷: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَطَرٍ

عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلَافٍ بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے ہم معاویہ کے ساتھ تھے ایک حج میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو اکٹھا کیا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں یا اللہ۔

۵۱۵۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ

عَنْ أَبِي حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ

حضرت ابوحمان سے روایت ہے معاویہ نے جس سال حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو جمع کیا کعبے میں کعبے کے اندر پھر ان سے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے انہوں نے کہا ہاں

ثَنَا أَبُو دَاوُدَ ثَنَا عِمْرَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ۔

معاویہ نے کہا میں بھی گواہ ہوں اس بات کا۔

۵۱۵۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ۔

عَنْ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ۔

۵۱۶۰: أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۱: أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۲: وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي

ابْنُ حِمَّانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ ۔

۵۱۶۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي حِطَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عُمَارَةُ أَحْفَظُ مِنْ يَحْيَى وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ ۔

ترجمہ الخ سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۶۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ۔

حضرت ابو الشیخ ہنائی سے روایت ہے انہوں نے سنا معاویہ سے ان کے گرد کئی آدمی بیٹھے تھے۔ مہاجرین اور انصار میں سے انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ریشمی کپڑا پہننے سے انہوں نے کہا ہاں اور منع کیا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ ریزہ کر کے۔

۵۱۶۵- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيثُ النَّضْرِ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ ۔

حضرت ابو الشیخ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے

۲۲۹۱- مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی ناک بنا لے!

۵۱۶۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ:

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ۔

حضرت عرفجہ بن سعدؓ کی ناک جاتی رہی کلاب کے روز جاہلیت کے زمانے میں (ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی اس کو کلاب کہتے ہیں) انہوں نے چاندی کی ناک بنائی تھی وہ بدبودار ہو گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سونے کی ناک بنانے کا۔

۵۱۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ:

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۲۲۹۲۔ اَلرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے کی اجازت!!

۵۱۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَآهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے صہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو کہا کیا وجہ ہے میں تم کو دیکھتا ہوں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے انہوں نے کہا اس کو تو انہوں نے دیکھا جو تم سے بہتر تھے اور عیب نہیں کیا حضرت عمرؓ نے کہا وہ کون تھے صہیب نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

۲۲۹۳۔ خَاتَمُ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی کا بیان

۵۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی سب لوگوں نے

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

سونے کی انگوٹھیاں پہنیں پھر آپ نے فرمایا میں پہنتا تھا اس انگوٹھی کو مگر اب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ:
عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَعَنِ الْجِعَةِ.

حضرت ہبیرہ بن یریم سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے سے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۱۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ:
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے (جو عجم کے تھے)

۵۱۷۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعْتُ:
عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنِ الْجِعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جعہ کے پینے سے (راوی نے کہا جعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنایا جاتا ہے اور بیان کیا اس کی تیزی کا حال۔

۵۱۷۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ:
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ۔

امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پر چڑھنے سے اور جعہ کے پینے سے امام نسائی نے کہا پہلی روایت ٹھیک ہے۔

۵۱۷۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَانَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ۔

عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوْحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ اِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِيْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

حضرت صعصعہ بن صوحان سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ سے کہا ہم کو منع کرو جس سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا منع کیا مجھ کو آپ نے تو بنے اور لاکھی برتن سے اور سونے کے چھلے اور حریر اور ریشمی کپڑے سے اور لال زین سے۔

۵۱۷۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ ابْنُ صُوْحَانَ اِلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ اِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا مگر اتنا زیادہ ہے کہ منع کیا کھجور کے برتن میں نبیذ ڈالنے سے اور جو اور گیہوں کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ۔

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوْحَانَ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حَلْقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيْرِ وَعَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ اِسْرَائِيْلَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے!

۵۱۷۷- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ اَنْبَانَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ حِبِّيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ

عن ثلاث ولا أقول نهاكم: نهاني عن تختم الذهب وعن لبس القسي وعن المعصفر المفدمة ولا أقرأ ساجدا ولا راكعا. تابعه الضحاك بن عثمان۔

کو میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا منع کیا مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور کسم کے رنگ سے جو کھلا سرخ ہو اور رکوع یا سجدے میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۱۷۸۔ أخبرنا الحسن بن داود المنكدري قال حدثنا ابن أبي فديك عن الضحاك عن إبراهيم بن حنين عن أبيه عن عبد الله بن عباس:

عن علي قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا أقول نهاكم عن تختم الذهب وعن لبس القسي وعن المفدم والمعصفر وعن القراءة راكعا۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سرخ رنگ اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۱۷۹۔ أخبرنا محمد بن عبد الله بن عبد الرحيم البرقي قال حدثنا أبو الأسود قال حدثنا نافع بن يزيد عن يونس بن شهاب عن إبراهيم بن عبد الله أن أباه حدثه أنه سمع عليا يقول نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن القراءة وأنا راكع وعن لبس الذهب والمعصفر۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۵۱۸۰۔ أخبرنا الحسن بن قزعة قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا محمد بن عمرو عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه قال سمعت عليا يقول نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا أقول نهاكم عن خاتم الذهب وعن القسي والمعصفر وأن لا أقرأ وأنا راكع۔

۵۱۸۱۔ أخبرني هارون بن محمد بن بكار بن بلال عن محمد بن عيسى وهو ابن القاسم بن سميع قال حدثنا زيد بن واقد عن نافع عن إبراهيم مولى علي:

عن علي قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تختم الذهب وعن المعصفر وعن لبس القسي وعن القراءة في الركوع۔

۵۱۸۲- أخبرني أبو بكر بن علي قال حدثنا إبراهيم بن الحجاج قال حدثنا حماد بن سلمة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن حنين مولى ابن عباس
أن عليا قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس القسي والمعصفر وعن التختم بالذهب۔

۵۱۸۳- أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا بشر هو ابن المفضل قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن حنين مولى علي
عن علي رضي الله عنه قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أربع عن التختم بالذهب وعن لبس القسي وعن القراءة وأنا راكع وعن لبس معصفر ولا أقول نهاكم۔

۵۱۸۴- أخبرنا محمد بن منصور بن جعفر النيسابوري قال حدثنا حفص بن عبد الرحمن البلخي قال حدثنا سعيد عن أيوب عن نافع عن مولى للعباس
أن عليا قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس المعصفر وعن القسي وعن التختم بالذهب وأن أقرأ وأنا راكع۔

۲۲۹۴- الاختلاف على يحيى بن أبي كثير فيه

یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف

۵۱۸۵- أخبرني هارون بن عبد الله قال حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث قال حدثنا حرب وهو ابن شداد عن يحيى قال حدثني عمرو بن سعيد أن نافعا حدثه قال حدثني ابن حنين
أن عليا حدثه قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ثياب المعصفر وعن خاتم الذهب وعن لبس القسي وأن أقرأ وأنا راكع خالفه الليث بن سعد۔

۵۱۸۶- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين عن بعض موالي العباس
عن علي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المعصفر والثياب المشبعة وعن

عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ۔

حضرت عمرانؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے اور سبز یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے جو لاکھی ہوتے ہیں اس لیے کہ اس زمانے میں وہ شراب کے برتن تھے۔

۵۱۹۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ حَدَّثَهُ

أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نجران کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا تو آیا میرے پاس ہاتھ میں انگارہ لے کر۔

۵۱۹۴۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بِهَذَا أَمَرْتُكَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ وَضْعُفُهُ: حَدِيثٌ مُنْكَرٌ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی یا شاخ آپ نے اس سے مارا اس کی انگلی پر وہ شخص بولا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نکال ڈال اس کو اپنی انگلی سے یہ سن کر اس شخص نے انگوٹھی کو نکالا اور پھینک دیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا تو پوچھا انگوٹھی کیا ہوئی وہ بولا میں نے پھینک دی آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو بیچ اور قیمت اس کی اپنے کام میں صرف کر۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۵۱۹۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ

حضرت ابوثعلبہ خشنی کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی دیکھی سونے کی آپ ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگے جب آپ غافل ہوئے تو ابوثعلبہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ وَقَالَ لَمَا أَوْ أَنَا لَقَدْ أَوْجَعْتَنَا وَأَغْرَمْتَنَا خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلًا۔

نے اس کو نکال کر پھینک دیا آپ نے فرمایا ہم نے تجھے تکلیف دی اور تیرا نقصان کیا۔

۵۱۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ۔

۵۱۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ۔

۵۱۹۸- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۹۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُرْسَلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت ابن شہاب نے اس حدیث کو مرسلاً روایت کیا۔ امام نسائی نے کہا مرسل ٹھیک ہے۔

۲۲۹۱- مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے

۵۲۰۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ أَبُو طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ فَطَرَحَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تو دوزخیوں کا زیور پہنے ہے اس نے اتار کر پھینک دیا پھر آیا اور پیتل کی انگوٹھی پہنا تھا آپ نے فرمایا میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں اس لیے کہ بت پیتل کے بنتے ہیں اس نے اتار کر پھینک دی اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کی بناؤں آپ نے فرمایا چاندی کی لیکن ایک مثقال سے کم ہے مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے۔

۲۲۹۷- صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی

۵۲۰۱- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کیونکہ وہ حبش میں ہوتا ہے) اور اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۰۲- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهِ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی آپ اس کو داہنے ہاتھ میں پہنتے اس کا نگینہ حبشی تھا اور نگینہ آپ ہتھیلی کی طرف رکھتے۔

ف: دوسری روایت میں ہے کہ اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا شاید دو انگوٹھیاں ہوں اور شاید حبشی سے یہ مراد ہو کہ اس کا بنانے والا حبشی تھا یا حبش سے آئی ہو اور عقیق جیسے یمن میں ہوتا ہے ویسے ہی حبش میں بھی ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عقیق یمن میں ہوتا ہے اور حبشی سے یہ مراد ہے کہ وہ عقیق کالے رنگ کا تھا۔

۵۲۰۳: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ اَبُوْهُ خَالِدٌ عَلٰى قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

۵۲۰۴: اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۵: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۶: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى الرُّوْمِ فَقَالُوْا اِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُوْنَ كِتَابًا اِلَّا مَخْتُوْمًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِهٖ فِيْ يَدِهٖ وَنُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ نہیں پڑھتے اس کتاب کو جس پر مہر نہ ہو (مطلب نہ ہو)، تب آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کھدا ہوا تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۰۷: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ حَتّٰى مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى بِنَا كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِهٖ فِيْ يَدِهٖ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک پھر باہر نکلے اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ میں گویا آپ کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں تھی چاندی کی۔

۲۲۹۸: مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ وَذِكْرُ حَدِيْثِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے

۵۲۰۸۔ اخبرنا الربیع بن سلیمان قال حدثنا وہب عن سلیمان ھو ابن بلال عن شریک ھو ابن ابی نمر عن ابراھیم بن عبد اللہ بن حنین عن ابیہ عن علی قال شریک واخبرنی ابو سلمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یلبس خاتمہ فی یمینہ۔

حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۰۹۔ اخبرنا محمد بن معمر البحرانی قال حدثنا حبان بن ھلال قال حدثنا حماد بن سلمۃ عن ابن ابی رافع عن عبد اللہ بن جعفر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتختم بیمینہ۔

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۹۹۔ لبس خاتم حدید ملوی علیہ بفضۃ

لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو!

۵۲۱۰۔ اخبرنا عمرو بن علی عن ابی عتاب سھل بن حماد ح وانبانا ابو داود قال حدثنا ابو مکین قال حدثنا ایاس بن الحرث بن المعیقیب عن جدہ معیقیب انہ قال کان خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیدا ملویا علیہ فضۃ قال وربما کان فی یدی فکان معیقیب علی خاتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی اس پر چاندی لپیٹی ہوئی تھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں ہوتی تو معیقیبؓ آپ کی انگوٹھی پر مقرر تھے (یعنی اس کی حفاظت کے لیے)

۲۳۰۰۔ لبس خاتم صفر

کانسی کی انگوٹھی پہننا!

۵۲۱۱۔ اخبرنی علی بن محمد بن علی المصیصی قال حدثنا داود بن منصور من اھل الثغر ثقۃ قال حدثنا اللیث بن سعد عن عمرو بن الحرث عن بکر بن سوادۃ عن ابی البختری عن ابی سعید الخدری قال اقبل رجل من البحرین الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسلم فلم یردہ علیہ وکان فی یدہ خاتم من ذھب وجبۃ حریر فالقاھما ثم سلم فرد علیہ السلام ثم قال یا رسول اللہ اتیتک آنفا فاعرضت عنی فقال انہ کان فی یدک جمرۃ من نار فقال لقد جئت اذا بجمر کثیر قال ان ما جئت بہ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے ایک شخص بحرین سے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے سلام کیا آپ نے جواب نہ دیا اس کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی سونے کی اور ایک جبہ پہنے تھا ریشم کا وہ دونوں اتار ڈالے پھر آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا وہ بولا یا رسول اللہ ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا آپ نے دیکھا نہیں میری طرف آپ نے فرمایا تیرے

لَيْسَ بِأَجْرٍ أَعْظَمَ مِنْ حِجَارَةِ الْآخِرَةِ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَإِذَا اتَّخَذْتُمْ حَلْقَةً مِنْ حَدِيدٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ صُفْرٍ۔

ہاتھ میں اس وقت ایک نگینہ تھا وہ لوگوں کو بہت سے نگینے لایا ہوں آپ نے فرمایا جو تو لایا ہے وہ ہمارے لیے اجر (یعنی متاع ہے) دنیا کے (ان) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے اور جتنی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں البتہ دنیا کی پونجی ہے پھر وہ لوہا یا اس جیسی چیز کی انگوٹھی بنا لو آپ نے فرمایا لوہے کا ایک چھلا بنا لے یا چاندی کا یا کوئی

٥٢١٢: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَقْشِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ایک چاندی کا چھلا بنایا تھا تو فرمایا جس کا جی چاہے وہ ایسا چھلا بنوا لے مگر جو اس پر کھدا ہے وہ نہ کھدائے (اس لیے کہ اس پر محمد رسول اللہ کھدا تھا اور وہ آپ کی مہر تھی جو پروانوں اور خطوں پر کی جاتی پھر دوسرا وہی مہر اگر کھدواتا تو خرابی ہوتی)۔

٥٢١٣: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا فَقَالَ إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ فِي يَدِهِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا پھر فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کرایا ہے اب کوئی دوسرا ویسا کندہ نہ کرائے انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی چمک گویا آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

٢٣٠- قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا

انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ !!!

٥٢١٤: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا۔

سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روشنی لو مشرکوں کی آگ سے (یعنی ان سے صلاح و مشورہ نہ لو وہ تو دشمن ہیں تم کو بری بات بتائیں گے) اور مت کندہ کراؤ عربی اپنی انگوٹھیوں پر ف۔

۲۳۰۲-النَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

۵۲۱۵-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ،

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِ اللهَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَشَارَ يَعْنِي بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى۔

حضرت ابو بردہ سے روایت ہے حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ سے مانگ ہدایت اور ٹھیک بات، اور ٹھیک کام اور منع کیا مجھ کو اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور اشارہ کیا کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔

⁂

۵۲۱۶-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى۔

۵۲۱۷-أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ أَحَدُهُمَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

⁂ ⁂ ⁂

۲۳۰۳-نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ پاخانہ جاتے وقت انگوٹھی اتار لینا!!

۵۲۱۸-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

ف: عربی سے مراد آپ نے اپنے تئیں رکھا ہے یعنی میرا نام کندہ مت کراؤ یعنی محمد رسول اللہ نہ کھداؤ تاکہ میری مہر کا شبہ نہ ہو۔

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَہٗ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ میں جانے لگتے تو انگوٹھی اتار لیتے (اس لیے کہ اس میں اللہ جل جلالہٗ کا نام تھا)

٭ ٭ ٭

۵۲۱۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَیْدَ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ فَصَّہٗ مِمَّا یَلِیْ کَفَّہٗ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ الذَّهَبِ فَاَلْقٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَاتَمَہٗ فَقَالَ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا وَاَلْقَی النَّاسُ خَوَاتِیْمَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

٭ ٭ ٭

۵۲۲۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّہٗ مِمَّا یَلِیْ کَفَّہٗ فَاتَّخَذَ النَّاسُ فَطَرَحَہٗ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا اَلْبَسُہٗ اَبَدًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی اور فرمایا اب کبھی نہ پہنوں گا۔

٭ ٭ ٭

۵۲۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَہٗ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَقَالَ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یَنْقُشَ عَلٰی نَقْشِ خَاتَمِیْ هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّہٗ فِیْ بَطْنِ کَفِّہٖ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی سونے کی پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ اور فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی میں یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

٭ ٭ ٭

۵۲۲۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ فَلَمَّا رَاٰہُ اَصْحَابُہٗ فَشَتْ خَوَاتِیْمُ الذَّهَبِ فَرَمٰی بِہٖ فَلَا نَدْرِیْ مَا فَعَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ اَنْ یَنْقُشَ فِیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَکَانَ فِیْ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی سونے کی تین دن تک جب آپ کے صحابہ نے یہ دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی سب نے پہننا شروع کر دیا) آپ نے یہ دیکھ کر اس انگوٹھی کو پھینک دیا معلوم نہیں وہ

يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ عَمَلِهِ فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى قَلِيبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوجَدْ فَأَمَرَ بِخَاتَمٍ مِثْلِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

کیا ہوئی پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور حکم کیا اس میں یہ کھودنے کا محمد رسول اللہ وہ انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک انہوں نے وفات پائی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ انہوں نے وفات پائی پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی چھ برس تک ان کی خلافت میں جب بہت خط لکھے جانے لگے تو عثمان نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو دے دی اس سے مہر کی جاتی۔ ایک روز وہ انصاری عثمان کے ایک کنوئیں پر گیا وہ انگوٹھی اس میں گر پڑی بہت ڈھونڈوایا لیکن نہ ملی آخر عثمان نے حکم کیا ویسی ہی اور ایک انگوٹھی بنوانے کا اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَصُّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا ہتھیلی کی طرف لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کی جاتی لیکن آپ اس کو پہنتے نہیں تھے۔

۲۳۴۔ اَلْجَلَاجِلُ — گھونگرو اور گھنٹے کا بیان

۵۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ:

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ فَكَمْ تَرَى مَعَ هَؤُلَاءِ مِنَ الْجَلَاجِلِ۔

حضرت ابوبکر بن ابی شیخ سے روایت ہے میں سالم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ام البنین کا ایک قافلہ نکلا ان کے ساتھ گھنٹیاں تھیں تو سالم نے نافع سے حدیث بیان کی کہ میں نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ساتھ نہیں جاتے اس قافلے کے جس میں گھنٹہ ہو ان کے ساتھ تو کتنے گھنٹے ہیں۔[1]

ف ۱۔ مراد گھنٹے سے وہ ہے جو جانوروں کے گلے میں پڑا ہوتا ہے اور جب جانور چلتا ہے تو اس کی آواز برابر آتی رہتی ہے۔

۵۲۲۵- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ:

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَمَرَّتْ رُفْقَةٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ ... عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

حضرت ابوبکر بن موسیٰ سے روایت ہے ہیں سالم کے ساتھ رہتا انہوں نے حدیث بیان کی اپنے باپ سے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا فرشتے نہیں ساتھ رہتے ہیں ان رفیقوں کے جن میں گھنٹہ ہو۔

۵۲۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوسَى:

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۲۲۷- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ۔

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ۔

ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگرو یا گھنٹا ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں گھنٹا ہو۔

۵۲۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ:

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُهُ عَلَيْكَ۔

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا آپ نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے تو پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ سب کچھ موجود ہے آپ نے فرمایا پھر جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہونا چاہیے (یعنی لینے اور صرف کر اس لیے کہ مال کی غایت یہی ہے کہ انسان اس کو اپنے کاموں میں صرف کرے آپ راحت اٹھائے اور خدا کے بندوں کو راحت دلوے اگر یہ نہیں تو مال سے کیا فائدہ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔

۵۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ:

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ۔

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے برے کپڑے پہنے ہوئے آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے وہ بولا ہاں سب طرح کا مال ہے آپ نے فرمایا کون کون سی طرح کا وہ بولا اللہ نے مجھے اونٹ اور گائے اور بکریاں اور گھوڑے اور غلام اور لونڈی دئیے ہیں آپ نے فرمایا پھر جب اللہ تعالیٰ نے تجھے مال دیا ہے تو چاہیے کہ اس کا احسان اور فضل تیرے اوپر معلوم ہو (یعنی لوگ تجھے کھاتا پیتا مرفہ الحال دیکھیں)

۲۳۰۵۔ ذِكْرُ الْفِطْرَةِ — فطرت کا بیان[ف]

۵۲۳۰۔ أَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرت ہیں مونچھیں کترنا اور بغل کے بال اکھیڑنا اور ناخون کاٹنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

۲۳۰۶۔ إِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ — مونچھیں کٹوانا اور داڑھی چھوڑ دینا !!!

۵۲۳۱۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کترو مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

۲۳۰۷۔ حَلْقُ رُءُوسِ الصِّبْيَانِ — بچوں کا سر مونڈانا

ف: فطرت کے معنی لغت میں پیدائش کے ہیں اور یہاں پر مراد وہ سنتیں ہیں جو اگلے پیغمبروں کے وقت سے چلی آئی ہیں اور یہاں تک پرانی ہو گئی ہیں کہ ان کو فطرت کہنا چاہیے تورپشتی نے کہا فطرت سے مراد دین ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا مراد یہاں دین ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے قرار دیا۔

۵۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِيْ يَعْقُوْبَ يُحَدِّثُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰى أَخِيْ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوْا لِيْ بَنِيْ أَخِيْ فَجِيْءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوْا لِيَ الْحَلَّاقَ فَأَمَرَهُ فَحَلَقَ رُؤُوْسَنَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر بن ابی طالب کو (جو بھائی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزیزوں کو تین روز کی ان پر رونے کے لیے اور رنج کرنے کے لیے) پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا مت رو اب میرے بھائی پر آج سے اور فرمایا بلاؤ میرے بھائی کے بچوں کو تو ہم لائے گئے چوزوں کی طرح (یعنی ہم نے چھوٹے بڑے بڑے بال) آپ نے فرمایا بلاؤ حجام کو پھر آپ نے حکم دیا سر مونڈنے کا۔

۲۳۰۸۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

بچے کا سر کچھ مونڈنا اور کچھ رکھنا منع ہے!

۵۲۳۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے (قزع کہتے ہیں سر پر کچھ بال رکھنے کو اور کچھ مونڈنے کو دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سارا منڈاؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

۵۲۳۴۔ أَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ،

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اوپر گزرا

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

۲۳۹۔ اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ سر پر بال رکھنا

۵۲۳۷۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ عَنْ اُمَیَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا عَرِیْضَ مَا بَیْنَ الْمَنْكِبَیْنِ كَثَّ اللِّحْیَةِ تَعْلُوْهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ اِلٰى شَحْمَتَیْ اُذُنَیْهِ لَقَدْ رَاَیْتُهُ فِیْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَاَیْتُ اَحْسَنَ مِنْهُ۔

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد میانہ تھا دونوں مونڈھوں کے بیچ میں بہت جگہ تھی (یعنی سینہ چوڑا تھا) داڑھی خوب گھنی تھی اور پر کچھ سرخی نمودار تھی سر کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا آپ سے زیادہ میں نے کسی کو سجتا نہیں دیکھا۔

۵۲۳۸۔ اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ وَكِیْعٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَیْتُ مِنْ ذِیْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِیْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَهٗ شَعْرٌ یَضْرِبُ مَنْكِبَیْهِ۔

حضرت براءؓ سے روایت ہے میں نے کسی بال والے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔

۵۲۳۹۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَیْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے۔

۵۲۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَضْرِبُ شَعْرُهٗ اِلٰى مَنْكِبَیْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔

۲۴۰۔ تَسْكِیْنُ الشَّعْرِ بالوں کو برابر کرنا (یعنی کنگھی کر کے یا تیل ڈال کے)

۵۲۴۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ خَزْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِیْعٌ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ فَقَالَ اَمَا یَجِدُ هٰذَا مَا یُسَكِّنُ بِهٖ شَعْرَهٗ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ایک شخص کو دیکھا اس کے سر کے بال پریشان تھے آپ نے فرمایا اس سے اتنا نہیں ہو سکتا کہ اپنے بال برابر کرلے۔

۵۲۴۳- اخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا عمر بن علی بن مقدم قال حدثنا یحیی بن سعید عن محمد بن المنکدر:

عن ابی قتادة قال کانت له جمة ضخمة فسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فامره ان یحسن الیها وان یترجل کل یوم۔

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے ان کے سر کے بالوں کا انبوہ تھا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو اچھی طرح رکھو اور ہر روز کنگھی کرو۔

۲۲۱۱- فرق الشعر — بالوں میں مانگ نکالنا!

۵۲۴۴- اخبرنا محمد بن سلمة قال حدثنا ابن وهب عن یونس عن الزهری عن عبید الله بن عبد الله:

عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسدل شعره وکان المشرکون یفرقون شعورهم وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یحب ان یوافق اهل الکتاب فیما لم یؤمر فیه بشیء ثم فرق رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد ذلك۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اہل کتاب کی موافقت کو (یعنی یہود اور نصاریٰ کی) جن باتوں میں آپ کو کچھ حکم نہ ہوتا اور جن میں حکم ہوجاتا ان میں آپ بھی اہل کتاب کی موافقت نہ کرتے پھر آپ مانگ نکالنے لگے اس کے بعد ف

۲۲۱۲- الترجل — کنگھی کرنا

۵۲۴۵- اخبرنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابن علیة عن الجریری:

عن عبد الله بن بریدة ان رجلا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم یقال له عبید قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان ینهى عن کثیر من الارفاه سئل ابن بریدة عن الارفاه قال منه الترجل۔

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جن کا نام عبید تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے بہت عیش میں پڑ جانے سے اسی کی ایک قسم کنگھی کرنا ہے ف۲

ف: شاید آپ کو حکم ہوگیا مانگ نکالنے کا اب مانگ نکالنا سنت ہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور جو کوئی اس سنت کو چھوڑ کر نصاریٰ کی مشابہت کرے وہ گمراہ ہے۔

ف۲: یعنی ہر وقت کنگھی کرنا اپنے تئیں عورتوں کی طرح آراستگی رکھنا مکروہ ہے مردوں کا یہ کام نہیں کہ وہ رات دن ایسے لغو کاموں میں اپنے اوقات صرف کریں ان کا کام یہ ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔

۲۲۱۳۔ اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ
کنگھی دائیں طرف سے شروع کرنا

۵۲۲۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُوْرِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کرنے کو وضو اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں۔

۲۲۱۴۔ اَلْاِذْنُ بِالْخِضَابِ
خضاب کرنے کا حکم!

۵۲۲۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ۔

حضرت ابوسلمہ اور سلیمان بن یسار سے روایت ہے ان دونوں نے سنا ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کا خلاف کرو۔

۵۲۲۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِي قُحَافَةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوْا اَوْ اَخْضِبُوْا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابوقحافہ (ابوبکر صدیق کے باپ) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں ثغامہ (ایک گھانس ہے جو بالکل سفید ہوتی ہے) کی طرح ہو رہے تھے آپ نے فرمایا ان کا رنگ بدلو اور خضاب کرو۔

۲۲۱۵۔ تَصْفِيْرُ اللِّحْيَةِ
داڑھی کا زرد کرنا!

۵۲۲۸۔ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ،

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اچھے اور فائدہ مند کاموں کو اگر یہود و نصاریٰ نہ کریں تو ہم کو کرنا چاہیے اور ان کی مخالفت کو برا نہ سمجھنا چاہیے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ جو اچھی بات حکمت کے مطابق دیکھے اس کو اختیار کرے بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو بلکہ جو بات شریعت کے خلاف ہے وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔

عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ۔

حضرت عبید سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کو زرد کرتے تھے میں نے ان سے اس باب میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے۔

۲۳۱۶۔ تَصْفِيْرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ داڑھی کو زرد کرنا ورس اور زعفران سے!

۵۲۴۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے جوتے پہنتے تھے اور داڑھی کو زرد کرتے تھے ورس سے (ورس ایک گھاس ہے زرد) اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۳۱۷۔ اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ بالوں میں جوڑ لگانا

۵۲۵۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِيْنَةِ وَاَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ وَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ حِيْنَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں نے معاویہؓ سے سُنا وہ منبر پر تھے مدینہ میں انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا اے مدینے والو تمہارے عالم کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ منع کرتے تھے اس کام سے اور فرماتے تھے بنی اسرائیل کی عورتیں تباہ ہوئیں جب انہوں نے ایسے کام کیے۔

۵۲۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَخَطَبَنَا وَاَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ اَرٰى اَحَدًا يَفْعَلُهُ اِلَّا الْيَهُوْدَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّوْرَ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے معاویہؓ مدینے میں گئے تو ہم کو خطبہ سنایا اور ایک گچھا بالوں کا لیا۔ اور کہا میں نے یہ کام کسی کو کرتے نہیں دیکھا سوا یہودیوں کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے ف۔

ف:۔ اس لیے کہ زور کہتے ہیں فریب کو یہ بھی ایک فریب ہے کہ دوسرے کسی کے بال اپنے سر میں لگا لے اور لوگوں کو دکھائے کہ میرے سر کے بال ہیں۔

۲۳۱۸۔ وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ — دھجی سے بال جوڑنا !!

۵۲۵۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ یَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ،

عَنْ مُعَاوِیَۃَ اَنَّہٗ قَالَ یَا اَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہَاکُمْ عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَۃٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاہَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ فَقَالَ ہُوَ ہٰذَا تَجْعَلُہُ الْمَرْاَۃُ فِیْ رَاْسِہَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَیْہِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو زور سے پھر ایک کالا چیتھڑا (یعنی کپڑے کا ٹکڑا جس کو چندی بھی کہتے ہیں) نکالا اور لوگوں کے سامنے ڈال دیا اور کہا زور یہی ہے عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر اوپر سے اوڑھنی اوڑھ لیتی ہے۔

۵۲۵۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰی قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ عَنْ ہِشَامِ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ،

عَنْ مُعَاوِیَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الزُّوْرِ وَالزُّوْرُ الْمَرْاَۃُ تَلُفُّ عَلٰی رَاْسِہَا۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زور سے زور وہ ہے جو اپنے سر پر لپیٹے (بال زیادہ دکھانے کو)

۲۳۱۹۔ لَعْنُ الْوَاصِلَۃِ — جوڑنے والی پر لعنت

۵۲۵۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَۃَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر۔

۲۳۲۰۔ لَعْنُ الْوَاصِلَۃِ وَالْمُسْتَوْصِلَۃِ — بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی دونوں پر لعنت

۵۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ ہِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ فَاطِمَۃُ،

عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ امْرَاَۃً جَاءَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ ابْنَتِیْ عَرُوْسٌ وَاِنَّہَا اشْتَکَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُہَا فَہَلْ عَلَیَّ جُنَاحٌ اِنْ وَصَلْتُ لَہَا فِیْہِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاصِلَۃَ وَالْمُسْتَوْصِلَۃَ۔

حضرت اسماءؓ سے روایت ہے ایک عورت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا رسول اللہ! اس کی ایک بیٹی ہے جو نئی دلہن ہے وہ بیمار ہوئی اس کے سر کے بال گر گئے تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر میں اور بال اس کے سر میں جوڑ دوں آپ نے فرمایا اللہ نے لعنت کی ہے بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی پر۔

☆☆☆

۲۳۲۱۔ لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَ الْمُوْتَشِمَةِ
گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت!

۵۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَ الْمُوْتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے اور جوڑانے والی پر اور گودنے والی اور گودانے والی پر۔

۲۳۲۲۔ لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ
منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت

۵۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ لعنت کی اللہ تعالیٰ نے منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

۵۲۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش کو بدلتی ہیں ف۔

۵۲۵۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی اللہ نے منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانت کشادہ

ف: معلوم ہوا کہ اللہ کی پیدائش یا فطرت کو بدلنا برا ہے مگر ختنہ کرنا مونچھیں کترنا بغل کے بال لینا زیر ناف کے بال لینا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں ان سے بھی خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ باتیں سب پیغمبر کرتے چلے آئے اس وجہ سے مثل فطرت اور پیدائش کے ہو گئیں اسی لیے ان چیزوں کو ہمارے پیغمبر نے فطرتی سنت کہا۔

اللّٰهِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ وَمَا لِيَ لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

کرنے والیوں پر اور گودنا گودوانے والیوں پر جو اللہ تعالیٰ کی خلقت کو بدلتی ہیں ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی تم ایسا ایسا کہتے ہو انہوں نے کہا میں کیوں نہ کہوں جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔

۵۲۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ابراہیم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا لعنت کی اللہ نے گودنے والیوں پر اور منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی

۲۲۲۳- اَلْمُتَزَعْفِرُ

زعفران کا رنگ !

۵۲۶۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو زعفرانی رنگ سے ۔

۵۲۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو بدن پر زعفران لگانے

۲۲۲۴- اَلطِّيبُ

خوشبو کا بیان !

۵۲۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشبو لاتا تو آپ اس کو نہ پھیرتے (یعنی لے لیتے)۔

۵۲۶۴- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اس کو نہ پھیرے اس لیے کہ اس کا بوجھ تھوڑا ہے اور خوشبو عمدہ ہے

۵۲۶۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے جو بیوی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے عشا کی نماز کو آوے (یعنی جو عورت عشاء کی نماز کے لیے مسجد میں آنا چاہے) تو خوشبو نہ لگا دے۔

۵۲۶۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِذَا خَرَجْتِ إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّي طِيبًا۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو عشاء کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگا۔

۵۲۶۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتْ إِحْدَاكُنَّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے مسجد کو جانے لگے تو خوشبو نہ لگاوے۔

۵۲۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عورت دھونی لے (خوشبو کی) تو ہمارے ساتھ عشاء کی جماعت میں نہ آوے۔

۲۳۲۵- ذِكْرُ أَطْيَبِ الطِّيبِ

عمدہ خوشبو کون سی ہے

۵۲۶۹- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا الْمِسْكَ فَقَالَ لَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر لی تھی تو فرمایا یہ سب عمدہ خوشبو ہے۔

۲۲۲۶۔ تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ — سونا پہننے کی ممانعت!

۵۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ وَمُعْتَمِرٌ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ

عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهُ عَلَى ذُكُورِهَا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ جل جلالہٗ نے حلال کیا میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونے کو اور حرام کیا مردوں پر۔

۲۲۲۷۔ اَلنَّهْيُ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ — سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت!

۵۱۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيتُ عَنِ الثَّوْبِ الْأَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا منع کیا گیا ہیں سرخ رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۱۷۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ۔

امیرالمومنین علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۵۱۷۳۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۷۴۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ

۲۳۲۸- صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقْشِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان اور اس پر جو کندہ تھا!!

۵۲۸۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اس کو پہنا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے فرمایا میں اس کو پہنتا لیکن اب نہ پہنوں گا کبھی پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔ لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۸۱- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۲- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ عقیق تھا سیاہ اور اس پر کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۳- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے (یعنی اس پر لحاظ نہیں کرتے) جس پر مہر نہ ہو اس وقت آپ نے ایک مہر بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کالا تھا یا حبش کے ملک سے آیا تھا یا بنانے والا اس کا حبشی تھا)۔

۵۲۸۵- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ خَاتَمُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّۃٍ وَمِنْہُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور نگینہ بھی چاندی کا تھا (ابن عبدالبر نے کہا یہی صحیح ہے)۔

۵۲۸۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَہٗ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُہَیْبٍ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَیْہِ نَقْشًا فَلَا یَنْقُشْ عَلَیْہِ اَحَدٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا اب کوئی ویسا کندہ نہ کرائے۔

۲۳۴۹- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کس انگلی میں پہنے!!

۵۲۸۷- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَیْہِ نَقْشًا فَلَا یَنْقُشْ عَلَیْہِ اَحَدٌ وَاِنِّیْ لَاَرٰی بَرِیْقَہٗ فِیْ خِنْصَرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے اب کوئی ویسا کندہ نہ کرائے اور میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھنگلی میں۔

۵۲۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَۃَ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَخَتَّمُ فِیْ یَمِیْنِہٖ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے۔

۵۲۸۹- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عِیْسَی الْبِسْطَامِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَۃَ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ خَاتَمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اِصْبَعِہِ الْیُسْرٰی۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں۔

۵۲۹۰- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَہْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا

ثَابِتٌ اَنَّہُمْ سَاَلُوْا اَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی وَبِیْصِ خَاتَمِہٖ مِنْ فِضَّۃٍ وَرَفَعَ اِصْبَعَہُ الْیُسْرَی الْخِنْصَرَ۔

حضرت ثابتؓ سے روایت ہے لوگوں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا حال انہوں نے کہا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں جو چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کو بلند کیا یعنی اس میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ:

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى۔

حضرت ابوبردہؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی مرتضیٰ سے سنا وہ کہتے تھے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں۔

۵۲۹۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَلْبَسَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ وَفِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے اس انگلی میں (یعنی کلمے کی انگلی میں) اور بیچ کی انگلی میں اور جو انگلی اس کے پاس ہے۔

۲۲۳۰- مَوْضِعُ الْفَصِّ — نگینہ کدھر رہے!

۵۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر کندہ کرایا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی پر یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

۲۲۳۱- طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهِ — انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا!!

۵۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هَذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنا پھر آپ نے فرمایا اس انگوٹھی نے میرا خیال بانٹ دیا کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔

۵۲۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو آپ پہنا کرتے تھے آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی

جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ ۔

کی طرف رکھا لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر آپ منبر پر بیٹھے اور انگوٹھی کو اتارا اور فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا تھا پھر آپ نے اس کو اتار پھینک دیا اور فرمایا قسم خدا کی اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں ۔

۵۲۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَاءَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ، فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَحَ النَّاسُ ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک دن لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار ڈالی اور لوگوں نے بھی اتار ڈالیں ۔

۵۲۹۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحُوا خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا لوگوں نے بھی اتار ڈالیں پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کر دیتے لیکن اس کو پہنتے نہیں ۔

۵۲۹۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی ایسی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ کی وفات کے بعد ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عمر فاروقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ اریس کے کنوئیں میں گر پڑی پھر ہر چند تلاش کی لیکن نہ ملی اور اس روز سے فتنہ شروع ہو گیا ۔

۲۲۲- ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے برے ہیں!

۵۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي سَيِّءَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ۔

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے میری حالت بری دیکھی (یعنی میلے کچیلے کپڑے) آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ ہے میں نے کہا ہاں ہر طرح کا مال اللہ نے مجھ دیا ہے آپ نے فرمایا جب تیرے پاس مال ہے تو تجھ پر دکھنا چاہیے (یعنی مال کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہو اچھے صاف کپڑے پہنے اچھے صاف مکان میں رہے)۔ف

۲۲۳- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

سیرا کے پہننے کی ممانعت

۵۳۰۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأٰى حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَا عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا

حضرت امیرالمومنین عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک جوڑا دیکھا سیرا کا جو مسجد کے دروازے پر بک رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کاش آپ اس کو لے لیتے جمعے کے روز پہننے کے لیے اور جب اور ملکوں سے لوگ آپ کے ملنے کو آتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تو وہ پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر اسی قسم کے کئی جوڑے رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا اس میں سے حضرت عمرؓ کو دیا انہوں نے کہا

ف: حکماء نے اتفاق کیا ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی ضرورت ہے ہر روز نہانا اور پانچوں وقت وضو کرنا اور کپڑوں کو صاف اور اجلا رکھنا اور مکان کو جھاڑ پونچھ کر صاف رکھنا ضروری ہے۔

ف: سیرا ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس میں زرد لکیریں ہوتی ہیں اور اس میں ریشم خلط ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا نرا ریشم ہوتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

لِتَلْبَسَهَا أَوْ تَبِيعَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا۔

یا رسول اللہ یہ آپ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے کیا فرمایا تھا آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس لیے نہیں دیا کہ تم پہنو بلکہ کسی کو پہنا دو یا بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک مادری بھائی کو دے دیا جو مشرک تھا۔

۲۳۴۔ ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ — عورتوں کو سیرا پہننے کی اجازت!!

۵۲۰۱۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کرتہ پہنے ہوئے ریشمی سیرا کا۔

۵۲۰۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ سِيَرَاءَ وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے انہوں نے حضرت ام کلثوم کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر پہنے ہوئے سیرا کی۔

۵۲۰۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي۔

امیر المومنین علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا سیرا کا آپ نے میرے پاس بھیج دیا میں نے اس کو پہنا تو آپ کے چہرے پر غصہ پایا آپ نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا تھا کہ تو پہنے پھر آپ نے مجھے حکم کیا میں نے اس کو بانٹ دیا اپنی عورتوں میں

۲۳۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ — استبرق پہننے کی ممانعت (جو ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے)

۵۲۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمر باہر نکلے انہوں نے دیکھا ایک جوڑا استبرق کا بازار میں بک رہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے عزیزوں کے ساتھ جو کافر ہوں سلوک کرنا درست ہے۔

فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِيْنَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ۔

لے کر آئے اور کہا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور جمعے کے روز پہنا کیجئے اور جب آپ کے پاس دوسرے ملکوں سے نئے لوگ آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو وہ پہنے گا جس کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا پھر اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا عمر کو دیا ایک علی کو ایک اسامہ کو عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے پہلے آپ نے اس کے باب میں کہا فرمایا تھا پھر آپ نے مجھے کیوں دیا آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال اور اپنی حاجت پوری کر یا ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنا دے۔

۲۳۶۔ صِفَةُ الْإِسْتَبْرَقِ — استبرق کیسا ہوتا ہے

۵۳۰۵۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ لِيْ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِ هٰذِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت یحیٰی بن اسحاق سے روایت ہے سالم نے کہا استبرق کیا ہے میں نے کہا ایک قسم کا دیبا ہے جو سخت ہوتا ہے (دیبا کہتے ہیں ریشمی کپڑے کو) سالم نے کہا میں نے عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے حضرت عمر نے ایک جوڑا سندس کا (سندس بھی ریشمی کپڑا ہے) دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور فرمایا اس کو خرید لیجئے (اخیر حدیث تک جیسے اوپر گزری)

۲۳۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيْبَاجِ — دیبا پہننے کی ممانعت!!

۵۳۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَيَزِيْدُ عَنِ ابْنِ أَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَأَبُوْ فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دِهْقَانٌ بِمَاءٍ فِيْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ وَقَالَ إِنِّيْ نُهِيْتُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا

حضرت عبداللہ بن عکیم سے روایت ہے حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک گنوار چاندی کے برتن میں پانی لایا حذیفہ نے اس کو پھینک دیا پھر عذر کیا لوگوں میں اس کا اور کہا مجھ کو ممانعت ہے اس کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مت پیو سونے

تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ۔

اور چاندی کے برتنوں میں اور مت پہنو دیبا اور حریر کو یہ ان کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں۔

۲۲۲۸۔ لُبْسُ الدِّيبَاجِ الْمَنْسُوجِ بِالذَّهَبِ — دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو!

۵۳۰۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى أُكَيْدِرَ صَاحِبِ دُومَةَ بَعْثًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمُسُونَهَا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ۔

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہا میں انس بن مالک کے پاس گیا جب وہ مدینے میں آئے میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا تم کون ہو میں نے کہا میں واقد ہوں بیٹا عمرو کا پوتا سعد بن معاذ انصاری کا (جو بڑے صحابی جلیل القدر تھے قبیلہ اوس کے سردار ان کو جنگ خندق میں ایک تیر لگا جس سے وہ شہید ہوئے) انس نے کہا سعد بن معاذ بڑے شخص تھے اور بہت لمبے تھے یہ کہہ کر روئے اور بہت روئے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر اکیدر بادشاہ کے پاس بھیجا جو سردار تھا دومہ کا (دومہ ایک ملک تھا مدینے سے تیرہ منزل پر) اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جبہ بھیجا دیبا کا جو سونے سے بنا ہوا تھا (یعنی سونے کی تاروں سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے بات نہ کی اور اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چھونے لگے (اور تعجب کرنے لگے اس کی چمک اور دمک سے) آپ نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس کو دیکھ کر سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں (تو کپڑوں کا کیا حال ہوگا)۔

۲۲۲۹۔ ذِكْرُ نَسْخِ ذَلِكَ — اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۵۳۰۸۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبا پہنی دیبا کی جو تحفہ میں آئی تھی پھر تھوڑی دیر کے بعد اتار ڈالی اور حضرت عمر کو بھیج دی لوگوں نے

مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَهَانِيْ عَنْهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَهُ عُمَرُ يَبْكِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرِهْتَ اَمْرًا وَاَعْطَيْتَنِيْهِ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ اِنَّمَا اَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيْعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِاَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔

کہا ابھی آپ نے کیوں اتار ڈالی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا مجھے جبرائیل نے منع کیا اس کے پہننے سے یہ سن کر حضرت عمرؓ روتے ہوئے آئے اور کہنے لگے۔ یا رسول اللہ آپ نے مجھ کو وہ چیز دی جس کو آپ برا جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس لیے میں نے نہیں دی کہ تم پہنو میں نے تو اس واسطے دی کہ تم اس کو بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے اس کو دو ہزار درہم کو بیچا۔

۲۴۰۔ اَلتَّشْدِيْدُ فِيْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَاَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

حریر پہننے کی سزا جو اس کو پہنے دنیا میں وہ آخرت میں اس کو نہ پہنے گا اس کا بیان

۵۲۳۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُوْلُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْاٰخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت وہ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں نہ ملے گا۔

۵۲۴۰۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيْفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوْا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيْرَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑا مت پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے آخرت میں اس کو نہ پہنے گا۔

۵۲۴۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَفْصٍ اَنَّ

حضرت عمران بن حطان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے انہوں نے کہا عائشہؓ سے پوچھو عائشہؓ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھو میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا انہوں

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِیْرَ فِی الدُّنْیَا فَلَا خَلَاقَ لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ۔

نے کہا مجھ سے ابوحفص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔

۵۲۱۲۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا یَلْبَسُ الْحَرِیْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

۵۲۱۳۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاہِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ سَنَۃَ سَبْعٍ وَمِائَتَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَۃَ،

عَنْ عَلِیٍّ الْبَارِقِیِّ قَالَ اَتَتْنِی امْرَاَۃٌ تَسْتَفْتِیْنِیْ فَقُلْتُ لَہَا ہٰذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْہُ تَسْاَلُہٗ وَاتَّبَعْتُہَا اَسْمَعُ مَا یَقُوْلُ قَالَتْ اَفْتِنِیْ فِی الْحَرِیْرِ قَالَ نَہٰی عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی بارقی سے روایت ہے ایک عورت میرے پاس آئی مجھ سے مسئلہ پوچھنے لگی میں نے کہا یہ عبداللہ بن عمرؓ ہیں (ان سے پوچھ) وہ ان کے پیچھے گئی پوچھنے کو میں اس کے پیچھے سننے کو گیا کہتے ہیں وہ عورت بولی مجھے فتویٰ دو ریشمی کپڑے میں انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے۔

۲۲۳۱۔ ذِکْرُ النَّہْیِ عَنِ الثِّیَابِ الْقَسِّیَّۃِ — ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت!!

۵۲۱۴۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِیَۃَ بْنِ سُوَیْدٍ،

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَہَانَا عَنْ سَبْعٍ نَہَانَا عَنْ خَوَاتِیْمِ الذَّہَبِ وَعَنْ اٰنِیَۃِ الْفِضَّۃِ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ وَالْقَسِّیَّۃِ وَالْاِسْتَبْرَقِ وَالدِّیْبَاجِ وَالْحَرِیْرِ۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا اور منع کیا سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھیوں سے اور چاندی کے برتنوں سے اور چار جاموں سے (جو ریشمی ہوں) اور قسی اور استبرق اور دیبا اور حریر سے (یہ سب ریشمی کپڑے ہیں)

۲۲۳۲۔ اَلرُّخْصَۃُ فِیْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ — حریر پہننے کی اجازت!

۵۲۱۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جوان کو ہوگئی تھی۔ یعنی کھجلی اس لیے کہ حریر سے تکلیف نہیں ہوتی اور جنھوں نے کہا کہ کھجلی کے لیے ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

۵۳۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَيْرِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِيْ لِحِكَّةٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جوان کو ہوگئی تھی۔

۵۳۱۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ؛

عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتّٰى رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ۔

حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے اتنے میں حضرت عمر کا فرمان آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حریر نہیں پہنتا مگر وہ شخص جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں مگر اتنا اشارہ کیا ابوعثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو انگوٹھے کے پاس ہیں یعنی بیچ کی انگلی ملا کر میں سمجھا ہوں جیسے طیلسان کی گھنڈیاں پھر دیکھا میں نے طیلسان کو وہ ایک کپڑا ہے مشہور جس کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

۵۳۱۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ؛

عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيْبَاجِ اِلَّا مَوْضِعَ اَرْبَعِ اَصَابِعَ۔

حضرت عمرؓ نے دیبا پہننے کی اجازت نہیں دی مگر چار انگل یعنی سنجاف کے لیے اگر چار انگل ریشمی کپڑا لگا لے تو قباحت نہیں۔

۲۲۳۔ لُبْسُ الْحُلَلِ کپڑوں کے جوڑے پہننا!!

۵۳۱۹۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ؛

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ اَرَ قَبْلَهُ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سرخ جوڑا پہنے

وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا هُوَ أَجْمَلُ مِنْهُ۔

ہوئے بالوں میں کنگھی کیے ہوئے آپ سے زیادہ خوبصورت میں نے کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

۲۳۴۴۔ لُبْسُ الْحِبَرَةِ — یمن کی چادر پہننا!

۵۲۲۰۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے سب کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کی چادر زیادہ پسند تھی۔

۲۳۴۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ — کسم رنگ کی ممانعت

۵۲۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے پہنے ہوئے کسم کے رنگ کے آپ نے فرمایا یہ کافروں کے کپڑے ہیں ان کو مت پہن۔

۵۲۲۲۔ أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فِي النَّارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کسم میں رنگے ہوئے دو کپڑے پہن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور فرمایا جا ان کو پھینک دو انہوں نے کہا کہاں پھینکوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا انگار میں۔

۵۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں۔

۲۳۴۶۔ لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ — سبز کپڑے پہننا!!

۵۳۲۴۔ اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْنُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطٍ

عَنْ اَبِیْ رِمْثَۃَ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ۔

حضرت ابو رمثہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے۔

۲۲۴۷۔ لُبْسُ الْبُرُوْدِ — چادریں پہننا

۵۳۲۵۔ اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ یَحْیٰی عَنْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَیْسٌ

عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ شَکَوْنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَۃً لَهٗ فِیْ ظِلِّ الْکَعْبَۃِ فَقُلْنَا اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا۔

حضرت خباب بن ارتؓ سے روایت ہے ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کافروں کی ان تکلیفوں کی جو طرح طرح دیتے تھے) آپ چادر پر تکیہ کیے بیٹھے تھے کعبے کے سائے میں ہم نے کہا آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگتے خدا سے ہمارے لیے دعا نہیں کرتے۔

۵۳۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ اَنْبَاَنَا یَعْقُوْبُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَۃٌ بِبُرْدَۃٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْبُرْدَۃُ قَالُوْا نَعَمْ هِیَ الشَّمْلَۃُ مَنْسُوْجٌ فِیْ حَاشِیَتِهَا قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ نَسَجْتُ هٰذِهٖ بِیَدِیْ اَکْسُوْکَهَا فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَیْهَا فَخَرَجَ اِلَیْنَا وَاِنَّهَا اِزَارُهٗ۔

حضرت سہل بن سعدؓ نے کہا ایک عورت چادر لے کر آئی کیسی چادر جانتے ہو یہی شملہ اس کے حاشیے بنے ہوئے تھے وہ بولی یا رسول اللہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنایا ہے میں آپ کو پہناؤں گی آپ نے اس کو لے لیا آپ کو اس کی احتیاج تھی جب آپ نکلے تو اسی کا تہ بند باندھے تھے۔

۲۲۴۸۔ الْاَمْرُ بِلُبْسِ الْبِیْضِ مِنَ الثِّیَابِ — سفید کپڑے پہننے کا حکم

۵۳۲۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ یُحَدِّثُ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ

عَنْ سَمُرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوْا مِنْ ثِیَابِکُمُ الْبَیَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْیَبُ وَکَفِّنُوْا فِیْهَا مَوْتَاکُمْ قَالَ یَحْیٰی لَمْ اَکْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَیْتُ بِحَدِیْثِ مَیْمُوْنِ بْنِ اَبِیْ شَبِیْبٍ عَنْ سَمُرَۃَ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں اور کفن دیا کرو اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

٥٣٢٤۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ :

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کرو زندے بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو اس لیے کہ یہ عمدہ کپڑے ہیں۔

٢٣٣٩۔ لُبْسُ الْأَقْبِيَةِ — قبا پہننا !

٥٣٢٥۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ :

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هٰذَا لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ۔

حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں بانٹیں اور مخرمہ کو نہیں دی انہوں نے مجھ سے کہا بیٹا میرے ساتھ چل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا میں گیا اور آپ کو بلایا آپ نکلے انہی قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے آپ نے فرمایا یہ میں نے تیرے لیے چھپا رکھی تھی مخرمہ نے اس کو دیکھا پھر اس کو پہن لیا۔

(اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخرمہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ ضرور شکایت کرے گا آپ نے پہنچتے ہی سے وہ شکایت دور کر دی اور جو قبا آپ خود پہنے تھی وہ اتار کر ان کو دے دی خلق محمدی اسی کا نام ہے)

٢٣٤٠۔ لُبْسُ السَّرَاوِيلِ — پائجامہ پہننا

٥٣٢٦۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفات میں آپ فرماتے تھے جو تہ بند نہ پائے وہ پائجامہ پہنے اور جو چپل نہ پائے وہ موزے پہن لے۔

٢٣٤١۔ اَلتَّغْلِيظُ فِي جَرِّ الْإِزَارِ — تہ بند بہت لٹکانے کی ممانعت

٥٣٢٧۔ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ :

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اپنی ازار لٹکاتا تکبر

مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

سے تو وہ زمین میں دھنستا جاتا ہے قیامت تک۔

۵۳۳۲: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکاتے اپنے کپڑے کو غرور سے تو اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا۔

۵۳۳۳: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکائے اپنے کپڑے کو غرور سے اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا۔

۲۳۵۲۔ مَوْضِعُ الْإِزَارِ

ازار کہاں تک چاہیے

۵۳۳۴: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار آدھی پنڈلیوں تک چاہیے جہاں پر بہت گوشت ہے وہاں تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو نیچا سہی اگر اس سے زیادہ چاہے تو پنڈلیوں کے اخیر تک لیکن ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ازار میں (یعنی ٹخنے ڈھپے نہ ہوں)۔

۲۳۵۳۔ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ

ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے

۵۳۳۵: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جائے گی۔

۵۳۲۶۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی۔

۲۳۲۔ إِسْبَالُ الْإِزَارِ — ازار لٹکانا کیسا ہے!

۵۳۲۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِزَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

۵۳۲۸۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْأَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا ایک تو وہ جو دے کر احسان جتائے دوسرے وہ جو ازار لٹکائے تیسرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چلا دے (یعنی بیچے)

۵۳۲۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا فقط

ف: ازار لٹکانا یہ ہے کہ ٹخنوں سے نیچا کرے۔ کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ آستینیں بہت بڑی بڑی رکھے یا دامن ضرورت سے زیادہ چوڑے کرے عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت لمبا چھوڑے آدھی پیٹھ سے زیادہ سرین تک جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ کپڑا بیکار صرف ہوتا ہے اگر دوسرے بھائی مسلمان کو دے تو اس کا فائدہ ہے دوسرے یہ کہ جب ازار یا کرتہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اکثر مٹی میں خراب ہوتا ہے اور کبھی آدمی چلتے میں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

۵۳۴۰: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا تکبر سے لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ابوبکر صدیق نے کہا یا رسول میری ازار کا ایک کونا لٹک جاتا ہے مگر یہ اختیاری ہے البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو نہیں لٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو تکبر اور غرور سے یہ کام کرتے ہیں۔

۲۲۵۵: ذُيُولُ النِّسَاءِ

عورتیں آنچل کتنا لٹکا دیں!

۵۳۴۱: أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَنْكَشِفَ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا اپنا تکبر سے لٹکا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ پھر عورتیں کیا کریں اپنے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں ام سلمہؓ نے کہا ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۲: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذًا يَنْكَشِفَ عَنْهَا قَالَ تُرْخِي ذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

ام المومنین ام سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا عورتوں کے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں انہوں نے کہا کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکا دیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبب حرمت کا غرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر نہ ہو اور اس کا پاجامہ ٹخنوں سے نیچا ہو جائے تو گنہگار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ احتیاط رکھے اور ٹخنوں سے نیچا نہ کرے۔

۵۳۴۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہؓ نے کہا پھر عورتیں کیا کریں آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکائیں انہوں نے کہا تب تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ سہی اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ۔

ام المومنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا عورت اپنا دامن کتنا لٹکائے آپ نے فرمایا ایک بالشت انہوں نے کہا اتنا تو کھل جائے گا آپ نے فرمایا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

۲۳۵۹- اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

سارے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا (اس طرح کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں) منع ہے

۵۳۴۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا سارے بدن پر لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے (جیسے کتا بیٹھتا ہے) دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سرین کو زمین پر رکھ کر، جب تہبند کا پردہ کچھ نہ ہو کیونکہ اس میں ستر کھل جاتا ہے۔

۵۳۴۶- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی جو اوپر گزری۔

۲۳۶۰- اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

۵۳۴۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ یَّحْتَبِیَ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سارے بدن پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے (کیونکہ آدمی مثل قیدی کے ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں اور احتمال ہے کہ چلنے میں گر پڑے) اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔

۲۲۵۸۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِیَّۃِ کالا عمامہ باندھنا!!

۵۳۴۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ،

عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ رَاَیْتُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِمَامَۃً حَرْقَانِیَّۃً۔

حضرت عمرو بن حریث سے روایت ہے انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۲۵۹۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّوْدِ کالے رنگ کے عمامے باندھنا

۵۳۴۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ،

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ بِغَیْرِ اِحْرَامٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۵۳۵۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُکَیْنٍ عَنْ شَرِیْکٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّھْنِیِّ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۲۶۰۔ اِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَۃِ بَیْنَ الْکَتِفَیْنِ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا!!

۵۳۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ،

عَمْرِو بْنِ اُمَیَّۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ السَّاعَۃَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَعَلَیْہِ عِمَامَۃٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰی طَرَفَھَا بَیْنَ کَتِفَیْہِ۔

حضرت عمرو بن امیہؓ سے روایت ہے گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لٹک رہا تھا۔

٢٣٦١- اَلتَّصَاوِيْرُ — تصویروں کا بیان

٥٣٥٢- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ـ

حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا تصویر۔

٥٣٥٣- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ ـ

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں پر کتا ہو یا صورت۔

٥٣٥٤- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ:

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ فَأَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ أَلَمْ يَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي ـ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ ابوطلحہ کے دیکھنے کو گئے بیماری میں ان کے پاس سہل بن حنیف کو پایا ابوطلحہ نے ایک آدمی کو حکم کیا کہ ان کے نیچے سے بچھونا نکالے سہل نے کہا کیوں ابوطلحہؓ نے کہا اس میں تصویریں ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے تم جانتے ہو سہل نے کہا آپ نے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کپڑے میں نقش ہوں تو ان کے کی تو قباحت نہیں ابوطلحہ نے کہا ہاں لیکن مجھے یہی اچھا معلوم ہوا ہے (کہ نکالوں)

ف: امام محمد نے موطا میں لکھا ہے کہ اگر تصویر کسی بچھونے میں ہو جو بچھایا جائے یا تکیے پر ہو تو قباحت نہیں لیکن پردے پر منع ہے اسی طرح جو چیز لٹکائی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عکسی اور دستی تصویریں جو صرف نقش ہوتے ہیں مکان کو تصویروں سے سجاتے ہیں۔ اگرچہ نقشی تصویر میں کچھ اختلاف بھی ہے لیکن بھیڑ لیے کام کرنا ضروری ہے جس کے حرام ہونے کا خوف ہو اور جسمانی تصویر یعنی مجسم و مورت تو رکھنا بالکل حرام ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ جب نقشی تصویر کو روکنا لوگوں نے چھوڑ دیا تو اب یہ نوبت پہنچی ہے۔ کہ ہمارے زمانے کے مسلمان امیر اور نواب مجسم مورتیں بھی رکھنے لگے۔ اس مصلحت سے بالکل تصویر کو موقوف کرنا چاہیے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تصویر حیوان کی حرام ہے اور جو مکان یا باغ یا جھاڑ یا پہاڑ کی ہو تو کچھ قباحت نہیں۔

۵۳۵۹: أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم عن القاسم يحدث:

عن عائشة قالت كان في بيتي ثوب فيه تصاوير فجعلته إلى سهوة في البيت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي إليه ثم قال يا عائشة أخريه عني فنزعته فجعلته وسائد۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس پر مورتیں تھیں میں نے اس کو روشن دان پر لٹکا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف نماز پڑھا کرتے۔ پھر فرمایا اے عائشہؓ ہٹا دے اس کو میں نے اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

۵۳۶۰: أخبرنا وهب بن بيان قال حدثنا ابن وهب قال حدثنا عمرو قال حدثنا بكير قال حدثني عبد الرحمن بن القاسم أن أباه حدثه:

عن عائشة أنها نصبت سترا فيه تصاوير فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزعه فقطعته وسادتين فقال رجل في المجلس حينئذ يقال له ربيعة بن عطاء أنا سمعت أبا محمد يعني القاسم عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرتفق عليهما۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں مورتیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آئے اور اس کو اتار ڈالا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کاٹ کر دو تکیے بنا ڈالے ایک شخص بولا مجلس میں جس کا نام ربیعہ بن عطا تھا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگاتے تھے اس پر۔

۳۴۲: ذکر أشد الناس عذابا

سب سے زیادہ سخت عذاب کن لوگوں کو ہوگا

۵۳۶۱: أخبرنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه:

عن عائشة قالت قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم من سفر وقد سترت بقرام على سهوة لي فيه تصاوير فنزعه وقال أشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يضاهون بخلق الله۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا روشندان پر جس پر مورتیں تھیں آپ نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا سب سے زیادہ عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورت بناتے ہیں (یعنی جاندار کی)

۵۳۶۲: أخبرنا إسحاق بن إبراهيم وقتيبة بن سعيد عن سفيان عن الزهري أنه سمع القاسم بن محمد يخبر:

عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد سترت بقرام فيه تماثيل فلما رآه تلون وجهه ثم هتكه بيده وقال إن أشد الناس عذابا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ نے پردے کو دیکھا تو

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ۔

روایت ہے۔

۵۳۶۸: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ اللّٰهَ فِيْ خَلْقِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا سخت عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں۔

۲۲۴: ذِکْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

سخت عذاب کس پر ہوگا

۵۳۶۹: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ وَقَالَ أَحْمَدُ الْمُصَوِّرِيْنَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت عذاب لوگوں سے زیادہ قیامت کے روز تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۳۷۰: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِيْ بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَإِمَّا أَنْ تَقْطَعَ رُءُوْسَهَا أَوْ تَجْعَلَ بِسَاطًا يُوْطَأُ فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت جبرئیل نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی آپ نے فرمایا آؤ انہوں نے کہا مجھ کو اندر کس طرح آؤں؟ یہاں پر تو پردہ لٹک رہا ہے جس پر مورتیں ہیں یا ان کا سر کاٹ ڈالو یا بچھا ڈالو تا کہ روندا جائے کیونکہ ہم فرشتے نہیں جاتے اس گھر میں جہاں مورتیں ہوں۔

۲۲۵: اَللُّحُفُ

اوڑھنے کی چادریں!

۵۳۷۱: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے ہماری اوڑھنے کی چادروں میں

۲۳۶۶۔ صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی

۵۲۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ اَنَّ نَعْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے ف

۵۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ۔

ترجمہ عمرو بن اوس سے ایسی روایت ہے۔

۲۳۶۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ — ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے

۵۲۷۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتی میں نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے ف

۵۲۷۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي رَزِينٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلٰى جَبْهَتِهِ يَقُولُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ اَنِّي اَكْذِبُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْاُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابورزین سے روایت ہے میں نے ابوہریرہؓ کو دیکھا وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے تھے اور کہتے تھے اے عراق کے رہنے والو تم سمجھتے ہو کہ میں جھوٹ بولتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں گواہی دیتا ہوں میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسری جوتی پہن کر نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کر لے۔

ف:۔ یعنی ہر ایک جوتی میں ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کرتے اور دوسرے تسمے میں باقی انگلیاں۔

ف:۔ یعنی ایک پاؤں میں جوتی ایک پاؤں ننگا چلنا منع ہے کیونکہ اس سے پاؤں نیچا اونچا پڑتا ہے اور وہ مرض پیدا کرتا ہے اور بدنما بھی ہے۔

۲۴۲۸۔ مَا جَاءَ فِي الْأَنْطَاعِ — کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا

۵۲۶۱۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُعْتَمِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ عَلَى نِطَعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عَرَقِهِ فَنَشَّفَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ فَرَآهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيبِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھال پر لیٹے آپ کو پسینا آیا تو ام سلیم اٹھیں اور آپ کے پسینے کو اکٹھا کر کے ایک شیشی میں ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا یہ کیا کرتی ہے اے ام سلیم انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کا پسینہ میں اپنی خوشبو میں شریک کروں گی (اس لیے کہ آپ کا پسینہ خوشبودار ہوتا ہے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

۲۴۲۹۔ اتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ — نوکر رکھنا خدمت کے لیے اور سواری رکھنا

۵۲۶۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ۔

حضرت سمرہ بن سہم سے روایت ہے میں ابو ہاشم بن عتبہ کے پاس گیا وہ درد میں مبتلا تھے اتنے میں معاویہ آئے ان کو دیکھنے کو ابو ہاشم رونے لگے معاویہ نے کہا کیوں روتے ہو کیا کچھ درد ہے یا دنیا کے لیے روتے ہو وہ تو ابھی گزری انہوں نے کہا یہ کوئی بات نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک نصیحت کی تھی میں چاہتا تھا کہ اس کی پیروی کروں آپ نے فرمایا تو ایسے مال دیکھے گا جو لوگوں کو بانٹے جائیں گے (یعنی غنیمت کے مال) مگر تجھے کفایت ہے ایک نوکر خدمت کے لیے اور ایک سواری خدا کی راہ میں جانے کے لیے مگر میں نے جب مال پایا تو جمع کیا ف

ف: یعنی کفایت سے زیادہ مال اکٹھا کیا اس رنج سے روتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا اس قدر کافی ہے کہ ایک مکان ہو رہنے کے لیے اور ایک نوکر ہو خدمت کے لیے اور ایک سواری ہو اس سے زیادہ کی طمع کرنا بے فائدہ ہے۔

۲۲۷۰۔ حِلْيَةُ السَّيْفِ — تلوار کا زیور

۵۲۷۸۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت ابو امامہ بن سہلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۵۲۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حَلَقُ فِضَّةٍ۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی بھی چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے بیچ میں بھی چاندی کے حلقے تھے۔

۵۲۸۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت سعید بن ابی الحسنؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۲۲۷۱۔ النَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ — سرخ رنگ کی زین پوشوں کی ممانعت

۵۲۸۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي وَنَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قِسِيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یوں کہہ یا اللہ مجھ کو مضبوط کر۔ اور راہ دکھا اور منع کیا مجھ کو میاثر پر بیٹھنے سے اور میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس کو عورتیں بناتی تھیں اپنے خاوندوں کے لیے پالان پر ڈالنے کے لیے جیسے ارغوانی چادریں (جو ریشمی ہوتی ہیں)

۲۲۷۲۔ الْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ — کرسیوں پر بیٹھنا

۵۲۸۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ:

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حمید بن ہلال سے روایت ہے ابو رفاعہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ

وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّهَا۔

خطبہ پڑھ رہے تھے میں نے کہا یارسول اللہ ایک شخص مسافر آیا ہے وہ دین کو پوچھتا ہے اس کو معلوم نہیں دین کیا ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ میرے پاس آگئے اس وقت ایک کرسی لائی گئی میں سمجھتا ہوں اس کے پائے لوہے کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے اور مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا پھر آپ لوٹے اور خطبہ پورا کیا۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کرسی پر بیٹھنا درست ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ضروری کام کے لیے خطبہ موقوف کر دینا بُرا نہیں)

۳۴۳-بَابُ اِتِّخَاذِ الْقِبَابِ الْحُمُرِ — سرخ خیموں کا استعمال !!

۵۳۸۳-أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ أُنَاسٌ يَسِيرٌ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

حضرت ابوجحیفہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بطحا میں آپ ایک سرخ خیمے میں تھے اور تھوڑے آدمی آپ کے پاس تھے اتنے میں بلال آئے اور انہوں نے اذان دی آپ ان کے منہ کی پیروی کرنے لگے (یعنی جو وہ کہتے تھے آپ بھی وہی کہتے جاتے تھے)۔

كِتَابُ اٰدَابِ الْقُضَاةِ — کتاب قاضیوں کی تعلیم کی !!!

۳۴۴-فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ — جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف

۵۳۸۴-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَلٰى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا. قَالَ مُحَمَّدٌ فِيْ حَدِيْثِهِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ -

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ جل جلالہ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے داہنی طرف خدا کے یعنی وہ لوگ جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور اپنے گھر والوں میں اور جن چیزوں میں ان کو اختیار ہے۔ محمد نے اپنی روایت میں کہا کہ خدا کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (ف)

۲۳۵- اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ　　انصاف کرنے والا امام

۵۳۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ عِبَادَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ فِيْ خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلٰى نَفْسِهَا فَقَالَ إِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِيْنُهُ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو خدا اس دن سائے میں رکھے گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہوگا سوا اس کے ایک تو عادل امام کو دوسرے اس جوان کو جو اللہ کی عبادت میں بڑھتا جائے تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھر آئیں آنسو نکل پڑے (خدا کے ڈر سے اپنے گناہوں کو یاد کر کے) چوتھے اس کو جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہے (کہ کب نماز کا وقت آئے اور میں جاؤں) پانچویں ان دو شخصوں کو جو ایک دوسرے کے دوست ہیں خدا کے لیے نہ دنیا کی غرض کے واسطے) چھٹے اس کو جس کو رتبے والی خوبصورت عورت بلاوے (اپنے ساتھ برا کام کرنے کو) اور وہ خدا سے ڈر کر باز رہے (نہ بدنامی کے خوف سے نہ مرض یا جان کے ڈر سے) ساتویں اس شخص کو جس نے خدا کی راہ میں دیا اور ایسا چھپایا کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہوا کہ داہنے ہاتھ نے کیا کیا (یعنی کسی کو خبر نہ کی سوا خدا کے)

ف: یعنی کوئی خدا کی مخلوق کی طرح نہ سمجھے جیسے مخلوق کا بایاں ہاتھ کم طاقت کمزور ہوتا ہے داہنے ہاتھ کی نسبت ایسے ہی خدا کا بھی ہوگا اس لیے کہ یہ عیب ہے اور خدا سب عیبوں سے پاک ہے) اپنے حکم میں عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف سے بغیر رعایت و پاسداری کے اور انصاف کرتے ہیں گھر والوں میں یعنی بیویوں بچوں میں غلاموں لونڈیوں میں۔

ف: ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں کر سکتا جب تک اس کے دل میں سچا اعتقاد اور پورا یقین خدا کا نہ ہو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص خدا کو نہ مانے اس سے عدل اور انصاف بھی نہیں ہو سکتا وہ جب موقع ملے گا چوری اور خیانت کرے گا رشوت لے گا ظلم کرے گا کیا خوب کہا ہے ۔ خدا ترسی سب نیکیوں کی جڑ ہے
بے دین سے کبھی توقع خیر کی نہ رکھنا چاہیے

۲۳۷۶۔ الْاِصَابَةُ فِي الْحُكْمِ — اگر ٹھیک فیصلہ کرے!

۵۳۸۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حاکم کوئی حکم کرے سوچ سمجھ کر پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دوہرا ثواب ہے اور جو سوچ سمجھ (اور اپنی دانست میں انصاف کرے) لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تب بھی اس کو اکہرا ثواب ہے۔

۲۳۷۷۔ بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَحْرِصُ عَلَى الْقَضَاءِ — جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے وہ کبھی قاضی نہ بنایا جائے

۵۳۸۷۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ اَتَانِيْ نَاسٌ مِنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ فَقَالُوْا اذْهَبْ مَعَنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِيْ عَمَلِكَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے میرے پاس اشعری لوگ آئے اور بولے ہم کو لے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں کام ہے میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کوئی کام دیجئے (یعنی کوئی عہدہ کوئی

ف:۔ اس وجہ سے کہ اس نے اپنا کام ادا کیا ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ سچائی سے جس کو ٹھیک سمجھے اس کو اختیار کرے پھر اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو مواخذہ نہیں ہے مواخذہ اس سے ہے جو ایک بات کو اپنی ایمانی قوت سے غلط سمجھے پھر دنیا داری کے خیال سے یا مال یا جاہ کے طمع سے اس کو حق جتائے یا اس کے کہنے میں غلطی تامل کرے خدا کی لعنت ایسے شخص پر جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنی سچی خوشی میں خلل ڈالے اور زبان کے گھڑی بھر کے مزے کے واسطے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی کو تلخ کرے جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دنیا کما لوں گا دولت حاصل کر لوں گا تو ہمیشہ کے لیے خوشی رہے گی وہ بڑا بے وقوف کو تاہ اندیش ہے خوشی وہی ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ نہیں ہوتی جب تک انسان اپنی ایمانی قوت سے جس کو حق سمجھتا ہے اس کو حق کہے جس کو غلط سمجھتا ہے اس کو غلط کہے اب جو یہ خوشی دل کو پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا خدا میرا مجھ سے خوش ہے۔ یہی اصل خوشی ہے جو کبھی نہیں گھٹتی نہ کم ہوتی ہے۔

فَاعْتَذَرْتُ بِمَا قَالُوا وَأَخْبَرْتُ أَنِّي لَا أَدْرِي مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِي وَعَذَرَنِي فَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ فِي عَمَلِنَا بِمَنْ سَأَلَنَا۔

خدمت) پیش کریں لے عذر کیا ان کی بات سے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اس مطلب سے آئے ہیں (ورنہ میں اپنے ساتھ نہ لاتا) آپ نے فرمایا تو سچ کہتا ہے اور میرا عذر قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم سے جو کوئی کام مانگتا ہے ہم اس کو کام نہیں کرنے (اس خیال سے کہ وہ خیانت کرے گا جبھی تو وہ قاضی بننا چاہتا ہے ورنہ قاضی بننا ایسے خوف کا کام ہے کہ ہر ایک مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے خواہش کرنا کیسا ؟)

۵۳۸۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ:

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ۔

حضرت اسید بن حضیرؓ سے روایت ہے ایک شخص انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ مجھ کو کوئی کام نہیں دیتے فلانے شخص کو آپ نے کام دیا ہے آپ نے فرمایا (میں تو انصاف سے بات دیکھ کر ہر ایک شخص کو کام دیتا ہوں) لیکن میرے بعد تم دیکھو گے کہ تمہارے اوپر اثرہ ہوگا (یعنی نالائق لوگوں کو کام ملیں گے اور جو مستحق ہوں گے وہ محروم رہیں گے) ایسے وقت میں صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ سے ملو قیامت کے روز حوض کوثر پر۔

۲۲۴۸- اَلنَّهْيُ عَنْ مَسْأَلَةِ الْإِمَارَةِ — حکومت کی خواہش نہ کرنا !!

۵۳۸۹- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت درخواست کرو حکومت کی اس لیے کہ اگر حکومت تجھ کو مانگنے سے ملی تو چھوڑ دیا جائے گا (یعنی پھر تجھے خدا کی طرف سے مدد نہ ہوگی) اور جو بن مانگے تجھ کو حکومت ملی تو خدا کی طرف سے تجھ کو مدد دی جائے گی۔

۵۳۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرتے ہو حکومت کی حالانکہ قیامت کے روز وہ حسرت اور شرمندگی ہے تو اچھی ہے دودھ پلانے والی[۱]

ف۱- یعنی جب پہلے حکومت ملتی ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے ایسا مزہ ہوتا ہے جیسے بچے کو دودھ پلانے میں لیکن آخر جب حکومت جاتی رہتی ہے اور انسان کو اس کے بداعمالوں کی سزا ملتی ہے تو اس وقت تکلیف ہوتی ہے جیسے بچے کو دودھ چھوڑانے میں۔

۲۲۷۹- اِسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ
اشعری لوگوں کو حکومت دینا جو ایک قوم ہے یمن والوں میں سے !!

۵۳۹۱- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ ؛ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلْ أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتِ الْآيَةُ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ؛

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کچھ سوار بنی تمیم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ابوبکرؓ نے کہا یارسول اللہ قعقاع بن معبد کو حاکم بنائیے اور عمرؓ نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو حاکم بنائیے پھر دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں تب یہ آیت اتری اے ایمان والو مت آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے (یعنی اس کے فرمانے سے پہلے اپنی اپنی رائے بیان نہ کرو یا اس کے حکم کو کاٹو نہیں) یہاں تک آیت ختم ہوگئی اس مضمون پر کہ اگر وہ لوگ صبر کریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے لیے بہتر ہو۔ ف

۲۲۸۰- إِذَا حَكَّمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ
جب کسی کو پنچ کریں اور وہ فیصلہ کرے !

۵۳۹۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ ؛ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِئٍ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ

شریح بن ہانی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ ہانی سے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابوالحکم (حکم اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے اس کے معنی ایسا حکم کرنے والا جو ٹل نہ سکے) آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم کرنا اسی کا کام ہے پھر تیرا نام ابوالحکم کیوں ہے وہ بولا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے دونوں طرف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں

ف: بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہ آنحضرت کے سامنے چلا کر بات کرتے یا جب آپ گھر میں ہوتے تو گھڑی گھڑی پکارتے صبر نہ کرتے کہ آپ خود باہر تشریف لائیں اللہ جل جلالہ نے اس سے منع کیا جب یہ آیت اتری تو ابوبکرؓ نے کہا قسم خدا کی میں آپ سے بات نہ کروں گا مگر آہستہ سے اور عمرؓ بھی آہستہ سے باتیں کرنی شروع کیں۔

بِیْ شُرَیْحٌ وَعَبْدُ اللّٰہِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ اَکْبَرُھُمْ قَالَ شُرَیْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَیْحٍ فَدَعَا لَہٗ وَلِوَلَدِہٖ۔

آپ نے فرمایا اس سے کیا بہتر ہے تیرے کتنے لڑکے ہیں اس نے کہا شریح اور عبداللہ اور مسلم آپ نے فرمایا بڑا کون ہے وہ بولا شریح آپ نے فرمایا تو تیرا نام ابوشریح ہے پھر دعا کی اس کے لیے اور اس کے لڑکے کے لیے۔

۲۲۸۱۔اَلنَّھْیُ عَنْ اِسْتِعْمَالِ النِّسَآءِ فِی الْحُکْمِ

عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت

۵۲۹۳۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ عَصَمَنِیَ اللّٰہُ بِشَیْءٍ سَمِعْتُہٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا ھَلَکَ کِسْرٰی قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوْا قَالُوْا بِنْتَہٗ قَالَ لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَھُمُ امْرَاَۃً۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اللہ نے مجھ کو بچایا ایک بات سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی جب کسریٰ (ایران کا بادشاہ) مر گیا تو آپ نے فرمایا اب کس کو بٹھایا لوگوں نے کہا اس کی بیٹی کو آپ نے فرمایا وہ قوم کبھی نہ بچے گی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے۔ف

۲۲۸۲۔اَلْحُکْمُ بِالتَّشْبِیْہِ وَالتَّمْثِیْلِ وَذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مثال دے کر ایک حکم نکالنا اور راویوں کا اختلاف ولید بن مسلم پر ابن عباس کی حدیث میں!

۵۲۹۴۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ھَاشِمٍ عَنِ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ کَانَ رَدِیْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَدَاۃَ النَّحْرِ فَاَتَتْہُ امْرَاَۃٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ فَرِیْضَۃَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِہٖ اَدْرَکَتْ اَبِیْ شَیْخًا کَبِیْرًا لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّرْکَبَ اِلَّا مُعْتَرِضًا اَفَاَحُجُّ عَنْہُ قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْہُ فَاِنَّہٗ لَوْ کَانَ عَلَیْہِ دَیْنٌ قَضَیْتِیْہِ۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو یعنی نحر کے روز اتنے میں ایک عورت آئی خثعم قبیلہ کی اور کہنے لگی یا رسول اللہ اللہ کا فرض اس کے بندوں پر حج میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا ہے سواری بھی نہیں کر سکتا مگر پڑے پڑے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں حج کر اس کی طرف سے اس لیے کہ اگر اس کے اوپر قرض ہوتا تو ادا کرتی (یہ مثال دے کر آپ نے حج کا حکم بیان کیا)۔

ف: اس لیے کہ شخصی حکومت میں اکثر مرد جاہل اور ناتربیت یافتہ نکلتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ ہو جاتی ہے پھر اگر عورت مقرر ہو گی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کیا خاک چلے گی۔

۵۳۹۵- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِئُ قَالَ مَحْمُودٌ وَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس وقت فضل آپ کے ساتھ سوار تھے یا رسول اللہ اللہ کا فرض حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے کافی ہوگا یا ادا ہوگا اگر میں حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

۵۳۹۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فضل بن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خثعم کی آپ سے مسئلہ پوچھنے کو فضل نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا اور عورت نے فضل کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے وہ عورت بولی یا رسول اللہ اللہ کا فرض بندوں پر حج ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے جو اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں یہ ذکر حجۃ الوداع کا ہے جس کے دوسرے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات فرمائی۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۳۹۷- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کا

فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِہٖ اَدْرَکَتْ اَبِیْ شَیْخًا کَبِیْرًا لَا یَسْتَوِیْ عَلَی الرَّاحِلَۃِ فَھَلْ یَقْضِیْ عَنْہُ اَنْ اَحُجَّ عَنْہُ قَالَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَاَخَذَ الْفَضْلُ یَلْتَفِتُ اِلَیْھَا وَکَانَتْ امْرَاَۃً حَسْنَاءَ وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْھَہٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ۔

فرض حج اس کے بندوں پر میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا اگر میں حج کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ہاں اتنے میں فضلؓ اس عورت کی طرف دیکھنے لگے وہ خوبصورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا منہ دوسری طرف پھیر نے لگے۔

۲۲۸۳- ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ فِیْہِ

اس حدیث میں یحیٰی بن ابی اسحٰق پر اختلاف

۵۳۹۸- اَخْبَرَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ ھُشَیْمٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَبِیْ اَدْرَکَہُ الْحَجُّ وَھُوَ شَیْخٌ کَبِیْرٌ لَا یَثْبُتُ عَلٰی رَاحِلَتِہٖ فَاِنْ شَدَدْتُہٗ خَشِیْتُ اَنْ یَمُوْتَ اَفَاَحُجُّ عَنْہُ قَالَ اَفَرَاَیْتَ لَوْ کَانَ عَلَیْہِ دَیْنٌ فَقَضَیْتَہٗ اَکَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِیْکَ،

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا اگر اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر نہ جائے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کافی ہوتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو حج کر اپنے باپ کی طرف سے (وہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۳۹۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ،

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ اَنَّہٗ کَانَ رَدِیْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَاءَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمِّیْ عَجُوْزٌ کَبِیْرَۃٌ اِنْ حَمَلْتُھَا لَمْ تَسْتَمْسِکْ وَاِنْ رَبَطْتُھَا خَشِیْتُ اَنْ اَقْتُلَھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ لَوْ کَانَ عَلٰی اُمِّکَ دَیْنٌ اَکُنْتَ قَاضِیَہٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اُمِّکَ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ پیچھے بیٹھے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں ایک مرد آیا اور بولا یا رسول اللہ میری ماں بڑھیا پھونس ہے اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہ سکے گی۔ اگر باندھ دوں تو ڈر ہے کہ مر جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر حج کر اپنی ماں کی طرف سے۔

۵۴۰۰- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ یُحَدِّثُ،

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے۔ حج نہیں کر سکتا اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہیں سکتا آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے۔

۵۴۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا پھونس ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں آپ نے فرمایا ہاں تو دیکھ اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور ادا کر دیتا تو کیا کافی نہ ہوتا۔

۲۳۸۲۔ اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق حکم کرنا!

۵۴۰۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولُ إِنِّي

حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے ایک روز لوگوں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے بہت باتیں کہیں انہوں نے کہا ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی حکم نہیں کرتے تھے نہ حکم کرنے کے لائق تھے پھر اللہ جل جلالہ نے ہماری قسمت میں لکھا تھا ہم اس مرتبہ کو پہنچے جس کو تم دیکھتے ہو اب آج کے روز سے جس شخص کو تم میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت آ پڑے تو چاہیے کہ حکم دے اللہ کی کتاب کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو حکم دے اس کے پیغمبر کے فیصلوں کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں بھی نہ ہو اور اس کے پیغمبروں کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو حکم دے نیک بخت لوگوں کے فیصلے کے موافق (یعنی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے موافق) اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ اللہ کی کتاب

وَلَا يَقُولُ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ۔

ہیں ہے تو اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں میں نہ نیک لوگوں کے فیصلوں میں تو اپنی عقل سے کام لے اور یہ نہ کہے میں ڈرتا ہوں ڈرتا ہوں اس لیے کہ حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے۔ (دونوں اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی حدیث سے معلوم ہو چکے ہیں) البتہ ان دونوں کے بیچ میں بعض امور ہیں جن میں شبہ ہے (نہ ان کو حلال کہہ سکتے ہیں نہ حرام) تو چھوڑ دے اس کام کو جو شک میں ڈالے اور کر وہ کام جس میں شک نہ ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث جید ہے یعنی صحیح ہے ف

٥٤٠٢- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يُرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يُرِيبُكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

٥٤٠٣- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

حضرت شریح نے حضرت عمرؓ کو لکھا ان سے پوچھتے تھے انہوں نے جواب میں لکھا تو فیصلہ کر اللہ کی کتاب کے

ف: اس قول سے معلوم ہوا کہ جب مسئلہ کتاب اور سنت میں اور اقوال صحابہ سے معلوم نہ ہو سکے تو قیاس کرنا درست ہے

فِي كِتَابِ اللهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

موافق اگر اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اگر اس میں بھی نہ ہو تو نیکوں کے حکم کے موافق اگر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت اور نیکوں کے حکموں میں بھی نہ ہو تو تیرا جی چاہے تو آگے بڑھ (اور اپنی عقل کے موافق حکم کر) اور تیرا جی چاہے تو پیچھے ہٹ (یعنی کچھ حکم نہ دے) اور میں سمجھتا ہوں کہ پیچھے ہٹنا تیرے لیے بہتر ہے۔

٢٣٨٥- تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

اس آیت کی تفسیر وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

٥٤٠٥- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَاءَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَءُوا كَمَا نَقْرَأُ وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا فَقَالُوا مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ دَعُونَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا ثُمَّ أَعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ وَنَهِيمُ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے توراۃ اور انجیل کو بدل ڈالا (یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور کچھ ایماندار بھی تھے جو توراۃ اور انجیل پڑھا کرتے لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا اس سے زیادہ گالی جو یہ لوگ ہم کو دیتے ہیں کیا ہوگی یہ پڑھتے ہیں یہ اس آیت کو ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرون یعنی جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اتارے کے موافق وہ کافر ہے اس قسم کی آیتیں اور وہ جن سے ہمارے کاموں کا عیب نکلتا ہے یہ پڑھا کرتے ہیں تو حکم دو ان کو پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں (یعنی ان آیتوں کو نکال ڈالیں یا بدل دیں) اور ایمان لاویں جس طرح ہم ایمان لائے بادشاہ نے ان لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا یا تو قتل ہو

وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا دُورًا فِي الْفَيَافِي وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا وَالْآخَرُونَ قَالُوا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ عَلَى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ وَجَاءَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَصْدِيقِهِمْ قَالَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ الْقُرْآنَ وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ الْآيَةَ۔

یا توراۃ اور انجیل کا پڑھنا چھوڑ دو یا جیسے جس طرح ہم نے بدلا ہے اسی طرح جی چاہے تو پڑھو ان لوگوں نے کہا اس سے مطلب کیا ہے ہم کو چھوڑ دو کچھ لوگوں نے ان میں سے کہا ہمارے لیے ایک مینار بنوا دو پھر ہم کو اس پر چڑھا دو اور کچھ کھانے پینے کو دے دو ہم کبھی تمہارے پاس نہ آئیں گے (تاکہ تم کو ہمارا پڑھنا ناگوار نہ ہو) بعضوں نے کہا ہم کو چھوڑ دو ہم سیاحی کریں گے اور جنگل میں چلے جائیں گے اور جنگلی جانوروں کی طرح کھائیں گے پئیں گے اگر تم ہم کو بستی میں دیکھنا تو مار ڈالنا بعضوں نے کہا ہم کو جنگل بیابان میں گھر بنا دو ہم کنوئیں کھود لیں گے اور ترکاریاں بو دیں گے نہ تمہارے پاس آئیں گے نہ ہم پر سے ہو کر گزریں گے اور کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جس کا دوست رشتہ دار ان لوگوں میں نہ ہو آخر انہوں نے ایسا ہی کیا انہی لوگوں کی شان میں اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا اخیر تک یعنی اس قسم کی درویشی انہوں نے خود نکالی تھی ہم نے ان کو حکم نہیں کیا تھا اس کا پھر اس کو بھی جیسا چاہیے ویسا نہ کر سکے بعض لوگ زبان سے کہنے لگے ہم بھی ویسی ہی عبادت کریں گے جیسے فلاں شخص کرتا ہے اور اسی طرح جنگل کی سیر کریں گے جیسے فلانے کی اور ویسا ہی گھر بنائیں گے جیسے فلاں نے بنایا لیکن وہ شرک میں گرفتار تھے اور جن کی پیروی کا دم بھرتے تھے ان کے ایمان سے آگاہ نہ تھے جب اللہ جل جلالہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو ان میں سے تھوڑے لوگ باقی تھے کوئی اپنے عبادت خانے سے اترا کوئی جنگل سے آیا کوئی گرجے سے آیا اور آپ پر ایمان لائے آپ کو سچا کہا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ اخیر تک یعنی اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر وہ تم کو دونا حصہ اپنی رحمت کا دے گا ایک تو حضرت عیسیٰ اور توراۃ اور انجیل پر ایمان لانے کا ثواب دوسرے حضرت محمد پر ایمان لانے اور ان کو سچا ماننے کا ثواب وہ تمہارے لیے ایک روشنی دے گا یعنی قرآن اور پیغمبر کی پیروی پھر کہا یہ اس لیے کہ اہل کتاب یعنی یہود اور نصاریٰ جو تمہاری مشابہت کرتے ہیں (لیکن تمہاری طرح ایمان نہیں لائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پر) وہ جان لیں کہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر سکیں گے۔

۲۳۸۶۔ اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ — قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے

۵۴۲۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے سامنے مقدمہ لاتے ہو میں آدمی ہوں شاید تم میں سے کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بھائی کا حق اس کو دلا دوں تو وہ نہ لے اور یہ سمجھے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو انگار کا دلا دیا ہے۔

۲۳۸۷۔ حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهٖ — حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کر سکتا ہے!!

۵۴۲۷۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ

اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهٖ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهٖ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا اِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهٗ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهٖ لِلصُّغْرٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں ایک جگہ تھیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اتنے میں بھیڑیا آیا اور ایک کے بچے کو اٹھا لے گیا جس کے بچے کو لے گیا وہ دوسری سے کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا پھر دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا فیصلہ کرانے کو انہوں نے بڑی عورت کو بچہ دلا دیا بعد اس کے وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے کہا ایک چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی نہیں ایسا مت کرو اللہ تم پر رحم کرے وہ بڑی کا بچہ ہے حضرت سلیمان نے یہ سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلا دیا (کیونکہ اس کی شفقت اور محبت معلوم ہوگئی کہ اسی کا بچہ ہے) ابوہریرہؓ نے کہا کہ چھری کا نام سکین ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے۔

ف: یعنی باطن کا علم خدا کو ہے اب اگر کوئی جھوٹا ہے اور اس نے قاضی کے سامنے مقدمہ جیت لیا تو جو مال اس نے لیا وہ قاضی کے فیصلے سے اس کے لیے حلال نہ ہوگا بلکہ خدا کا گنہگار رہے گا۔

۲۲۸۸- اَلتَّوْسِعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے کہ ہیں کروں گا

۵۲۰۸- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک کے بچے پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے لیے جو باقی تھا لڑتی ہوئیں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے بڑی عورت کو دلا دیا (حالانکہ اس کا لڑکا نہ تھا) پھر وہ دونوں حضرت سلیمان پر گزریں انہوں نے حال پوچھا عورتوں نے بیان کیا حضرت سلیمان نے فرمایا میرے پاس چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی پہلے کیا آپ اس کو کاٹیں گے حضرت سلیمان نے فرمایا ہاں (حالانکہ آپ کا فیصلہ کاٹنے کا نہ تھا مگر حق ظاہر کرنے کے لیے فرمایا) وہ بولی جانے دیجئے میرا حصہ اسی کو دے دیجئے حضرت سلیمان نے کہا جاؤ تیرا بیٹا ہے پھر اسی کو دلا دیا۔

۲۲۸۹- نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر اس میں غلطی معلوم ہو!

۵۲۰۹- أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے بھیڑیا آیا اور ایک کو لے گیا وہ دونوں جھگڑتی ہوئی حضرت داؤد پیغمبر کے پاس گئیں

بَيْنَهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى قَالَ سُلَيْمَانُ أَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ لِهَذِهِ نِصْفٌ وَلِهَذِهِ نِصْفٌ قَالَتِ الْكُبْرَى نَعَمْ اقْطَعُوهُ فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضَى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ ۔

انہوں نے بڑی کو دلا دیا پھر وہ دونوں حضرت سلیمانؑ کے پاس گئیں انہوں نے پوچھا داؤد نے کیا فیصلہ کیا عورتوں نے کہا بڑی کو دلا دیا حضرت سلیمانؑ نے کہا میں تو اس کو کاٹ کر دو حصے کرتا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو بڑی عورت بولی اچھا کاٹ دو چھوٹی بولی مت کاٹو وہ اسی کا لڑکا ہے پھر حضرت سلیمان نے وہ لڑکا اس عورت کو دلا دیا جس نے کاٹنے سے منع کیا تھا۔

* * *

۲۳۹۰۔ بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے

۵۴۲۱۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا أَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ (ایک قبیلہ ہے) کے پاس بھیجا انہوں نے بلایا ان کو اسلام کی طرف مگر وہ اچھی طرح یہ کہہ نہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑا خالد نے ان کو قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا پھر ہر ایک شخص کو اس کا قیدی سپرد کر دیا جب صبح ہوئی تو خالد نے حکم دیا ہر شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا قسم خدا کی میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا

ف : نووی نے کہا اگر کوئی اعتراض کرے کہ سلیمانؑ نے اپنے باپ حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ کیونکر توڑا اس کا جواب کئی طرح سے ہے ایک یہ کہ داؤدؑ نے قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا بلکہ اپنی رائے ظاہر کی تھی دوسرے یہ کہ داؤد نے فیصلہ بطور حاکمانہ نہیں کیا تھا بلکہ فتوے کے طور پر تھا تیسرے یہ کہ ان کی شریعت میں فیصلہ فسخ کرنا درست ہو گا مترجم کہتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤد کے فیصلے کو جو محض رائے سے تھا نہ وحی سے غلط سمجھا اور اسی واسطے اس کو منسوخ کیا مگر ایک حاکم کو حق پہنچتا ہے کہ اگر وہ دوسرے حاکم کا خواہ برابر کا ہو خواہ اعلیٰ غلط فیصلہ دیکھے تو اس کو منسوخ کر دے

صَنَعَ خَالِدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ فَذُكِرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ۔

اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے اپنے قیدی کو قتل کرے گا اور خالد کے حکم کو جو ناحق تھا رد کر دیا) جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا جو خالد نے کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ میں الگ ہوں اس کام سے جو خالد نے کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا (یعنی خالد کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کر کیونکہ میرے حکم سے انہوں نے یہ کام نہیں کیا۔

۲۳۹۱- ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ — حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے

۵۴۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نے مجھ سے لکھوایا عبیداللہ بن ابی بکرہ کو جو قاضی تھے سیستان کے کہ مت حکم کرو دو شخصوں کے بیچ میں جب تم غصے میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی دو شخصوں میں جب غصے میں ہو۔

۲۳۹۲- اَلرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ — جو حاکم امین ہو (اور اس کو اپنے نفس پر بھروسہ ہو کہ وہ حق سے تجاوز نہ کریگا) تو وہ غصے کی حالت میں حکم کر سکتا ہے!!!

۵۴۲۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجٍ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ

حضرت زبیر بن عوام نے ایک مرد انصاری سے جھگڑا کیا پانی کے بہاؤ میں حرّہ پر (حرّہ ایک زمین ہے پتھریلی مدینے میں) دونوں اس پانی سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری کہتا تھا پانی بہنے دو وہ چلا جاتا ہے زبیر نے اس کو نہ مانا (کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ پانی اپنے درختوں کے سیر ہونے کے موافق روک رکھیں پھر چھوڑ دیں)

فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَاسْتَوْفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ فِيهِ السَّعَةُ لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتَوْفَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ لَا أَحْسَبُ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر پانی اپنے درختوں کو دے دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے تھے نا؟ (اس لیے آپ نے ان کی رعایت کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصے سے) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ درختوں کی بندشوں کے برابر چڑھ جائے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو ان کا پورا حق دلایا اور پہلے آپ نے جو حکم دیا تھا زبیر کو اس میں انصاری کو فائدہ تھا اور زبیر کا بھی کام چلتا تھا لیکن جب انصاری نے آپ کو غصے کر دیا تو آپ نے زبیر کا پورا حق دلا دیا صاف صریح حکم سے (اور چونکہ آپ امین تھے اور غصے میں بھی حق سے تجاوز نہ کرتے اس لیے آپ نے غصے کی حالت میں حکم دیا اور کسی شخص کے لیے درست نہیں) زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ یعنی قسم تیرے رب کی وہ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمہاری حکومت قبول نہ کریں پھر جو تو حکم دے اس سے تنگ دل نہ ہوں اور بلا عذر مان لیں) اس حدیث کے دو راوی ہیں ایک نے دوسرے سے زیادہ قصہ بیان کیا ہے۔

اپنے گھر میں حکم کرنا !!

۳۴۹۳ حُكْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ

۵۴۱۳ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ إِلَى الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ۔

حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے (دوران) دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا آدھا قرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی حدرد سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

۲۳۹۴۔ الاستعداء ۔ مدد چاہنا

۵۴۱۴۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ،

عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُومَتِي الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَأَخَذَ كِسَائِي وَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعْدِي عَلَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ فَجَاءُوا بِهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ فَفَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلاً وَلاَ أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ وَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَسْقٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ ۔

حضرت عباد بن شرحبیل ؓ سے روایت ہے میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینے میں آیا تو ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک بالی لے کر میں نے مل ڈالی اتنے میں باغ والا آیا اور میرا کپڑا چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے فریاد کی آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا یا رسول اللہ یہ میرے باغ میں آیا اور ایک بالی کو لے کر مل ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے سکھایا کیوں نہیں اور جو وہ بھوکا تھا تو تو نے کھلایا کیوں نہیں جا اس کا کپڑا پھیر دے پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وسق یا آدھا وسق دینے کا حکم کیا (وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے)

۲۳۹۵۔ صَوْنُ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ ۔ عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا!!

۵۴۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ

حضرت ابوہریرہ ؓ اور زید ؓ بن خالد سے روایت ہے دو شخص جھگڑالو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نے کہا یا رسول اللہ فیصلہ کیجئے ہمارے بیچ میں موافق اللہ کی کتاب کے اور دوسرے نے کہا جو زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے بات کرنے کی میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا تو اس نے زنا کیا اس کی عورت سے لوگوں نے مجھ سے کہا تیرے بیٹے کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهٗ مِائَةً وَغَرَّبَهٗ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنے چاہئیں اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی عورت کو پتھروں سے مار ڈالنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو پھیر ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیا اور انیس کو حکم دیا کہ دوسرے شخص کی جورو کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کرلے تو اس کو پتھروں سے مار ڈالے (لیکن انصاف کی مجلس میں اس عورت کو طلب نہیں کیا) اس نے اقرار کیا پھر وہ رجم کی گئی۔

۵۴۱۱ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَامَ خَصْمُهٗ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقْتَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَأَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَأَنَّهٗ أُخْبِرَ أَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدٰى مِنْهُ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُوْنِيْ أَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبَ عَامٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ اغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ اور زید بن خالدؓ اور شبلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ فیصلہ کیجئے ہمارا اللہ کی کتاب کے موافق پھر اس کا مقابل اٹھا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا وہ بولا سچ کہتا ہے اللہ کی کتاب کے موافق حکم کیجئے آپ نے فرمایا کہہ وہ بولا میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا تو اس کی عورت سے زنا کیا میں نے سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو چھڑایا اس لیے کہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے بیٹے پر رجم (پتھروں سے مار ڈالنا) ہے تو میں نے فدیہ دیا پھر میں نے کئی علم والوں سے پوچھا انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو تو سو کوڑے پڑنے چاہیے تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا لیکن سو بکریاں اور خادم تو اپنے لے لے پھیر کر اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا ہوگا اور صبح کو انیس دوسرے کی عورت کے پاس جا اگر وہ اقرار کرے زنا کا تو اس کو پتھروں سے مار ڈال صبح کو انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا انہوں نے رجم کر ڈالا۔

۲۳۹۶۔ تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى — حاکم کا بلا بھیجنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو!

۵۴۱۷۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت کو لے آئے جس نے زنا کرایا تھا آپ نے فرمایا کس شخص نے اس کے ساتھ زنا کیا لوگوں نے کہا اس لنجے (اپاہج) نے جو سعد کے باغ میں رہتا ہے آپ نے اس کو بلوایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے آپ نے کھجور کے خوشے منگوائے اس سے اس کو مارا ایک ہی دفعہ ایسے خوشے مارے جس میں سو ٹہنیاں تھیں) اور تخفیف کی اس پر اس وجہ سے کہ وہ اپاہج اور ضعیف تھا اگر زور سے مارتے تو اس کے مر جانے کا ڈر تھا۔

۲۳۹۷۔ مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ — حاکم کا خود جانا رعیت کے بیچ میں صلح کرانے کو!

۵۴۱۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ:

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتُبِسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمْ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار کے دو قبیلوں میں سخت گفتگو ہوئی یہاں تک کہ پتھر چلے آپس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ان دونوں میں صلح کرانے کو اتنے میں نماز کا وقت آگیا بلال نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا آپ وہیں رکے رہے یہاں تک کہ تکبیر ہوئی اور ابوبکر آگے بڑھے نماز پڑھانے کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو دستک دی ابوبکر نماز میں کسی اور طرف خیال نہیں کرتے تھے لیکن جب سب کی دستک کی آواز سنی تو نگاہ پھیر کر دیکھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں انہوں نے ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا آپ نے اشارہ فرمایا یہیں رہو ابوبکر نے دونوں ہاتھ اٹھائے (اور خدا کا شکر ادا کیا) پھر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّ ذٰلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

آگے بڑھے اور نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ابوبکر سے فرمایا تم اس جگہ پر کیوں نہیں رہے انہوں نے کہا یہ کہاں ہو سکتا ہے کہ اللہ جل جلالہ ابو قحافہ کے بیٹے کو (ابو قحافہ ابوبکر کے باپ کا نام تھا) اپنے پیغمبر کے آگے دیکھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارا کیا حال ہے جب نماز میں کوئی حادثہ ہوتا ہے تالیاں بجانے لگتے ہو یہ تو عورتوں کے لیے چاہیے جس شخص کو کوئی بات پیش آئے نماز میں تو سبحان اللہ کہے۔

۲۳۹۸۔ إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

حاکم احد الفریقین کو (یعنی مدعی یا مدعا علیہ کو) صلح کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۱۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ يَعْنِي دَيْنًا فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا۔

حضرت کعب بن مالک کا قرض عبداللہ بن ابی حدرد پر آتا تھا انہوں نے راہ میں اس کو دیکھا تو پکڑا اور باتوں میں آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور سے گزرے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی آدھا لینے کا انہوں نے آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا۔

۲۳۹۹۔ إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب مقتول کا وارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا لایا آپ نے مقتول کے وارث سے فرمایا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں پھر آپ نے فرمایا تو دیت لے گا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا

بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ تُوَلِّي مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ تُوَلِّي مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو (اور قتل کر) جب وہ چلا پیٹھ موڑ کر تو پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو خون کا بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے کر چلا اور پیٹھ کی آپ کی طرف پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں تب آپ نے فرمایا تو قتل کرے گا اس کو وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کر دے تو اپنے اور تیرے ساتھی کے جس کو اس نے مارا ہے دونوں کے گناہ سمیٹ لے گا یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ اپنی رسی کھینچتا تھا۔

۲۴۰۰- إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے!

۵۴۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جھگڑا کیا زبیرؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ میں جس سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو چلا جائے گا زبیر نے نہ مانا (جب تک اپنے درختوں کو پانی نہ پہنچ جائے) آخر جھگڑا لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے (پہلے نرم حکم دیا اور زبیر کو ان کا پورا حق نہ دلایا) فرمایا اے زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہا یا رسول اللہ آخر زبیر آپ کے پھوپھی کے بیٹے تھے آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے (نرمی نہ کی اور جو اصل حکم تھا وہ دیا) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر پانی روک رکھ یہاں تک کہ تھالوں کی مینڈھوں تک آ جائے زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ۔ اخیر تک جس کے معنی اوپر گزر چکے)

۲۰۱ شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُوْمِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ — مقدمہ فیصل کرنے سے پہلے حاکم سفارش کر سکتا ہے

۵۴۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيْثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوْعُهُ تَسِيْلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَإِنَّهُ أَبُوْ وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ أَتَأْمُرُنِيْ قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَفِيْعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بریرہؓ (جس کو حضرت عائشہؓ نے خرید کر کے آزاد کیا تھا) کا خاوند غلام تھا اس کا نام مغیثؓ تھا گویا میں اس کو دیکھ رہا ہوں وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا اور روتا جاتا تھا آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے تھے (اس لیے کہ بریرہؓ اس سے جدا ہونا چاہتی تھی اور اس کو اختیار حاصل ہوا تھا اس کا بوجہ آزادی کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا اے عباس تم تعجب نہیں کرتے مغیث کی محبت سے جو بریرہؓ کے ساتھ ہے اور بریرہ کی نفرت سے جو مغیث سے ہے پھر آپ نے بریرہ سے فرمایا اگر تو پھر چلی جائے مغیث کے پاس (تو بہتر ہے) وہ تیرے بچے کا باپ ہے بریرہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ کو حکم کرتے ہیں (ضرور ماننا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا نہیں میں تو سفارش کرتا ہوں بریرہؓ نے کہا تب مجھے اس کی احتیاج نہیں ہے۔

۲۰۲ مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ إِتْلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا — اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے!

۵۴۲۳ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری نے جو محتاج تھا اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کر دیا تھا اور قرض دار بھی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی آزادی کو لغو کر کے) اس غلام کو آٹھ سو درہم کو بیچا اور فرمایا اپنا قرض ادا کر اور اپنے بال بچوں پر خرچ کر۔

۲۴۰۳۔ بَابُ الْقَضَاءِ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ ۔ تھوڑا اور بہت مال دونوں برابر ہیں !

۵۴۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق لے قسم کھا کر تو اللہ نے اس کے لیے دوزخ واجب کر دی اور جنت اس کے لیے حرام کر دی ایک شخص بولا یا رسول اللہ اگرچہ ذرا سی چیز ہو آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

۲۴۰۴۔ قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ ۔ جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے

۵۴۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ہندہ ابوسفیان کی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے مجھے خرچ دیتا ہے نہ میری اولاد کو کیا میں اس کے مال میں سے لے لوں بغیر اس کی اطلاع کے آپ نے فرمایا لے جس قدر تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو کیونکہ اتنا تیرا حق ہے اس کے لینے میں گناہ نہیں ہے

۲۴۰۵۔ بَابُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يَقْضِيَ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ ۔ ایک حکم میں دو حکم کرنا !!

۵۴۲۶۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى سِجِسْتَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ

أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ وَلَا يَقْضِي أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی ایک مقدمے میں دو مقدموں کا اور نہ کوئی حکم کرے دو آدمیوں میں جب وہ غصے ہو۔

ف : ابوسفیان اگرچہ مجلس قضا میں حاضر نہ تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر یک طرفہ فیصلہ کیا اور یہی مراد ہے قضا علی الغائب سے جو ترجمہ باب ہے۔

۲۳۰۶۔ مَا یَقْطَعُ الْقَضَاءُ — حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو

۵۴۲۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو میں آدمی ہوں تم میں سے کوئی زبان دراز ہوتا ہے دوسرے سے میں فیصلہ کر دوں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلا دوں تو وہ اس کو درست نہ ہوگا) بلکہ انگار کا ایک ٹکڑا اس کو دلاتا ہوں۔

۲۳۰۷۔ بَابُ الْأَلَدِّ الْخَصِمِ — لڑاکا جھگڑالو

۵۴۲۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے برا اللہ کے نزدیک لڑاکا جھگڑالو آدمی ہے (جو ناحق ہر ایک سے لڑے)

۲۳۰۸۔ الْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ — جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے!

۵۴۲۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے دو شخصوں نے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جانور میں کسی کے پاس گواہ نہ تھا آپ نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

۲۳۰۹۔ عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ — حاکم کا نصیحت کرنا قسم کھلاتے وقت

۵۴۳۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرِزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے دو لڑکیاں طائف میں موزہ سیتی تھیں ایک نکلی تو اس

تَدْمٰی فَزَعَمَتْ اَنَّ صَاحِبَتَهَا اَصَابَتْهَا وَاَنْكَرَتِ الْاُخْرٰی فَكَتَبْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰی عَلَيْهِ وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ اُعْطُوْا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعٰی نَاسٌ اَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَهُمْ فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ حَتّٰی خَتَمَ الْاٰيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذٰلِكَ فَسُرَّ۔

کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے عبداللہ بن عباسؓ کو لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے موافق مل جاتا تو لوگ دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعویٰ کرتے اور پڑھ اس عورت کے سامنے اس آیت کو اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اخیر تک یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے بدلے تھوڑی مالیت خرید کرتے ہیں (یعنی دنیا کے طمع سے جھوٹی قسم کھاتے ہیں) ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ ختم کیا آیت کو (اس آیت کو سنانے سے یہ غرض تھی کہ عورت غلط اور جھوٹی قسم نہ کھائے پھر میں نے بلایا اس عورت کو اور یہ آیت پڑھ کر سنائی اس نے اقرار کیا اپنے قصور کا جب یہ خبر ابن عباسؓ کو پہنچی وہ بھی خوش ہوئے۔

۲۲۱۰۔ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

حاکم کیونکر قسم لے!

۵۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلٰی حَلْقَةٍ يَعْنِیْ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا اَجْلَسَكُمْ قَالُوْا جَلَسْنَا نَدْعُو اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ عَلٰی مَا هَدَانَا لِدِيْنِهِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللّٰهُ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ قَالُوْا آللّٰهُ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَاِنَّمَا اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِیْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے معاویہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اپنے اصحاب کے حلقہ پر پوچھا تم کیوں بیٹھے ہو وہ بولے بیٹھے ہیں اللہ سے دعا کرتے ہوئے اور اس کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے اپنا دین ہم کو بتایا اور ہم پر احسان کیا آپ کو بھیج کر آپ نے فرمایا ہاں قسم خدا کی تم اس لیے بیٹھے ہو وہ بولے قسم خدا کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھ سے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے تم لوگوں سے فرشتوں پر (یعنی فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ میرے بندے کیسے ہیں جو باوجود دنیا کی خواہشوں کے میری یاد میں مصروف ہیں) آپ نے صحابہ کو اللہ کی قسم دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا سوا اللہ کے اور کسی کی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

۵۴۴۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قَالَ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِیْ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا چوری کرتے ہوئے اس سے کہا تونے چوری کی وہ بولا نہیں قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھا ہوں اپنی آنکھ کو۔[1]

* * *

۴۲۱۱ کِتَابُ الْاِسْتِعَاذَۃِ — کتاب پناہ مانگنے کی!

۵۴۳۲۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَسِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَسِیْدٍ:

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُصَلِّیَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا یَكْفِیْكَ كُلَّ شَیْءٍ ۔

حضرت معاذ بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کچھ بارش ہوئی اور تاریکی تو ہم نے انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھانے کے لیے پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے نماز پڑھانے کو آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) صبح اور شام یہ بچائیں گی تجھ کو ہر برائی سے۔

۵۴۳۳۔ اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَۃَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ:

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقِ مَكَّۃَ فَاَصَبْتُ خَلْوَۃً مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا مکے کے راستے میں ایک بار میں نے آپ کو اکیلا پایا تو آپ سے

---

[1] ف: یہ سوا حضرت عیسیٰ کے اور دوسرا کوئی چوری کا گواہ نہ تھا اگرچہ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا پر خدا کا نام سن کر کانپ گئے اور فرمانے لگے جب یہ قسم کھاتا ہے تو جھوٹی کیونکر کھاسکے گا میری آنکھ سے غلطی ہوسکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اسی کا مال ہو۔

وَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا۔

نزدیک گیا آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قل اعوذ برب الفلق یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر قل اعوذ برب الناس اس کو بھی ختم کیا پھر فرمایا نہیں پناہ مانگی لوگوں نے دونوں سے بہتر۔

۵۴۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِي غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو کھینچ رہا تھا ایک جہاد کے سفر میں آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قل ھو اللہ احد سورت کو پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قل اعوذ برب الفلق پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قل اعوذ برب الناس پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی۔

۵۴۳۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لاَ يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پڑھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کسی نے پناہ نہیں مانگی ان کے مثل یا لوگ پناہ نہیں مانگتے ان کی مثل (یعنی ان سورتوں سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں ہے)۔

۵۴۳۷۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:

أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ

حضرت ابن عابس جہنی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے ابن عابس کیا

اَدُلُّكَ اَوْ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُوْنَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّوْرَتَيْنِ۔

میں تجھ کو نہ بتاؤں سب سے بہتر پناہ جس سے پناہ مانگتے ہیں پناہ مانگنے والے وہ بولے کیوں نہیں بتلائیے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا کہو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں۔

۵۴۳۸۔ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِیْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اُهْدِیَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَاَخَذَ عُقْبَةُ یَقُوْدُهَا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ اقْرَاْ قَالَ وَمَا اَقْرَاُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْرَاْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاَعَادَهَا عَلَیَّ حَتّٰی قَرَاْتُهَا فَعَرَفَ اَنِّیْ لَمْ اَفْرَحْ بِهَا جِدًّا فَقَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتَ بِشَیْءٍ مِثْلِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید خچر تحفہ آیا آپ اس پر سوار ہوئے اور عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے فرمایا اے عقبہ پڑھ وہ بولے کیا پڑھوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پھر دوہرایا اس کو یہاں تک کہ میں نے پڑھا اس کو آپ نے پہچان لیا کہ میں بہت خوش نہیں ہوا یہ سن کر آپ نے فرمایا شاید تو نے قدر نہیں کی اس کی مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی۔

۵۴۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُوْسَی بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَیْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَاَمَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معوذتین کو (یعنی ان کو کیسا پایا) عقبہ نے کہا پھر آپ نے امامت کی فجر کی نماز کی اور یہی دونوں سورتیں پڑھیں تا کہ سب لوگ سن کر سیکھ لیں۔

۵۴۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ،

عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمَا فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ۔

حضرت عقبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں۔

۵۴۴۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰی مُعَاوِیَةَ،

قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ عَنِّي فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتّٰى أَتَيْتُ عَلٰى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا۔

یا رسول اللہ آپ چپ ہو رہے پھر فرمایا اے عقبہ کہہ عرض کیا کیا کہوں یا رسول اللہ پھر آپ چپ ہو رہے میں نے کہا خدا کرے پھر آپ فرماویں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں نے اس کو پڑھا اخیر تک پھر اس وقت آپ نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے اس کے برابر پناہ چاہی۔

۵۴۴۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلٰى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سوار تھے میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے پڑھائیے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف آپ نے فرمایا تو ہرگز نہیں پڑھے گا اللہ کے نزدیک بہتر زیادہ سورۂ فلق سے۔

۵۴۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلٰى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلٰى آخِرِ السُّورَةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کئی آیتیں اتریں جن کی مثل دیکھنے میں نہیں آئی قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اخیر تک اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ اخیر تک۔

۵۴۴۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پڑھ میں نے کہا کیا پڑھوں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ میں نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ نے فرمایا پڑھ تو ان کے مثل ہرگز نہ پڑھے گا۔

ف: یعنی پناہ مانگنے کے لیے اس سے بہتر دوسری سورت نہیں۔

۲۲۱۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ — اس دل سے پناہ جس میں خدا کا ڈر نہ ہو!

۵۴۴۷۔ اَخْبَرَنَا یَزِیْدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی الْھُذَیْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو خوف نہ کرے خدا کا۔ اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔ اور اس نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

* * *

۲۲۱۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ فِتْنَۃِ الصَّدْرِ — سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا (سینہ کا فتنہ برے عقیدے ہیں)

۵۴۴۸۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ

عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَۃِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخل اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۲۱۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ — کان اور آنکھ کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۴۹۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ بِلَالُ بْنُ یَحْیٰی اَنَّ شُتَیْرَ بْنَ شَکَلٍ اَخْبَرَہٗ

عَنْ اَبِیْہِ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ عَلِّمْنِیْ تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِہٖ فَاَخَذَ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ قَالَ حَتّٰی حَفِظْتُھَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِیُّ مَاؤُہٗ۔

حضرت شکل بن حمیدؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھ کو تعوذ بتاؤ جس سے میں پناہ مانگا کروں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری کان کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے راوی نے کہا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا منی سے مراد نطفہ ہے (اس کی برائی یہ ہے کہ حرام میں اس کو بہائے)۔

۲۲۱۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْجُبْنِ — نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا

۵۴۵۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔

حضرت مصعب بن سعد نے کہا جاتا ہے باپ سعد بن ابی وقاص ہم کو پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کرتے تھے یا اللہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے (یعنی بہت بڑھاپا جس سے حواس اور عقل میں فرق آجائے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۴۴۶: الْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ

بخیلی سے پناہ مانگنا

۵۴۴۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔

حضرت ابو مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے بخیلی اور نامردی اور بڑی عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۴۶: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پڑھا کرتے تھے نماز کے بعد یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ذلیل عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں قبر کے عذاب سے راوی نے کہا یہ حدیث میں نے مصعب سے بیان کی انہوں نے کہا سچ ہے۔

۵۴۴۷: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی سے اور بخیلی سے اور بڑھاپے سے اور زندگی

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۴۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ — رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے مجھ پر۔

۵۴۵۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِيْثُ ابْنِ فُضَيْلٍ خَطَاٌ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخیلی اور نامردی سے اور قرض سے۔ اور لوگوں کے غلبے سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

۵۴۵۵۔ اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ

اَنَسٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فساد اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بڑھاپے اور بخیلی اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۱۸۔ الاستعاذة من الحزن — رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۸۔ أخبرنا أبو حاتم السجستاني قال حدثنا عبد الله بن رجاء قال حدثني سعيد بن سلمة قال حدثني عمرو بن أبي عمرو مولى المطلب عن عبد الله بن المطلب عن أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو قال اللهم إني أعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والبخل والجبن وضلع الدين وغلبة الرجال قال أبو عبد الرحمن سعيد بن سلمة شيخ ضعيف وإنما أخرجناه للزيادة في الحديث۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو فرماتے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلمہ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو لکھا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

۲۳۱۹۔ باب الاستعاذة من المغرم والمأثم — تاوان (ڈنڈ) اور گناہ سے پناہ مانگنا!

۵۴۵۹۔ أخبرني محمد بن عثمان بن أبي صفوان قال حدثني سلمة بن سعيد بن عطية وكان خير أهل زمانه قال حدثنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر ما يتعوذ من المغرم والمأثم قلت يا رسول الله ما أكثر ما تتعوذ من المغرم قال إنه من غرم حدث فكذب ووعد فأخلف۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرضداری اور گناہ سے میں نے کہا یا رسول آپ قرضداری سے بہت پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا جو قرضدار ہوگا وہ بات کہے گا جھوٹی اور وعدہ کرے گا خلاف۔

۲۳۲۰۔ الاستعاذة من شر السمع والبصر — کان اور آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۰۔ أخبرنا الحسين بن إسحق قال أنبأنا أبو نعيم قال حدثنا سعد بن أوس قال حدثني بلال بن يحيى أن شتير بن شكل أخبره عن أبيه شكل بن حميد قال أتيت النبي صلى

حضرت شکل بن حمید سے روایت ہے میں رسول اللہ

ف: اوپر کا باب بھی یہی تھا ترجمہ ہم اور حزن کا ایک ہے مگر ہم اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے والا ہو اور حزن اس پر جو واقع ہو چکا۔

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا نَبِیَّ اللہِ عَلِّمْنِیْ تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِہٖ فَأَخَذَ بِیَدِیْ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ قَالَ حَتّٰی حَفِظْتُہَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِیُّ مَاؤُہٗ خَالَفَہٗ وَکِیْعٌ فِیْ لَفْظِہٖ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ مجھے کوئی تعوذ بتا دیجئے جس کو پڑھا کروں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا کہو پناہ مانگتا ہوں میں کان کی برائی اور زبان کی برائی اور دل کی برائی اور نطفے کی برائی (زنا) سے۔

۲۲۲۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ — آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۱۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ بْنُ وَکِیْعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ یَحْیٰی عَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکَلٍ عَنْ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللہِ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَنْتَفِعُ بِہٖ قَالَ قُلِ اللّٰہُمَّ عَافِنِیْ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَلِسَانِیْ وَقَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ یَعْنِیْ ذَکَرَہٗ۔

حضرت شکل بن حمید سے روایت ہے میں نے کہا یارسول اللہ مجھے دعا سکھا دیجئے کہ اس سے فائدہ اٹھاؤں۔ آپ نے فرمایا کہو یا اللہ بچا مجھ کو کان اور آنکھ کی اور زبان اور دل کی اور ذکر کی برائی سے۔

۲۲۲۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْکَسَلِ — سستی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ وَہُوَ ابْنُ مَالِکٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ قَالَ کَانَ نَبِیُّ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْہَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا قبر کے عذاب کو اور دجال کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۲۲۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْعَجْزِ — عاجزی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ لَا اُعَلِّمُکُمْ اِلَّا کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا یَقُوْلُ

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو نہیں سکھاتا مگر جو رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر (برائیوں سے) تو بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک مختار ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جس میں فائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

٥٤٦٤۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیل اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

٢٢٤۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ

ذلت سے پناہ مانگنا

٥٤٦٥۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری فقیری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کمی سے (دین اور دنیا کی ضروریوں میں) اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کسی پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

٥٤٦٦۔ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم پر ظلم ہونے سے

٥٤٦٧۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقیری اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

۲۲۲۵۔ الاستعاذۃ من القلۃ　　کمی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۸۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذِّلَّةِ وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

۲۲۲۶۔ الاستعاذۃ من الفقر　　فقیری سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

۵۴۷۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا،

مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ

حضرت مسلم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ نماز کے بعد کہا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور فقیری سے اور قبر کے عذاب سے وہ بھی یہی دعا مانگنے لگے ان کے باپ نے کہا بیٹا تو نے یہ دعا کیسے سیکھی انہوں نے کہا اے باپ میرے میں نے تم کو یہ دعا مانگتے سنی ہر نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی ان کے باپ نے کہا لازم کرنے اس دعا کو اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

۲۲۲۷۔ الاستعاذة من شر فتنة القبر — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا

٥٤٧١۔ أخبرنا محمد بن عبد الله قال حدثنا أبو أسامة قال حدثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر ما يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم إني أعوذ بك من فتنة النار وعذاب النار وفتنة القبر وعذاب القبر ومن شر فتنة المسيح الدجال ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر اللهم اغسل خطاياي بماء الثلج والبرد وأنق قلبي من الخطايا كما أنقيت الثوب الأبيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم والمأثم والمغرم۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے فتنے سے اور جہنم کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فقیری کے فتنے سے اور امیری کے فتنے سے یا اللہ میری خطائیں دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر میرے دل کو گناہوں سے جیسے تو نے صاف کیا سفید کپڑے کو میل سے اور دور کر دے مجھ کو گناہوں سے جتنی دور پورب ہے پچھم سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرضداری سے۔

۲۲۲۸۔ الاستعاذة من نفس لا تشبع — پناہ مانگنا اس نفس سے جو سیر نہ ہو!

٥٤٧٢۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن سعيد بن أبي سعيد عن أخيه عباد بن أبي سعيد أنه سمع أبا هريرة يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أعوذ بك من الأربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری چار چیزوں سے۔ اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا خوف نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۲۲۲۹۔ الاستعاذة من الجوع — بھوک سے پناہ مانگنا

٥٤٧٣۔ أخبرنا محمد بن العلاء قال أنبأنا ابن إدريس عن ابن عجلان عن المقبري:

ف: قبر میں پہلے ایک فتنہ ہوگا یعنی امتحان کہ مسلمان ہے یا کافر خدا اس امتحان میں قائم رکھے پھر اگر امتحان میں ٹھیک نہ نکلا تو عذاب ہوگا اللہ بچائے اور بعضوں نے کہا فتنہ قبر یہ ہے کہ جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک بار زمین اس کو دابتی ہے جس سے پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ بری ساتھی ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت (یعنی چوری کرنا امانت میں سے) وہ بری بات ہے جیسی ہو لی۔

۲۳۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ — خیانت سے پناہ مانگنا

۵۴۷۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ بری ہمنشین ہے اور خیانت سے وہ بری خصلت ہے۔

۲۳۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ — دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا

۵۴۷۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے یا اللہ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۴۷۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق (عادتوں اور خصلتوں) سے۔

۲۳۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ — قرضداری سے پناہ مانگنا

۵۴۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرضداری سے کسی نے پوچھا آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے ۔

۲۲۳۳۔ الاستعاذۃ من الدین — قرض سے پناہ مانگنا!

۵۴۷۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ

عَنْ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر سے اور قرض سے ایک شخص نے کہا کیا آپ قرض کو کفر کے برابر کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں ۔

۵۴۷۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۳۴۔ الاستعاذۃ من غلبۃ الدین — قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا!

۵۴۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ

ف: اس لیے کہ جیسا کفر معاف نہیں ہوگا ویسے ہی قرض بھی حق العباد ہے اس کی معافی مشکل ہے برخلاف اور گناہوں کے کہ وہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے سے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔

۳۲۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ — قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۴۸۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج اور غم اور سستی اور نامردی اور بخیل اور قرض داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبے سے (یعنی لوگوں کے جبر سے)

۳۲۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى — مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۸۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے فتنے سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے یا اللہ میرے گناہ دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر دے میرے دل کو برائیوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے ۔

۳۲۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا — دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

ف: مالداری کا فتنہ یہ ہے کہ آدمی دنیا کے مزوں میں پڑ کر خدا کو بھول جائے انصاف اور عدل اور راست بازی چھوڑ دے

۵۴۸۳۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَرْوِيهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد ان کو یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۴۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد اور عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نماز کے بعد یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۶۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ هُوَ أَبُو دَاوُدَ الْمَصَاحِفِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی اور بخیل اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۲۸۷- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ آپ پناہ مانگتے تھے بخیل اور نامردی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۲۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ۔

عمرو بن میمونؓ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے

۱۴۳۸- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ — ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۲۸۹- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ۔

حضرت شتیر بن شکل بن حمید سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جس سے فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ بچا مجھ کو کان کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور دل کی اور ذکر (یعنی عضو تناسل) کی برائی سے۔

۱۴۳۹- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ — کفر کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۲۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۱۴۴۰- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ — گمراہی سے پناہ مانگنا

۵۲۹۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر کے باہر تشریف لاتے تو کہتے (چلتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اے پروردگار پھسلنے سے (یعنی بے قصد گناہ کرنے سے) یا چلتے میں پھسل جانے سے یا راہ بھولنے سے یا ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

۲۴۴۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ
دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا

۵۴۹۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔

۲۴۴۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا

۵۴۹۳۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي حُيَيٌّ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

عبداللہ بن عمرو سے وہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۴۴۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ
بڑھاپے سے پناہ مانگنا!

۵۴۹۴۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ [illegible] عَنْ مُحَسِّلٍ [illegible]

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۲۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے۔

۲۲۲۴- الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ — بری قضا سے پناہ مانگنا[1]

۵۲۹۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ أَرْبَعَةً لِأَنِّي لَا أَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے تین چیزوں سے بدبختی آنے سے اور دشمنوں کی ملامت سے اور بری قضا سے اور سخت بلا سے۔ سفیان نے کہا حدیث میں تین چیزیں تھیں مگر میں نے چار بیان کیں۔ اس لیے کہ مجھے یاد نہیں رہا کونسی اس میں نہ تھی۔

۲۲۲۵- الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ — بدبختی سے پناہ مانگنا

۵۲۹۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

---

[1] ف: قضا اللہ جل جلالہ کا حکم ہے جو کسی بندے کی برائی یا بھلائی کی نسبت صادر ہوتا ہے پھر اگر دعا مانگی اور خدا کی درگاہ میں روئے پیٹے تو وہ اپنے حکم کو بدل دیتا ہے اور یہ بدلنا ہم لوگوں کی نسبت ہے نہ خدا کی نسبت اس کو پہلے یہ معلوم تھا کہ یہ بندہ دعا کرے گا اور پھر حکم اس طرح سے ہوگا۔

۲۲۴۶۔ الاستعاذة من الجنون — جنون سے پناہ مانگنا

۵۴۹۸۔ أخبرنا محمد بن المثنى قال حدثنا أبو داود قال حدثنا همام عن قتادة

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم إني أعوذ بك من الجنون والجذام والبرص وسيئ الأسقام۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور بری بیماریوں سے۔

۲۲۴۷۔ الاستعاذة من عين الجان — جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۹۔ أخبرنا هلال بن العلاء قال حدثنا سعيد بن سليمان قال حدثنا عباد عن الجريري عن أبي نضرة

عن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من عين الجان وعين الإنس فلما نزلت المعوذتان أخذ بهما وترك ما سوى ذلك۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنوں کی نگاہ سے اور آدمیوں کی نظر سے جب معوذتین اتریں (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) تو آپ نے ان کو لے لیا اور سب کو چھوڑ دیا۔

۲۲۴۸۔ الاستعاذة من شر الكبر — غرور کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۰۔ أخبرنا موسى بن حزام الترمذي قال حدثنا حسين عن زائدة عن حميد

عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ بهؤلاء الكلمات كان يقول اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم والجبن والبخل وسوء الكبر وفتنة الدجال وعذاب القبر۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیل اور غرور کی برائی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۲۴۹۔ الاستعاذة من أرذل العمر — بری عمر سے پناہ مانگنا

۵۵۰۱۔ أخبرنا محمد بن عبد الأعلى قال حدثنا خالد عن شعبة عن عبد الملك بن عمير قال سمعت

عن مصعب بن سعد عن أبيه قال كان يعلمنا خمسا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن ويقول اللهم إني أعوذ بك من البخل

حضرت مصعب بن سعدؓ نے سنا اپنے باپ سے وہ سکھلاتے تھے ہم کو پانچ باتیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے ان کی اور کہتے تھے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بری عمر تک زندہ رہنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ

عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۲۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ يَعْنِيْ اَبَاهُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ بِجَمْعٍ اَلَا اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے میں نے حج کیا حضرت عمر کے ساتھ وہ مزدلفہ میں کہتے تھے میں نے خود سنا آگاہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بری عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری سینے کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا

۵۵۰۳۔ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور بری بات دیکھنے سے گھر میں اور مال میں۔

۵۵۰۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْكَوْرِ

ترجمہ وہی گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے اور اہل و مال میں

ف۔ حور بعد الکور یعنی سب کام ہونے کے پیچھے پھر بگڑ جانا۔

بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔

۲۲۵۲۔ اَلْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ — مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا

۵۵۰۵۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ۔

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پناہ مانگتے سفر کی سختی سے آخر تک جیسے اوپر گزرا۔

۲۲۵۳۔ اَلْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ — سفر سے لوٹنے کے وقت رنج سے پناہ مانگنا

۵۵۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اونٹ پر تو اشارہ کرتے انگلی سے (لمبا کیا شعبہ نے اپنی انگلی کو) پھر فرماتے یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر میں اور مال میں (یعنی میں جب جاتا ہوں گھر بار کا محافظ تو ہی ہے) یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے لوٹنے کی مصیبت سے (یعنی سفر میں بھی آرام سے رکھ اور جب لوٹوں تو مع الخیر لوٹوں اور سب کو صحیح سالم پاؤں)۔

۲۲۵۴۔ اَلْإِسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ — برے ہمسائے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی برے ہمسائے سے رہنے کی جگہ میں اس لیے کہ جنگل کا ہمسایہ تو ہٹ جاتا ہے دو ایک روز میں اگر برا بھی ہوا تو خیر اور بستی کا ہمسایہ تو جار رہتا ہے اپنی جگہ۔

۲۲۵۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ — لوگوں کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۵۰۸۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ طَلْحَةَ اِلْتَمِسْ لِيْ غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِيْ فَخَرَجَ بِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ يُرْدِفُنِيْ وَرَاءَهُ فَكُنْتُ اَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ سے فرمایا اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے لیے ڈھونڈو میری خدمت کے لیے ابو طلحہ مجھ کو لے کر نکلے اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے سواری پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا جب آپ اترتے تو میں سنتا آپ اکثر فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے اور رنج اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرضداری کے بوجھ اور لوگوں کے بوجھ سے۔

۲۲۵۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ — دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَقَالَ اِنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِيْ قُبُوْرِكُمْ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فرماتے تھے تم کو فتنہ ہوگا قبروں میں۔

۲۲۵۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ — جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا

۵۵۱۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۵۱۱۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَۃَ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۱۲۵۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ شَیَاطِیْنِ الْاِنْسِ آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا!

۵۵۱۲۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ عَنْ عُبَیْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ،

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْہِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَیْہِ فَقَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ شَیَاطِیْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ قُلْتُ اَوَلِلْاِنْسِ شَیَاطِیْنُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مسجد میں گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف رکھتے تھے میں آپ کے پاس جا کر بیٹھا آپ نے فرمایا اے ابا ذر پناہ مانگ اللہ کی جنوں کے شیطانوں سے اور آدمیوں کے شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۱۲۵۹۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا!!

۵۵۱۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَمَالِکٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ عُوْذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۵۵۱۴۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَعْلَی بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَۃَ یُحَدِّثُ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ یَقُوْلُ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے آپ فرماتے تھے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

۵۵۱۵: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا آپ فرماتے تھے جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندوں اور مُردوں کے فتنے سے اور دجّال کے فتنے سے۔

۵۵۱۶: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو پانچ چیزوں سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور دجّال کے فتنے سے۔

۲۲۶۰: الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ — موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۵۱۷: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا کہو یا اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری دجّال کے فتنے سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۵۱۸: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دجّال کے فتنے سے۔

۲۳۹۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۱۹۔ قَالَ اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۹۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا!!

۵۵۲۰۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمَقْرِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اپنی دعا میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے سلیمان بن یسار کے سلیمان بن سنان صحیح ہے۔

۲۳۹۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ — خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا!

۵۵۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۲۳۶۴۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ — جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے عذاب سے ۔

۲۳۶۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ — دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۳۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ،

عَنْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے ۔

۲۳۶۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ — جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ جَسْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے ۔

۵۵۲۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ،

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلَاتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نماز میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے اور جہنم کی گرمی سے۔ امام نسائی نے

هَذَا الصَّوَابُ۔

نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۵۵۲۶: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے جنت مانگتا ہے تین بار تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو بچا لے دوزخ سے۔

۲۴۶۷: الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيهِ

کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۷: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ سَيِّدَ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کہے یا اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے کوئی برحق معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے اقرار اور وعدے پر ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہو سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے اپنے کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اور اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا مجھ پر بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو پھر اگر یہ دعا صبح کو پڑھے اس پر یقین کر کے اور مر جائے تو جنت میں جائے گا اور شام کو پڑھے اس پر یقین کر کے تو بھی جنت میں جائے گا۔

۲۴۶۸: الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى هِلَالٍ

اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۸: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ

حضرت عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے

أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

ابن یساف نے ان سے بیان کیا کہ میں نے حضرت ام المومنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کیا دعا مانگتے تھے اپنی وفات سے پہلے انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

۵۵۲۱۔ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۲۲۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

حضرت فروہ بن نوفل سے روایت ہے میں نے ام المومنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے انہوں نے کہا آپ دعا کرتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۱۰۲۴۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ — جو کام ابھی نہیں کیے انکی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ۔

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۰۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ — دھنس جانے سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ جُبَيْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَةُ فَلَا أَدْرِي قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَوْلُ جُبَيْرٍ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بڑائی کی کہ دھنس جاؤں آفت میں نیچے کی طرف سے۔ یہ حدیث مختصر ہے جبیر نے کہا نیچے کی بلائی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے عبادہ نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے یا جبیر کا۔

۵۵۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ الْخَسْفَ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۲۲۷۱۔ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ — گر پڑنے سے اور مکان گر دبنے سے پناہ مانگنا

۵۵۲۶۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ ،

عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

حضرت ابوالیسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اوپر سے گر پڑنے سے (جیسے پہاڑ پر سے یا کوٹھے پر سے) اور مکان گرنے سے (اور اس میں دب جانے سے) اور پانی میں ڈوب جانے سے اور جل جانے سے آگ میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے بہکانے سے مرتے وقت اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری تیرے راہ میں مرنے سے پیٹھ موڑ کر (یعنی جہاد میں بھاگتے ہوئے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری سانپ بچھو کے زہر سے مرنے سے۔

٥٥٣٧۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ

عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيقِ وَالْغَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ پناہ مانگتا ہوں تیری بڑھاپے اور غم سے

٥٥٣٨۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هَكَذَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

ابوالاسود سلمی سے بھی ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری

۲۴۷۲-اَلْاِسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللّٰهِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ تَعَالٰی
اللہ کے غصے سے پناہ مانگنا اس کی رضامندی کے ساتھ!

۵۵۳۹-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ فِيْ لِحَافِيْ فَجَعَلْتُ اَلْتَمِسُهُ بِيَدِيْ عَلٰى رَأْسِيْ اِلَى الْغَائِطِ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے بچھونے میں ڈھونڈا تو نہ پایا میں نے اپنا ہاتھ پھیرا بچھونے پر میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا ہے معلوم ہوا آپ سجدے میں ہیں آپ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔

۲۴۷۳-اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا

۵۵۴۰-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی تھی آپ تکبیر کہتے تھے دس بار اور سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اور استغفار کہتے تھے دس بار اور فرماتے تھے یا اللہ بخش دے مجھ کو اور ہدایت کر مجھ کو اور روزی دے مجھ کو اور تندرست رکھ مجھ کو اور پناہ مانگتے تھے جگہ کی تنگی سے قیامت کے روز۔

۲۴۷۴-اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ
اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے

۵۵۴۱-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ... عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَعِيْدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَخِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔

۵۵۴۲: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ أَخِيْهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے (ترجمہ وہی جو گزرا)

۱۲۷۵: الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو!!

۵۵۴۳: أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ زَيْدٌ قِيْلَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَيَأْمُرُنَا أَنْ نَقُوْلَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ۔

حضرت عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے زید بن ارقم سے جب یہ کہتے تم بیان کرو جو تم نے سنا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہتے تھے میں نہیں بیان کروں گا تم سے مگر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی اور بخل اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر تو بہتر پاک کرنے والا ہے تو مالک اور مختار ہے اس کا (یعنی نفس کا) یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو خدا کا اور اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۵۴۴: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں اللہ کا نام لے کر اے میرے پالنے والے میں پناہ مانگتا ہوں تیری پھسلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

کتاب شرابوں کے بیان میں

۲۷۲۔ بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

خمر کی حرمت کا بیان!!

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب پلید ہے شیطان کے کام تو ان سے بچو اس لئے کہ تم نجات پاؤ شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے بیچ میں دشمنی اور لڑائی کرا دے شراب پلا کر اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم چھوڑتے ہو کہ نہیں۔

۵۵۷۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب شراب کی حرمت اتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں ہم کو صاف صاف بیان کر دے تو وہ آیت اتری جو سورہ بقرہ میں ہے (یعنی يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ خمر

ف: خمر نکلا ہے خامرت سے جس کے معنی چھپانے کے ہیں جس کے پینے سے عقل چھپ جائے یعنی نشہ ہو وہ خمر ہے خواہ انگور سے بنی خواہ کھجور سے خواہ جو سے خواہ جوار سے یہی قول ہے اکثر ائمہ اور علماء کا اور بعض نے خلاف کیا اس کا مگر ابو حنیفہ نے انہوں نے خمر کو خاص کیا ہے انگور سے۔

فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى أَنْ لَا يَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا۔

تک پوچھتے ہیں تجھ سے شراب اور جوئے کو تو کہہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدہ سے زیادہ ہے پھر عمر بلائے گئے اور ان کو وہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب کا (کیونکہ یہ آیت بھی گول گول تھی اس سے صاف نہیں نکلتا تھا کہ شراب پینا مطلقاً حرام ہے) پھر وہ آیت اتری جو سورہ نساء میں ہے اے ایمان والو مت نزدیک جاؤ نماز کے جب تم نشے میں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی جب نماز کو کھڑا ہوتا تو پکار دیتا مت نماز پڑھو جب نشے میں ہو عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو شراب کے باب میں صاف صاف بیان کر دے آخر وہ آیت اتری جو سورہ مائدہ میں ہے (جس کا ترجمہ باب کے شروع میں گزرا) پھر عمر بلائے گئے اور یہ آیت ان کو سنائی گئی جب فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ پر پہنچے تو عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا ف۱

۲۴۷- ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی شراب بہائی گئی!

۵۵۴۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ۔

حضرت انس سے روایت ہے میں اپنے قبیلے میں کھڑا ہوا تھا اپنے چچاؤں کے پاس اور سب سے کمسن میں ہی تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا شراب حرام ہوئی اور میں کھڑا ہوا ان کو فضیخ پلا رہا تھا (فضیخ ایک قسم کی شراب ہے جو گدری کھجور کو توڑ کر بنتی ہے) انہوں نے کہا اس کو الٹ دے (یعنی اس برتن کو جس میں شراب تھی) میں نے الٹ دی سلیمان نے کہا وہ شراب کس چیز کی تھی انس نے کہا گدر کھجور اور خشک کھجور کی ابوبکر بن انسؓ نے کہا ان دنوں لوگ یہی شراب پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا ف۲

ف۱: اس آیت میں صاف صاف اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت بیان کر فرمایا وہ پلید ہے اور ہر پلید حرام ہے اور فرمایا وہ شیطان کا کام ہے اور فرمایا اس سے بچو۔

ف۲: تو معلوم ہوا کہ خمر شامل ہے کھجور کی شراب کو۔

۵۵۲۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَأَبَا دُجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا وَقَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں ابوطلحہ اور ابی بن کعبؓ اور ابودجانہ کو انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے، شراب حرام ہو گئی یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن اوندھا دیا اور ان دنوں میں شراب فضیخ تھا یعنی گدرا اور خشک کھجور کی شراب یا صرف گدر کھجور کی انسؓ نے کہا شراب حرام ہو گئی اس وقت جب وہ لوگ فضیخ پیا کرتے تھے۔

۵۵۲۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّمَا شَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔

۲۴۷۸۔ اِسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدرا اور خشک کھجور کی شراب کو خمر کہتے ہیں!!

۵۵۲۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ۔

حضرت جابرؓ نے کہا گدرا اور خشک کھجور کا جو شراب ہے وہ خمر ہے۔

۵۵۵۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ نے کہا گدرا اور خشک کھجور کا شراب خمر ہے۔

۵۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

۲۴۷۹۔ نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْخَلِيطَيْنِ

خلیطین کا نبیذ پینے سے ممانعت

الرَّاجِعَةِ إِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

ف:۔ نبیذ کہتے ہیں اس پانی کو جس میں کھجور یا انگور بھگو دی جائیں اور وہ شیریں ہو جائے اس (باقی اگلے

۵۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ۔

ایک صحابی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور (جو کچھ پک گئی ہو) اور خشک کھجور سے اور انگور اور کھجور سے (یعنی اس نبیذ سے جو ان دونوں سے مل کر تیار کیا جائے)۔

٭ ٭ ٭

۲۸۰۔ خَلِيطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ — پکی اور کچی کھجور کا ملا کر نبیذ پینے کی ممانعت

۵۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی باسن اور لکڑی کے باسن میں نبیذ بھگونے سے اور منع کیا پکی اور کچی کھجور کو ملا کر بھگونے سے (کیونکہ احتمال ہے جلدی نشہ آ جانے کا)۔

۵۵۵۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً أُخْرَى وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی باسن سے دوسری بار اتنا زیادہ کیا اور چوبی باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

٭ ٭ ٭

۵۵۵۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور ملا کر بھگونے سے۔

٭ ٭ ٭

(بقیہ فائدہ) میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو یہ نبیذ سب علماء کے نزدیک پینا درست ہے مگر جب دو چیزیں ملا کر بھگوئی جائیں جیسے گدر اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور اور اس کو خلیطین کہتے ہیں وہ بعض علماء کے نزدیک درست ہے اور بعضوں کے نزدیک نادرست اور یہی قول ہے مالک اور احمد اور اسحاق کا۔

۲۲۸۱۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ　　کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلاَ بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملا کر کھجور اور انگور کو اور نہ کچی کھجور اور تر کھجور کو۔

۵۵۵۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلاَ تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگوؤ کچی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ انگور اور کھجور کو ایک ساتھ۔

۲۲۸۲۔ خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ　　کچی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَا يَثْبُتُ الْخُرَيْتِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور کچی اور خشک کھجور اور کچی اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

۲۲۸۳۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ　　گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور اور انگور اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۶۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا مت ملاؤ انگور اور کھجور کو اور نہ گدر کھجور اور خشک کھجور کو۔

۲۲۸۴۔ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونا منع ہے!

۵۵۶۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۶۲۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجَرَ أَنْ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور روغنی برتن اور چوبیں بانس سے اور گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور لکھا آپ نے ہجر ایک بستی کا نام ہے والوں کو مت ملاؤ انگور اور کھجور کو۔

۵۵۶۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کو الگ بھی بھگونا حرام ہے اور سوکھی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے۔

۲۲۸۵۔ خَلِيطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ

کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

۵۵۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

۵۵۷۵- أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَنَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور سے اور منع کیا گدر اور خشک کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۴۸۶- خَلِيطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيبِ

تر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت !!

۵۵۷۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگو وکچی اور تر کھجور کو اور مت بھگو و تر کھجور اور انگور کو ملا کر۔

۲۴۸۷- خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ

گدر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت

۵۵۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور منع کیا گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۲۴۸۸- ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا وہ یہ ہے کہ ایک سے دوسری کو قوت ہوتی ہے تو احتمال ہے کہ جلدی نشہ پیدا ہو جائے

۵۵۷۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيذًا يَبْغِي أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے سے اس لیے کہ ایک دوسری پر زور بڑھا دے اور میں

الْفَضِيخِ فَنَهَانِي عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنِّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ۔

نے پوچھا آپ سے فضیخ کو (اور اس کے معنی گزر چکے) آپ نے منع فرمایا اس سے اور آپ برا جانتے تھے اس گدری کھجور کو جو ایک طرف سے پکنی شروع ہو گئی ہو اس ڈر سے کہ دو چیزیں ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگوتے تو اس طرف سے کاٹ ڈالتے جو پک جاتی۔

۵۵۶۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنِّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ۔

حضرت ابوادریس سے روایت ہے انس بن مالک کے پاس گدر کھجور آئی جو ایک طرف سے پکنے لگی تھی وہ اس کو کاٹنے لگے۔

۵۵۷۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ عَنْ قَتَادَةَ كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ أَنْ يُفْرَضَ۔

حضرت قتادہؓ نے کہا انس حکم کرتے تھے ہم کو اس کھجور کے کترنے کا جو ایک طرف سے پک جاتی (تو جتنی پک جاتی اس کو نکال ڈالتے تاکہ خلیطین نہ ہوں)

۵۵۷۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ أَرْطَبَ إِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ جس قدر پکی ہوئی کھجور اتنی نکال ڈالتے اپنی فضیخ میں سے (فضیخ گدر کھجور کے نبیذ کو بھی بولتے ہیں)

۲۲۸۹۔ اَلرُّخْصَةُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ

صرف گدر کھجور کو بھگونے کی اجازت اور اسکا نبیذ پینے کی جب تک اس میں تغیر نہ ہو یعنی تیزی اور نشہ نہ آوے !!

۵۵۷۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگوؤ گدی اور تر کھجور کو ملا کر اور نہ گدر کھجور اور انگور کو ملا کر۔ لیکن ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ۔

۲۲۹۰- الرُّخْصَۃُ فِی الْاِنْتِبَاذِ فِی الْاَسْقِیَۃِ الَّتِیْ یُلَاثُ عَلٰی اَفْوَاھِھَا

مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ بند ھے ہوں تاگے سے

۵۵۶۴- اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَۃَ حَدَّثَہٗ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنْ خَلِیْطِ الزَّھْوِ وَالتَّمْرِ وَ خَلِیْطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ لِیَنْتَبِذْ کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا عَلٰی حِدَۃٍ فِی الْاَسْقِیَۃِ الَّتِیْ یُلَاثُ عَلٰی اَفْوَاھِھَا۔

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کچی اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور گدر اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور آپ نے فرمایا ہر ایک کو جدا جدا بھگوؤ ان مشکوں میں جن کے منہ باندھ دیئے جائیں تا کہ کیڑا اور کھی وغیرہ گھسنے نہ پائے۔

۲۲۹۱- اَلتَّرَخُّصُ فِی انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَہٗ

صرف کھجور بھگونے کی اجازت !!

۵۵۶۵- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَکِّلِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَہٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِیْبٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِیْبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَہٗ مِنْکُمْ فَلْیَشْرَبْ کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْہُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا اَوْ زَبِیْبًا فَرْدًا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور کو سوکھی کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو گدر کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص پینا چاہے ان کو تو ہر ایک کو جدا جدا پیے کھجور کو جدا گدر کھجور کو جدا انگور کو جدا۔

۵۵۶۶- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَکِّلِ النَّاجِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی اَنْ یُّخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِیْبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْکُمْ فَلْیَشْرَبْ کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْہُ فَرْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا اَبُو الْمُتَوَکِّلِ اِسْمُہٗ عَلِیُّ بْنُ دَاوٗدَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے

۲۲۹۲- اِنْتِبَاذُ الزَّبِیْبِ وَحْدَہٗ

صرف انگور کو بھگونا !

۵۵۶۷- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عِکْرِمَۃَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ کَثِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدر کھجور اور انگور یا گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا بھگوؤ ہر ایک کو جدا جدا۔

۲۲۹۳۔ اَلرُّخْصَةُ فِي نَبْذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ

گدر کھجور الگ بھگونے کی اجازت!!

۵۵۷۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو الگ بھگوؤ اور کھجور کو الگ بھگوؤ اور گدر کھجور کو الگ۔

۲۲۹۴۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى {وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا}

اس آیت کی تفسیر

تم کو غور کرنا چاہیے کھجور اور انگور کے پھلوں میں بناتے ہو ان سے نشہ اور روزی خاصی ؎

۵۵۷۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

؎ روزی تو ان دونوں میووں کا کھانا یہ حلال ہے اور نشہ ان کا شراب بنانا جس وقت یہ آیت اتری تو شراب حلال تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کیونکہ یہ آیت سورہ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے اور شراب کی حرمت سورہ مائدہ میں ہے جو مدینہ میں اتری اب اختلاف ہے مفسرین کا کہ سکر سے اس آیت میں کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول ہے کہ سکر سے مراد خمر ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے بنتا ہے اور بعض حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ سکر کھجور کا شیریں پانی ہے جس میں نشہ نہ آیا لیکن یہ قول ضعیف ہے۔

۵۵۷۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا۔

۵۵۸۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

۵۵۸۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

۵۵۸۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

ترجمہ ابراہیم اور سعید بن جبیر یہ سب تابعین ہیں نے کہا سکر خمر ہے۔

۵۵۸۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے کہا سکر حرام ہے اور روزی خاص حلال ہے۔

۲۵۵- ذِكْرُ أَنْوَاعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

جب شراب حرام ہوئی تو کن کن چیزوں سے شراب بنتی تھی!!

۵۵۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا آپ مدینہ منورہ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے کہا اے لوگو دیکھو جس دن شراب حرام ہوئی تو پانچ چیزوں سے شراب بنا کرتی تھی انگور، کھجور، شہد اور گیہوں اور جو سے اور شراب وہ ہے یعنی خمر جو مخامرہ کرے عقل کا۔

۵۵۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَأَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بعد حمد وصلوٰۃ کے معلوم ہو کہ جب شراب حرام ہوا تو پانچ چیزوں سے بنا کرتا تھا انگور اور گیہوں اور جو اور کھجور اور شہد سے۔

۵۵۸۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے شراب پانچ چیزوں سے بنتا ہے کھجور اور گیہوں اور جو اور شہد اور انگور سے۔

۲۹۶- تَحْرِيمُ الْأَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الثِّمَارِ وَالْحُبُوبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ أَجْنَاسِهَا كَالشَّارِبِيْنِهَا

جو شراب غلے یا پھلوں سے بنے گرچہ کسی قسم کا ہو پر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے!

۵۵۸۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَنَا يَنْبِذُونَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَإِذَا أَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللَّهَ عَلَيْكَ أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللَّهَ عَلَيْكَ إِنَّ أَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَإِنَّ أَهْلَ فَدَكَ يَنْتَبِذُونَ شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتَّى عَدَّ أَشْرِبَةً أَرْبَعَةً أَحَدُهَا الْعَسَلُ۔

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے ایک شخص عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آیا اور بولا ہمارے ... لوگ ہمارے لیے ایک شراب بھگوتے ہیں شام کو پھر صبح کو ہم اس کو پیتے ہیں عبداللہ نے کہا میں تجھ کو منع کرتا ہوں نشہ لانے والے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ میں منع کرتا ہوں نشہ لانے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ خیبر کے لوگ فلاں فلاں چیزوں سے شراب بناتے ہیں اور اس کا نام یہ اور یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اور فدک والے فلاں فلاں چیزوں کا شراب بناتے ہیں اور اس کے نام یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اسی طرح چار قسم کے شرابوں کو بیان کیا ان میں سے ایک شہد کا شراب تھا (تو نام بدل کر رکھ لینے سے کچھ نہیں ہوتا جس شراب میں نشہ ہو اس کا تھوڑا بہت دونوں پینا حرام ہے۔

۲۲۹۷۔ اِثْبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِکُلِّ مُسْکِرٍ مِنَ الْاَشْرِبَۃِ — جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ انگور سے نہ بنا ہوا

۵۵۸۸۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا خمر ہے۔

۵۵۸۹۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَہْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ
قَالَ الْحُسَیْنُ قَالَ اَحْمَدُ وَھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ حسین بن منصور نے کہا امام احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۵۵۹۰۔ اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں یہ نہیں کہ ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۵۹۱۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۵۹۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَکُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا شراب خمر ہے۔

۲۲۹۸۔ تَحْرِیْمُ کُلِّ شَرَابٍ اَسْکَرَ — ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۵۵۹۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والے حرام ہے ۔

۵۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے ۔

۵۵۹۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تونبی اور رال ملی اور چوبین اور روغنی برتن میں نبیذ بنانے سے اور فرمایا کہ جو نشہ کرے حرام ہے ۔

۵۵۹۶- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلاَ الْمُزَفَّتِ وَلاَ النَّقِيرِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت ہے مگر اس میں روغنی برتن کا ذکر نہیں ہے ۔

۵۵۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ ۔ وَقَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے ۔

۵۵۹۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ ۔ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شہد کے شراب کو آپ نے فرمایا جو نشہ کرے وہ حرام ہے ۔

۵۵۹۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۷۰۰- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ کُلُّ شَرَابٍ اَسْکَرَ فَہُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ ہُوَ نَبِیْذُ الْعَسَلِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۷۰۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سُوَیْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْہَیْثَمِ عَنْ اَبِیْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۷۰۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا وَمُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّکَ تَبْعَثُنَا اِلٰی اَرْضٍ کَثِیْرٍ شَرَابُ اَہْلِہَا فَمَا اَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْکِرًا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا معاذ نے کہا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں جہاں لوگ بہت شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا تو بھی پی لیکن وہ شراب نہ پی جو نشہ کرے۔ ف

۵۷۰۳- اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ مُوْسَی الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حُرَیْشُ بْنُ سُلَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَۃُ الْاَیَامِیُّ عَنْ اَبِیْ بُرْدَۃَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۷۰۴- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ السَّدُوْسِیُّ قَالَ جَاءَ عَطَاءً سَاَلَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّا نَرْکَبُ اَسْفَارًا فَتَبْرُزُ لَنَا الْاَشْرِبَۃُ فِی الْاَسْوَاقِ لَا نَدْرِیْ اَوْعِیَتَہَا فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ فَذَہَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ فَذَہَبَ یُعِیْدُ فَقَالَ ہُوَ مَا اَقُوْلُ لَکَ۔

حضرت اسود بن شیبان سے روایت ہے ایک شخص نے عطاء سے کہا ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازار میں شراب بکتا ہوا دیکھتے ہیں لیکن معلوم نہیں کن برتنوں میں وہ بنی تھی عطاء نے کہا جو شراب نشہ لانے والا ہو حرام ہے پھر وہ شخص تھوڑی دور گیا عطاء نے کہا جیسا میں کہتا ہوں ویسا ہی ہے۔

۵۷۰۵- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ ہٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاہِیْمَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

ابن سیرین نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے۔

ف: یعنی جس شراب میں نشہ نہ ہو جیسے نبیذ یعنی شربت انگور یا کھجور کا اس کی پینے کی ممانعت نہیں ہے۔

۵۶۰۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل نے کہا عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ تھے خلفائے بنی امیہ میں سے) ہم کو کہا مت پیو طلاء کو (طلاء وہ شراب ہے جو آگ پر رکھ کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے) جب تک دو حصے اس کے جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے (جو نہایت گاڑھا ہو جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا اسی وجہ سے اس کو طلا کہتے ہیں) اور نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت صعق بن حزن سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا کہ ہر نشہ کرنے والا حرام ہے۔

۵۶۰۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حُرَيْشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ کرنے والا شراب حرام ہے۔

۲۲۹۹- تَفْسِيرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ

مزر اور بتع کس شراب کو کہتے ہیں

۵۶۰۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ

بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الذُّرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یا رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں تو میں کونسا شراب پیوں اور کونسا نہ پیوں آپ نے فرمایا وہاں کون سے شراب ہوتے ہیں میں نے کہا بتع اور مزر آپ نے فرمایا بتع اور مزر کیا ہیں میں نے کہا بتع تو شہد کا شراب ہے اور مزر جوار کا شراب آپ نے فرمایا جو نشہ لائے اس کو نہ پی کیونکہ میں حرام کرچکا ہر نشہ لانے والے شراب کو۔

۵۶۱۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْیَمَنِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ بِہَا اَشْرِبَۃً یُقَالُ لَہَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ شَرَابٌ یَکُوْنُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ یَکُوْنُ مِنَ الشَّعِیْرِ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یا رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں جن کو بتع اور مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا بتع کیا ہے میں نے کہا ایک شراب بنتا ہے شہد سے اور مزر جو سے بنتا ہے آپ نے فرمایا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے۔

۵۶۱۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِیْہِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ اٰیَۃَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ الْمِزْرَ قَالَ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّۃٌ تُصْنَعُ بِالْیَمَنِ قَالَ تُسْکِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا اور خمر کی آیت کو بیان کیا ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ مزر کیسا ہے آپ نے فرمایا مزر کیا وہ بولا ایک دانہ ہے جو یمن میں بنایا جاتا ہے آپ نے فرمایا اس میں نشہ ہوتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۶۱۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ

عَنْ اَبِی الْجُوَیْرِیَۃِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِیْلَ لَہٗ اَفْتِنَا فِی الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْکَرَ فَہُوَ حَرَامٌ۔

ابو الجویریہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا باذق (بادہ سے نکلا ہے جو فارسی لفظ ہے یعنی شراب جس کو تھوڑا سا پکا لیا جائے) میں فتویٰ دیجئے انہوں نے کہا باذق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں نہ تھا جو نشہ لائے وہ حرام ہے (تو اگر باذق میں نشہ پیدا ہو گیا تو حرام ہے ورنہ حلال ہے)۔

۲۵۰۔ تَحْرِیْمُ کُلِّ شَرَابٍ اَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے

۵۶۱۳۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ

عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْکَرَ کَثِیْرُہٗ فَقَلِیْلُہٗ حَرَامٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شراب کا بہت پینا نشہ لاوے اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

۵۶۱۴۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ الْحَکَمِ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِی الضَّحَّاکُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ ‏۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے تھوڑے پینے سے جس کا بہت پینا نشہ لاتا ہے۔

* * *

٥٦١٥۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ ‏۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھوڑا پینا اس چیز کا جس کا بہت پینا نشہ لاتا ہے۔

* * *

٥٦١٦۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ لَهُ فِي دُبَّاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيمِهِمْ آخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِي يَشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهِ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْآخِرَةِ دُونَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ ‏۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں میں آپ کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر پہنچا جس کو میں نے کدو کے تونبے میں تیار کیا تھا جب میں لے کر آیا تو آپ نے فرمایا نزدیک لا میں نزدیک لے گیا اس میں جوش آ رہا تھا آپ نے فرمایا پھینک دے دیوار پر یہ تو وہ پیئے گا جس کو یقین نہیں اللہ پر اور قیامت پر امام نسائی نے کہا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والی شراب حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور ویسا نہیں ہے جیسے حیلہ کرنے والے لوگ اپنے لیے حیلہ نکالتے ہیں کہ اخیر گھونٹ جس کے بعد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ سب حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا تھا اور علماء کا اتفاق ہے اس پر کہ بالکل نشہ اخیر گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ پہلے گھونٹ جو پئے ان سے بھی نشہ ہوا ہے۔

* * *

ف: بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ جو شراب انگور کا نہ ہو اس کو تھوڑا پینا درست ہے اتنا جس سے نشہ نہ ہو اگر پیتا چلا گیا یہاں تک کہ نشہ پیدا ہوا تو اخیر کا گھونٹ جس کے ساتھ نشہ پیدا ہوا حرام ٹھہرا اور پہلے گھونٹ درست۔ یہ ان کا حیلہ ہے حالانکہ درحقیقت نشہ اخیر کے گھونٹ سے پیدا نہیں ہوا بلکہ اگلے پچھلے سب گھونٹوں کی تاثیر سے تو سب حرام ٹھہرے۔

۲۵۰۱- النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيرِ

جو کے شراب سے ممانعت

۵۶۱۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ:

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے چھلے اور ریشمی کپڑ پہننے سے اور لال زین پوش پر چڑھنے سے اور جو کے شراب پینے سے۔

۵۶۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ:

صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

صعصعہ نے کہا حضرت علیؓ سے اے امیرالمومنین منع کرو ہم کو ان چیزوں سے جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو منع کیا تھا انہوں نے کہا منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو اور لاکھی برتن سے اور جو کے شراب کا ذکر نہیں کیا۔

۲۵۰۲- ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا

۵۶۱۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگویا جاتا تھا پتھر کے کونڈے میں۔

۲۵۰۳- ذِكْرُ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الِانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهَا فِيهَا

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے کہ ان برتنوں میں جلدی تیزی آجاتی ہے برخلاف اور برتنوں کے!

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا

مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

٥٦٢٠- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن سے نبیذ بنانے سے منع کیا ہے انہوں نے کہا ہاں طاؤس نے کہا قسم خدا کی میں نے یہ عبداللہ بن عمرؓ سے سنا۔

٥٦٢١- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ تونبے کے نبیذ سے بھی منع کیا۔

٥٦٢٢- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جر کے نبیذ سے (جر کہتے ہیں مٹی کے گھڑے کو)۔

٥٦٢٣- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجَرُّ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے (یعنی اس میں نبیذ بنانے سے) میں نے کہا حنتم کیا ہے انہوں نے کہا جر یعنی مٹی کا برتن جس پر لاکھ چڑھی ہو۔

٥٦٢٤- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَسِيدٍ الطَّاحِيَّ الْبَصْرِيَّ يَقُولُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبدالعزیز بن اسید سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیرؓ سے پوچھا جر کا نبیذ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا ہے اس سے۔

٥٦٢٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جر کی نبیذ کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام کیا ہے یہ

شيئا عجبت منه قال ما هو قلت سألت ابن عمر عن نبيذ الجر فقال حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صدق ابن عمر قلت ما الجر قال كل شيء من مدر۔

سن کر میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے کہا آج میں نے ایسی ایک بات سنی جس سے تعجب ہوا انہوں نے کہا وہ کیا میں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے جر کے نبیذ کو پوچھا تو انہوں نے حرام کہا ابن عباس بولے عبداللہ بن عمر نے سچ کہا میں نے کہا جر کیا ہے انہوں نے کہا جو برتن مٹی کا ہو۔

۵۶۲۶۔ اخبرنا عمرو بن زرارة انبانا اسمٰعيل عن ايوب عن رجل عن سعيد بن جبير قال كنت عند ابن عمر فسئل عن نبيذ الجر فقال حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فشق علي لما سمعته فاتيت ابن عباس فقلت ان ابن عمر سئل عن شيء جعلت اعظمه قال ما هو قلت سئل عن نبيذ الجر فقال صدق حرمه رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت وما الجر قال كل شيء يصنع من مدر۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

سعید نے کہا جب میں نے ابن عمرؓ سے یہ سنا تو مجھ پر شاق ہوا پھر میں ابن عباس کے پاس آیا اور میں نے کہا ابن عمر سے ایک بات پوچھی گئی مجھے وہ بہت بڑی معلوم ہوئی اخیر تک ۔

۳۵۰۔ الجر الاخضر

سبز لاکھی برتن!

۵۶۲۷۔ اخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا ابو داود قال انبانا شعبة عن الشيباني قال سمعت ابن ابي اوفى يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الاخضر قلت فالابيض قال لا ادري۔

حضرت ابن ابی اوفیٰ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز لاکھی برتن کے نبیذ سے میں نے کہا اور سفید برتن میں سے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا ۔

۵۶۲۸۔ اخبرنا ابو عبد الرحمن قال انبانا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابو اسحق الشيباني قال سمعت ابن ابي اوفى يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الاخضر والابيض۔

حضرت ابن ابی اوفیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سبز برتن اور سفید برتن کے نبیذ سے ۔

۵۶۲۹۔ اخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة عن ابي رجاء قال سالت الحسن عن نبيذ

حضرت ابو رجاء سے روایت ہے میں نے حسن

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْ نُعْطِ يَكْذِبُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ۔

سے پوچھا کیا جر کا نبیذ حرام ہے انہوں نے کہا ہاں حرام ہے بعد سے اس شخص نے بیان کیا جو جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا لاکھی برتن اور تو نبے اور روغنی اور چوبین برتن سے ۔

۲۵۰۵۔ النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ — تو نبے کی نبیذ سے ممانعت!

۵۶۳۰۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو نبے کی نبیذ سے ۔

۵۶۳۱۔ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو نبے کی نبیذ سے ۔

۲۵۰۶۔ النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ — تو نبے اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

۵۶۳۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو نبے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے ۔

۵۶۳۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے ۔

۵۶۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے ۔

۵۶۲۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا۔

حضرت انس بن مالک سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۶۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِمَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۲۷- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روغنی اور کدو کے باسن میں۔

۲۵۰۷- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ كُرْدَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ كُرَيْبٍ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور چوبین برتن یعنی نقیر سے (جو کھجور کی کڑی سے بنتا ہے پہلے لوگ ان برتنوں میں شراب بنایا کرتے تھے جب شراب حرام ہوئی تو چند روز تک ان برتنوں میں نبیذ پینے کی بھی ممانعت ہوگئی تاکہ شراب کا خیال بالکل جاتا رہے۔

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھی اور تونبے چوبین باسن میں پینے سے۔

۲۵۰۸- النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

تونبے اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

۵۶۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور روغنی یعنی رال بھرے ہوئے برتن سے۔

۵۶۴۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکوں سے اور تونبے سے اور ان برتنوں سے جن پر رال بھری ہو۔

۵۶۴۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَجُهَيْمَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي دُبَّاءٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے اس شراب سے جو بنایا جائے تونبے یا لاکھی یا روغنی برتن میں سوا زیتون کے تیل یا سرکے کے۔

۲۵۰۹۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

کدو کے تونبے اور چوبین برتن اور روغنی برتن اور لاکھی برتن کی نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۴۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْتَبِذُونَ فَنَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ

حضرت ثمامہ بن حزن سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور ان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا عبدالقیس (ایک قبیلہ ہے) کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا کس برتن میں نبیذ بناویں آپ نے منع کیا تونبے اور چوبین اور روغنی

وَالْحَنْتَمِ۔ اور روغنی لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے

۵۶۴۵- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ ؛

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ کدو کے تونبے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۶۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ ؛

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحَاقُ وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ وَسَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ أَنْتِ سَمِعْتِهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا چوبین اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن کی نبیذ سے یہ ابن علیہ کی روایت ہے اسحاق نے کہا ہنیدہ نے بیان کیا حضرت عائشہؓ سے مثل معاذہ کے اور گھڑوں کا بھی ذکر کیا میں نے ہنیدہ سے کہا تو نے حضرت عائشہؓ سے سنا انھوں نے مٹی کے گھڑوں کا نام لیا اس نے کہا ہاں ۔

۵۶۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي ؛

عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ شَرِيكٍ بْنِ أَبَانَ قَالَتْ لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْخُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَكَرِ فَنَهَتْنِي عَنْهُ وَقَالَتِ انْبِذِي عَشِيَّةً وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً وَأَوْكِي عَلَيْهِ وَنَهَتْنِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ ۔

حضرت ہنیدہ بنت شریک سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملی خریبہ میں اور میں نے پوچھا ان سے شراب کی تلچھٹ کو انھوں نے منع کیا اور کہا شام کو بھگو نبیذ اور صبح کو پی اور اس کو ڈاٹ لگا دے (اگر مشکیزہ میں ہو) اور منع کیا مجھ کو تونبے اور چوبین روغنی اور لاکھی برتن سے ۔

۲۵۱۰- اَلْمُزَفَّتَۃُ روغنی برتنوں کا بیان

۵۶۴۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے ۔

۲۵۱۱- ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلَى تَأْدِيبٍ

ان برتنوں سے ممانعت ضروری تھی نہ بطور تادیب کے یعنی فرض کراہت ہی نہ تھی بلکہ انکا استعمال حرام کیا گیا

۵۶۷۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

حضرت عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور روغنی اور چوبی برتن سے پھر پڑھا اس آیت کو جو دے تم کو رسول اس کو لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

۵۶۸۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ:

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ اَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قُلْتُ بَلٰى قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے اس نے سُنا چچا کے بیٹے سے جس کو انس کہتے تھے ابن عباس نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول اس کو مانو اور جس سے منع کرے اس سے بچو میں نے کہا کیوں نہیں پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے کاموں میں اختیار نہیں رہتا (بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا ضروری ہو جاتا ہے) میں نے کہا کیوں نہیں تب انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے چوبین اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن سے (ان آیتوں کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ یہ ممانعت لازمی ہے نہ بطور ادب کے۔

۱۵۱۲- تَفْسِيْرُ الْاَوْعِيَةِ

ان برتنوں کے بیان میں

۵۶۸۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ:

زَاذَانَ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهُ اَنْتُمُ الْجَرَّةَ وَنَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت زاذان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا مجھ سے کچھ بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو برتنوں کے باب میں مع ان کی تفسیر کے انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے جس کو تم جرہ کہتے ہو (یعنی مٹی کا برتن

وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ۔

لکڑی) اور منع کیا دبا سے جس کو تم قرع کہتے ہو (یعنی تونبے کدو کے) اور منع کیا نقیر سے (یعنی کھجور کی جڑ کو کھود کر جو برتن بناتے ہیں) اور منع کیا مزفت (یعنی قیر سے رال چڑھی ہوئی سے)۔

۲۰۱۳: الْإِذْنُ فِي الْانْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا الْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

بعض کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے ان کا بیان اور مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

۵۶۵۲: أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ النَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مِثْلِ هَذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلُهَا مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس کے لوگوں کو منع کیا جب وہ آئے آپ کے پاس تونبے اور نقیر اور روغنی پکھال سے اور فرمایا نبیذ بناؤ اپنے مشکیزے میں پھر اس پر ڈاٹ لگاؤ اور پیو اس کو میٹھا میٹھا بعضوں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو اجازت دیجئے اس کی آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ اس کو ایسا کرلے پھر اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے بیان کرنے لگے اس کی تیزی اور شدت کو۔

۵۶۵۳: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتن اور تونبے اور چوبیں برتن سے اور آپ کے پاس جب مشکیزہ نہ ہوتا نبیذ بنانے کو تو پتھر کے برتن میں نبیذ بنایا جاتا۔

۵۶۵۴: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشک میں نبیذ بنایا جاتا پھر اگر مشک نہ ہوتی تو پتھر کے برتن میں اور منع کیا آپ نے کدو کے

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

تونبے اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۵۵- اَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ:

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن سے۔

۲۰۵۱۴- اَلْاِذْنُ فِی الْجَرِّ خَاصَّۃً

مٹی کے برتن کی اجازت!!

۵۶۵۶- اَخْبَرَنَا اِبْرَاہِیْمُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ الْاَحْوَلُ عَنْ مُجَاہِدٍ عَنْ اَبِیْ عِیَاضٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الْجَرِّ غَیْرِ مُزَفَّتٍ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی جس پر لاکھ نہ لگی ہو۔

۲۰۵۱۵- اَلْاِذْنُ فِیْ شَیْءٍ مِّنْہَا

ہر ایک برتن کی اجازت!!

۵۶۵۷- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ اَنَّہٗ حَدَّثَہُمْ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ:

عَنِ ابْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ کُنْتُ نَہَیْتُکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ فَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا وَمَنْ اَرَادَ زِیَارَۃَ الْقُبُوْرِ فَاِنَّہَا تُذَکِّرُ الْاٰخِرَۃَ وَاشْرَبُوْا وَاتَّقُوْا کُلَّ مُسْکِرٍ۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے اب کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے اس لیے کہ قبروں کی زیارت یاد دلاتی ہے آخرت کو اور پیو ہر ایک شراب کو جس برتن میں چاہو اگر جو نشہ لاوے اس سے بچو۔

۵۶۵۸- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَیْلٍ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ کُنْتُ نَہَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْہَا وَنَہَیْتُکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیْ فَوْقَ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ فَاَمْسِکُوْا مَا بَدَا لَکُمْ وَنَہَیْتُکُمْ عَنِ النَّبِیْذِ اِلَّا فِیْ سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِی الْاَسْقِیَۃِ کُلِّہَا

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کو لیکن اب جب تک تمہارا جی چاہے رکھو

وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا۔

اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ بنانے سے مگر مشک میں اب سب برتنوں میں بناؤ لیکن بچو اس شراب سے جو نشہ لائے۔

۵۶۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین چیزوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے لیکن اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے بہتری ہوگی اور منع کیا تھا میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج لوگ بہت تھے قربانت دینا بہتر تھا) اب جب تک جی چاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن جو نشہ لائے اس کو نہ پیو۔

۵۶۶۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَسُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ:

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا برتنوں سے لیکن اب نبیذ بناؤ جس برتن میں چاہو اور بچو ہر نشہ لانے والے سے۔

۵۶۶۱- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ:

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ فَبَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُونَ قَالُوا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوا قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک قوم کی آواز سنی کہ پوچھا یہ آواز کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے وہ ایک قسم کا شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں آپ نے کسی کو ان کی طرف بھیجا اور بلایا پھر فرمایا تم کن برتنوں میں نبیذ بناتے ہو اور ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا مت پیو مگر اس برتن سے جس پر ڈاٹ لگا ہو (جیسے مشکیزہ اور یا چھاگل) پھر آپ تھوڑے دنوں ٹھہرے کہ جب تک اللہ کو منظور

اِذَا اَرْضُنَا وَبِيَّةٌ وَحَرَّمْتَ عَلَيْنَا الْاَوْعِيَةَ اَلَّا مَا اُوكِيَ فَقَالَ اَشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ـ

تھا دھر پھر آئے آپ نے ان لوگوں کو دیکھا وہ دبلے زرد ہو رہے ہیں یعنی استسقا کی بیماری سے۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا مجھ کو میں دیکھتا ہوں تم تباہ ہو گئے انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے ہماری زمین وبائی ہے یعنی اکثر وبا رہتی ہے ہوا کے فساد سے اور آپ نے حرام کر دیا ہم پر ہر ایک شراب مگر جس پر ہم ڈاٹ لگا دیں آپ نے فرمایا پیو ہر ایک شراب لیکن بچو اس سے جو نشہ لائے۔

۵۶۶۲۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَاَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَهَى عَنِ الظُّرُوفِ فَشَكَتِ الْاَنْصَارُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اِذًا ـ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منع کیا برتنوں سے تو انصار نے شکایت کی اور فرمایا ہمارے پاس اور قسم کے برتن نہیں ہیں آپ نے فرمایا تو خیر میں منع بھی نہیں کرتا۔

۲۵۱۶۔ مَنْزِلَةُ الْخَمْرِ — شراب کیسی چیز ہے !!

۵۶۶۳۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ ـ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات دو پیالے لائے گئے ایک میں شراب تھا اور ایک میں دودھ آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے تم کو ہدایت کی فطرت کے موافق (کیونکہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے موافق ہے جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو غذا اس کی دودھ ہوتی ہے تمام قویٰ جسمانی اور روحانی دودھ سے ترقی پاتے ہیں برخلاف شراب کے کہ وہ فطری غذا نہیں بلکہ مصنوعی ہے اس سے عقل میں فتور پڑتا ہے) اگر تم شراب کا پیالہ لیتے تو تمہاری امت گمراہ ہو جاتی۔

۵۶۶۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ایک صحابی سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری

يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا۔

امت کے شراب پئیں گے لیکن نام اس کا اور رکھیں گے (بہلانے کے لیے) تو ان کو دوہرا گناہ ہوگا ایک تو شراب پینے کا دوسرا فریب کرنے کا۔

۲۵۱۷- ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلَّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ

شراب پینے کی برائی!

۵۶۶۵- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب کوئی لوٹ کرتا ہے ایسی جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں (یعنی بڑی لوٹ قیمتی مال کی) تو وہ مومن نہیں ہوتا (بلکہ ان گناہوں کے کرتے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا)۔

۵۶۶۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

اس میں یہ ہے کہ جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

۵۶۶۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ

حضرت ابن عمر اور کئی صحابہ سے روایت ہے سب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پیے اس کو کوڑے مارو پھر اگر پیے تو کوڑے مارو

شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوْهُ۔

پھر اگر پیئے تو کوڑے مارو پھر اگر پیئے تو اس کو مار ڈالو (کیونکہ معلوم ہوا اس سے شراب چھٹنے والا نہیں ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے اور قتل کرنا شراب پینے کے جرم میں جائز نہیں)

۵۶۶۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مست ہو جائے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو تو چوتھی بار اس کو قتل کرو۔

۵۶۶۹- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ ؓ قَالَ

اَبُوْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِيْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں پرواہ نہیں کرتا شراب پیوں یا اللہ جل جلالہ کے سوا اس ستون کو پوجوں (یعنی شراب پینا معاذ اللہ شرک کے برابر ہے)۔

۲۵۱۸- ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی!

۵۶۷۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَاْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقْبَلَ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا۔

حضرت عروہ بن رویم سے روایت ہے ابن دیلمی سوار ہوئے عبداللہ بن عمرو بن العاص کو ڈھونڈنے کے لیے انہوں نے کہا میں عبداللہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی شخص میری امت میں سے اگر شراب پئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ کرے گا۔

۵۶۷۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ الْقَاضِیْ اِذَا اَکَلَ الْهَدِیَّةَ فَقَدْ اَکَلَ السُّحْتَ وَاِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْکُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوْقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ کَفَرَ وَکُفْرُهٗ اَنْ لَّیْسَ لَهٗ صَلٰوةٌ ـ

حضرت مسروق نے کہا کہ جو تابعین میں سے ہے، قاضی نے جب ہدیہ لیا اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہ دیتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد دینے لگا، تو اس نے حرام کھایا اور جب رشوت لی تو کفر کے قریب پہنچا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ کافر ہوگیا اس وجہ سے کہ اس کی نماز درست نہیں ہوتی ۔

۲۵۱۹- ذِکْرُ الْاٰثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْکِ الصَّلٰوتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَمِنْ وُّقُوْعٍ عَلَی الْمَحَارِمِ

شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں نماز ترک کرنا خون ناحق کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے زنا کرنا !!

۵۲۷۲- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ اِنَّهٗ کَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ خَلَا قَبْلَکُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَاَةٌ غَوِیَّةٌ فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ جَارِیَتَهَا فَقَالَتْ لَهٗ اِنَّا نَدْعُوْکَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِیَتِهَا فَطَفِقَتْ کُلَّمَا دَخَلَ بَابًا اَغْلَقَتْهُ دُوْنَهٗ حَتّٰی اَفْضٰی اِلَی امْرَاَةٍ وَّضِیْئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَّبَاطِیَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُکَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰکِنْ دَعَوْتُکَ لِتَقَعَ عَلَیَّ اَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ کَاْسًا اَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلَامَ قَالَ فَاسْقِیْنِیْ مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ کَاْسًا فَسَقَتْهُ کَاْسًا قَالَ زِیْدُوْنِیْ فَلَمْ یَرِمْ حَتّٰی وَقَعَ عَلَیْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا یَجْتَمِعُ الْاِیْمَانُ وَاِدْمَانُ الْخَمْرِ اِلَّا لَیُوْشِکُ اَنْ یُّخْرِجَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ ـ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا بچو خمر (شراب) سے وہ سب برائیوں کی جڑ ہے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اس کو ایک بدکار عورت نے پھانسنا چاہا ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلا بھیجا کہ میں تجھ کو بلاتی ہوں گواہی کے لیے (یہ بہانہ اس لیے کیا کیونکہ گواہی کے لیے جانا فرض ہے) وہ اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے مکان کے ہر ایک دروازے کو جب وہ اس کے اندر جاتا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو خوبصورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک برتن شراب کا وہ عورت بولی قسم خدا کی میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا لیکن اس لیے بلایا کہ تو مجھ سے صحبت کرے یا اس شراب کا ایک گلاس پیے یا اس لڑکے کو مار ڈالے وہ شخص بولا مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دے اس نے ایک گلاس اس کو پلا دیا وہ بولا اور دے (جب مزا معلوم ہوا) پھر وہاں سے نہ ٹلا یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت کی اور اس لڑکے کا خون

کیا تو بچو شراب سے اس لیے کہ قسم اللہ کی ایمان اور شراب کا ہمیشہ پینا دونوں ساتھ نہیں ہوتے یہاں تک کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے (اگر ایمان غالب ہوا تو شراب چھٹ جائے گی اور جو شراب نہ چھوٹی تو ایمان جاتا رہتا ہے معاذ اللہ منہ)

۵۶۷۳ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ وَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا يُوشِكُ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ ـ

حضرت عثمان نے کہا بچو شراب سے کیونکہ وہ برائیوں کی جڑ ہے تم سے پہلے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا وہی قصہ بیان کیا اور کہا بچو خمر سے کیونکہ قسم اللہ کی خمر اور ایمان ساتھ جمع نہیں ہوں گے مگر ایک دوسرے کو نکال باہر کرے گا۔

۵۶۷۴ - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرُوقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنِ انْتَشَى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا جس شخص نے شراب پیا پھر نشہ نہ ہوا تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک وہ شراب اس کے پیٹ یا رگوں میں رہی اور اگر اس حالت میں مر جاوے تو کافر مرے گا۔ اور اگر نشہ میں مست ہوگیا تو چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس حالت میں مرے گا تو کافر مرے گا۔

۵۶۷۵ - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بْنُ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا إِنْ مَاتَ فِيهِنَّ وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَإِنْ أَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ وَقَالَ ابْنُ آدَمَ الْقُرْآنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا إِنْ مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا ـ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شراب پیا اور پیٹ میں اتارا اس کو اللہ تعالیٰ اس کی سات روز کی نماز قبول نہ کرے گا اور اگر اس عرصے میں مر جاوے گا تو کافر مرے گا اگر اس کی عقل جاتی رہی اور کوئی فرض چھٹ گیا یا قرآن چھٹ گیا تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس عرصے میں مر جاوے گا تو کافر مرے گا۔

۲۵۲۰۔ توبۃ شارب الخمر
شراب پینے والے کی توبہ کا بیان

۵۶۷۶۔ أخبرنا القاسم بن زكريا بن دينار قال حدثنا معاوية بن عمرو وحدثنا أبو إسحق قال حدثنا الأوزاعي قال حدثني ربيعة ابن يزيد ح وأخبرني عمرو بن عثمان بن سعيد عن بقية عن أبي عمرو وهو الأوزاعي عن ربيعة بن يزيد

عن عبد الله بن الديلمي قال دخلت على عبد الله بن عمرو بن العاص وهو في حائط له بالطائف يقال له الوهط وهو مخاصر فتى من قريش يزن ذلك الفتى بشرب الخمر فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من شرب الخمر شربة لم تقبل له توبة أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد لم تقبل توبته أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد كان حقا على الله أن يسقيه من طينة الخبال يوم القيامة اللفظ لعمرو۔

حضرت عبداللہ بن دیلمی سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے پاس گیا وہ طائف میں اپنے باغ میں تھے جس کو وہط کہتے تھے۔ اور قریش کے ایک جوان ہاتھ پکڑے ہوئے ٹہل رہے تھے جس پر لوگ شراب پینے کا گمان کرتے تھے عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پئے اس کی توبہ چالیس روز تک قبول نہ ہوگی پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے چالیس روز تک توبہ قبول نہ ہوگی لیکن اس کے بعد اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے تو اللہ جل جلالہ ضرور اس کو جہنمیوں کے بدن کی پیپ پلائے گا۔ اور توبہ قبول نہ ہوگی مراد وہ شخص ہے جو شراب کو حلال سمجھ کر پیئے۔

۵۶۷۷۔ أخبرنا قتيبة عن مالك والحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع واللفظ له عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن نافع

عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شرب الخمر في الدنيا ثم لم يتب منها حرمها في الآخرة۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا پھر اس سے توبہ نہ کرے گا اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی۔

۲۵۲۱۔ الرواية في المدمنين في الخمر
جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے باب میں کیا آیا ہے

۵۶۷۸۔ أخبرنا محمد بن بشار عن محمد قال حدثنا شعبة عن منصور عن سالم بن أبي الجعد عن نبيط عن جابان

عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہیں جائے گا احسان رکھنے والا (جو احسان کر کے جتایا کرے) اور بعضوں نے کہا ناتا توڑنے والا اور نافرمانی کرنے والا اپنے ماں باپ کی اور ہمیشہ شراب پینے والا۔

٥٦٧٩۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا۔)

٥٦٨٠۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)

٥٦٨١۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا۔

حضرت ضحاک نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو پھر مر جائے تو دنیا سے جدا ہونے کے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا چھینٹا دیا جائے گا (یعنی جہنم کے پانی کا)۔

٢٥٢٢۔ تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا !!

٥٦٨٢۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے نکال دیا خیبر کی طرف وہ ہرقل (بادشاہ روم) کے پاس چلا گیا اور نصرانی ہوگیا حضرت عمرؓ نے فرمایا اب سے میں کسی مسلمان کو جلاوطن نہ کروں گا۔

٢٥٢٣۔ ذِكْرُ الْأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ

بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والے شراب کو درست کہتا ہے بشرطیکہ تھوڑا سا پیا جائے جس سے نشہ نہ ہو!

٥٦٨٣۔ أخبرنا هناد بن السري عن أبي الأحوص عن سماك عن القاسم بن عبد الرحمن عن أبيه:

عن أبي بردة بن نيار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشربوا في الظروف ولا تسكروا۔ قال أبو عبد الرحمن وهذا حديث منكر غلط فيه أبو الأحوص سلام بن سليم لا نعلم أن أحدا تابعه عليه من أصحاب سماك بن حرب وسماك ليس بالقوي وكان يقبل التلقين قال أحمد بن حنبل كان أبو الأحوص يخطئ في هذا الحديث خالفه شريك في إسناده وفي لفظه۔

حضرت ابوبردہؓ بن نیار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیو برتنوں میں اگرچہ کسی قسم کا برتن ہو لیکن مست مت ہو (یعنی اتنا زیادہ نہ پیو جس سے نشہ ہو) اس حدیث سے صاف صاف اس شراب کے پینے کی جس میں نشہ ہو اجازت نہیں نکلتی علاوہ اس کے امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس میں غلطی کی ہے ابوالاحوص سلام بن سلیم نے اور کسی نے اس کی متابعت نہیں کی سماک کے اصحاب میں سے اور سماک خود قوی نہیں ہے اور وہ قبول کرتا تھا تلقین کو امام احمد نے کہا ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا مخالفت کی ہے اس کی شریک نے اسناد میں اور حدیث کے الفاظ میں اور شریک کی روایت یہ ہے۔

٥٦٨٤۔ أخبرنا محمد بن إسماعيل قال حدثنا يزيد قال أنبأنا شريك عن سماك بن حرب:

عن ابن بريدة عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والنقير والمزفت۔ خالفه أبو عوانة۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔ مگر خلاف کیا ہے اس کے ابوعوانہ نے اور وہ روایت یہ ہے۔

٥٦٨٥۔ أخبرنا أبو بكر بن علي قال أنبأنا إبراهيم بن الحجاج قال حدثنا أبو عوانة عن سماك عن قرصافة امرأة منهم:

عن عائشة قالت اشربوا ولا تسكروا۔ قال أبو عبد الرحمن وهذا أيضا غير ثابت وقرصافة هذه لا ندري من هي والمشهور عن عائشة خلاف ما روت عنها قرصافة۔

حضرت عائشہؓ نے کہا شراب پیو لیکن مست مت ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے قرصافہ نے اس کو حضرت عائشہؓ سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور مشہور حضرت عائشہؓ سے اس کے خلاف ہے۔

٥٦٨٦۔ أخبرنا سويد بن نصر قال أخبرنا عبد الله عن قدامة العامري أن جسرة بنت دجاجة العامرية حدثته قالت سمعت:

عائشة سألها أناس كلهم يسأل عن النبيذ يقول ننبذ التمر غدوة ونشربه عشيا وننبذه عشيا ونشربه غدوة قالت لا أحل مسكرا وإن كان خبزا وإن كان ماء قالتها ثلاث مرات۔

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے نبیذ کو پوچھا انہوں نے کہا ہم صبح کو کھجور بھگوتے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا میں حلال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والے شراب کو اگرچہ روٹی کیوں نہ ہو اگرچہ پانی کیوں نہ ہو یہ تین بار فرمایا۔

۵۶۸۷ - أخبرنا سويد بن نصر قال أنبأنا عبد الله عن علي بن المبارك قال حدثتني كريمة بنت همام أنها سمعت

عائشة أم المؤمنين تقول: نهيتم عن الدباء، نهيتم عن الحنتم، نهيتم عن المزفت، ثم أقبلت على النساء فقالت: إياكن والجر الأخضر، وإن أسكركن ماء حبكن فلا تشربنه۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم کو ممانعت ہے تونبے سے تم کو ممانعت ہے لاکھی برتن سے تم کو ممانعت ہے روغنی برتن سے پھر منہ کیا عورتوں کی طرف اور کہا بچو تم سبز لاکھی گھڑے سے اور اگر تمہارے مٹکے کا پانی نشہ کرنے لگے تو اس کو مت پیو۔

۵۶۸۸ - أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا أبان بن صمعة قال حدثتني والدتي

عن عائشة أنها سئلت عن الأشربة فقالت: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن كل مسكر۔ اعتلوا بحديث عبد الله بن شداد عن عبد الله بن عباس۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے شرابوں کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہر نشہ لانے والے سے۔ امام نسائی نے کہا ان لوگوں نے دلیل پکڑی ہے عبداللہ بن شداد کی روایت سے انہوں نے ابن عباس سے اور وہ یہ ہے۔

۵۶۸۹ - أخبرنا أبو بكر بن علي قال أنبأنا القواريري قال حدثنا عبد الوارث قال سمعت ابن شبرمة يذكره عن عبد الله بن شداد

عن ابن عباس قال: حرمت الخمر قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب۔ ابن شبرمة لم يسمعه من عبد الله بن شداد۔

ابن عباس نے کہا خمر تو تھوڑا بہت سب حرام ہے اور باقی ہر قسم کا شراب اتنا حرام ہے جس سے نشہ ہو جائے۔

۵۶۹۰ - أخبرنا أبو بكر بن علي قال حدثنا سريج بن يونس قال حدثنا هشيم

عن ابن شبرمة قال حدثني الثقة عن عبد الله بن شداد عن ابن عباس قال: حرمت الخمر بعينها قليلها وكثيرها والسكر من كل شراب۔ خالفه أبو عون محمد بن عبيد الله الثقفي۔

حضرت ابن شبرمہؒ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا عبداللہ بن شداد سے اس نے سنا ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا خمر تو بعینہ یعنی لذاتہ حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی جس سے نشہ ہو۔ اب یہ ثقہ مجہول ہے مگر حنفی اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث ابوحنیفہ نے ابوعون سے روایت کی اس نے عبداللہ بن شداد سے اور وہ روایت یہ ہے۔

ف: - یہی دلیل ابوحنیفہؒ کی بہی لیاقت ہے مگر یہ روایت موقوف ہے ابن عباس پر اگرچہ طحاوی نے اس کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے علاوہ اس کے یہ روایت منقطع ہے کیونکہ ابن شبرمہؒ نے اس کو عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا اور دلیل اس کی یہ ہے جو دوسری اسناد میں ابن شبرمہ سے یوں مروی ہے۔

٥٦٩١- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

٥٦٩٢- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے ابن شبرمہ کی روایت سے اور ہشیم بن بشیر تدلیس کرتا تھا اور اس میں ذکر بھی نہیں ہے کہ اس نے سنا ابن شبرمہ سے اور روایت ابوعون کی بہت مشابہ ہے ثقات کی روایت کے ابن عباس سے بہرحال یہ روایت موقوفاً صحیح ٹھہری۔

٥٦٩٣- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ

عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ۔

حضرت ابوالجویریہ جرمی سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا اور وہ اپنی پیٹھ کعبے کی طرف کیے ہوئے بیٹھے تھے باذق (یعنی بادہ جو ایک قسم کا شراب ہے انگور کے شیرے کو تھوڑا جوش دیتے ہیں) سے انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باذق نکلنے سے پہلے گزر گئے جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے انہوں نے کہا سب سے پہلے عرب نے باذق کو پوچھا وہ میں تھا۔

٥٦٩٤- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ إِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا جس کو بھلا لگے حرام کہنا اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے تو وہ حرام کہے نبیذ کو (مراد وہ نبیذ ہے جس میں تیزی آجائے اور نشہ کرنے لگے)

ف: اب خمر کے معنوں میں اختلاف ہے بہت سے صحابہ اور علما یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے اور ثابت ہو چکا کہ خمر ہر مسکر کو کہتے ہیں پھر کیسے یہ بات مانی جاوے کہ خمر خاص ہے انگور سے اور اگر مان بھی لیں تو معارض ہیں اس اثر کے بہت سے آثار اور احادیث اور خود ابن عباسؓ سے اس کے خلاف ثابت ہے۔

۵۶۹۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنَ الْأَشْرِبَةِ فَأَكْثَرَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ۔

حضرت عبدالرحمن سے روایت ہے ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا ملک بہت سرد ہے ہم ایک قسم کا شراب بناتے ہیں انگور خشک اور تر اور میووں سے مجھ کو شک معلوم ہوتا ہے پھر اس نے کئی قسمیں شراب کی بیان کیں اور بہت قسمیں بیان کیں یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ ابن عباسؓ نے ان کو نہیں سمجھا آخر ابن عباسؓ نے کہا تو نے بہت بیان کیا بچ اس شراب سے جو نشہ لائے کھجور کا ہو یا انگور کا یا اور کسی چیز کا۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۶۹۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَا يَحِلُّ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کا نبیذ حرام ہے ہرگز حلال نہیں۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۶۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَنَهَى عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي أَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيذًا حُلْوًا فَأَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِي قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ۔

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے میں ترجمہ کیا کرتا تھا درمیان ابن عباس اور لوگوں کے (جو ان کے پاس آتے لیکن عربی زبان نہ سمجھتے) ایک بار ایک عورت ان کے پاس آئی اور لاکھی گھڑے کے نبیذ کو پوچھنے لگی انہوں نے اس سے منع کیا میں نے کہا اے ابن عباس میں سبز گھڑے میں نبیذ بھگوتا ہوں میٹھا پھر اس کو پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں قراقر ہوتا ہے (یعنی ریاح پیدا کرتا ہے) انہوں نے کہا اس کو مت پی اگرچہ شہد سے زیادہ میٹھا ہو۔

۵۶۹۸۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ جَدَّةً لِي تَنْبِذُ نَبِيذًا فِي جَرٍّ أَشْرَبُهُ حُلْوًا إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے جن کا نام نصر تھا میں نے ابن عباس سے کہا میری دادی نبیذ بناتی ہے ایک گھڑے میں جس کو میں پیتا ہوں اور وہ میٹھا ہوتا ہے اگر میں اس کو بہت پیوں پھر لوگوں میں بیٹھوں تو ڈرتا ہوں کہیں رسوا نہ ہوں (بہکی بہکی باتیں کرنے لگوں) انہوں نے کہا عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا مرحبا ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے نہ

عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

شرمندہ کیونکہ خود بخود ایمان لائے قتل اور قید کی ذلت سے بچے) پھر ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکوں کی ایک قوم ہے (جو ہم کو آنے نہیں دیتی) اور ہم نہیں آ سکتے آپ کے پاس مگر حرام مہینوں میں (رجب وغیرہ میں امن ہوتا ہے) تو ہم کو بتلا دیجئے ایک ایسی بات کہ اگر اس کو ہم کریں تو جنت میں جائیں اور ہم بلائیں گے اور لوگوں کو اسی بات کی طرف آپ نے فرمایا میں تم کو تین باتوں کا حکم کرتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں حکم کرتا ہوں میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا جانتے ہو ایمان کیا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اس بات پر یقین کرنا دل سے اور زبان سے اقرار کرنا کہ سوائے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال (کافروں سے لڑ کر) حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور منع کرتا ہوں میں تم کو چار چیزوں سے کدو کے تونبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے۔

٥١٩٩- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّ لِي جُرَيْرَةً أَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى إِذَا غَلَى وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ قَالَ مُذْ كَمْ هَذَا شَرَابُكَ قُلْتُ مُذْ عِشْرُونَ سَنَةً أَوْ قَالَ مُذْ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوقُكَ مِنَ الْخَبَثِ۔

حضرت قیس بن وہبان سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے کہا میرے پاس ایک چھوٹا گھڑا ہے میں اس میں نبیذ بناتا ہوں جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو اس کو پیتا ہوں انہوں نے کہا کتنے دنوں سے تو پیتا ہے میں نے کہا بیس برس یا چالیس برس سے (راوی کا شک ہے) ابن عباس نے کہا بہت دنوں تک تیری رگیں پلیدی سے سیر ہوتی رہیں۔

٢٥٤- وَمِمَّا اعْتَلُّوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں انکی دلیل ایک یہ حدیث بھی ہے جس کو عبدالملک بن نافع نے روایت کیا عبداللہ بن عمر سے

٥٢٠٠- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الْقَدَحَ

حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے ابن عمر نے کہا میں نے ایک شخص کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ نبیذ کا لایا آپ رکن کے

فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هٰذِهِ الْأَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ ـ

پاس کھڑے تھے وہ پیالہ آپ کو دیا آپ نے اس کو منہ لگایا تو تیز معلوم ہوا آپ نے پھر کر اسی شخص کو دے دیا اتنے میں ایک اور شخص بولا یا رسول اللہ کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا بلاؤ اس شخص کو جو پیالہ لایا تھا۔ پھر وہ آیا آپ نے پیالہ اس سے لے لیا اور پانی منگا کر اس میں ملایا پھر اس کو منہ سے لگایا اور منہ بنایا اس کی تیزی سے۔ پھر اور پانی منگوایا اور اس میں ملایا بعد اس کے فرمایا جب ان برتنوں میں شراب تیز ہو جائے تو اس کی تیزی پانی سے مٹا دو۔

٥٧٠١: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ ـ

حضرت ابن عمرؓ سے ایسی ہی روایت ہے امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں عبدالملک بن نافع ہے جو مشہور نہیں اور اس کی روایت دلیل لانے کے لائق نہیں بلکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف مشہور ہے۔

٥٧٠٢: أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے شرابوں کو پوچھا انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

٥٧٠٣: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ـ

حضرت زید بن جبیر نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا شرابوں کو انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

٥٧٠٤: أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ ـ

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ کرے اس کا تھوڑا بہت سب حرام ہے۔

ف: اس روایت سے معلوم ہوا کہ نبیذ میں اگر تیزی آ جائے تو پانی ملا کر پینا درست ہے اور وہی شراب ہے تو تھوڑا سا پینا درست ٹھہرا یہ دلیل ہے ان لوگوں کی جو تھوڑی شراب درست کہتے ہیں مگر روایت سے یہ نہیں نکلتا کیونکہ صرف تیزی آ جانے سے حرمت نہیں ہوتی جب تک نشہ نہ پیدا ہو۔ علاوہ اس کے یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہ آگے آتا ہے۔

٥٧٠٥- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ لائے وہ خمر ہے اور جو نشہ لائے وہ حرام ہے ۔

٥٧٠٦- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيْبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حرام کیا ہے خمر کو اور ہر ایک نشہ لانے والا حرام ہے ۔

٥٧٠٧- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰؤُلَاءِ اَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُوْرُوْنَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُوْمُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهٗ مِنْ اَشْكَالِهٖ جَمَاعَةٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور نشہ لانے والی چیز خمر ہے ۔ امام نسائی نے کہا یہ لوگ جو معتبر ہیں اور عادل ہیں اور مشہور ہیں ساتھ صحت روایت کے اور عبدالملک بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں ہے اگرچہ عبدالملک کی تائید اسی کے ایسے چند اور لوگوں نے بھی کی ہے ۔

٥٧٠٨- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ رُقَيْقَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِيْ حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهٗ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيْبُ وَيُلْقٰى عَلَيْهِ زَبِيْبٌ اٰخَرُ وَيُجْعَلُ فِيْهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهٗ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهٗ وَاحْتَجُّوْا بِحَدِيْثِ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو ۔

حضرت رقیقہ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرؓ کی گود میں تھی ان کے لیے سوکھے انگور بھگوئے جاتے پھر وہ اس کو دوسرے دن پیتے پھر انگور خشک کر لیے جاتے اور دوسرے انگور ملا کر پانی میں ڈالے جاتے پھر دوسرے دن اس کو پیتے پھر پھینک دیتے اور ان لوگوں نے حجت پکڑی ہے ابو مسعود کی حدیث سے جو یہ ہے ۔

٥٧٠٩- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقٰى فَاُتِيَ بِنَبِيْذٍ

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیاسے ہوئے کعبہ کے پاس آپ نے

مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَهٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ ـ

پانی مانگا لوگ مشک میں سے نبیذ لائے آپ نے اس کو سونگھا اور منہ بنایا پھر فرمایا میرے پاس ایک ڈول لاؤ زمزم کے پانی کا آپ نے اس پر پانی ڈالا پھر پیا ایک شخص نے کہا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن یمان ہے جس نے اکیلے اس کو روایت کیا سفیان سے اور یحییٰ بن یمان کی روایت قابل حجت لانے کے نہیں کیونکہ اس کا حافظہ برا ہے اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔

۵۵۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هٰذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضے روز روزہ رکھتے ہیں میں نے ایک بار آپ کے روزہ افطار کرنے کے لیے نبیذ رکھا جس کو میں نے تونبے میں تیار کیا تھا جب شام ہوئی تو میں اس کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے معلوم تھا کہ آپ آج روزہ رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے وقت یہ نبیذ لے کر آیا آپ نے فرمایا میرے پاس لاؤ اے ابوہریرہؓ میں اٹھا کر آپ کے سامنے لے گیا تو وہ جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا لے جا اس کو اور دیوار پر مار یہ تو وہ ہے جو یقین نہ رکھتا ہو اللہ پر نہ قیامت کے دن پر۔ اور ایک دلیل ان لوگوں کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو بیان ہوتا ہے۔

۵۵۱۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ ـ

حضرت ابورافع سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا جب تم ڈرو نبیذ کی تیزی سے تو اس کی تیزی توڑ ڈالو پانی سے۔ عبداللہ نے کہا یعنی تیزی سے پہلے (اگر خوف ہو تیزی کا تو پانی ملا لو اور بعد تیزی کے تو پینا درست نہیں۔)

۵۷۱۲۔ أخبرنا زكريا بن يحيى قال حدثنا عبد الأعلى قال حدثنا سفيان عن يحيى بن سعيد سمع سعيد بن المسيب يقول تلقت ثقيف عمر بشراب فدعا به فلما قربه إلى فيه كرهه فدعا به فكسره بالماء فقال هكذا فافعلوا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمرؓ کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوایا جب منہ سے لگایا تو برا معلوم ہوا پھر پانی ملا کر اس کی تیزی توڑی اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔

۵۷۱۳۔ أخبرنا أبو بكر بن علي قال حدثنا أبو خيثمة قال حدثنا عبد الله بن نمير عن محمد بن جحادة عن إسماعيل بن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم عن عتبة بن فرقد قال كان النبيذ الذي يشربه عمر بن الخطاب قد خلل ومما يدل على صحة هذا حديث السائب۔

حضرت عتبہ بن فرقد سے روایت ہے حضرت عمرؓ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا۔ امام نسائی نے کہا اس کی صحت پر یہ روایت دلالت کرتی ہے۔

۵۷۱۴۔ قال الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن السائب بن يزيد أنه أخبره أن عمر بن الخطاب خرج عليهم فقال إني وجدت من فلان ريح شراب فزعم أنه شراب الطلاء وأنا سائل عما شرب فإن كان مسكرا جلدته فجلده عمر بن الخطاب رضي الله عنه الحد تاما۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے حضرت عمرؓ لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی (وہ عبیداللہ تھے خود ان کے صاحبزادے) پھر وہ بولا کہ یہ طلا کا شراب ہے (جو پکتے پکتے گاڑھا ہو جاتا ہے) لیکن میں دریافت کروں گا اس نے کیا پیا ہے اگر نشہ لانے والا شراب پیا ہو گا تو میں اس کو حد ماروں گا پھر حضرت عمرؓ نے اس کو پوری حد ماری (پس اس سے معلوم ہوا کہ تھوڑا شراب پینا بھی درست نہیں جب اس میں نشہ ہو لیکن طحاوی نے کہا کہ مراد مسکر سے یہاں اس قدر ہے جس سے نشہ پیدا ہو بدلیل دوسری روایتوں کے جو حضرت عمرؓ سے طلا کی اباحت میں وارد ہوئی ہیں)۔

۲۵۲۵۔ ذكر ما أعد الله عز وجل لشارب المسكر من الذل والهوان وأليم العذاب

بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے

۵۷۱۵۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا عبد العزيز عن عمارة بن غزية عن أبي الزبير عن جابر أن رجلا من جيشان وجيشان من اليمن قدم فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه بأرضهم من الذرة

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک شخص جیشان کا آیا اور جیشان ایک قبیلہ ہے یمن میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس شراب کو جو اس کے

يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ۔

ملک میں لوگ پیتے ہیں اور وہ جوار سے بنتا ہے اس کو مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا جو شراب نشہ لا دے وہ حرام ہے اور اللہ جل جلالہ نے یہ بات مقرر کر دی ہے کہ جو شخص نشہ پیئے اس کو طینۃ الخبال پلائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا ہے آپ نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ یا ان کے بدن کی پیپ۔

۲۵۲۶۔ اَلْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

جس چیز میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے

۵۷۱۶۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں بعضے کام ایسے ہیں جن میں شبہ ہے کہ وہ حرام ہیں یا حلال ہیں اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک باڑ باندھی اور اس کی باڑ حرام ہے تو جو شخص باڑ کے پاس اپنے جانوروں کو چرا دے وہ کبھی باڑ کو بھی چرا لے گا اس طرح جو شخص شبہ کے کام کرے وہ اور جرأت کرے گا اور حرام کا بھی مرتکب ہو جائے گا اس لیے شبہ کے کاموں سے بھی باز رہنا بہتر ہے۔

۵۷۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ۔

حضرت ابو الحوراء سعدی نے امام حسن سے پوچھا تم نے کون سی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد رکھی انہوں نے کہا میں نے یہ یاد رکھا آپ نے فرمایا جو تجھے شک میں ڈالے اس کو چھوڑ کر وہ کر جس میں شک نہ ہو

۲۵۲۷۔ اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

جو شخص شراب بنائے اس کے ہاتھ انگور بیچنا مکروہ ہے!

۵۷۱۸- أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الزَّبِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا۔

حضرت طاؤس جو تابعین میں سے ہیں مکروہ جانتے تھے انگور اس شخص کے ہاتھ بیچنا جو شراب بنا دے کیونکہ اس میں اعانت ہے گناہ پر اور اللہ جل جلالہ نے فرمایا مت مدد کرو ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اور ظلم پر۔

۲۵۲۸- الْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ

انگور کا شیرہ بیچنا مکروہ ہے!

۵۷۱۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُومٌ وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيرًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أَخَافُ عَلَى الْأَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِي فَوَاللَّهِ لَا أَئْتَمِنُكَ عَلَى شَيْءٍ بَعْدَهُ أَبَدًا فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد کے باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی طرف سے باغ میں ایک شخص داروغہ تھا ایک بار انگور بہت لگے تو داروغہ نے سعد کو لکھا کہ مجھے ڈر ہے انگور کے تلف ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شیرہ نکالوں سعد نے لکھا جب میرا یہ خط تجھے پہنچے تو باغ چھوڑ دے قسم خدا کی میں اب سے تیرا اعتبار کسی بات پر نہ کروں گا پھر اس کو موقوف کر دیا باغ سے کیونکہ شیرہ نکالنا ذریعہ ہے شراب بنانے کا۔

۵۷۲۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ بِعْهُ عَصِيرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَاءً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا۔

حضرت ابن سیرین نے کہا شیرہ اس کے ہاتھ بیچو جو طلا بنائے مگر شراب نہ بنائے۔

۲۵۲۹- ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوزُ

کونسا طلا پینا درست ہے اور کونسا نہیں!

۵۷۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُبَاتَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ أَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے اپنے بعض عاملوں کو لکھا کہ مسلمانوں کو پینے دے وہ طلا جس کے دو حصے جل گئے ہوں اور ایک حصہ رہ گیا ہو (یعنی انگور کا شیرہ لے کر اس کو اتنا پکاویں کہ دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ کا ٹھہرا رہ جائے اس کو طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۵۷۲۲- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ،

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيظًا أَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْإِبِلِ وَإِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَلَى كَمْ يَطْبُخُونَهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْأَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ۔

حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کی کتاب پڑھی جو انہوں نے ابو موسیٰ کو لکھی تھی بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو میرے پاس ایک قافلہ آیا شام سے اس کے پاس ایک شراب تھا گاڑھا سیاہ جیسے اونٹ کو لگانے کا طلا ہیں نے پوچھا اس کو تم کتنا پکاتے ہو انہوں نے کہا دو حصے تک دونوں ناپاک حصے اس کے جل گئے ایک شرارت کا دوسرے بدبو کا تو حکم کر دے اپنے ملک کے لوگوں کو اس کے پینے کا۔

۵۷۲۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ۔

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے لکھا بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو تم پکاؤ شراب کو یہاں تک کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

۵۷۲۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ۔

حضرت شعبی سے روایت ہے حضرت علیؓ لوگوں کو طلا پلاتے تھے وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر مکھی اس میں پڑ جاتی تو پھر نکل نہ سکتی۔

۵۷۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ

عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ۔

حضرت داؤد سے روایت ہے میں نے سعید سے پوچھا حضرت عمرؓ نے کس شراب کو حلال کیا تھا انہوں نے کہا جو دو حصے جلائی جائے اور ایک حصہ رہ جاوے۔

۵۷۲۶- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ابو الدرداء وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاویں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ طلا پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاتے اور ایک حصہ رہ جاتا۔

۵۷۲۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

حضرت سعید بن المسیبؒ سے ایک اعرابی نے پوچھا جس شراب میں سے آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست ہے انہوں نے کہا نہیں جب تک دو حصے نہ جلیں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا جب طلا جل کر تیسرا حصہ رہ جاوے تو اس کے پینے میں قباحت نہیں۔

۵۷۳۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

أَبُو رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ قَالَ لَا تَشْرَبْهُ۔

حضرت ابورجاء نے کہا میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہو انہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ۔

حضرت بشیر بن مہاجر سے روایت ہے میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہو انہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ نُوحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِي عُودِ الْكَرْمِ فَقَالَ هَذَا لِي وَقَالَ هَذَا لِي فَاصْطَلَحَا عَلَى أَنَّ لِنُوحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے حضرت نوحؑ اور شیطان کا جھگڑا ہوا انگور کے درخت میں وہ کہنے لگا یہ میرا ہے یہ میرا ہے آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ دو حصے شیطان کے ہیں اور ایک حصہ نوحؑ کا۔

۵۷۳۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل سے روایت ہے ہم کو عمر بن عبدالعزیز نے لکھا مت پیو طلا کو جب تک اس کے دو حصے جل نہ جاویں اور ایک حصہ رہ جائے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

۵۷۳۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت مکحول نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۲۵۳۰۔ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لَا يَجُوزُ کونسا شیرہ پینا درست ہے اور کونسا نہیں!!

۵۷۳۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِي نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَطْبُخَهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ۔

حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت ہے میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور شیرے کو پوچھنے لگا انہوں نے کہا پی جب تک تازہ ہو اس نے کہا میں نے شراب کو پکا لیا ہے لیکن میرے جی میں کھٹکا ہے ابن عباسؓ نے کہا پکانے سے پہلے تو اس کو پی سکتا تھا اس نے کہا نہیں ابن عباسؓ نے کہا پھر آگ تو حلال نہیں کر سکتی اس چیز کو جو حرام ہے (اس روایت کے بموجب طلا بھی حرام ہے)۔

۵۷۳۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهُ۔

حضرت عطا سے روایت ہے میں نے ابن عباسؓ سے سنا وہ کہتے تھے قسم خدا کی آگ کسی چیز کو حلال نہیں کر سکتی اور نہ کسی چیز کو حرام کر سکتی ہے پھر انہوں نے حلال نہ کر سکنے کی تفسیر بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں طلا حلال ہے حالانکہ وہ حرام تھا پکانے سے پہلے پھر آگ اس کو نہ حلال کر سکے گی (تو جو حلال کہتے ہیں ان کا خیال غلط ٹھہرا) اور حرام نہ کر سکنے کی تفسیر یہ بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں وضو کرو وہ کھانا کھا کر جو انگار سے پکا ہو حالانکہ وہ کھانا حلال تھا انگار لگنے سے پہلے تو انگار سے پکنے کے بعد بھی حلال ہوگا پھر اس سے وضو کیا ضرور ہے۔

۵۷۳۷۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا شیرہ پو جب تک اس میں جھاگ نہ آئے۔

۵۷۳۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ مَا لَمْ

حضرت ہشام بن عائذ سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا شیرہ تو انہوں نے کہا پی جب تک گرنے

يَتَغَيَّرَ ـ

نبیذ (یعنی اس میں تیزی نہ آ گئے)۔

۵۷۲۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ ـ

حضرت عطاء نے کہا شیرہ پی جب تک اس میں جھاگ نہ آئے۔

۵۷۳۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلِيَ ـ

حضرت شعبی نے کہا شیرہ پی تین روز تک مگر جب جوش آنے لگے (یعنی کف لائے) تو نہ پی۔

۵۳۱۔ ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْأَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوزُ — بیان ان نبیذوں کا جن کا پینا درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں

۵۷۳۱۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا أَصْحَابُ كُرُومٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا قَالَ تَنْقَعُونَهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَتَنْقَعُونَهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ قُلْتُ أَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتّٰى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا ـ

حضرت فیروز دیلمی سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم انگور والے ہیں اور اللہ جل جلالہ نے حرام کر دیا شراب کو پھر ہم کیا کریں آپ نے فرمایا سکھا لو انگوروں کو میں نے کہا سکھا کر کیا کریں آپ نے فرمایا صبح ان کو بھگو دو اور شام کو پیو اور شام کو بھگو دو اور صبح کو پیو میں نے کہا کیا ہم اس کو بننے نہ دیں یہاں تک کہ تیز ہو جائے آپ نے فرمایا گھڑوں میں مت رکھو مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو سرکہ ہو جائے گا۔

۵۷۳۲۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ السَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْبِذُوهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلٰى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلٰى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقِلَالِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا ـ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

٥٧٤٣۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أُهْرِيقَ ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگویا جاتا آپ اس کو پیتے دوسرے اور تیسرے دن تک پھر تیسرے دن کی شام کو اگر کچھ بچ رہتا تو بہا دیتے اور اس کو نہ پیتے ۔

٥٧٤٤۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منقیٰ بھگوتے پھر آپ اس کو اس دن پیتے اور دوسرے دن اور تیسرے دن ۔

٥٧٤٥۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انگور خشک رات کو بھگوئے جاتے پھر آپ اس کو ایک مشک میں بھر دیتے اور صبح کو دن بھر پیتے پھر دوسرے دن پیتے پھر تیسرے دن پیتے جب تیسرا دن ختم ہونے کو ہوتا تو دوسروں کو پلاتے اور خود بھی پیتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ رہتا تو اس کو بہا دیتے (یعنی چوتھے روز صبح کو) ۔

٥٧٤٦۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَكَانَ يَغْسِلُ الْأَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ان کے لیے مشک میں انگور بھگوئے جاتے صبح کو وہ رات کو پیتے اور شام کو بھگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے اور اس میں تلچھٹ نہ ملاتے (تیز کرنے کو) اور نہ کوئی اور چیز ملاتے نافعؓ نے کہا ہم نے وہ نبیذ پیا ہے شہد کی مانند ہوتا ہے ۔

٥٧٤٧۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ ۔

حضرت بسام سے روایت ہے میں نے ابو جعفر سے پوچھا نبیذ کو انھوں نے کہا علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین علیہ وعلی آبائہ السلام) کے لیے نبیذ رات کو بھگویا جاتا وہ صبح کو اسے پیتے اور صبح کو بھگویا جاتا تو وہ شام کو اسے پیتے ۔

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً ـ

حضرت عبداللہ سے روایت ہے میں نے سفیان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا شام کو بھگوؤ اور صبح کو پی ۔

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يَنْبِذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً ـ

حضرت ابو عثمان سے روایت ہے (وہ نہدی نہیں اور شخص ہے) کہ ام الفضل نے انس بن مالک سے پوچھا بھیجا گھڑے کی نبیذ کو انہوں نے حدیث بیان کی اپنی بیٹی نضر سے کہ وہ نبیذ بھگوتے ایک ٹھلیا میں صبح کو اور شام کو اس کو پیتے

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ نُطْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالنُّطْلِ ـ

حضرت سعید بن المسیب کروہ جانتے تھے نبیذ میں تلچھٹ کو جو تازی نبیذ میں ملائی جائے تیز کرنے کے لیے ۔

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ ـ

حضرت سعید بن المسیب نے کہا نبیذ میں تلچھٹ ملانے سے وہ خمر ہو جاتا ہے ۔

أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا نُهِيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ ـ

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خمر کو خمر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ صاف تمام ہو جاتا ہے اور نیچے کا تلچھٹ رہ جاتا ہے اور وہ مکروہ جانتے تھے ہر نبیذ کو جس میں دردی یعنی تلچھٹ ملائی جائے ۔

۲۵۳۲- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ

ابراہیم پر راویوں کا اختلاف نبیذ کے بیان میں!

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ ـ

حضرت ابراہیم نے کہا لوگ یوں خیال کرتے تھے کہ جو شخص کسی قسم کا شراب پئے پھر اس سے مست ہو جائے تو دوبارہ اسکو

۵۷۵۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتُجِ۔

حضرت ابراہیم نے کہا پختہ نبیذ یعنی شیرہ پینے میں کچھ قباحت نہیں۔

۵۷۵۵۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ إِنَّا نَأْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ أَوِ الطِّلَاءِ فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيهِ الزَّبِيبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ قَالَ يُكْرَهُ۔

حضرت ابومسکین سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا ہم شراب یا طلاء کی تلچھٹ لیتے ہیں پھر اس کو صاف کر کے انگور کو اس میں بھگوتے ہیں تین روز تک پھر تین روز کے بعد اس کو صاف کر کے رہنے دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جاوے (یعنی تیز ہو جاوے) ابراہیم نے کہا یہ مکروہ ہے مگر اور علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تلچھٹ خود نجس اور حرام ہے پس وہ جس میں ملائی جاوے وہ بھی حرام ہے۔

۵۷۵۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيذِ وَرَخَّصَ فِيهِ۔

حضرت ابن شبرمہ نے کہا رحم کرے اللہ ابراہیم پر لوگ سختی کرتے تھے نبیذ میں اور وہ اجازت دیتے تھے۔

۵۷۵۷۔ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ أَحَدٍ صَحِيحًا إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ۔

حضرت ابواسامہ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن المبارک سے سنا وہ کہتے تھے میں نے کسی کو مست کرنے والی شراب کی اجازت دیتے نہیں سنا صحت کے ساتھ مگر ابراہیم سے سنا (ابراہیم تابعین میں سے ہیں اور وہ استاد تھے حماد کے جو استاد تھے امام ابوحنیفہؒ کے پس ابراہیم کی تقلید سے ابوحنیفہ نے بھی مست کرنے والی شراب کی اجازت دی مگر یہ اجازت جب ہی تک ہے کہ تھوڑا پیے جس سے نشہ نہ ہو اور اس قدر پینا جس سے نشہ ہو سب کے نزدیک حرام ہے)۔

۵۷۵۸۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَامَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ۔

ابواسامہ نے کہا میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبداللہ بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا شام یا مصر یا یمن یا حجاز میں۔

۲۵۴۳۔ ذِكْرُ الْأَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ — کون سے شربت مباح ہیں !!!

۵۷۵۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم کے

عن عبد الله قال لقد سقيت بيدي رسول الله صلى الله عليه وسلم الشراب كله الماء والعسل واللبن والنبيذ۔

پاس ایک پیالہ تھا لوگوں کا انہوں نے کہا میں نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کا شربت پلایا ہے پانی اور شہد اور دودھ اور نبیذ۔

۵۷۷۰۔ أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله عن سفيان عن سلمة بن كهيل عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزى عن أبيه قال سألت أبي بن كعب عن النبيذ فقال اشرب الماء واشرب العسل واشرب السويق واشرب اللبن الذي نجعت به فعاودته فقال الخمر تريد الخمر تريد۔

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے میں نے ابی بن کعب سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا پانی پی اور شہد پی ستو پی اور دودھ پی جس سے تو پلا ہے (یعنی بچپنے سے آشنا ہوا ہے) میں نے پھر پوچھا انہوں نے کہا تو شراب پینا چاہتا ہے۔

۵۷۷۱۔ أخبرني أحمد بن علي بن سعيد بن إبراهيم قال حدثنا القواريري قال حدثنا معتمر بن سليمان عن أبيه عن محمد عن عبيدة: عن ابن مسعود قال أحدث الناس أشربة ما أدري ما هي فما لي شراب منذ عشرين سنة أو قال أربعين سنة إلا الماء والسويق غير أنه لم يذكر النبيذ۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میرا شراب تو بیس برس سے یا چالیس برس سے کچھ نہیں سوا پانی اور ستو کے اور نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۷۲۔ أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله عن ابن عون عن محمد بن سيرين: عن عبيدة قال أحدث الناس أشربة ما أدري ما هي وما لي شراب منذ عشرين سنة إلا الماء واللبن والعسل۔

حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس برس سے یہی ہے پانی اور دودھ اور شہد۔

۵۷۷۳۔ أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا جرير: عن ابن شبرمة قال قال طلحة لأهل الكوفة في النبيذ فتنة يربو فيها الصغير ويهرم فيها الكبير قال وكان إذا كان فيهم عرس كان طلحة وزبيد يسقيان اللبن والعسل فقيل لطلحة ألا تسقيهم النبيذ قال إني أكره أن يسكر مسلم في سببي۔

حضرت ابن شبرمہؓ سے روایت ہے طلحہ نے کہا کوفے والے نبیذ کے باب میں ایک فتنے میں پڑ گئے جس میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا بڈھا ہوتا ہے (یعنی سب اس بلا میں مبتلا ہیں) ابن شبرمہ نے کہا جب کسی کی شادی ہوتی تو طلحہ اور زبید لوگوں کو دودھ اور شہد پلاتے کسی نے طلحہ سے کہا تم نبیذ کیوں نہیں پلاتے انہوں نے کہا مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سبب سے کسی مسلمان کو نشہ ہو جاوے۔

۵۷۷۴۔ أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا جرير قال كان ابن شبرمة لا يشرب إلا الماء واللبن۔

حضرت جریرؓ سے روایت ہے ابن شبرمہ (جو کوفے کے فقہا میں سے تھے) نہیں پیتے تھے مگر پانی اور دودھ (کمال تقوے سے ورنہ وہ نبیذ جس میں تیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کچھ خوف نہ ہو بلکہ مثل شربت کے شیریں اور لطیف ہو پینا درست ہے بالاتفاق)

تمت